سامدرک

کی

لال کتاب

۱۹۳۹ء

بشکریہ نیر بہر

آسٹرو سٹوڈنٹس.کوم

جملہ حقوق محفوظ

جملہ حقوق محفوظ

ہتھیلی کی لکیروں سے ہیوا رٹیپڑا جنم کنڈلی

کے

بنانے اور زندگی کے پورے حالات دیکھنے کیلئے

سامدرک

کی

لال کتاب

۱۹۳۹ء

پرنٹر و پبلشر شرما گردھاری لال ساکن بھیرووالہ ڈاک خانہ
نور محل ضلع جالندھر

ملنے کا پتہ:- کلکتہ فوٹو ہاؤس ہال بازار امرتسر
کلکتہ فوٹو ہاؤس کوتوالی بازار دھرمسالہ

قیمت فی جلد ۲ آنے ۲ روپے ——— ڈسٹرکٹ کانگڑہ

باہتمام لالہ امرت لال پوری منیجر و پروپرائٹر امپیریل پرنٹنگ پریس دھرمسالہ میں چھپی

سرسری نوٹ

اس کتاب میں علم سامدرک کی الف بے (۳۵ حرف) مکمل طور پر دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس لئے پہلے تمام کی تمام کتاب کو شروع سے آخیر تک خوب غور سے پڑھنا کوئی معنی دیگا۔ کیونکہ ایک فرمان دوسرے سے بالکل جدا ہوتا چلا گیا ہے۔ اس طرح پر تجربہ کی مدت وزیادتی کا عرصہ اس کتاب کا اصلی مطلب وفائدہ خود بخود سمجھائے گا۔ صرف ایک ہی دفعہ پڑھنے سے کوئی مطلب حل نہ ہوگا۔

(۲) اس علم کی بنیاد پر کتاب کی جلد لال حلوانی رنگ انسانی ہاتھ میں مبارک پھل دے گی۔ لال رنگ کے بغیر کسی بھی اور رنگ کی جلد غیر مبارک ہوگی۔

(۳) کسی بات کو آزمانے سے پہلے اس کے متعلق اپنا ذاتی فیصلہ سے غلط گہنا درست نہ ہوگا۔

(۴) کتاب کے بغیر من گھڑت بات وہم پیدا کریگی ؛

शर्मा गिरधारी लाल फतवाला निवासी ।

مدھما
ترجنی
انامکا
کنشکا
گرہ اور
راشیوں
کا لحاظ
رنگ باہمی
تعلق
انگوٹھا
شکر
چندر

لال کتاب کے فرمان

قدرت سے قسمت کس طرح آئی

فرمان نمبر ۱

جب بچّہ پیدا ہوتا ہے۔ بند مٹھی لاتا ہے۔ اور جب وہ اس دنیا سے کوچ کرتا ہے۔ تو دونو ہاتھوں کی مٹھیاں کھول جاتا ہے۔ چھوٹا سا بچّہ عموماً مٹھی بند ہی رکھتا ہے۔ اور آسانی سے کسی دوسرے کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی دیکھنے نہیں دیتا۔ جوں جوں بڑھتا ہے مٹھیاں کھلی رکھنے کا عادی ہوتا جاتا ہے۔ اور آخیر ایک دن ایسا آتا ہے۔ کہ وہ بھری دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے۔ جسم اکڑ جاتا ہے۔ اور وہی مٹھی زور سے بند کرنے پر بھی بند نہیں ہوتی۔ مطلب یہ کہ وہ بچپن میں اپنا قدرتی بھید اور چھوٹی سی مٹھی کا خزانہ کسی کو دکھانا نہیں چاہتا اور جب اپنی مقررہ عمر کیلئے ساتھ لایا ہوا دانہ پانی اور دنیا کا تمام حساب کتاب ختم کر چکتا ہے۔ تو باقی بچی ہوئی چیز کی مٹھی بھر کر اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ مٹھی بند کر کے ساتھ کیا لایا۔ اور کون سی چیز کی مٹھی بھر کر اپنے ساتھ نہ لے جا سکا۔ یہی ایک بھید ہے۔ جس کا مطلب اس مٹھی میں ہی بھرا ہوا ہے۔ بند مٹھی میں کیا ہے۔ صرف خالی جگہ۔ جس کا دوسرا نام آکاش ہے۔ جس میں صرف ہوا بھرپور ہے۔ ہوا سے جب آگ ملی۔ تو پانی پیدا ہوا۔ اس سے مٹی ملی۔ تو دنیا کا سب بھنڈار پیدا ہوا۔ دوسرے خیال میں بند مٹھی کے آکاش میں زمانہ کی ہوا کا مالک برہسپت تھا جس میں گرمی کے بھنڈاری سورج کی چمک سے چندر کے پانی اور شکر کی مٹی کے بعد منگل کا کھانا پینا۔ اور بدھ کی عقل و بولنا بلانا۔ سینچر کا جادو منتر اور دیکھنا دکھانا۔ راہو کی رہنمائی و کلپنا کلپانا۔ اور کیتو سے چلنا پھرنا۔ غیروں سے مل ملانا۔

یا حکم قدرتی کو اپنا ہی خود بنانا۔ سب کے سب بند پڑے تھے۔ اس جنم مرن کے سوال کا شروع و آخیر یعنی ماں پہلے یا بیٹی معلوم کرنے کا ڈھنگ کیا ہوا ہاتھ کی ہتھیلی پر ہی سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ جس کے پڑھنے میں علم سامدرک مدد گار ہوگا۔

فرمان نمبر ۲

بچے نے جب مٹھی کھولی۔ تو اس میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں کا حصہ جدا جدا معلوم ہونے لگا۔ ہتھیلی کا ایک بڑا میدان اٹھا۔ اور ہر ایک انگلی جدا جدا پائی گئی۔ ہتھیلی کہیں سے اونچی۔ کہیں سے نیچی۔ کہیں لکیریں اور کہیں نشان ظاہر ہوئے۔ اسی طرح سے انگلیوں کے بھی کئی کئی ٹکڑے جدا جدا کرکے پھر اکٹھے ایک ہی میں ملے ہوئے نظر آنے لگے۔ ہاتھ کی ہتھیلی خشکی کا ایک نہایت ہی بڑا براعظم یا برہمنڈ مانا گیا۔ پہاڑ کی طرح اوپر کو ابھری ہوئی جگہ کا نام برج مقرر ہوا۔ لکیروں کو ریکھا کا نام ملا۔ اور پانی کے دریا لہریں مارتے ہوئے ادھر اُدھر بھاگتے مانے گئے۔ کسی کو عمر ریکھا۔ کسی کو قسمت ریکھا سے یاد کیا گیا۔ جو اکٹھے مل ملا کر ایک سمندر بنا۔ جس کی وجہ سے اس علم کا نام بھی "سامدرک" یا سمندر کی ودیا ہی ٹھہرایا گیا۔

فرمان نمبر ۳

برج یا پہاڑ جس قدر اونچے لمبے چوڑے اور مضبوط ہونگے۔ اسی قدر ہی ایک دوسرے کی اچھی و بری ہوا کی روک تھام کر سکیں گے۔ دریا کی ندیاں یا سمندر کے دریا جس قدر گہرے اور تہ زمین صاف والے ہونگے۔ اسی قدر ہی ان میں پانی کی زیادہ چال یا پکا اثر ہوگا۔ جس قدر ندیاں اور دریا کم گہرے اور چوڑے ہونگے۔ اسی قدر ہی نہ صرف پانی کم یا اثر ہلکا ہوگا۔ بلکہ اثر کے وقت کی رفتار بھی مدھم ہوگی۔ ریکھا میں مختلف نشان دریا میں بریتی۔ جزیرے یا راستہ کی رکاوٹیں ہونگی۔ دریا یا ریکھا جس جس پہاڑ

یا بُرج کے علاقہ سے گذر کر آئیں گے۔ اُسی اُسی قسم کی مٹی ساتھ لے آئینگے۔ اور جس جس قسم کی مٹی دریا میں ملی ہوئی ہوگی۔ اُسی اُسی قسم کا اثر دیکھا کے دریا میں موجود ہوگا۔ اور بُرج یا پہاڑ کی جڑی بوٹیوں سے ہو کر آئی ہوئی ہوا۔ نیز مٹیھی۔ کڑوی ہوا کے اثر کا ساتھ ہوگا۔

فرمان نمبر ۴

ہتھیلی کے بڑا عظم کے ٹکڑے تعداد میں سات برجوں کے نام سے گنے گئے ہیں۔ برہسپت۔ سُورج۔ چندر۔ شکر۔ منگل دونو۔ بدھ۔ سنیچر۔ ان کے علاوہ دو اور ہیں۔ ایک کو تو راہو ▦ اس بڑا عظم کی اندرونی تہ میں چلنے والی لہر مانا گیا ہے۔ دوسرے کو کیتو ▦ اس بڑا عظم کی بیرونی تہ پر دوڑتی ہوئی اور پہلی لہر کے ہمیشہ برخلاف اور دشمنی پر رہنے والی زہریلی ہوا کو کہا ہے۔

برجوں اور راشیوں کے گھر و مقام

نوٹ:-

اس نقشہ میں برجوں کے نمبر عمر میں اثر کرنے کے حساب سے دئے گئے ہیں۔ یعنی جسطرح ایک کے بعد دوسرا نمبر ہے اسی ترتیب سے گرہ اپنا اپنا اثر عمر پر کرتے ہیں۔ منگل بد کو منگل نیک کا ہی سمجھ لیتے ہیں۔

راہو کی اندرونی لہر آگ والے پہاڑوں کے لاوا یا پگھلے ہوئے مادہ کی طرح بھونچال پیدا کرتی ہے۔ کیتو کی بیرونی لہر دریا اور سمندر میں طوفان لاتی ہے۔ آگ یا آتشی لہر کا مادہ پانی کے علاقہ میں آکر رک جاتا ہے۔ مگر طوفانی ہوا کی لہر پانی کو ادھر ادھر کرنے کے علاوہ تمام سانس لینے والوں پر بھی برا اثر پیدا کرتی ہے۔

فرمان نمبر ۵

ہاتھ کی ہتھیلی کے براعظم کے ٹکڑوں کے علاوہ ہاتھ کی انگلیوں کی ہر ایک گانٹھ کو "راشی" کہہ کر پکارا گیا ہے۔ جو بارہ طرفوں کی خبر دینے کے لئے تعداد میں بارہ ہیں۔ ۱ میکھ ۲۔ برکھ ۳۔ متھن ۴۔ کرک ۵۔ سنگھ ۶۔ کنیا ۷۔ تلا ۸۔ برچھک ۹۔ دھن ۱۰۔ مکر ۱۱۔ کنبھ ۱۲۔ مین۔ ہر ایک برج یا پہاڑ کا دریا یا ریکھا اُسی پہاڑ یا برج کے اپنے نام سے مقرر کیا گیا ہے۔

فرمان نمبر ۶

برج۔ راشی اور ریکھا کے علاوہ مکان۔ جائے رہائش۔ خواب۔ دوسرے شگن۔ مال مویشی۔ پرندے یا دوسرے دنیا کے ساتھی اور "علم قیافہ" اس علم کے ضروری پہلو گنے گئے ہیں۔ دراصل سب کے مالک نے انسان کے ساتھ اس کے کاموں کا حکم نامہ اُس کے اپنے قبضہ میں ایسے ڈھنگ سے دستی بھیجا ہے۔ جو کبھی گم نہ ہونے پائے۔ اس حکم نامہ میں کوئی تبدیلی یا دھوکا بازی نہیں کی جا سکتی۔ صرف شکی بات کو درست حالت میں بدلہ جا سکتا ہے۔ اس حکم نامہ کے پڑھنے کے لئے ہی یہ علم دنیاداروں نے جاری کیا ہے۔ جو ظاہرا تو وہم کا خشک جھگڑا معلوم ہوتا ہے۔ مگر دراصل کچھ معنی اور سمندر کی ظاہری رنگت کی طرح اپنی تہ میں قیمتی جواہرات رکھتا ہے۔ جن کی اصلی قیمت ایک جاننے والے سے چھپی ہوئی نہیں۔ ہتھیلی کے ۹ ٹکڑے (سات ظاہرا اور دو جدی لہریں) اور انگلیوں کی ۱۲ گانٹھیں۔ ۹ ندھی اور ۱۲ سدھی کو یاد کرائینگی۔ یا یوں کہو۔ کہ ۹ پہاڑوں برجوں یا گرہوں کا اثر قدرت کے نو بھرے

ہوئے خزانے یا بھنڈار ہیں۔ جیسے خرچنے کے لئے ہاتھ کی چاروں انگلیاں یا دنیا کی چاروں طرفیں پورب۔ پچھم۔ اتر۔ دکھن (شرق۔ غرب۔ شمال۔ جنوب) لگی ہوئی ہیں۔ مطلب یہ کہ راشیوں کے پھل یا اثر ہیں۔ انسانی طاقتوں سے ادلی بدلی کرنے کی گنجائش ہے۔ مگر برجوں یا گرہوں کا پھل ہمیشہ کے لئے مقرر ہو چکا ہے۔ جس میں انسانی عقل سے کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔ ہر ایک انگلی کی تینوں گانٹھوں سے تین لوک یا تینوں زمانے (ماضی۔ حال۔ مستقبل یا زمین۔ آسمان پاتال) کے کاروبار سے مراد ہوگی۔ انگلیوں کی ناخن والی پہلی پوریوں یا گانٹھوں پر ہیکر سنکھ صدف ظاہر زندگی کا زمانہ۔ دن کے کام کاج بتاتے ہیں۔ اور ہاتھ کی سب سے آخری جگہ غیبی حالات۔ دل کی اندرونی چال یا رات کا زمانہ (چندر کا برج) بتاتی ہے ہتھیلی سے انسان کے اپنے کام آنے والی چیزوں سے مراد لیتے ہیں۔ اور ہاتھ کی پیٹھ کو دوسرے کے کام آنے کیلئے مانا گیا ہے۔

فرمان نمبر ۲

ہر ایک برج کی پکی جگہ ہتھیلی کی ہر ایک گانٹھ پر ہمیشہ کے لئے اس جگہ پکی اور قائم رہنے والی مانی گئی ہے۔ جہانکہ نقشہ میں دکھلایا گیا ہے۔ سات برجوں یا گرہوں کو تو پکے طور پر ہاتھ کی ہتھیلی پر جگہ دے دی گئی ہے۔ مگر دو گرہوں راہو اور کیتو کو صرف سایہ ہی مانا گیا ہے۔ کیتو اس دھڑ کا سایہ ہے جو بغیر سر کے لاش ہووے۔ اور راہو اس سر کا سایہ ہے۔ جو دھڑ کے بغیر سر ہووے۔ راہو کے آگ والے مادہ کا پیدا کیا ہوا بھونچال صرف سر کے خیالات سے تعلق رکھتا ہے۔ اور کیتو کا اثر پاؤں کی نقل و حرکت ہوا کرتی ہے۔ سورج دن کا مالک اور چندرماں کو روشنی دینے والا ہے۔ یا سورج آگ اور چندرماں پانی یا سورج غصہ گرمی اور چندرماں شانتی اور ٹھنڈک دیتا ہے۔ اس لئے مانتے ہیں۔ کہ جب راہو کی آگ سے پگھلے ہوئے مادے کی لہر سورج کے برج پر یا آگ کے پہاڑ میں آتی ہے۔ تو حد سے زیادہ پگھلنے کے سبب سے دھوآں دھار زمانہ پیدا کر دیتی ہے۔ اور سورج

کے سامنے اندھیرا ہی اندھیرا ہو جاتا ہے۔ یہ "سورج گرہن" کا نظارہ ہے مگر وہ مادہ چندر کی طرف بڑھتا ہے۔ تو پانی کی ٹھنڈک سے جم کر ٹھہر جاتا ہے۔ (جس جگہ دریا پانی آجاوے۔ بھیو بچال کی لہر رک جایا کرتی ہے) اور چندر یا پانی کے آگے دیوار کی مانند بن جاتا ہے۔ اور اس کے اثر کو صرف مدھم کرتا ہے۔ اثر ضرور بُرا ہے۔ مگر چندر کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا۔

اسی طرح سے کیتو سورج کی آگ کو تو بجھا نہیں سکتا صرف ادھر اُدھر چنگاریاں کر دیگا۔ مگر جب چندر کے بُرج یا سمندر اور پانی پر جاتا ہے۔ تو نہ صرف پانی کی تہ کو اُوپر نیچے اور طوفان وغیرہ پیدا کرتا ہے۔ بلکہ پانی یا چندر کے سمندر کو اپنے دوست شکر کی مٹی سے برباد کر دیتا ہے۔ پانی ہوا کو کیا کہے۔ ہوا اس میں ہر طرح کی زہر پیدا کر دیتی ہے "یہ چندر گرہن" کا وقت ہوگا۔

فرمان نمبر ۸

گرہ کا اصل نام گانٹھ ہے۔ اور اس علم میں بھی ہر بُرج کی بنیاد انگلیوں کی جڑ اور ہتھیلی کی گانٹھ پر مانی گئی ہے۔

فرمان نمبر ۹

ہفتے کے دنوں کی طرح اتوار (سورج) سوموار (چندر) منگل بدھ بیروار (برہسپت) شکر اور سنیچر سات ہی ہیں۔ شام کے وقت کو آٹھواں راہو۔ اور صبح کے تڑکے کو نواں کیتو ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۰

زمین اور آسمان کی درمیانی خالی جگہ کا نام آکاش کہا ہے۔ جو بچہ کے پیدا ہونے کے وقت اس کی بند مٹھی میں بھی موجود تھا۔ آکاش میں ہوا ہوئی۔ تو ہوا میں گرمی یا آگ آئی۔ آگ سے پانی اور پانی سے مٹی یا کل

برہمنڈ پیدا ہوا۔ اسی طرح ہی اس علم میں قسمت کو جگانے والے برج یا گرہ اسی چکر میں مانے گئے ہیں۔ اور نیچے لکھی ترتیب سے اپنا اپنا اثر انسانی قسمت میں دکھلاتے ہیں۔

۱۔ برہسپت۔ ہوا۔ روح و سانس۔ پتا۔ گورو۔ سکھ
۲۔ سورج۔ آگ۔ غصہ۔ جسم۔ عقل۔ تمام انگ۔ علم
۳۔ چندر۔ پانی۔ شانتی۔ دل۔ مانا۔ جائداد جلدی
۴۔ شکر۔ مٹی۔ کام دیو۔ عاجزی۔ استری۔ گرہست
۵۔ منگل۔ کھانا پینا۔ لڑائی۔ حوصلہ۔ بھائی۔ سسرال
۶۔ بدھ۔ بولنا۔ دماغ۔ ہنر۔ زبان نصیحت، پیشہ۔ دوستی
۷۔ سنیچر۔ دیکھنا۔ چالاکی۔ موت۔ بیماری۔ لوٹنا
۸۔ راہو۔ سوچنا۔ خیالات یا دل کی نقل و حرکت نیکی بدی
۹۔ کیتو۔ سننا۔ پاؤں کی نقل و حرکت۔ ماکا حساب

اوپر کا اثر ساری عمر پر ہی اسی طرح ہوگا۔ ایک گرہ کا اثر ختم اور دوسرے کے شروع کے درمیان ۴۰ دن فالتو ہونگے۔ یعنی بڑے گرہ کی معیاد کے ۴۰ دن بعد تک اس کا بڑا اثر ہو سکتا ہے۔ اور شروع ہونے والے کا اپنی معیاد سے ۴۰ دن پہلے ہی اثر ہو جانا مانا ہے۔ اکٹھے اثر کے صرف ۴۰ دن ہی ہونگے۔ مگر دو تو گرہوں کے جدا جدا چالیس چالیس دن نہ ہونگے۔ یہ دعایتی چالیس دن کہلاتے ہیں۔ اسی اصول پر بچے کے جنم سے لے کر ۴۰ دن اور مر جانے کے بعد چالیس دن کا ماتم یا چالیسہ منایا جاتا ہے۔ اور انسانوں میں بھی چالیس چندرا پورا منحوس ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۱

بچہ پیدا ہوا۔ بند ہوا سے اس زمانہ کی ہوا میں آیا۔ یہ زمانہ وہ ہے۔ جبکہ بچے کا جسم نرم پولا اور طبیعت بالکل بھولی بھالی ہے۔ ابھی سات گرہ کا اثر مکمل نہیں ہوا یا سات سال تک دماغ کے خانے پورے نہیں ہوئے۔

لوک پرلوک کے مشترکہ خیالات بچّہ میں پیدا ہو گئے ہیں۔ ۱۲ سال تک یا بارہ راشیوں کی معیاد تک کوئی بیماری بچّہ کی اپنی نہیں گنتے۔ (۱) اب اس نے گورو سے تعلیم حاصل کی۔ اور اس زمانہ کی ہوا کا اثر ہونے لگا۔ کرم دھرم کرنا سیکھنا۔ اور عزت اور بے عزتی کا فرق ہونا شروع ہوا۔ تو عمر کا زمانہ وہ آیا۔ جو ردعانی حالت کا ہوا۔ بچّے اب جو پڑھنے تھے پڑھ چکے تو برہسپت کی عمر ہوئی۔ (۱۶ سال) (۲) علم و ہنر کے بعد راج دربار سے خود اپنے ہاتھوں سے دھن دولت کمانا شروع کیا۔ تو یہ وقت عہد سورج ہوا بچّہ بالغ ہے۔ ۲۱ سال سے ریکھا میں بھی کوئی تبدیلی نہیں مانتے۔ اب عمر ہوئی (۲۲ سال) (۳) اپنی کمائی سے ماتا کی سیوا کرنے لگا۔ تو چندرماں کا زمانہ ہوا۔ اور عمر ہوئی (۲۴ سال) (۴) استری تعلق۔ برے پردار۔ گرہپت آشرم اور بال بچّوں کا زمانہ شکر کا عہد ہوا۔ (عمر ہوئی ۲۵ سال) (۵) کھانا پینا۔ بھائی بندوں کی سیوا۔ جنگ و جدل۔ جسمانی دکھ بیماری وغیرہ کا وقت منگل (نیک و بد) گنا گیا۔ تو عمر ہوئی (۲۸ سال)۔ (۶) بدھی کے کام تجارت بیوپار۔ ہنر و دستکاری و دماغی لیاقتوں وغیرہ سے دھن دولت کا زمانہ بدھ کا عہد ہوا۔ (راج دربار میں ہوتے ہوئے یہ کام نہیں کر سکتا۔ اس لئے جب بدھ کیساتھ سورج ہو۔ تو بدھ کا اثر ندارد) اور عمر ہوئی (۳۲ سال)۔ (۷) سنیاس یا مکان جائداد چالاکی کی آنکھ سے دھن دولت کا ڈھنگ پکڑا تو سنیچر کا وقت ہوا اور عمر ہوئی (۳۶ سال۔ (۸) دنیا کے اندیشہ کی فرضی سوچ وچار خیالات کی نقل و حرکت کا زور ہوا۔ تو راہو کا زمانہ آیا۔ اور عمر ہوئی (۴۲ سال) (۹) اپنے آپ سے جب دنیا کا حل نہ ہوا۔ تو ادھر ادھر سلاح مشورہ کے لئے پاؤں کی نقل و حرکت شروع ہوئی۔ یا بچہ چلنے اور دوڑنے لگا۔ تو کیتو کا زمانہ ہوا اور عمر ہو گئی (۴۸ سال)۔

فرمان نمبر ۱۲

قسمت کی ہیرا پھیری :- بڑی دیکھا شاید ہی کبھی بدلا کرتی ہے بشاخوں

کا بدلنا ممکن ہے۔ وہ بھی عمر کے ہر ساتویں سال (۷ - ۱۴ مگر ۲۱ سال کی عمر سے ریکھا میں کوئی تبدیلی ہوتی نہیں مانتے۔ یہ بالغ ہونے کا زمانہ ہے عمر کے ہر ساتویں سال تبدیلیٔ حالات (خواہ بُری طرف ہووے۔ خواہ بھلی طرف) مانتے ہیں "اب آیو" چھوٹی عمر جس کا ذکر عمر ریکھا میں ہوگا۔ والوں کی عمر کے آٹھویں سال (۵ - ۱۲ - ۱۹ - ۲۶ - ۳۳ - ۴۰ - ۴۸ - ۵۶ اور ۶۴ تک) زندگی قطرہ میں گنتے ہیں

فرمان نمبر ۱۴

بچہ کی ریکھا کا ۱۴ سالہ عمر تک کوئی اعتبار نہیں۔

فرمان نمبر ۱۴

مرد کا دایاں ہاتھ (سورج) تدبیر۔ ظاہر۔ اپنے آپ کا کام۔ اور بایاں ہاتھ (چندر) تقدیر۔ بزرگوں کا حصہ غیبی مدد کے حالات سے متعلق ہے۔ کیونکہ عام طور پر انسان دماغ کے بائیں طرف کے خانوں سے کام لیتا ہے۔ جن کا تعلق دائیں ہاتھ پر ہوتا ہے۔ اور دماغ کے دائیں طرف کے خانوں سے کم ہی کام لیتا ہے۔ جن کا تعلق بائیں ہاتھ سے ہے۔ اس لئے اگر کوئی ریکھا بائیں ہاتھ پر ہی ہووے۔ اور دائیں پر ظاہر نہ ہو۔ تو اس ریکھا کا اثر کم ہی گنا ہے۔ کیونکہ اس اثر کو پیدا کرنے کے لئے انسان کبھی خواب و خیال میں بھی نہ لائیگا۔ قدرتی طور پر اس کا اگر اثر ظاہر ہو جاوے۔ تو ممکن ہے۔ عقل دماغ کے خانوں کے حال میں ذکر ہے۔

فرمان نمبر ۱۵

عورت کا یہی حال الٹ ہاتھوں سے مانا ہے۔

فرمان نمبر ۱۶

ریکھا کا اوپر کو جھکاؤ اور اٹھاؤ (ـــــ) ترقی یا نیک۔ اثر اور نیچے

کو بھگاؤ برا اثر بتاتا ہے۔ یہی حال شانوں کے اوپر کو یا نیچے کو نکل کر جانے سے گنا ہے۔

فرمان نمبر ۱۷

بغیر ریکھا والا ہاتھ۔ قزاق۔ ڈاکو۔ سنگدل ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۸

بہت زیادہ ریکھا والا۔ مند بھاگ اور وہمی ہوگا

فرمان نمبر ۱۹-۲۰

زیادہ چوڑی ریکھائیں۔ بہت کم نیک اثر دیں گی۔
مدھم سی ریکھائیں۔ اور بے معنی ہونگی۔ دیر بعد اثر دیں گی۔

فرمان نمبر ۲۱

صاف ریکھائیں۔ درست نتیجہ اور پُر معنی ہوں گی
گہری ریکھائیں۔ اور جلد اثر دیں گی۔

فرمان نمبر ۲۲

سیاہ و کالی ریکھائیں بھوس نتیجہ والی ہونگی۔

فرمان نمبر ۲۳

ختم ہونے سے پہلے ہی دوسری ریکھا کا شروع ہو جانا ــــ ریکھا کا ٹوٹا ہوا نہیں ہوتا۔ بلکہ تبدیلی حالات ظاہر کرتا ہے۔ خواہ وہ تبدیلی بُری طرف کو ہووے۔ خواہ بھلی طرف کو جانے لگے۔ اگر ایسی تبدیلی بُری طرف کو جاتی معلوم ہووے۔ تو دان سے رہائی اور نیک اثر ہوگا۔ جس کا ذکر برجوں میں ہے

فرمان نمبر ۲۴

ریکھا میں جزیرہ۔ سرخ نشان (منگل بیماری) زرد نشان (قدرتی کمزوری) دھبے (اثر میں رکاوٹ) مثلث (بُرا اثر) دائرہ (اثر بہتر ہیں) ستارہ (سورج چندر کا تعلق) ترسول (سینچر کا تعلق) سیدھے خط (برہسپت کا تعلق) ایشی ہونی لکیر (شکر) بیڑوی لکیر (چندر) جال (راہو) چار پائی (کیتو) اپنا اپنا اثر جن کا ذکر برجوں میں ہے۔ کیا کرتے ہیں۔ ہمیشہ نیک اثر دیتا ہے۔ شاندار ریکھا۔ شاخ در شاخ سنگلی سی ریکھا۔ معاون [illegible] ریکھا نیک ہوتی ہے۔

فرمان نمبر ۲۵

ریکھا کا یکایک ٹوٹ جانا کسی آنے والے حادثہ کی وقت سے پہلے ہی نشانی ہے۔

فرمان نمبر ۲۶

صرف ایک ہی ریکھا کو دیکھ کر کیا ہوا فیصلہ کوئی مکمل فیصلہ نہیں ہوتا۔ بلکہ وہم پیدا کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

فرمان نمبر ۲۷

خوب زور سے ملنے پر ریکھا جس طرف سے زیادہ سرخ یا لال ہو جائے۔ وہی طرف اس ریکھا یا شاخ کے شروع ہونے کی طرف ہوگی۔

فرمان نمبر ۲۸

برہسپت۔ سورج۔ منگل کے برجوں کی شاخ سے مرد اور مردوں کا تعلق شکر اور چندر سے شاخیں عورت و عورتوں کا تعلق ظاہر کرتی ہیں۔ یا سیدھے خط ← مرد اور دو شاخی ← عورت ہوگی۔

فرمان نمبر ۲۹

ایک ریکھا کے بالمقابل دوسری ریکھا // = ایک ہی قسم کی ریکھا ہوگی۔ بشرطیکہ دونو ایک ہی برج پر واقع ہوں۔ ایسی شاخوں سے مراد ہوگی۔ کہ کوئی اپنا ہی بھائی بند ساتھ چل رہا ہوگا۔ یا وہ دوسری شاخ اپنے ہی خون کا تعلق دار بتائے گی۔

فرمان نمبر ۳۰

تمام گرہوں کی بڑی ریکھائیں۔ مفصل ذکر ہر برج میں علیحدہ علیحدہ ہے۔

(۱) برہسپت ریکھا

درست حالت کا اثر — مذہبی تعلق اور حکومت کی طاقت

ٹوٹی پھوٹی کا اثر — اگر گہری وصاف نہ ہو۔ تو متعصب اور جاہل ہووے۔

(۲) سورج ریکھا

کامیابی اور برکت ہووے۔ صحت اور ترقی ملے۔

خراب شدہ ریکھا سے غصہ بدمزاجی خود غرضی۔

(3) چندر ریکھا

قوت خیال یا دل کی طاقت شانتی و صبر ہووے

خراب ٹوٹی پھوٹی ریکھا سے مایوسی بزدلی اور سستی ہو۔

(4) شکر ریکھا

کام دیو۔ محبت بازی شادی و استری تعلق

خراب ریکھا سے مہربانی نہ کرنیکی عادت طبیعت کا بدل جانیوالا۔ عقل خراب والا ہوگا

(5) منگل ریکھا - (منگل بد)

جنگی طاقت دلیری حوصلہ کا پکا پن۔

خراب ریکھا سے گھر پھوٹک کر تماشہ دیکھنے والا۔ شریر فسادی۔ جھگڑالو موتیں۔ بزدل۔ ڈرپوک ہوگا۔

منگل نیک ریکھا
ہر طرح کا آرام گھر ہستی میں ہووے

(6) بدھ ریکھا

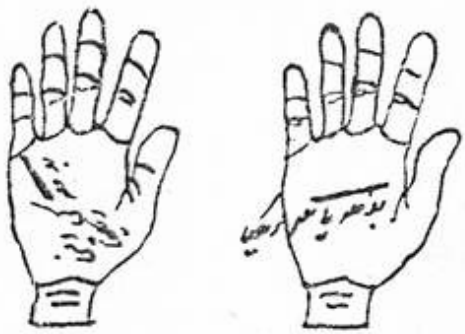

عقل کی باریکی
تجارت علم و ہنر
دوستی کی طاقت
زبان زبان سے
ہی محل کھڑے
کر دیوے۔

خراب ریکھا سے
جھوٹ بولنے والا
اور بے اعتباری
کی زندگی ہووے
زبان کا
گندا ہووے

(7) سینچر کی ریکھا

کم بولنا۔
مطلب
پرستی، آنکھ
کی چالاکی،
کی طاقت
وہوشیاری
عمر و موت
جیتک عقل
کا اندھا
مگر گانٹھ
کا پورا۔

خراب ریکھا
سے بدنصیب
اور گم
نام
زندگی
والا ہووے

۸ راہو سے حسد اور کینہ دل کی دشمنی رکھنا۔ (۹) کیتو سے پاؤں چکر۔

ان دونوں کا نہ کسی نے کوئی برج یا گھر مقرر کیا ہے۔ اور نہ ہی ان کا کوئی درسیا یا ریکھا مانا ہے۔ کسی نے ان کو سر اور دھڑ کا سایہ کہا۔ کسی نے بھونچال کا مادہ اور طوفان کی بنیاد گنا۔ کسی نے نیلی بڑی دائیں بائیں رہنے اور اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے بتایا۔ کسی نے وصوب سایہ رات۔ دن سے یاد کیا۔ کسی نے مست ہاتھی اور شرارتی سور کتا۔ بہر حال سب نے ان دونوں کو پاپی گرہ

یا پاپ یا بدفعلی کی طرف لے جانے والی طاقتیں ضرور مانند ہے۔

فرمان نمبر ۳۱

تمام برجوں کی مشترکہ ریکھائیں

برہسپت سے اگر کوئی دل ریکھا اور سر حد میان مینچر یا کے برج کی تہ کی چلی جاوے۔ ریکھا ہو گی۔

ریکھا نکلکر ریکھا کے سورج حد تک عزت

فرمان نمبر ۳۲

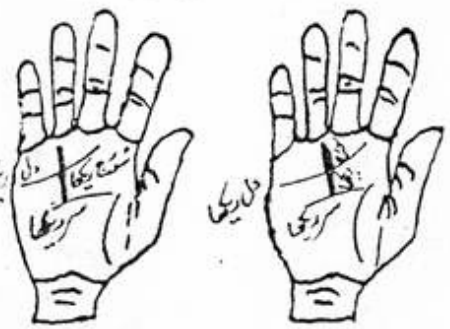

سورج سے نکل کر سر جاملے۔ تو یا عمدہ دماغ سورج کا تمام موجود ہو۔

اگر ریکھا ریکھا سے دماغی لیاقت جس میں نیک اثر

فرمان نمبر ۳۳

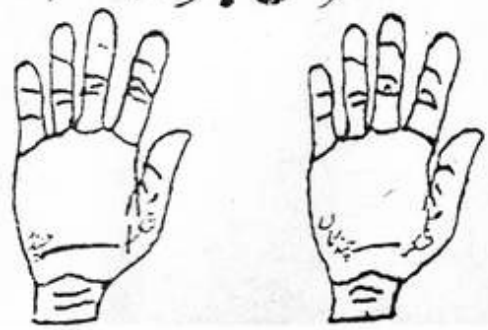

چندر سے نکل چندر ماں کے برج ریکھا نکل کر اپنے کی طرف بلکہ شکر دہو بیٹی یا ماں اور کام دیو سے

کر شاخ یعنی سے اگر کوئی ہمایہ شکر میں چلی جاوے کی محبت دوست یا فقیر

صاحب کمال ہوگا۔ ورنہ دنیا سے بیہوش تمام نشوں کا سردار بھنگی۔ چرسی۔ شرابی۔ پوستی ضرور ہوگا۔ بہرحال وہ دنیاوی محبت اور عشق سے ضرور دور ہوگا۔

فرمان نمبر ۳۴

اگر یہ ریکھا درمیان اوپر کو اٹھی تو ماں باپ طرف سے پورا کھیلا ہوگا۔

سے ہوئی ہووے دونوں کی خالص اور مانس

فرمان نمبر ۳۵

چندر سے جانے والی راستہ میں سر ہی رہ جاوے۔ ہی دکھلائیگی برہسپتی بڑھتی

برہسپت کو ریکھا۔ اگر ریکھا تک تو برے اثر اور اگر دل ریکھا

میں جا ملے۔ تو دل کی مانتی پوری ہوگی۔ اور چندر ماں کا تمام نیک اثر دے گی۔

فرمان نمبر ۳۶

لیکن اگر یہ کے برج سے ریکھا قسمت ہی ختم ہووے سفر اور عام

چندر ماں نکلی ہوئی ریکھا میں تو معمولی چندر ماں

کے برج کے متعلقہ کاموں میں قسمت کا نیک اثر دے گی۔

فرمان نمبر ۳۷

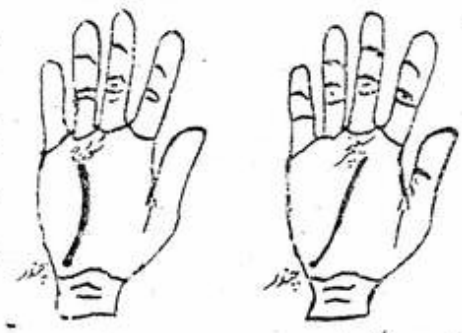

اگر یہ چندر کے
یکے [illegible]
سورج یا سنیچر
جا نکلے تو نہایت
ہوگی۔ خواہ
ہی کیوں نہ
پر مصیبت ہی دیکھتا رہیگا۔

قسمت
برج کی ریکھا
اور براہ راست
کے برج میں
ہی بری زندگی
وہ لاکھوں ہی
ہووے مصیبت

فرمان نمبر ۳۸

اگر چندر سے
منگل بدھ تک
جاوے تو حوصلہ
سمندر پار سفر
کے نتیجہ بھی نیک
ریکھا اگر بدھ

"بدھ کیطرف"
ہی ریکھا رہ
والا بہت لمبے
تبلا ہونگی۔ جن
ہونگے۔ یہ
کی طرف کا

رُخ رکھتی ہوئی معلوم ہو تو تجارت کے سفر سے لابھ ہوگا۔ جو کافی منافع ہوگا۔
اور اگر سورج کے برج کا رُخ کرتی معلوم دے۔ تو راج دربار سرکاری تعلق کے کاموں میں
سفر سے بہت زیادہ منافع ہوگا۔

فرمان نمبر ۳۹

اگر یہ ریکھا
سورج کے
جا نکلی تو بدھ
اندر چلی جاوے
اندرونی طاقت

جسطرح پہنچے
برج میں ہی
کے برج کے
تو دل کی
یا اندرونی

عقل کی بات یہ کی نہ ہو سکے گی۔ مگر بیرونی حالت میں بدھ اور چندرماں دونوں کا چلن خراب دے گی۔ خاص کر ماتا یا والدہ کو اندھی (ایسی حالت میں ماتا کافی نہ ہوگی۔ اگر ہوگی۔ تو اندھی ہوگی۔ کیونکہ ایک آنکھ پر شکہ کا اثر گنا ہے۔ ہو کر لیگا۔ خود اس کی اپنی نظر بھی اس خطرہ سے باہر نہیں ہو سکتی۔ سبب یہ ہے۔ کہ بدھ و چندر دونوں کے درمیان منگل بد بیٹھا ہے۔ جو چندرماں اور بدھ دونوں کے ہی برابر کا ہے۔ اور یہ گ۔ و جدل اس کا اثر ہے۔ اور گہری نظر سے ہی منگل لال سرخ ہو جاتا ہے۔ چندرماں و بدھ دوست ہیں۔ بدھ کا دل صاف ہے۔ مگر چندرماں بدھ سے اندرونی دشمنی ہی کرتا ہے۔ منگل ساتھ دونوں کا ہی دیتا ہے۔ لڑائی میں وہ پہلے بدھ یا میشہ دریا دستی کا مہرے روٹی کھانے والے پر چندر کی طرف حملہ میں ساتھ جاتا ہے۔ اور اس کے بھی ایک کی بجائے دو تھپڑ لگا دیتا ہے۔ کیونکہ اسے پتہ ہے۔ کہ چندر بدھ سے دشمنی کرتا ہے۔ اب چندر بدھ منگل کی مدد سے اپنی ایک آنکھ (بدھ والا) اور دونو آنکھ (چندرماں والا۔ ماتا والدہ گنوا کر پھر وہی دوست بن بیٹھے۔ اور اکٹھے روٹی کھانے لگے مگر دراصل نتیجہ کیا ہوگا۔ نہ چندر (ماتا) سکھی نہ بدھ کا کچھ بنے گا۔ اندرونی عقل کرے۔ تو کیا کرے۔ علاج کیا ہو دے۔ یا بدھ ماتا سے علیحدہ رہے یا اپنا دوستی کام بند کرے۔ چندر اندرونی دشمنی ہی کرتا جائیگا۔

چندرماں کے برج سے منگل نیک کو دیکھنا بہت مبارک ہے۔ جس کے کئی نام ہیں۔

شرماں نمبر ۴

اگر چاند سے برج پر سے برابر بیٹھتی ہوئی تک چلی جائے کے نام سے

دھن دیکھا۔ نکل کر نیک کے عمر دیکھا کے منگل نیک تو دھن دیکھا تھنی جاوے گی۔

فرمان نمبر ۱

اور اگر چاند سے نکل کر شکر کے برج کی بجائے عمر ریکھا کے برابر ہتھیلی کے درمیانی میدان سے ہو کر منگل ٹیک تک چلی جاوے۔ تو سر ریکھا، ریکھا کہلائیگی۔

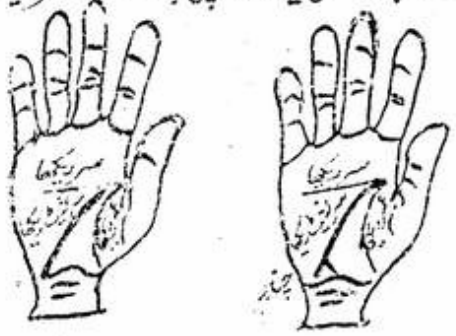

فرمان نمبر ۲

اور اگر عمر ریکھا
تو پتا کی
پتری ریکھا
ریکھا) ہوگی۔

ہی چند ٹاں پر جا کر
ساتھی یا
(پتا کی

فرمان نمبر ۳

شکر کے برج
ہوئی ریکھا
کی طرف "
گرہستی ساتھ
ساتھی ہونگے۔
کمائی سے

سے نکلی
اگر سینچر
کو چلے تو
میں دوسرے
جو اس کی
پرورش پائینگے

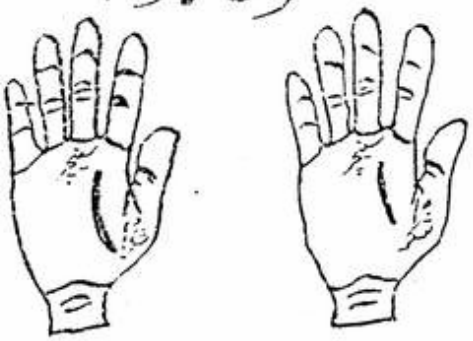

اور اگر یہ شکر کے برج کی ریکھا صرف عمر ریکھا ہی سے شکر کے مقام سے نکلے۔ تو ایسے ساتھی نہایت قریبی رشتہ دار ہونگے۔ اور زندگی اور کمائی دراصل ان کے لیئے ہی ہوگی۔ اور اگر یہ شکر سے نکلی ہوئی ریکھا سینچر کے برج کے اندر تک چلی جاوے۔ تو سینچر کا بڑا اثر زور سے ہوگا۔ یا اگر سینچر سے نکل کر ریکھا شکر کے برج پر عمر ریکھا کو آ کاٹے۔ تو نہایت دکھ کی موت ہوگی۔ اگر عمر ریکھا سے نکلی ہوئی شاخ اور پر سینچر کو قسمت ریکھا سینچر کی اور عمر ریکھا کے برابر برابر ہی سینچر میں چلی جاوے۔ تو سینچر کا بڑا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ یہ زوجہ کی رشتہ دار سینچر کے کاموں یکاؤ وغیرہ کے متعلقہ کاروبار سے تعلق رکھتے ہوئے اس کی کمائی کو خرچ کرینگے یا ایسے شخص کی خود اپنی کمائی مکانوں پر زیادہ صرف ہوگی۔

فرمان نمبر ۴۴

شکر کے برج سے ریکھا اگر سورج کی طرف چلے اور راستہ میں قسمت ریکھا میں ہی رہ جاوے۔ تو ایسی عورت (شکر کی شاخ استری) قسمت کی تعلق دار ہوگی۔ یا شادی ہونے پر ہی قسمت کو روشن اور نیک اثر بنا دے گی۔ ایسی عورت سیاہ رنگ نہ ہوگی۔ بلکہ شکر یا سورج کے رنگ کی ہوگی۔ اور چمکیلا چہرہ ہوگا۔

فرمان نمبر ۴۴

اگر یہ شکر سے نکلی ہوئی عمر ریکھا کو عبور کر کے جسطرح سینچر کے برج کے اندر ہی جا نکلنے پر دکھی موت کا سبب ہوتی تھی۔ اب پھر سورج کے برج کے اندر ہی چلی جاوے۔ . . . . . .

. . . . . .

تو چاند اور سورج کے ملے ہوئے برج کی طرح نہایت بڑی زندگی ہوگی۔

تپ دق ہوگا جس کی وجہ عورت ہو گی یعنی
بخار یا دیگر استری توقعات سے بگڑا ہوا تپ
دق ہوگا

فرمان نمبر ۱۴

اگر یہ شکر سے
نکلی ہوئی ریکھا
بدھ کا رُخ
کرے۔ یا بدھ
کی طرف یا بدھ
میں چلی جائے اور راستہ میں سورج ریکھا
سے نہ کٹے کٹائے تو بدھ کا اتم پھل ہوگا۔ دنی
دماغی کام اور تجارت نیک ہونگے۔

فرمان نمبر ۱۵

اگر شکر سے منگل نیک کے راستے پر ہتھیلی
پر اعمر ریکھا کے علاوہ ریکھا جسے گرہست ریکھا
بھی کہہ سکتے ہیں)
ریکھا جا نکلے۔ تو
عورت خاندان
یا سسرال سے
جائداد وغیرہ کے
فائدے دلاوے گی۔

فرمان نمبر ۱۶

بدھ سے اگر ریکھا دل اور سر ریکھا کے درمیان
ہوتی ہوئی برہسپت پر جا ملے۔ تو راج یوگ

ہوگی جس پر سینچر اور سورج دونوں کا ہی مشترکہ اثر ہوگا۔

فرمان نمبر ۴

مسر ریکھا سے اگر سورج یا بدھ کو ریکھا چلی جاوے۔ تو سورج اور بدھ کا نہایت اثر دستی و دماغی کاموں میں ہوگا۔ یہی اثر اس ریکھا کا برہسپت پر ہوگا۔ مگر ایسی حالت میں بدھ (دستی کام و سبز رنگ کا تعلق) کچھ خرابی اور نقصان کرنے والا ہی رہا کرے گا۔ وہ بھی صرف مالی حالت پر۔ لیکن، یہ ریکھا (مسر کی شاخ) سینچر کی طرف کو چلتی ہوئی نقصان نہ دے گی۔ لیکن اگر راستہ میں دل ریکھا یا چندر ریکھا پر ہی ختم ہو جائے۔ تو چندر اپنا برا اثر ضرور کریگا۔ خونی ہوگا۔

فرمان نمبر ۵

لیکن اگر چندر یا دل ریکھا سے پار ہو کر اوپر کو بڑھ جاوے۔ تو نیک اثر ہوگا۔ خواہ ایسی ریکھا بدھ۔ سورج۔ سینچر یا برہسپت پر کہیں بھی ختم ہو رہی ہے۔

فرمان نمبر ۵ ا

جو قسمت ریکھا میں جا ملے۔ عورت خاندان کے گرہستیوں کا تعلق اور منگل بدھ سے قسمت ریکھا کی طرف کوئی آتی ہوئی ریکھا اپنے ہی بھائی بندوں کا تعلق بتائے گی۔

فرمان نمبر ۵۲

منگل نیک ہو تو کوئی بُرا نتیجہ نہ دے گی۔ مگر منگل بد کی طرف سے آئی ہوئی ریکھا سورج کی صحت، یا ترقی ریکھا کو آ کاٹے، تو سخت مخالفت روزگار میں دھوکا بازی، بلکہ منگل بد کا اثر موتیں وغیرہ دکھلائے گی۔ یعنی اس کی ایسے ہاتھ والے کی اپنی موت تو نہ ہوگی۔ مگر اپنے بھائی بند نہایت قریبی رشتہ داروں کی موتیں ضرور دیکھے گا۔ یعنی منگل نیچ ہوگا۔ اور بدھ بد راہو۔ کیتو کا بُرا اثر ضرور ہوگا اپنی آنکھوں اور نظر پر بھی کوئی اثر خراب ہو جائے۔ تو ہو سکتا ہے۔

فرمان نمبر ۵۳

انگلیوں کی جڑ اور ہتھیلی کے اوپر کے کنارہ پر دو شاخی ریکھا سا یا دو برجوں کو ملانے والی ریکھا یعنی برہسپت اور سنیچر سنیچر اور سورج سورج اور بدھ سب کے درمیان والی ریکھا نیک اثر دیگی۔ سنیچر بھی ایسی حالت میں اپنا بُرا اثر چھوڑ دیتا ہے اور شبھ اثر کرتا ہے سنیچر کا سانپ حاملہ عورت کے سامنے اندھا ہو جائیگا

اور ہرگز ڈنگ نہ مارے گا۔ اکلوتے بیٹے پر بھی حملہ نہ کریگا۔ کیونکہ اکلوتا بیٹا بھی سورج اتم کا ثبوت ہے بشرطیکہ وہ پہلا لڑکا ہووے

فرمان نمبر ۵۴

دو نزدیکی برجوں کے علاوہ اگر یہ دو شاخی پہلے اور

تیسرے یا دوسرے اور چوتھے برجوں پر مشترکہ بھی ہو یعنی ایک سرا تو برہسپت کے برج پر ہو۔ اور دوسرا سرا سورج کے برج پر۔ یا ایک سرا تو سینیچر پر ہو۔ اور دوسرا سرا بدھ پر تو بھی نیک اثر ہی ہوگا۔ خواہ ایسی دو شاخی ریکھا کا شروع دل ریکھا پر ہو۔ خواہ یہ دو شاخی ریکھا سر ریکھا سے نکل کر اوپر کو بھاگ رہی ہو۔

فرمان نمبر ۵۵

اوپر کو اٹھنے والی شاخیں یا اوپر کو منہ رکھنے والی دو شاخی ۷ کا اثر نیک ہوگا۔ نیچے کو نکل بھاگنے والی شاخوں یا نیچے کی طرف منہ رکھنے والی دو شاخی ۸ کا کوئی نیک اثر نہ ہوگا۔

فرمان نمبر ۵۶

تین شاخی کیتو ہوگا۔ اب سینیچر برابر کا ہوگا۔ ۱۱۱ ۳ ۱۱۱ کیتو الٹی چارپائی تین پائے ہوتا ہے سینیچر کا سانپ چارپائی پر نہیں جاتا۔ لیکن اگر چوتھی چیز یا عورت کی گت یا کوئی کپڑا مددگار ہووے تو چارپائی پر چلا جائیگا۔ اور ڈنگ مار دیگا۔ یعنی چغلخواری اور شرارت پیدا ہوگی۔

فرمان نمبر ۵۷

"ریکھا کے اثر کا اب کونسا سال ہے؟"

۱۔	کنک یا جو کے دانہ کے برابر کے ٹکڑے کے پیمانہ پر (ح) ریکھا کا اثر ہوگا۔ ۱۰ سال تک خواہ کوئی بھی ریکھا ہووے۔	۱۰ سال
۲۔	مگر ترجنی انگلی کی جڑ سے ہاتھ کے کنارہ کے ساتھ ساتھ نیچے کی	

عمر اور قسمت ریکھا سالوں میں

۱۲ سال تک بچہ کی ریکھا اور ۷۰ سال کے بعد خود اپنی قسمت کا اعتبار نہیں ہے۔

باپ بیٹے کی باہمی عمر اور قسمت کے سالوں کا مشترکہ اثر

اوسط

قسمت	۱	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۴۹	۵۶	۶۳	۷۰	۱۲۰
عمر	۷۰	۶۳	۵۶	۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۱	۱۴	۷	۱	۱۲۰

		سال
۱	طرف عمر ریکھا کو کاٹتا ہوا خط کھینچیں۔ تو اس کا پہلا مقام یا ریکھا کی اس نقطہ تک لمبائی ہوگی۔	۱۴
۳	دوسرا مقام جب یہی خط عمر ریکھا کو آگے بڑھ کر پھر دوسری ۔فعہ کاٹے۔	۹۰
۴	جس جگہ قسمت ریکھا۔ عمر ریکھا سے ملے۔	۲۱

۵	جس جگہ قسمت ریکھا۔ سر ریکھا سے ملے ۔	۳۵
۶	جس جگہ قسمت ریکھا۔ دل ریکھا سے ملے ۔	۵۶
۷	ہتھیلی کی چوڑائی اور دل ریکھا کے نصف کا نشان جہاں دل ریکھا کو کاٹے ۔ وہ مقام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۴۵
۸	صحت یا ترقی ریکھا جس جگہ عمر ریکھا سے ملے ۔ یا جس نشان پر دونو باہم کٹ جاویں ۔	عمر کا اخیر

علمِ قیافہ

ہاتھ کا انگوٹھا

فرمان نمبر ۵۸

(۱) انگوٹھے کو ہاتھ کے گھمانے والی کیلی مانا ہے۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ زمین ایک کیلی پر گھومتی ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ تمام زمین کے بوجھ کو ناریہ بیل (انگوٹھا شکر کا گھر اور شکر کو بیل مانا ہے۔) نے اپنے سینگوں پر اٹھایا ہوا ہے۔ ہو بہو انگوٹھے پر تمام ہاتھ یا برِ اعظموں کا بوجھ مانا ہے۔ انگوٹھے کی کیلی پر ہی ہاتھ گھومتا ہے۔ انگوٹھے کی طاقت دل کو چلاتی ہے۔ چلتا ہوا دل انسان کے زندہ ہونے کی دلیل ہے۔ جس زندگی سے یہ تمام تماشہ رات دن ہوتا ہے۔ انگوٹھے میں کیلی کی طرح گھماؤ دے دینے کی طاقت انسان کی تمام طاقتوں کو اپنی اپنی حد بندی میں کر دیتی ہے۔ اور اُداسی کا اندھیرا ہمیشہ قائم نہیں رہنے پاتا۔ کہتے ہیں۔ کہ ایک دن ترجنی انگلی نے حکومت کے نشہ میں کہا۔ کہ میرا دل چاہتا ہے۔ کہ کھاؤں کھاؤں۔ یعنی جی کچھ کھانے کو چاہتا ہے۔ عادت سے مجبور حکومت کی طبیعت والے اپنا کیا سب دوسروں کا مال کھا جانا ہی پسند کیا کرتے ہیں۔ یا وہ ہر دم اپنے ہی کھانے کھیلنے یا پینے کی خواہش کا سب سے زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ یا اپنی طبیعت سے مجبور ہر دم کھاؤں کھاؤں ہی کرتے رہتے ہیں۔ اور دوسروں پر اپنی کھا جانے کی طاقت یا عادت کا بھید یا ڈر ڈالتے رہتے ہیں۔

بھیما نے جواب دیا۔ کہ کہاں سے کھاؤں؟ (یہ نہیں بولی کہ کہاں سے کھاؤ گے) یعنی یہ انگلی سنیاس یا ویراگ کی ہے۔ ہر دم یہی لہر پیدا کرتی ہے کہ کہاں سے کھانا ہے۔ کس کو کھانا ہے۔ یہ سب خدا کے بندے ہیں کس کا کھاؤں اور کیا کھاؤں۔ کیوں کھاؤں۔ کیوں نہ کھاؤں۔ کہاں سے کھاؤں سینکڑوں طرح

کی سوچ وچار اس دنیا اور پرلوک کا دھیان وغیرہ اداسی اور مایوسی کی ہوا سے سب خیالات مردہ کر دیتی ہے۔ راشیوں اور گرہوں کے حساب سے بھی موت بیماری اور سنیچر کا یہی انگلی گھر ہے۔ ترجنی سے چل کر پانچویں نمبر پر۔ چارتت۔ آگ۔ پانی مٹی ہوا کا پتلا اپنی چاروں طاقتوں سے آگے بڑھ کر یا ترجنی سے چل کر چار خانے چھوڑ کر دسویں دوار یا دروازے سے آگے چل کر دس اندریاں وغیرہ لمبا حساب کتاب ہے۔ چھوڑ کر چلا۔ غرضیکہ اس سیاہ صورت شام رنگ درمیانی ۔ سب طرف سے درمیانہ یا مدھما انگلی (خواہ تعداد گنو خواہ ہاتھ کے دو ٹکڑے کر دو۔ خواہ لوک پرلوک کے درمیان ہے کہو۔ خواہ ہفتہ کے سات دنوں کا آخری دن اور نئے ہفتے کے شروع کا پہلا پہلو۔ یا درمیانی حالت۔ یا دل کی اندرونی طاقت کو باہر ظاہر کرنے والی طاقت یا باہر کی تمام چیزوں کو دیکھ کر باہر سے اندر جا کر بتا آنے والی چیز یا چہرہ کی درمیانی چیز آنکھ کے درمیانی گھر کی تتلی کی نظر یا اندھوں اور فرق کرنے والے آنکھوں کے مالکوں میں حد بندی کچھ بھی ہو۔ آنکھ کھلی تو دن ہوا یا جنم لیا۔ آنکھ بند ہوئی اندھیرا چھایا۔ آنکھ پتھرائی موت کا آثار ہوا۔ نظر گئی اندھیرا ہوا۔ موت آئی۔ جہاں یا جہاں سے ختم ہوا۔ سنیچر کا آخیر یہی کچھ دیکھا۔ اور وسط کی وسطی یا درمیان کی درمیانی وہی مدھما کی مدھما شن اور آس یا سنیاس پلے رہا۔ نہ کچھ کھایا نہ ہمسایہ کو کھلایا۔ ترجنی مدھما سے بانٹ رہے اداس ہوئی۔ اور مدھما بھی سنیاسی یا اداسی ہو کر سوالی ہوئی۔ در بدر بھکشا مانگنے لگی۔ رات کا اندھیرا ختم ہوا سنیچر ٹلا۔ اور دن کا زمانہ آیا۔ سورج چمکا سب کو حوصلہ ہوا۔ اور انامکا سے صلاح پوچھی۔ اس نے جواب دیا۔ کہ اتنی اداسی کیوں۔ اور در بدر بھٹکنے سے کیا مطلب۔ ہم خود کام کر سکتے ہیں۔ ہمارے ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ جسم ہمارے پاس ہے۔ برہسپت کی ہوا سنیچر کی آگ کا ساتھ ہے۔ اگر مٹی نہیں بنی تو پانی ہم پہلے بنا لیتے ہیں۔ اگر پاس نہیں تو پھر دے دینگے۔ "لاؤ ادھار" مگر حوصلہ نہ ہارو۔ اب پہلی دو بھینوں کو کچھ حوصلہ ہوا۔ اور سوچنے لگیں۔ مگر سوچنے کی یا بول کر مانگنے کی طاقت

نہ ہوئی۔ کہ کس زبان سے، اور کس سے ادھار لائیں۔ اتنے میں سب سے چھوٹی
کنشکا بھی آگئی۔ وہ خوب سوچتی اور بولتی ہے۔ کہنے لگی کہ کچھ بدھی پکڑو۔
ادھار لانا تو آسان ہے۔ مگر "دینا بھارا"۔ میں فوراً زبان کی طاقت اور سستی
کی مدد سے جو کہو لانے کے لئے سب سے بول سکتی ہوں۔ مگر مجھے شک ہے۔
کہ میں چھوٹی سی ہوں۔ میری کوئی ہستی نہیں۔ بدھ کی کوئی علیحدہ کام کرنیوالی
طاقت نہیں مانی۔ دوسروں کے ساتھ مل کر طاقت پکڑ لیتی ہے۔ گول خالی
دائرہ مانا ہے۔ گول نشان جسم پر گول سر کا ڈھانچا اور زبان مانی ہے۔ جو بغیر
دماغ اور روح یا سورج کچھ نہیں بنتا۔ یعنی بدھ کے دائرہ میں جب سورج
کی طاقت ہو جائے۔ یا بدھ اور سورج مل جاویں۔ ہر طرف تم پھل اور ہریری
ہو گی۔ خواہ عورت یا شادی رکھنا خواہ سر سے سر لیٹنے یا کوئی بھی اور حالت
ہو) کھانے کی حوس پیدا ہوئی۔ کما کر ادھار واپس کرنے کا حوصلہ ہوا مگر
سر پر بوجھ رکھے بیٹھنے کی طاقت نہ پیدا ہوئی۔ چاروں بھائی برہسپت سنیچر
سورج بدھ سوج وچار کے چکر (بدھ کے دائرہ میں) چلا رہے ہیں۔ آخیر
انگوٹھا جو بالکل دور بیٹھا تھا۔ سب کو حوصلہ دیتا ہے۔ کہ جب تک میں زندہ
ہوں۔ جو جی چاہتا ہے کھاؤ۔ اگر میں سب کا باپ نہیں۔ تو چچا تو ضرور ہوں۔
مجھے ہی سب کی شرم ہے۔ پرواہ نہیں جو چاہو کھاؤ۔ میرا یہی کام ہے۔
کہ کھانا کھلانا اور بس۔

انگوٹھے کا کام سب کو حوصلہ دینا ہے۔ اور پکے طور پر خواہ سب کے بوجھ
سے کیلی ہی ہونا پڑے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ انگوٹھے کے برج شکر کا دنیا سے کوئی
تعلق نہیں۔ صرف عیش و عشرت کرنا اور کرانا۔

برہسپت سے ملا تو بہت بڑا برہسپت شکر کا پھل دینے والا ہوا۔ بدھ
سے ملا۔ تو شادی اولاد ہی سب کے سب اس کے گھر رکھنے لگا۔ بغیر شکر
کے بدھ کی بدھی یا عقل ناقص ہوئی۔ سنیچر سے ملا۔ تو اپنے دوست کی آنکھوں
سے دنیا کو بچانے لگا۔ اور صحت عمدہ ہوئی۔ سورج کی دوستی سے خواہ خود تباہ
ہوا۔ مگر اسے دوبالا کیا۔ خود منت واری لی۔ بیشک سورج نے دشمنی نہ چھوڑی

مگر جب داؤ لگا سورج گھر سے باہر ہوا۔ یا سورج دیکھا نہ ہوئی تو زن مرید کر کے چھوڑا۔ جب سب کے سب اس کے تعلقدار ہوئے۔ تو موت کو بھول کر سب نے عورت کو یاد کیا۔ غرضیکہ شکر کی کانی آنکھ کی چمک کی لہر کے عشق سے نہ گورو برہسپت بچا۔ جو سب کو پڑھا رہا تھا۔ اور نہ بدھو جوگی بول کر سب کو سنا رہا تھا۔ نہ سنیچر بولا۔ جو سب کو کھا رہا اور دیکھ دیکھ کر کھا رہا تھا۔ سورج کا تو کچھ بھی نہ رہا۔ وہ تو شکر کی تلاش میں زن مرید ہو بیٹھا اور صبح سے شام سے صبح اسی شکر کے پاؤں کی مٹی پر شکر کی تلاش کرتے ہوئے آج تک اسی چکر میں پھر رہا ہے۔

دیوتاؤں کی دُردشا کرنے والی طاقت کو آخر اوپر سے نیچے پھینکا گیا۔ تو وہ انگوٹھے کی جڑ میں شکر کا برج انگوٹھے کی ہمسایہ ہوئی۔ یا کیلی کے سر پر آ بیٹھی۔ یعنی انگوٹھے نے سب مٹی کا بوجھ یا تمام دنیا کا بوجھ بطور کیلی منظور کیا۔ اور حوصلہ نہ چھوڑا۔ یہ ہے انگوٹھے کے حوصلہ والے آدمی کا حال۔ اس کا حوصلہ دلی اور پکا ہوگا۔ کسی کو نقصان پہنچانے کا حوصلہ ہرگز نہیں ہوگا۔ کسی کی مدد کا حوصلہ ہوگا۔ محبت سے دلیل دیگا۔ اور دلیل کے سہارے حوصلہ قایم کر دے گا۔ مگر سنیچر کی اُداسی کا ساتھ نہ ہوگا۔

۲۔ انگوٹھے کے حصّے۔ جس طرح شکر کے برج کو دنیاوی قسمت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف عشق و محبت کی ہی ایک آنکھ کہلاتا ہے۔ اسی طرح ہی انگوٹھے یا اس کی طاقت کو باقی انگلیوں سے کوئی مطلب نہیں۔ اس کا تعلق صرف دل یا جی سے ہے۔ یعنی جو ہے تو ہے جہان۔ دولتمندی اور امیری دل سے ہے۔ نہ کہ مال و دولت سے دنیا میں یہ دل کا ہی دریا ہے۔ جس میں ہزاروں لہریں آتی ہیں۔ اور جاتی ہیں۔ ان لہروں کے آنے یا جانے کی طاقت کو انگوٹھے کی طاقت مانا ہے۔ دل کا دریا تو چندر دیکھا یا دل دیکھا ہے۔ مگر اس میں لہروں کی طاقت جو ہے۔ وہ انگوٹھے کی طاقت ہے۔ شکر اور چندر آپس میں دشمن ہیں۔

اس لئے دل کے دریا میں لہروں کا آنا جانا ہی انسانی طبیعت میں طوفان پیدا کر دیتا ہے۔ دل کے دریا میں شکر یا انگوٹھے نے اونچی لہر پیدا کی تو تاج و تخت کی خواہش ہوئی۔ دوسرے وقت یہ لہر گری تو نہ سکندر کا سمندر باقی ہے۔ نہ دنیاوی خیالات کا نشان وہی شکر کی ریت ہی ریت رہ گئی۔ نہ تخت کی خواہش نہ بخت (بدنصیبہ) کا بھگے یا ڈر اس طاقت کے تین حصے قرار دئے ہیں۔

(الف) (۱) من مرضی (۲) منطق۔ دلیل بازی (۳) محبت۔ انگوٹھے کی ناخن والی پوری یا حصہ کو . . . . . دلی مرضی کی طاقت کی جگہ۔ درمیانی حصہ کو دلیل بازی سوچ وچار کی طاقت بتیسری یا نچلی جگہ یا شکر کے برجُ والی گانٹھ کو محبت کا بھنڈار یا خزانہ مانا ہے۔ (انسانی نفسانی طاقت) یا یوں کہو۔ کہ ناخن والا حصہ روحانی طاقت درمیانی حصہ جسمانی طاقت اور نچلا یا جڑ والا حصہ نفسانی طاقت سے متعلقہ ہے۔ یہی اصول تمام انگلیوں کی پوریوں کا ہے۔

(ب) انگوٹھا جس قدر لمبا ہو۔ اسی قدر زیادہ شہوت پر قابو ہوگا ان تینوں ہی حصوں کو عمر یا زندگی کے تینوں حصوں سے متعلقہ کرتے ہیں۔ یعنی سب سے اوپر کا حصہ یا ناخن والا حصہ بچپن۔ درمیانہ جوانی سب سے نچلا یا آخری حصہ بڑھاپا ظاہر کرتا ہے۔

(ج) انگوٹھا یا ناخن والا حصہ جس قدر رتا ہو مفلس اور جس قدر چھوٹا ہوتا جاوے اسی قدر وحشی یا حیوانی طاقت کا مادہ زیادہ ہوتا جاوے یا ضدی ہوتا جاوے۔ یا تنگ حوصلہ ہو جاوے۔ ساتھ ہی وہ شخص کم دولت بھی ہووے۔ ناخن والا حصہ اگر ہاتھ کی ہتھیلی کے باہر کیطرف

یا ہاتھ کی ہتھیلی کی طرف جھکے۔ تو نرم دل اور
اگر الٹ ہو۔ تو طبیعت الٹ ہو۔ انگوٹھے
کی جڑ کی گانٹھ والا حصہ جس قدر چھوٹا ہوتا
جائے۔ اسی قدر زیادہ جادو و منتر کی
خواہش ہو گی۔ اور زن مرید ہو گا۔
(ص) انگوٹھے پر حج کا نشان

نچلے حصہ پر یہی خط نر اولاد جن میں سے دو شاخی یکیریں لڑکیاں وغیرہ مراد ہوتی ہیں۔ ناخن والے حصہ پر چکر سنکھ صدف کا حال ان کی تعداد کل ہاتھ کے سارے کے سارے ہی گن کر اثر دیکھا جاویگا۔ انگوٹھے کا سرا اگر آگے سے باریک ہوتا جاوے۔ تو حوصلہ کی طاقت کم ہوتی جاویگی۔ اور اگر موٹا ہوتا جاوے تو حوصلہ موٹا ہوتا جاویگا۔ یا محنتی اور ضد پر اڑ جانے والا ہوتا جائیگا۔

فرمان نمبر ۵۹

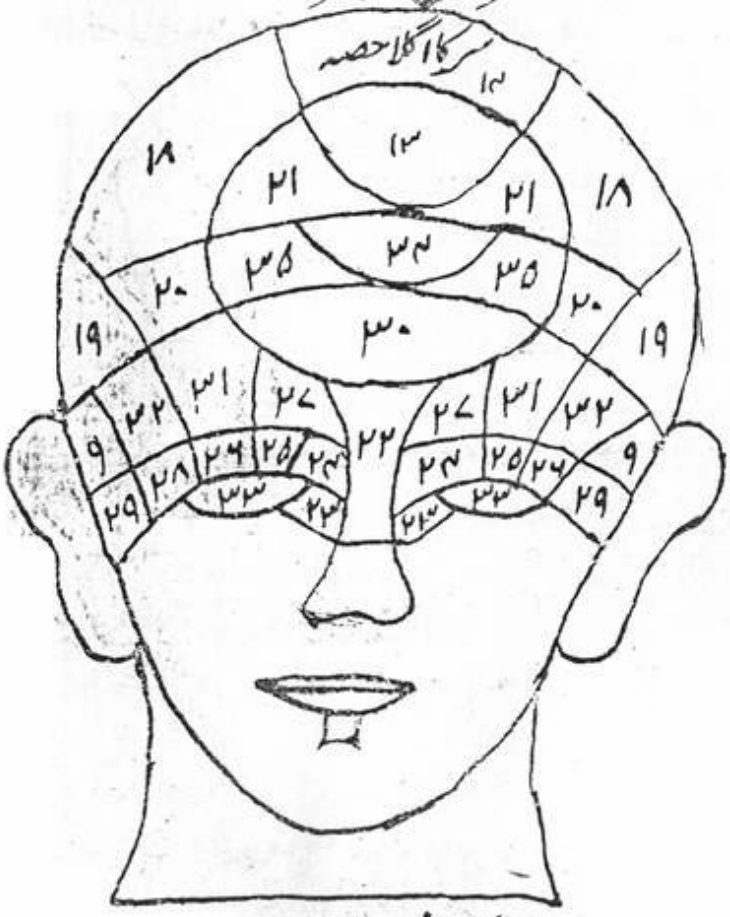

دماغ کے لحاظ سے سر کا اگلا حصہ

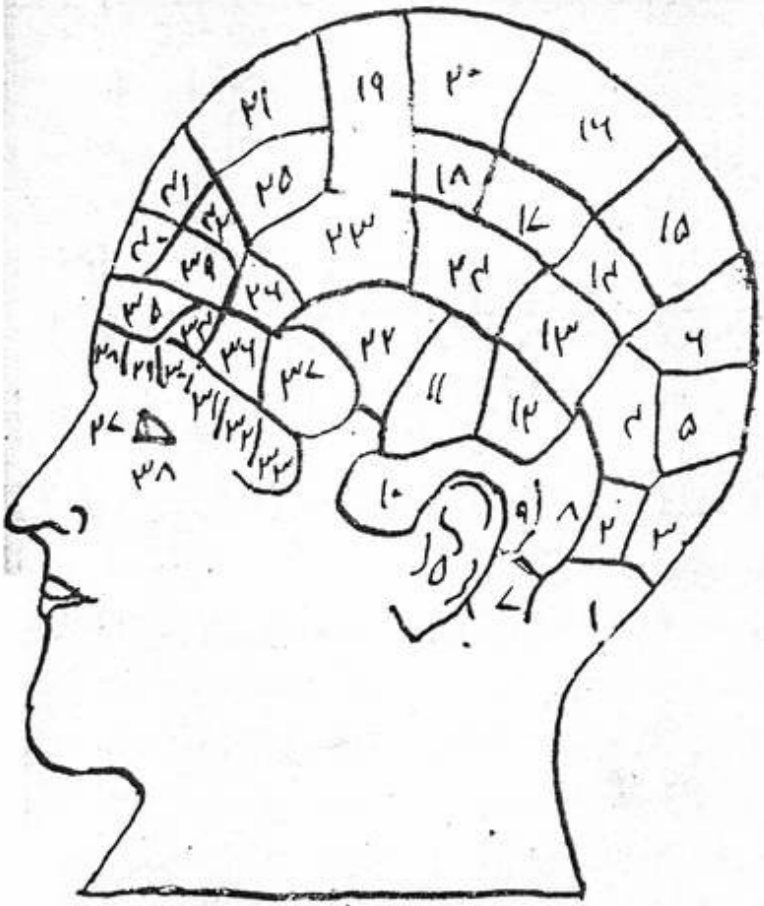

دماغ کے خانے

دماغ کا پچھلا حصہ

کان کے سوراخ سے ۹۰ درجہ پر سر اور ابرو (بھواں پھوڑے) کی طرف کو کھینچا ہوا خط دماغ کے حصہ کو پیشانی سے علیحدہ کر دے گا۔

دماغ کے ہر ایک خانہ کا محلِ وقوع نقشہ سے پورے طور پر واضح ہوتا ہے۔

گرہستی طاقتیں شکر

خانہ نمبر	طاقت	کیفیت
۱	عشق بازی	یہ طاقت مرد اور عورت میں ۱۶ سے ۲۰ - ۲۱ عمر میں ترقی پر ہوتی ہے۔
۲	شادی کی خواہش	عشق سے پہلی محبت کا نام الفت اور عشق کے بعد کا غلبہ عشق ہوگا۔
۳	پیار یا والدینی محبت	نمبر ۱-۲ کا نتیجہ ہی ہے۔ مگر اس کا خانہ علیحدہ ہے۔
۴	دوستی یا ملاقات کی طاقت	عیب پر پردہ ڈالنا۔ اور خوبی پر نظر ڈالنا۔
۵	وطن کی محبت	کتا دوستی میں مالک کو نہیں چھوڑتا۔ بلی حب الوطنی میں مکان کو نہیں چھوڑتی۔ مالک نے کتا پالا مکان بدلا۔ تو کتا ساتھ گیا۔ اسے مالک سے محبت ہے۔ پچھلے مکان سے محبت نہیں۔ مالک نے بلی پالی مکان بدلا۔ تو بلی پچھلے مکان کی طرف بھاگی۔ بلی کو مکان سے محبت ہے۔
۶	دلچسپی یا پکی محبت	ہر کام کے لئے تیار۔ لگا رہنے والا۔ کام پورا کئے بغیر نہ چھوڑنا۔

خود غرضانہ رغبتیں (سینچر)

۷	زندگی بڑھنے کی طاقت	چپٹے سر میں زیادہ۔ تنگ سر میں کم ہوتی ہے۔
۸	حملہ روکنے کی طاقت	کامیابی ہو یا نہ ہو۔ مگر اپنا کام نہیں چھوڑنا۔ خواہ لاکھ مصیبت ہو۔
۹	بدلہ لینے کی طاقت	خود بدلہ لینا۔ ورنہ اولاد کو بدلہ لینے کی نصیحت کرنا۔
۱۰	ذائقہ	پکا ہاضمہ۔ مضبوط جسم۔
۱۱	ذخیرہ جمع کرنے کی طاقت	پہلا حصہ نیست یعنی جمع کرتے جانا خواہ کام آئے یا نہ آئے۔ مٹر کر برباد ہو جائے۔ دوسرا حصہ ایسا ہے۔

خانہ نمبر	طاقت	کیفیت
۱۱		کا۔ جوانی میں جمع بڑھاپے میں آرام۔ شہد کی مکھی تیسرا حصہ
		نالائقی۔ چوری۔ دوسرے کا مال اڑا کر اسی وقت کھا جانا
۱۲	رازداری،	فریب پوشیدہ۔ ہر کام چالاکی سے۔ اپنا بھید چھپانا۔
		ہمدردی کی طاقتیں۔ (سینچر)
۱۳	ہوشیاری کی طاقت	صرف امید پر بیٹھے رہنے کی بجائے لمبی سوچ سے وقت سے پہلے ہی کام کر لینا۔
۱۴	تکبر یا خود پسندی	اپنے سے اچھا کسی کو نہ سمجھنا۔
۱۵	خودداری	خود اپنی عزت مگر حسد سے بری اور اپنی عزت کے لئے دوسرے کی بے عزتی نہیں کرنا۔
۱۶	استقلال	کام میں ہمیشہ لگے رہنا۔ خواہ بھلا کام ہو خواہ برا۔
		بزرگانہ یا شریفانہ طاقتیں (برہسپت)
۱۷	عدل یا منصف مزاجی	ایک کو دوسرے پر زیادتی کرتے نہیں دیکھ سکنا۔
		شریفانہ طاقتیں (برہسپت)
۱۸	بھروسہ یا امید	خانہ ہوشیاری ٹھیک تو عمدہ اثر ورنہ بھوکی امید باعث تباہی۔
۱۹	مذہب یا روحانی طاقت	کمزور خانہ۔ ناستک ہوگا۔
۲۰	عزت یا بزرگی (سورج)۔	دوسرے کی عزت اور اپنے فرض سے پوری ادائیگی۔ اندر باہر سے نیک۔
۲۱	ہمدردی یا رحم مزاجی (چندر)	تنگ پیشانی میں کم۔ چوڑی چپٹی میں زیادہ۔ چوڑی و بلند میں بہت زیادہ۔
		دماغی طاقتیں (سورج)
۲۲	عقل	چوڑی پیشانی کا سامنا حصہ ابھرا ہوا ہوتا ہے۔
۲۳	پسندیدگی	عورت اور ہر چیز ظاہر اخوبصورت ہووے۔ خوبی یا صفت کی پرواہ نہیں۔
۲۴	حوصلہ	مجھ سے دوسرا اپنی شان نہ بڑھانے پائے۔

خانہ نمبر	طاقت	کیفیت
۲۰	نقل کرنیکی طاقت	بہروپیہ پن اسی سے ہو سکتا ہے۔
۲۶	مسخرگی	حد سے زیادہ بیوقوف کر دیتی ہے۔
		محسوس کی طاقتیں (حِسّیہ)
۲۷		غور و خوض کی طاقت
۲۸		پرانی یاد داشت
۲۹		قدر قامت و اوسط تناسب کی طاقت
۳۰		دباؤ بوجھ ساوی پن کی طاقت
۳۱		رنگ و روپ میں فرق وغیرہ
۳۲		صفائی۔ شائستگی۔ دھلا پن
۳۳		علمِ ریاضی کے اصولوں کی طاقت
۳۴		جگہ مقام کی یاد
۳۵		پیشانی۔ واقعات گذرتے ہوئے کی یاد
۳۶		وقت۔
۳۷		لاگ
۳۸		زبانداتی
۳۹		وجہ سبب کی طاقت
۴۰		مقابلہ ایک چیز کا دوسری سے
۴۱		انسانی خصلت
۴۲		رضامندی۔

اوپر کے دسے ہوئے خانوں کے نتیجے ہیں۔ جن کا ذکر علمِ ادراک میں زیادہ تعلق نہیں ہے۔

انڈرونی عقل۔ (اندرونی)

فرمان نمبر ۶

دماغ کے بارہ خانے

انسانی دماغ کے یہی ۱۲ خانے کنڈلی میں گرہوں کے پکے طور پر مقرر گھر ہیں۔ جو بارہ راشیوں سے یاد کئے گئے ہیں۔ دماغ کے دائیں اور بائیں

دماغ کا دایاں یا بایاں حصہ

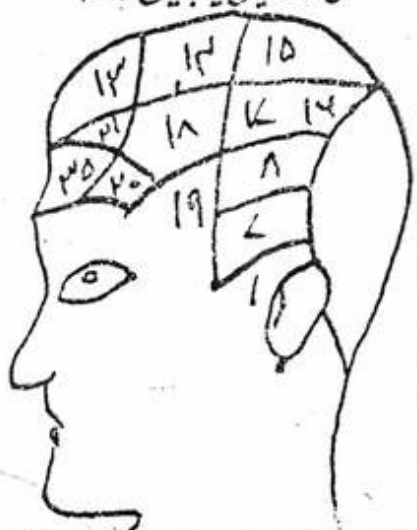

حصہ میں اسی گنتی کے ہیں۔ عام استعمال میں دماغ کا بایاں حصہ آتا ہے۔ اور کبھی ہی اچانک قدرتی طور پر ایک حصہ کے اثر میں دوسرے حصہ کا کوئی خانہ ریکھا میں پہلی راشی میکھ جس میں سورج اونچ ہے۔ میخ بھوکنا یا سب سے اتم حالت کی طاقت والے سورج کو پہلے ہی گھر میں بند کر دینا یا دنیا کی تمام طاقتیں ہر کر [illegible] دکھانا ڈالا کرتا ہے۔ ان تمام خانوں کا اثر انسان کے دائیں اور بائیں ہاتھ سے متعلقہ ہے۔ قدرت کے ستاروں کا اثر دماغ کے خانوں پر ہوگا دماغ کا عکس ہاتھ کی ریکھا کے دریاؤں کے پانی سے ظاہر ہوگا۔ دماغ کا بایاں حصہ دائیں ہاتھ پر اور دماغ کا دایاں حصہ بائیں ہاتھ پر ریکھا کے دریاؤں میں اپنا عکس ڈالتا ہے جسطرح سے دماغ میں یہ ٹکڑے مقررہ جگہ اور مقررہ ہندسوں سے مانے گئے ہیں۔ اسی طرح ہی ان کا اثر دیکھنے کے لئے سامدرک میں برج اور گرہ ہمیشہ کے لئے خاص خاص جگہ پر مقرر کر لئے گئے ہیں جنکی تفصیل اور باہمی تعلق کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

دماغ خانہ نمبر	متعلقہ	گرہ		طاقت	حرکت	خانہ نمبر کنڈلی
۱	عشق	شکر	عورت	مٹی	عشق	۷
۷	زندگی بڑھنے	برہسپت	اولاد	عمر اور لابھ	لالچ	۱۱
۸	حملہ کرنے کی طاقت	منگل بد	موت	کھانا	بدی	۸
۱۳	ہوشیاری	سینیچر	جائداد	دیکھنا	مکاری	۱۰
۱۴	تکبر	راہو	شرارت	سوچنا	دماغی حرکت	۱۲

خانہ نمبر دماغ	متعلقہ	گرہ		طاقت	حرکت	خانہ نمبر کنڈلی
۱۵	خودداری	برہسپت	سکھ	اولاد	شہرت	۵
۱۶	استقلال	کیتو	سننا	چلنا	پاؤں کی حرکت	۶
۱۷	منصف مزاجی	منگل نیک	بھائی	پینا	نیکی	۳
۱۸	تدبر و سمجھ	بدھ	سر	بولنا	عقل	۷
۱۹	مذہب	برہسپت	گورو علم	ہوا	رسالس	۹
۲۰	بزرگی	سورج	پتا جسم	آگ	غصہ	۱
۲۱	ہمدردی	چندر	ماتا دل	پانی	شانتی	۴

۳۵ پیشانی پر سب کی مشترکہ قسمت لکھی ہے۔

دماغ کا خانہ نمبر ۳۵ ہمیشہ زمانہ کی ہوا سے ٹکراتا اور انسانی قسمت پر برہسپت کا اثر ڈالتا ہے۔ اس کے پیچھے خانہ نمبر ۲۰ سورج اور خانہ ۲۱ چندر چمک رہے ہیں۔ جن دونوں کے اوپر خانہ نمبر ۱۳ سینچر کا گھر ہے۔ دماغ کے تمام خانے ۷ سال میں پورے طور پر مکمل ہو جاتے ہیں۔ گویا ۷ برجوں کا اثر ۱۲ راشیوں میں ہو چکتا ہے۔ اور ۳۵ سال میں تمام گرہ اپنا اپنا دورہ پورا کر لیتے ہیں۔ ۱۲ سال تک بچہ کی ریکھا کا اعتبار نہیں۔ اور ۱۲ سال کے بعد قسمت کے بدلنے کی امید اور ۳۵ سال کے بعد دوسرا چکر مانا گیا ہے۔ یہ خانے دماغ کے دائیں بائیں ہو بہو ایک ہی ہیں۔ اس لئے گرہوں میں مانا ہے۔ کہ جو گرہ پہلے ۳۵ سالہ چکر میں برا اثر دے گا۔ دوسرے چکر میں پہلا اثر نہ دے گا۔ یعنی اگر دائیں طرف کا اثر ہو گیا۔ تو بایاں حصہ بعد میں اثر دیگا۔ باپ بیٹے کی عمر اور قسمت کا باہمی تعلق ۳۵ سالہ چکر کے سبب ۷۰ میں ختم گنا ہے۔

دایاں بایاں ہاتھ۔ نیکی بدی۔ بخت۔ بخت (شاہی گدائی) تدبیر و تقدیر۔ راہو کیتو نر مادہ (مرد عورت) غرضیکہ ہر دو پہلو مقرر کرتے ہیں۔ انسان کا ذاتی حال یا انسان کا کل دنیا سے تعلق اور سب کی مشترکہ قسمت کا میدان یا ماتھا ہر شخص اپنے ساتھ لئے پھرتا ہے۔

۱۲ گھنٹے کا دن ۱۲ گھنٹے کی رات ۔ ۱۲ مہینے کا سال ۱۲ راشیوں کا اثر اور ۱۲ سالہ معصوم بچہ ۔ اور ۱۲ سال کے بعد اچھے دنوں کی اُمید سب کے سب ۳۵ میں شامل ہیں ۔ اور زمانہ کی ہوا یا برہسپت، کی تلاش کی فکر میں زرد رنگ ہو رہے ہیں ۔ تمام گرہوں کے رنگوں کا اثر دنیا کی سب چیزوں پر اثر کرتا ہے ۔ ۳۵ حرفوں کی زبان یا علم خود چپ مگر لوگوں کو بولنا سکھلا رہی ہے ۔ اور سامدرک میں ۳۵ سالہ چکر سب طاقتوں کے اثر کے بڑے میدان یا انسانی ہاتھ پر ظاہر ہے ۔ نکلتے سورج کے منہ پر لالی یا جنگل میں منگل ہو رہا ہے ۔ اور ہاتھ کے اندر نیک و بد کی ریکھا و چکر اور نشان سانپ گھوڑا وغیرہ ظاہر ہو رہے ہیں ۔ اور یہی ۳۵ کا ہندسہ جانوروں کی زبان سے بھی یہی اثر ظاہر کرتا ہے ۔ جو دراصل انسانی دماغ کی نقل ہے* دوسرا دماغ عقل سیکھتا ہے ۔ دماغ بدھ بدھی یا عقل کی نقل سے جانوروں میں طوطے کا سر گول ہوا ۔ رنگ سبز ہوا ۔ اور زبان سے بولنے لگا ۔ کہ "لٹ پٹ ۳۵ چتر سجان ۔ کہو گنگا رام شری بھگوان ۔

اس انسانی دماغ کی نقل میں بھی وہی اثر ہے جو اصل کا اثر تھا ۔

لفظ	گرہ	کنڈلی کا خانہ	کیفیت
لٹ	سینچر	۱۰	لٹ پٹا عمر ۔ لوٹنا لٹانا مکاری
پٹ	برہسپت	۲	پت ۔ عزت ۔ دولت ۔
۳۵	برہسپت	۱۱	پیٹائی ۔ سب کی قسمت
چتر	بدھ	۷	چترائی عقل ۔
سجان	منگل	۳	عاول تو منگل نیک
کہو	کیتو	۶	کہنا ۔ سننا
گنگا	برہسپت	۵	گنگ ۔ دریا ۔ سمندر ۔ آ آوے اولاد
را	راہو	۱۲	کو ۔ مجھے ۔ میں میرا ۔ تکبر ۔
ماں	چندر	۴	ماتا ۔ دل ۔ شانتی ۔
شری	سورج	۱	سب سے اتم سب کا بزرگ
بھاگ	شکر	۷	لکشمی ۔ عورت ۔ زمین
وان	منگل بد	۸	والا ۔ مالک ۔ بان ۔ تیر سب کا آخیر مالک موت ۔

گرہ کنڈلی کے شروع کا خانہ نمبر ایک نیک منگل کا گھر جو نیک سورج کا اتم اثر اور آخیری خانہ نمبر ۸ بر چھک منگل بد ۵ موت ہوتا ہے۔ جنم اور مرن میں منگل ساتھ ہے۔

قسمت کے دونو بڑے ستارے سورج اور چندر ہر وقت ساتھ ہیں پیچھے پیچھے ہوئے ہیں۔ اور دونو آنکھوں سے انسان کے ذمہ گار ہیں سنیچر آنکھ کا مالک ہے۔ مگر سورج چندر دونوں ہی اس کے دشمن ہیں۔ اسلئے کام کاج میں جس شخص کا دایاں ہاتھ زیادہ چلتا ہووے۔ اس کی دائیں آنکھ اور جس کا بایاں ہاتھ چلتا ہووے۔ بائیں آنکھ دوسری کی نسبت کمزور ہوگی مطلب یہ کہ جس طرف سنیچر کا اثر ہوگا۔ وہ کمزور ہوگی۔ یا گرہوں کی ۳۵ سالہ چال میں اگر ایک طرف سنیچر کا بُرا اثر نہیں آیا تو دوسری طرف ضروری ہے۔ کہ آئے گا۔ جن کی دونوں آنکھوں کی نظر یکساں ہو۔ وہ بیشک دونوں چکروں میں بچے رہیں گے۔ سورج پہلے وقت کا مالک ہے۔ یا دائیں طرف کا اور چندر دوسرے وقت رات یا بائیں طرف کا۔ اس لئے جن کی دائیں نظر عمدہ ہے۔ سورج کے وقت میں سنیچر کا عموماً بُرا اثر نہ ہوگا۔ اور اگر ہوگا۔ تو چندر کے وقت میں ہو سکتا ہے۔ اسی طرح دوسری آنکھ کی نظر سے اثر ہوگا۔ اسی اصول پر دماغ کے لحاظ سے سنیچر کا خانہ نمبر ۱۲ ہوشیاری جو آنکھوں کی جان ہے۔ یا جو آنکھوں کی صفت ہے۔ اور سنیچر کی صفت ہے۔ خانہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ کے اوپر ہوتا ہُوا بھی آنکھوں میں سنیچر کے گھر جانے کے وقت فکر میں رہتا ہے۔ اور برہسپت کی مدد ڈھونڈتا رہتا ہے۔ اور سنیچر جب اونچ ہووے تو برہسپت کا کام دیتا ہے۔ دایاں سانس چلتے کے وقت سورج کا اثر ہوگا۔ اور بائیں میں چندر کا اثر ہوگا۔ اسلئے شیشہ اور زیادہ دیر رہنے والے کام سورج کی عمر ۱۰۰ سال تک رہنے والے یا بہت ضروری کام دائیں سانس کے چلتے وقت اور معمولی کام چندر کے اثر یا بائیں سانس کے چلنے کے وقت جائز گنے گئے ہیں۔ دو حرفی بات میں دایاں حصہ سورج کا اور بایاں حصہ چندر کا ہے۔

اسی اصول پر تل (سیاہ داغ) انگ پھڑکنا وغیرہ کے لئے دایاں ہی پہلو لیا گیا ہے۔ اور ہاتھ بھی دایاں نیک ہی گنا گیا ہے۔ اور آگے دائیں ہاتھ کا بھی دایا حصہ ہی مبارک ہے۔

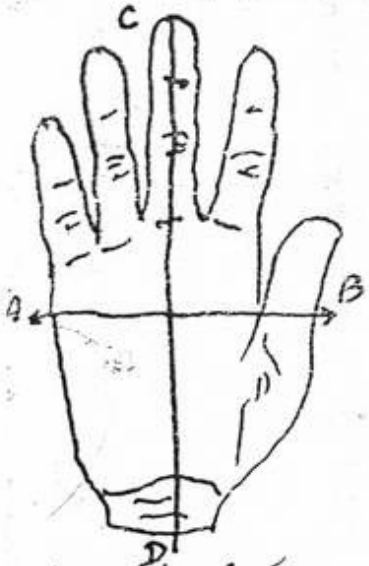

خط AB کے اوپر کا حصہ یا انگوٹھا کی طرف کا اوپر کا حصہ، اور کلائی والا نچلا حصہ۔ اسی طرح ہی خط CD سے تقسیم شدہ انگوٹھے کی طرف کا ٹکڑا ہاتھ کا دایاں حصہ اور کنشکا کی طرف کا ٹکڑا ہاتھ کا بایاں حصہ ہوگا خواہ ہاتھ بذات خود دایاں ہی ہے۔ اس دائیں حصہ پر گھوڑے سانپ مندر وغیرہ متفرق نشان مبارک ہونگے اور سنیچر کا اثر بھی کم ہوگا۔ اونی ریکھائیں بھی جو سنیچر کی اردھ ریکھا سے نکل کر دائیں ہاتھ کے دائیں حصہ میں جاویں اور ہاتھ کے اوپر کے حصہ کا رُخ کریں نیک ہونگی۔ مکان وغیرہ بنیں گے۔ بائیں طرف ہاتھ کے نچلے حصہ کا رُخ رکھنے والی ریکھا مکان بنوا بنا بنایا ہوئے گرائیگی۔ بڑا اثر ہوگا اسی لئے ہی منگل بدنے بھی بائیں حصہ میں جگہ لی ہے۔ جو موت کا گھر ہے۔

فرمان نمبر ۱۱
چہرہ و ماتھا

ابرو سے اوپر اور دماغ کی حد سے نیچے کان کے سوراخ سے ۹۰ درجہ پر سر اور ابرو کو کھینچا ہوا خط دماغ کے حصہ کو پیشانی سے علیحدہ کر دیتا ہے۔ پیشانی ہوگی۔

۱۔ چہرہ کی چوڑائی۔ کل چہرہ کی لمبائی کا ⅔ دو بٹا تین۔ اگر کل کے ۳ حصے کریں۔ تو تین حصوں سے دو حصے نیک ہوتی ہے۔ یہ چوڑائی جس قدر اس مقدار سے گھٹے اسی قدر نیک اثر زیادہ بڑے اور مبارک ہووے۔

۲۔ پیشانی کی چوڑائی کل چہرہ کی لمبائی کا ¼ ایک بٹا چار۔ اگر کل چار حصے کریں۔ تو چار میں سے ایک حصہ نیک ہوتی ہے۔ پیشانی کی اس مقدار سے جس قدر چوڑائی بڑھے اسی قدر نیک اثر زیادہ بڑھے اور مبارک ہووے۔

اس طرح لمبا چہرہ و چوڑی پیشانی والا ہمدرد و بلند مرتبہ ہوگا۔

چوڑا چہرہ و تنگ پیشانی ۔ خود غرض و مند بھاگ ہوگا۔

اگر ناک کی طرف سے دونو کانوں کا درمیانی فاصلہ زیادہ ہووے۔ تو چہرہ چوڑا گنا جاتا ہے۔

۳۔ پیشانی کا اوپر کا حصہ جس قدر باہر کو ابھرا ہوا ہووے۔ اسی قدر زیادہ قوت دریافت اور چال چلن عمدہ ہوگا۔

۴۔ پیشانی کا نچلا حصہ جس قدر باہر کو ابھرا ہوا ہوگا۔ اسی قدر قوت خیال زیادہ نیک طرف کام کرنے والی ہوگی۔

۵۔ کشادہ پیشانی میں عقل کی باریکی زیادہ ہوگی۔

۶۔ پیشانی پر۔ تکون۔ ترازو۔ مچھلی۔ ترسول۔ آنکس۔ بیدم۔ پنکھا۔ تلوار یا پرند کا نشان کوئی بھی ایک ہو تو۔ عزیزوں و رشتہ داروں کا سکھ نصیب نہ ہووے

۷۔ کوے کے پاؤں کا نشان ہو۔ تو۔ کم عمر۔ مند بھاگ ہوگا۔

سات یا زیادہ لکیریں ہوں ۔ تو قزاق ہوگا۔

۸۔ پیشانی پر ٹوٹی پھوٹی لکیریں بہت ہوں۔ یا اُن کا جھکاؤ نیچے کی طرف ـــــ مانند ہو تو۔ الپ آیو ہوگی۔ یعنی کم عمر اور زندگی عمر کے ہر آٹھویں سال ۸۔ ۱۶۔ ۲۴۔ ۳۲۔ ۴۴ تک خطرہ میں ہووے۔

۹۔ پیشانی و چہرہ کا قسمت پر بہت اثر لیا گیا ہے۔ یعنی قسمت کا صحیح و درست جواب اس بات سے متعلق ہے۔

۱۰۔ پیشانی پر تلک لگانے کی جگہ ⅝ یا ¾ ہو تو حکمران آسودہ حال ہوگا۔

۱۱۔ چوڑے چہرہ والے میں خود غرضانہ رغبتیں یعنی دماغ کے خانہ نمبر ۷ سے ۱۲ تک کی طاقتیں یعنی (۷) زندگی بڑھنے کی طاقت (۸) حملہ روکنے کی طاقت (۹) بدلہ لینے کی طاقت (۱۰) ذائقہ (۱۱) ذخیرہ جمع کرنے کی طاقت (۱۲) رازداری زیادہ ہونگی۔ ذہانت کم ہوگی۔ اور جس قدر چہرہ چوڑائی سے لمبائی والا ہوتا جائے۔ اسی قدر یہ خود غرضانہ طاقتیں کم ہوتی جاوینگی۔ اور ذہانت بڑھے گی۔ یا لمبے چہرہ والا ہمدرد ہوتا چلا جائے گا۔

(۱۲) مرد کا چہرہ و منہ دونو ہی چوڑے ہوں۔ خود غرض ہوگا۔

۱۳۔ مرد کا چہرہ و منہ دونو ہی لمبے ہوں تو۔ نیک بخت ہوگا۔

۱۴۔ عورت کا چہرہ لمبا و منہ لمبا ۔ بدبخت ہوگی۔

۱۵۔ عورت کا چہرہ چوڑا و منہ لمبا ۔ نیک نصیب ہوگی۔

۱۶۔ پیشانی پر سرخ رنگ رگہائے یا ناڑیں کم عمر ہونے کی دلیل ہے۔ سبز رنگ کی ناڑیں مبارک ہونگی۔ خواہ مرد کی خواہ عورت کی ہوں۔

فرمان نمبر ۶۲

"سر"

سر گول اور آنکھ گول۔ خوش نصیب۔ عورت امیر خاندان سے ہوگی سر چھوٹا۔ پیٹ موٹا ہو تو بیوقوف ہوگا۔

فرمان نمبر ۶۳

سینہ یا پشت کی ہڈیاں تعداد میں اگر ہوں

۸ راجہ یا حکمران ہوگا۔

۹ رئیس۔ جائداد والا۔

۱۰ فکر و غم میں غرق ہووے۔

۱۱ برہم شناس یا پرماتما کی چھپی ہوئی طاقت کو پہچاننے والا۔ اور مالک کو حاضر ناظر ماننے والا ہو۔

۱۲ ہمیشہ بیمار رہے۔
۱۳ مال دار ہووے۔
۱۴ بُری کرتوت۔ کھوٹے کام کرنے والا ہو۔

فرمان نمبر ۶۴

گردن پر بل یا شکن پڑتے ہوں تعداد میں

۱ عمر دراز ہووے۔
۲ دولتمند ہوگا۔ مگر دستی کام سے
۳ دولتمند ہوگا۔ مگر بد فعل ہوگا۔
۴ دولت و پریشانی کا گھر ہووے۔
بغیر بل دولت مند ہووے۔

فرمان نمبر ۶۵

پیٹ پر اگر بل پڑتے ہیں اور تعداد میں ہوں

۱ جنگ و جدل و لڑائی سے مارا جاوے۔
۲ عیاش ہووے۔
۳ لیکچرار۔ نصیحت کرنے والا ہو۔
۴ صاحب علم اور صاحب اولاد ہووے۔
۵ حکمران ہووے۔
بغیر بل دولت مند ہووے۔

فرمان نمبر ۶۶

جسم پر بال

ہر ایک بال کی جڑ کے سوراخ کو مسام کہتے ہیں۔
(۱) ایک مسام سے اگر بال پیدا ہوئے تعداد میں ہوں۔

۱	حکمران ۔ دولت مند ۔ عقل مند ۔
۲	ہنر مند ۔ عقل مند
۳	خدا پرست ۔
۴	مفلس ۔ بے ہنر ۔

(۲) ۔ سر پر مٹڑی ہو (بغیر بال جگہ) دولت مند ہوگا ۔
(۳) ۔ ڈاڑھی مونچھ کے بال کم ہوں یا بالکل نہ ہوں ۔ تو کم حوصلہ امیدوں میں مایوسی خود پیدا کردہ جائداد نہ ہووے ۔
(۴) سارے جسم پر زیادہ بال ہوں ۔ تو بدنصیب ہوگا ۔
(۵) ۔ پشت پائے یا پیشانی پر بال ہوں ۔ تو منہ بھاگا ہوگا ۔
(۶) چھاتی پر زیادہ بال ہوں ۔ تو عمر ہی غلامی میں گذرے ۔
(۷) چھاتی پر بال بالکل نہ ہوں ۔ ناقابل اعتبار ۔ اس کے دل کا کوئی بھروسہ نہ ہوگا ۔
(۸) تمام جسم پر حد سے زیادہ بال ۔ تنگ حال ہوگا ۔

فرمان نمبر ۶۶ A

دانت

۱ ۔ اگر باہر کو نکلے ہوئے ہوں ۔ تو عقلمند مگر قسمت کے ساتھ کی کوئی تسلی نہیں ہوگی ۔
۲ ۔ تعداد میں ۲۰ سے کم اور ۳۲ سے زیادہ خواہ مرد ہو خواہ عورت ۔ منحوس مند بھاگ ۔
۳ ۔ تعداد میں ۳۲ ہوں ۔ جو انجھول یا اچانک سمہون بولے ۔ پورا ہووے ۔ کہا ہوا سخن یا دُر بچن خالی نہ جاوے ۔ ایسے آدمیوں کو ستانا نیک پھل نہ دے گا ۔ خود بھی ایسے آدمیوں کو غصہ سے پرہیز چاہیئے ۔ ایسے آدمیوں سے بُری آواز عموماً زیادہ نکل جایا کرتی ہے ۔

فرمان نمبر ۷

سپاٹ ہاتھ (۱)

انگلیوں کے درمیانی جوڑ موٹے اور سرے ان کے گول ہوں۔ تو ایسا شخص محنتی ارادہ کا پکا ہووے۔ جس بات پر اڑے پیچھے نہ ہٹے۔

مربع ہاتھ (۲)

انگلیوں کے سرے چوڑے ہوں۔ حکومت کا خواہشمند۔ ارادے کا پکا ہووے۔

مثلثی ہاتھ (۳)

انگلیاں نوکدار اور جوڑ ان کے موٹے ہوں۔

تو حسن پرستی پر مر مٹ جانے والا ہو۔

رجحانی ہاتھ (۴)

انگلیوں کے جوڑ معلوم ہی نہ ہوں۔ اور ناخن والی پوری نوکیلی سی ہو۔ تو مذہب پر مر جانے والا ہو۔ "جو قسمت کرے گی دیکھا جائیگا" کے قول کا عادی ہوگا۔ ایسے شخص سے کسی کو بھی فائدہ نہ ہوگا۔ عادت کا لاپرواہ مالی حالت درمیانہ ہوگی۔

منطقی ہاتھ (5)

انگوٹھا لمبا۔ انگلیوں کے جوڑ باہر کو یا موٹے ہتھیلی کا کشکا کے نیچے کا حصہ باہر کو نکلا ہوا۔ معاملات کی جڑ تک پہنچنے والا ہوگا۔

(6) متفرقہ ہاتھ

انگوٹھا چھوٹا
انگلیاں تراشی
ہوئی سی ہوں
تو موشیگی
پالنے کا شوقین ہوئے۔ اور موشیوں سے
فائدہ اٹھاوے۔

(7)

انگوٹھا لمبا۔ انگلیوں کے سرے چورس یا مربع ہوں۔ تو جھگڑالو ہوگا۔

(8)

انگوٹھا
انگلیاں
دونوں
چھوٹے
ہوں۔ تو
معمولی
زندگی
بسر کرنے والا ہووے۔

فرمان نمبر ۶۸

ہاتھوں کی رونمائی (ظاہرداری)

۱	سخت ہاتھ والا	حکومت کرنے میں یاور ہوگا۔
۲	نرم ہاتھ والا	آرام طلب ہوگا۔
۳	نرم اور پھیلے ہوئے	سست طبیعت، مند بھاگ ہوگا۔
۴	سخت اور مضبوط	صبر اور پھرتی والا ہوگا۔
۵	چھوٹا سا ہاتھ	زندگی غلامی میں گذارنے کی علامت ہے۔
۶	لمبے ہاتھ والا	چھان بین کی لیاقت سے زندگی عمدہ بنا لینے والا ہوگا۔
۷	لمبا، بدنما، سخت	جلاد بے رحم، مند بھاگ ہوگا۔
۸	ہاتھ اور پاؤں دونوں ہی چھوٹے چھوٹے	مطلب پرست خود اپنے لئے مند بھاگ۔ دوسروں کے لئے منحوس ہو۔
۹	صاف اور عمدہ ہاتھ	عقل و بھل مانسی ظاہر کرتا ہے۔

خلاصہ

۱۰۔ اگر انگلیاں لمبی لمبی ہوں۔ تو ہاتھ بھی لمبا ہوگا۔ تو سمر اور قد بھی لمبا یا بڑا ہوگا۔ تو خوش گذران ہوگا۔ بشرطیکہ ہتھیلی کی لمبائی مدھما کی لمبائی سے زیادہ ہووے۔ اگر ہتھیلی میں گہرائی ہووے۔ تو خود کمائی کر کے خوش گذران ہوگا۔ اور اپنے باپ کی نسبت مرتبہ میں بڑھ جائیگا۔ اور جائداد میں اضافہ کریگا۔ اور اگر ہتھیلی کی لمبائی مدھما سے کم ہو۔ اور ہتھیلی میں گہرائی کی بجائے اونچائی ہو۔ یعنی ہتھیلی باہر کو ابھری ہوئی ہو جس پر پانی جمع نہ رہ سکتا ہووے۔ (ہاتھ کو خوب اکڑا کر پتہ لگ جاتا ہے) تو بزرگوں کی جائداد خورد برد کر جانے کے علاوہ دوسروں سے بھی قرضہ اٹھا کھا پی کر برباد کر جائیگا۔ یعنی پانی سے بھرے تالاب کو خشک کیا۔ تہ کی مٹی بھی اڑا دیگا۔

فرمان نمبر ۶۹ (ہتھیلی)

ہتھیلی بھاری یا موٹی — لالچی ہوگا۔ معمولی درجہ کی زندگی والا ہوگا کیونکہ

۱ ۔ ہتھیلی لانبی پتلی اور کمزور سی ۔ غریبانہ حالت و غریبانہ روزگار والا ہوگا ۔

۲ ۔ ہتھیلی ۔ (۲) ۔ زبان میں ظاہرداری یا ظاہر کرنے کی طاقت زیادہ ہو ۔ جس قدر لمبائی زیادہ ہووے ۔ اسی قدر یہ طاقت زیادہ ہووے ۔

۳ ۔ لمبی و گول ہتھیلی والا ۔ حکمران ۔ خوش نذران ۔ آسودہ حال ہووے ۔

شکل نمبر ۵ و ۶ ہتھیلی

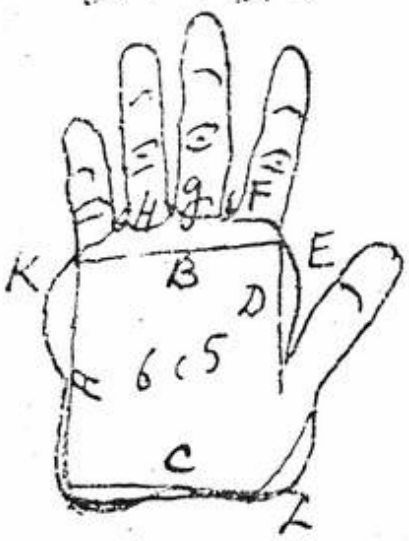

۵ - ہتھیلی کی چار اہم جگہیں

A - بدھ سے چندر کی طرف کی لمبائی والا حصہ -

جس قدر زیادہ لمبائی، اسی قدر زبان کی طاقت زیادہ - اور جس قدر کنشکا کی جڑ سے باہر کو ابھری ہوئی یا نکلی ہوئی، اسی قدر رسوخ پیدا کرنے کی طاقت اور رسوخ پیدا کیا ہوا زیادہ ہوگا -

B - برہسپت سے بدھ کی طرف انگلیوں کی جڑ والا حصہ :-

جس قدر لمبائی زیادہ اسی قدر ذہنی اور دماغی طاقت زیادہ ہوگی - اور اسی قدر بدھ کے برج کی پائیداری ہوگی -

C - شکر سے چندر والا حصہ :- جس قدر لمبائی اسی قدر خواہشاتِ نفسانی یا شکر کی طاقت زیادہ یا شکر کا اثر زیادہ ہوگا -

D - شکر کی جڑ سے برہسپت کے آخیر ترجنی کی جڑ تک کا حصہ :-

جس قدر یہ لمبائی زیادہ اسی قدر ذاتی حصہ حوصلہ میں زیادہ یا انگوٹھے کی طاقت زیادہ یا منگل نیک کا نیک اثر زیادہ ہوگا -

ہتھیلی کی بیرونی حدود کا اثر

E - ۱ - انگوٹھے اور ترجنی کی جڑ کا درمیانی فاصلہ (جس میں منگل نیک اور برہسپت ہے) حوصلہ اور اندرونی دلی طاقت کی مضبوطی سے متعلق ہے -

F - ۲ - ترجنی اور مدھما کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (برہسپت اور سنیچر کا درمیان) قوت خیالات "سوچ وچار کی طاقت" سے متعلق ہے -

G - ۳ - مدھما اور انامکا کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (سنیچر و سورج کا درمیان) خیالات کی آزادی ظاہر کرتا ہے - موقعہ کے مطابق لٹو کی

مارچ فوراً پہلو بدل لینے والا ہوگا۔

H - ۴ - انامکا اور کنشکا کی جڑوں کا درمیانی فاصلہ (سورج اور بدھ کا درمیان) خود کام کرنے کی طاقت و عادت زیادہ۔ دوسروں کی کمائی کی طرف امیدیں رکھنے کی بجائے خود اپنی کمائی میں برکت پر شکر و صبر کرنے والا ہوگا۔

K - ۵ - کنشکا کی جڑ اور بدھ کا حصہ ہتھیلی سے باہر کو نکلا ہوا ہو۔ بدھ کے برج کی حد۔ بولنے کی طاقت سے لوگوں میں رسوخ پیدا کرنے کی طاقت زیادہ۔

L - ۶ - شکر کی جڑ سے چندر کی جڑ کا حصہ جو بازو کی چوڑائی یا کلائی کی چوڑائی ہوگی۔

دلی محبت اور لگن۔ شکر یا عورت کی لگن قوت نفسانی (عشق و محبت) ماتا کی محبت پتروں یا بزرگوں کی سیوا کی طاقت سے متعلقہ ہوگی۔

فرمان نمبر ۷ ہاتھ کی انگلیاں

عموماً ہاتھ کی پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر تعداد میں چھ ہوں۔ تو کم عمر اور مند بھاگ ہوگا۔ ورنہ لمبی عمر اور خوشحالی و عمدہ حال ہوگا۔ انگوٹھا نر انگلی کہلاتا ہے۔ جس کا ذکر علیحدہ ہوا ہے۔ باقی چاروں انگلیاں بارہ راشیاں کی مالک ہیں۔ جن سے تمام دنیاوی کاروبار متعلقہ ہے۔ ہر ایک انگلی کی جدا جدا طاقت ہے۔ اور انگلی کی ہر ایک پوری یا ٹکڑے یا راشی کا جدا جدا اثر ہے۔

۱ - ناخن والی پوری یا ٹکڑا
روحانی طاقت

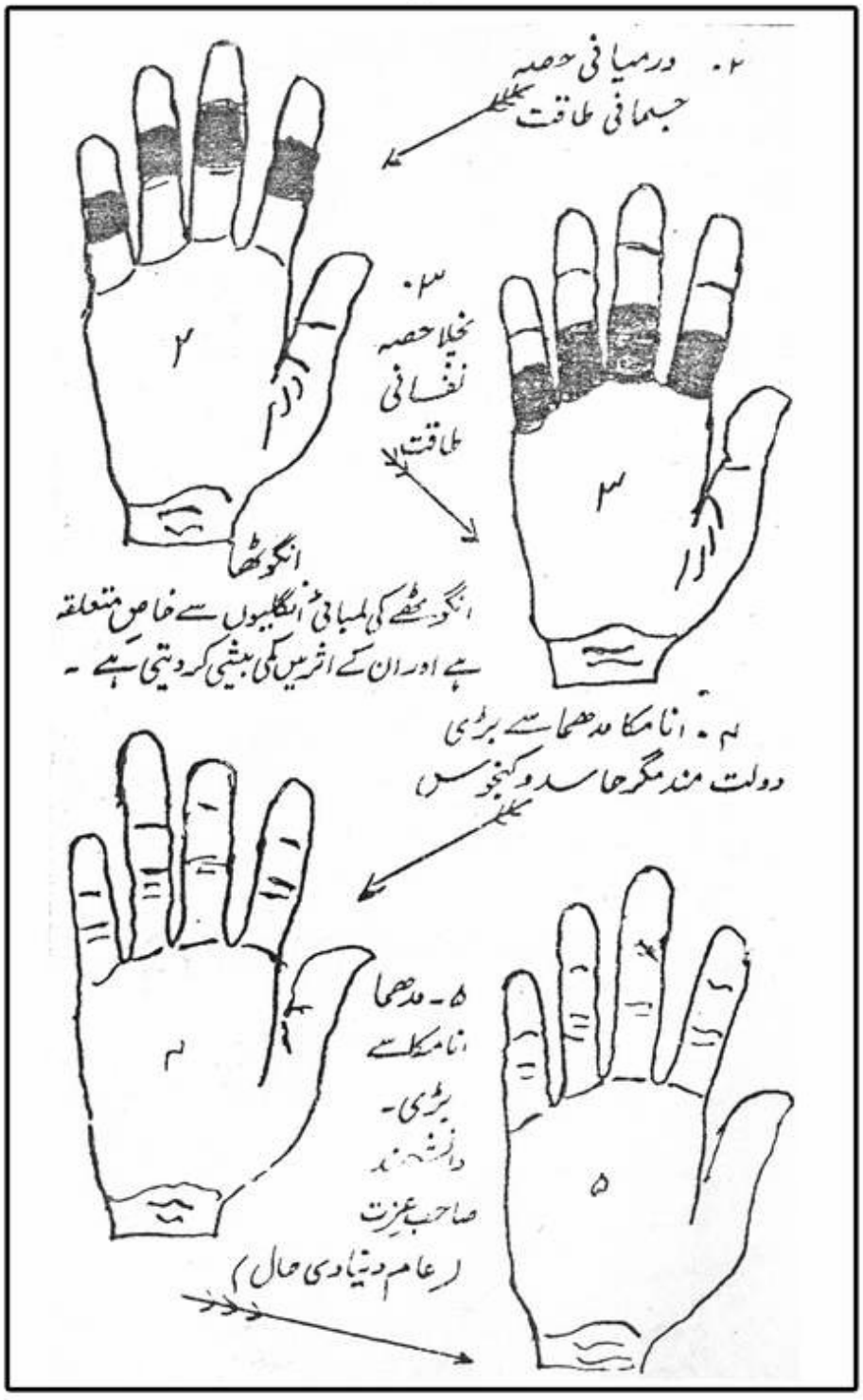
۲۔ درمیانی حصہ
جسمانی طاقت
۳۔
نچلا حصہ
نفسانی
طاقت
۲
۳
انگوٹھا
انگوٹھے کی لمبائی انگلیوں سے خاص متعلقہ
ہے اور ان کے اثر میں کمی بیشی کر دیتی ہے۔
۴۔ انامکا مدھما سے بڑی
دولت مند مگر حاسد و کنجوس
۴
۵
۵۔ مدھما
انامکا سے
بڑی۔
دانشمند
صاحب عزت
(عام دنیاوی حال)

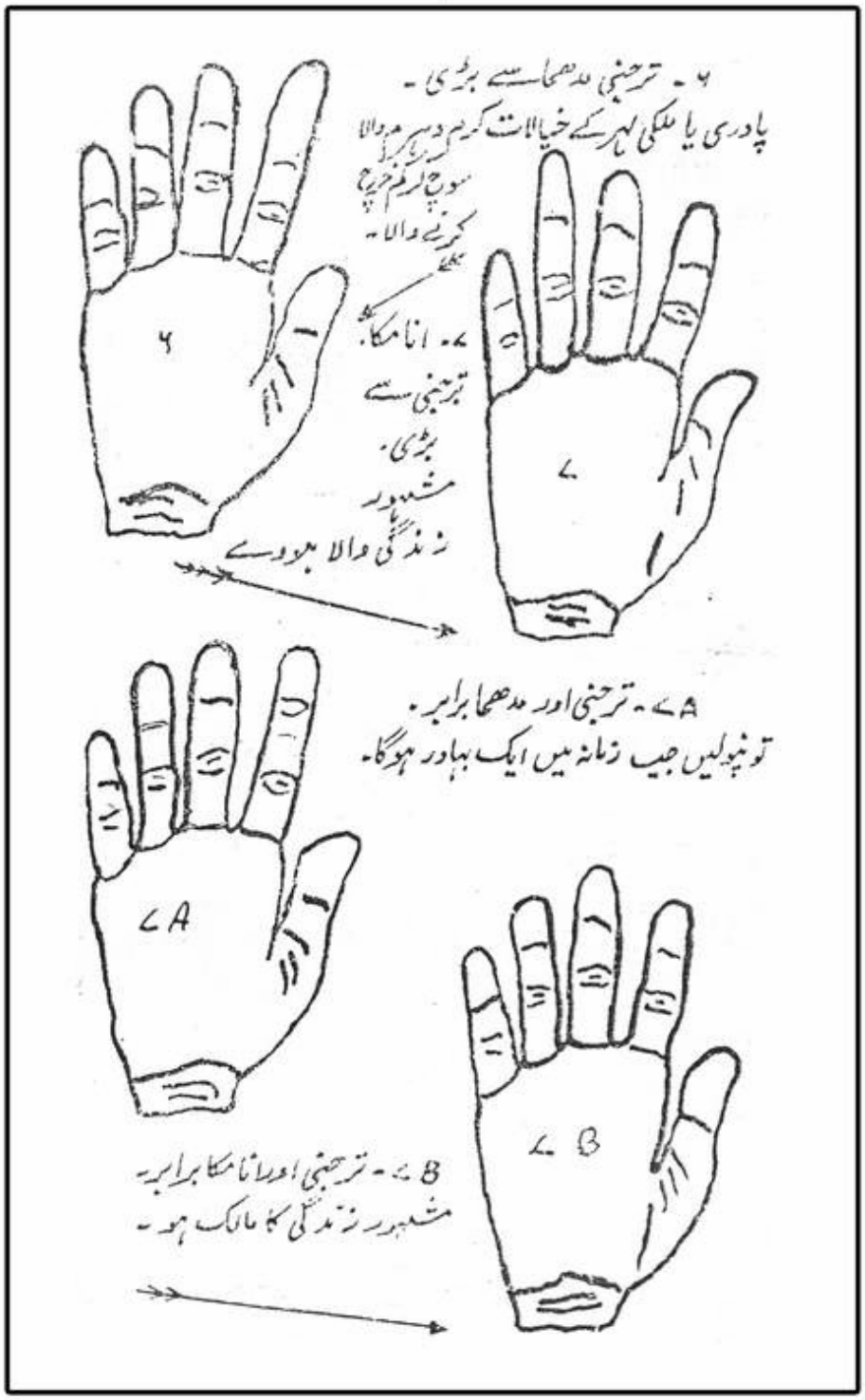

۶۔ ترجنی مدھما سے بڑی۔
پادری یا ملکی لہر کے خیالات کرم دہرم والا
سوچ کرنے والا۔

۷۔ انامکا ترجنی سے بڑی۔ مشہور یا زندگی والا ہووے

۷A۔ ترجنی اور مدھما برابر۔
تو پولیں جیب زمانہ میں ایک بہادر ہوگا۔

۷B۔ ترجنی اور انامکا برابر۔
مشہور زندگی کا مالک ہو۔

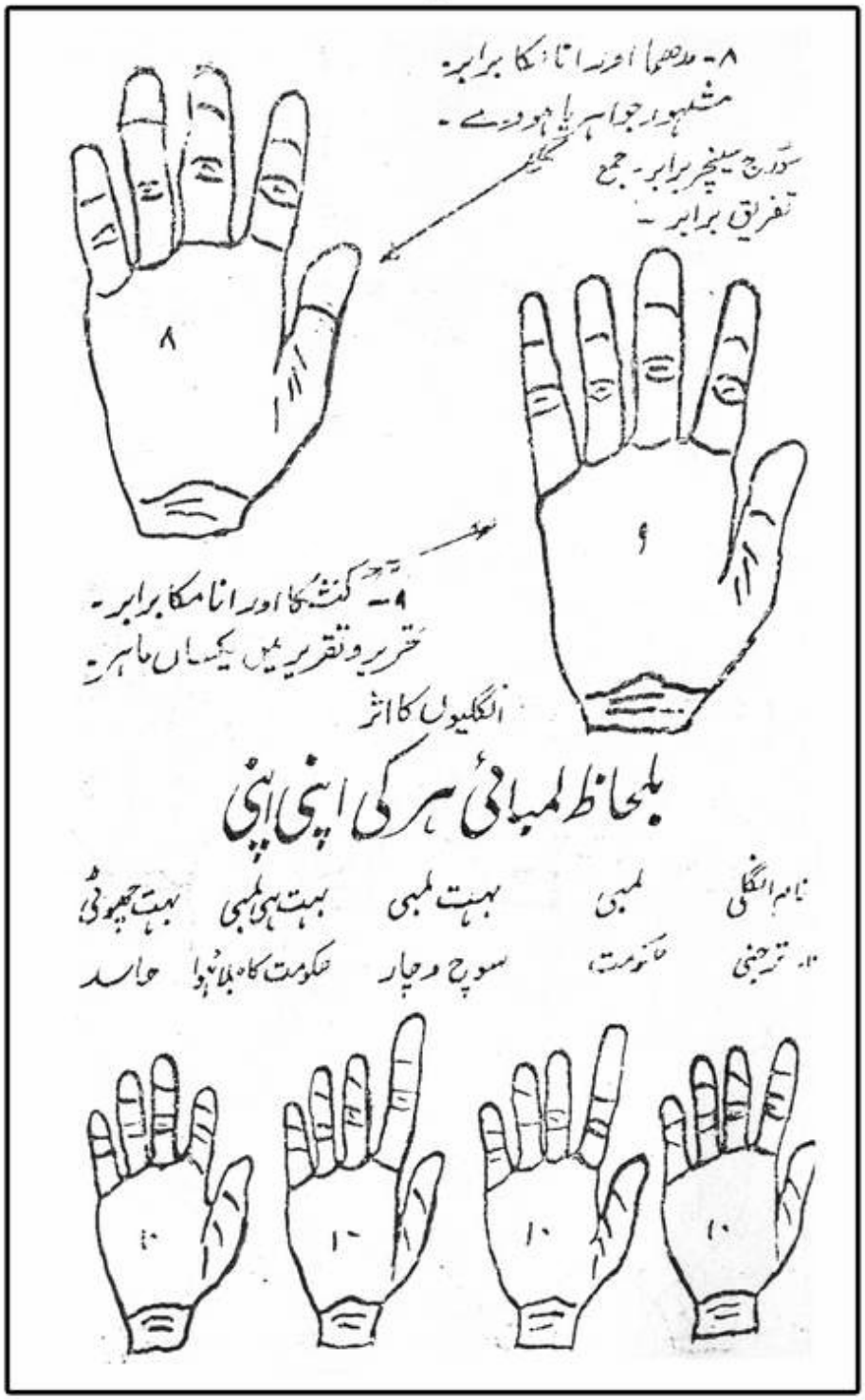
۸- مدھما اور انا مکا برابر۔
مشہور جواہر باہر ہووے۔
سودرج سینچر برابر۔ جمع
تفریق برابر۔
۸
۹- گنش کا اور انا مکا برابر۔
تحریر و تقریر میں یکساں ماہر۔
۹
انگلیوں کا اثر
بلحاظ لمبائی ہر کی اپنی اپنی
نام انگلی لمبی بہت لمبی بہت ہی لمبی بہت چھوٹی
ترجنی حکومت سوچ وچار حکومت کا بلاوا حاسد
۱۰
۱۰
۱۰
۱۰

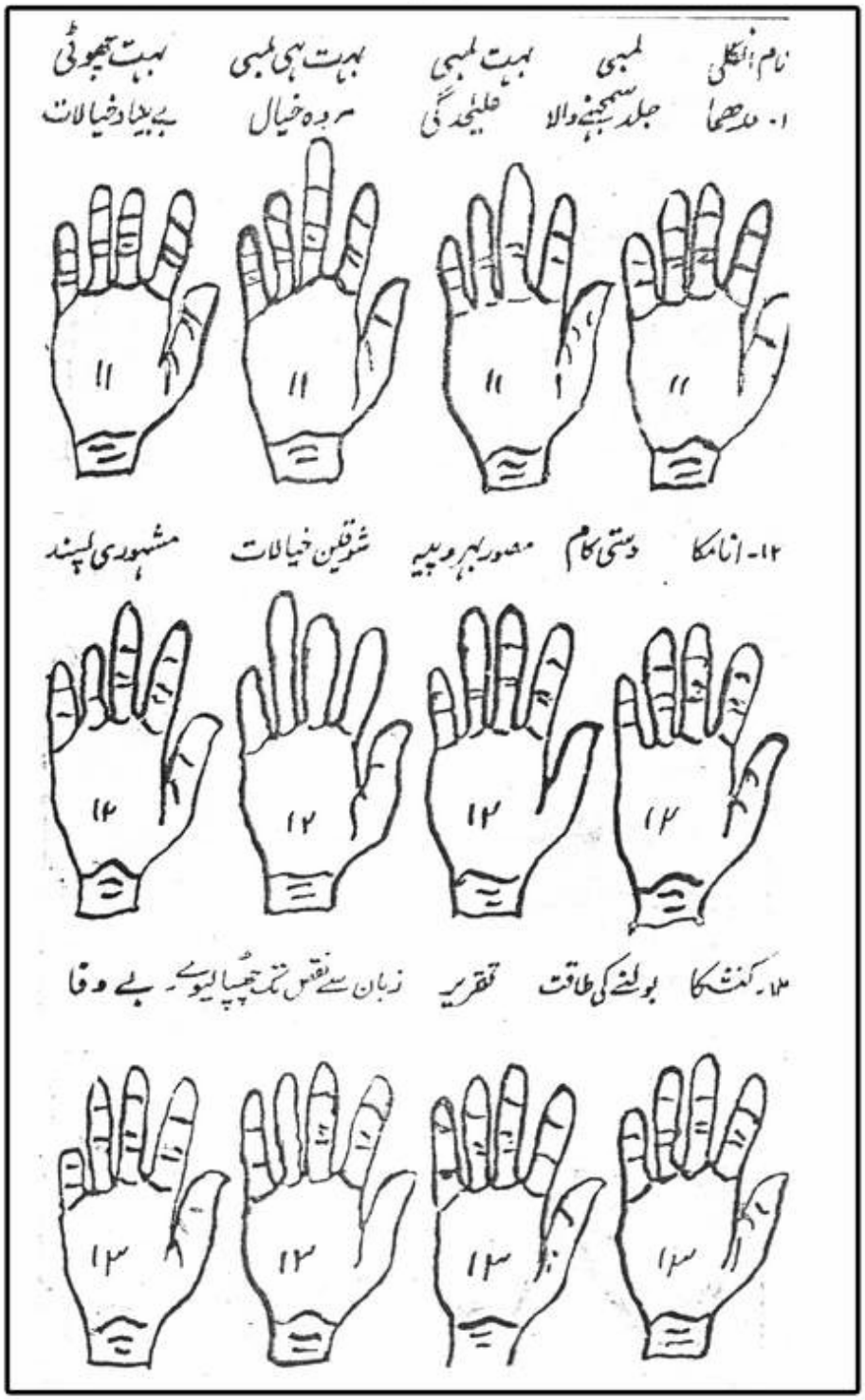
نام انگلی
لمبی
بہت لمبی
بہت ہی لمبی
بہت چھوٹی
۱۰ مدھما
جلد سمجھنے والا
قلیل گی
سر دہ خیال
بے بنیاد خیالات
۱۱
۱۱
۱۱
۱۱
۱۲۔ انامکا
دستی کام
مصور بہر و پیہ
شوقین خیالات
مشہوری پسند
۱۲
۱۲
۱۲
۱۲
۱۳۔ کنشکا
بولنے کی طاقت
تقریر
زبان سے نقش تک چھپا لیوے۔ بے وفا
۱۳
۱۳
۱۳
۱۳

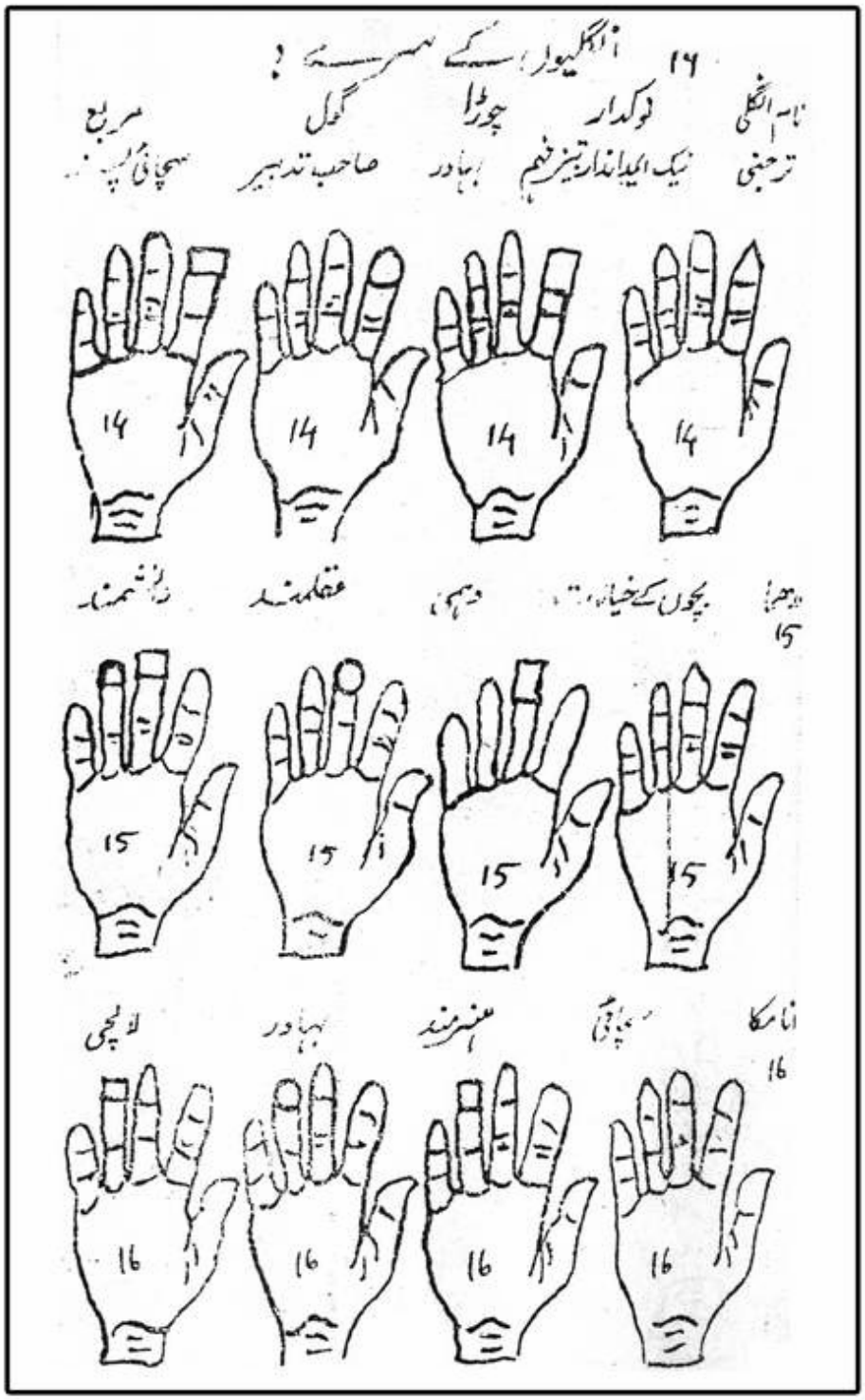
انگلیوں کے سردار
16
نام انگلی
توکدار
چوڑا
گول
مربع
ترجمہ
نیک ایماندار تیز فہم
بہادر
صاحب تدبیر
سچائی
14
14
14
14
بچوں کے خیال
عقلمند
15
15
15
15
15
لالچی
بہادر
ہنرمند
16
16
16
16
16

انگلی 17 نوکدار چوڑا گول مربع
کنشکا نصیحت کرنیوالا حاضرجواب گیانی پختہ ارادے

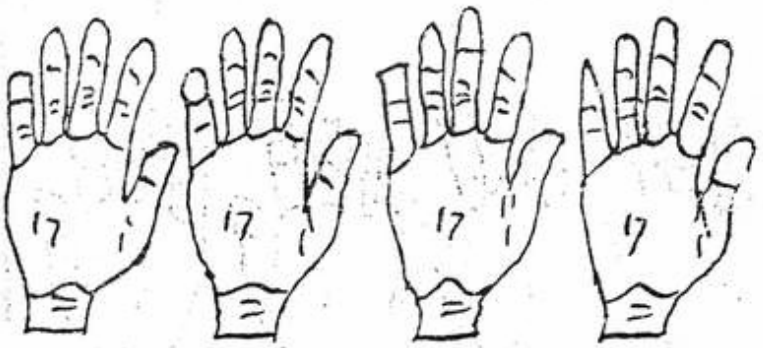

18 سیدھی انگلی کا اثر

ترجنی . . . . حکومت کی انگلی ۔ ارادہ کی پختگی ۔ بلند خیالی ۔

انامکا . . . . خود دستی محنت 19 کی عادت ہنرمندی ۔ پیشہ وری ۔

شکا . . . . بولنے کی طاقت ۔ دماغی طاقت 20

۲۱ مدھما . . . . مسنیاس . اداسی - علیحدگی . گوشہ پسندی -

۲۲ جو انگلی ٹیڑھی ہو جاوے . وہ اپنی طاقت چھوڑ دیتی ہے . اور جس انگلی کی طرف جھک جاوے . . . . . اسی انگلی کا اثر پیدا ہوگا . انگلی کے جھکاؤ سے مراد یہ ہے . کہ انگلی کی بناوٹ میں ٹیڑھا پن ہووے .

۲۳ انگلیاں ناخن والے سرے سے نیچے کی طرف جڑ کو اگر گاجر کی طرح درجہ بدرجہ موٹی ہوتی جاویں . اور ان کو باہم ملانے سے جڑوں میں کوئی سوراخ نہ رہے . تو ساری عمر آرام . خوش خوراک . خوش پوشاک . عمدہ حال . مضبوط جسم ہوگا تنگدستی کبھی نہ ہوگی . یعنی بوقت ضرورت روپیہ کا بندوبست موجود ہوگا . عموماً عیاش ہوگا .

انگلی کی بناوٹ کا جھکاؤ کا اثر ذکر ظاہرا جھکاؤ

انگلی	جھک جاوے جس طرف	ترجمہ
تمام ۲۴		پکا ارادہ . آزاد طبیعت . بڑھنے کا خیال . حوصلہ . بڑی امید کا آدمی ہوگا .

25

انگلی	جھکاؤ جاوے جسطرف	
مدھما		مندرجہ بالا کا الٹ ہوگا۔

26

انگلی	جھکاؤ جاوے جسطرف	
تمام	مدھما	حد سے زیادہ اداسی۔ علیحدگی پسند

27

انگلی	جھکاؤ جاوے جسطرف۔	
مدھما	ترجنی	دنیا کو چھوڑ جانے والا۔ مردہ خیال۔ اداسی۔

28

انگلی	جھکاؤ جاوے جسطرف	
مدھما	انامکا	ایک لمحہ خوش۔ دوسرے لمحہ اداس عجیب و غریب طبیعت۔

29

انگلی	جھکاؤ جاوے جسطرف۔	
مدھما		بڑی شہرت [illegible] (مدغم سی حالت میں)

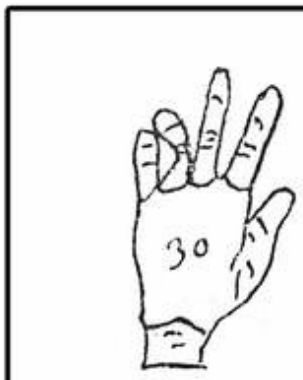

30

انگلی انامکا — جھک جاوے حسبطرف کنشکا

30 دستی کام ۔ بیوپاری ۔ پیسے کا پوتر ۔

31

31 انگلی کنشکا — جھک جاوے حسبطرف انامکا

عملی لیاقت ۔ دستی کام کو تجارت سے اچھا سمجھنے والا ۔

ہاتھ کی انگلیوں کے ناخن

32

32 ناخن ۹ مہینے میں پورا ہو جاتا ہے ۔ اس لئے پھٹے ہوئے ناخنوں سے بیماری کے وقت کا پتہ لگ جاتا ہے ۔

گول ۔ علم و ہنر والا شرمسار ہووے ۔

33

33 چوڑے ۔ پٹھوں کی بیماری ہووے ۔

34

34 چھوٹے ۔ تنگدل ۔ لالچی جلدباز ۔ رنجیدہ

بہت چھوٹے ۔ ۔ کم عقل ۔ حلبد باز ۔ 35

درمیانہ ۔ ۔ اچھے اور مبارک
اثر والے ۔ 36

لمبے ۔ ۔ کھپچھڑے اور چھاتی کی
بیماری ۔ جسمانی حالت
کمزور ہووے ۔ 37

38
لمبے اور بہت تنگ ۔ ۔ پشت
کی بیماری ہووے ۔

پتلے اور جھکے ہوئے ٹیڑھے ۔ ۔ نازک حالت
خراب معنوں میں ۔ 39

سبز رنگ ..... شریر فسادی 40
نیلا رنگ ، ؟ خون کی کمی ۔ بیمار
سفید رنگ ، ؟
زرد رنگ ۔ ۔ دل کی بیماری
سیاہ ، ۔ عمر بھر کم دولت
سونے یا سکہ کا رنگ ۔ پریشانی ۔

چھوٹے بڑے پاؤں

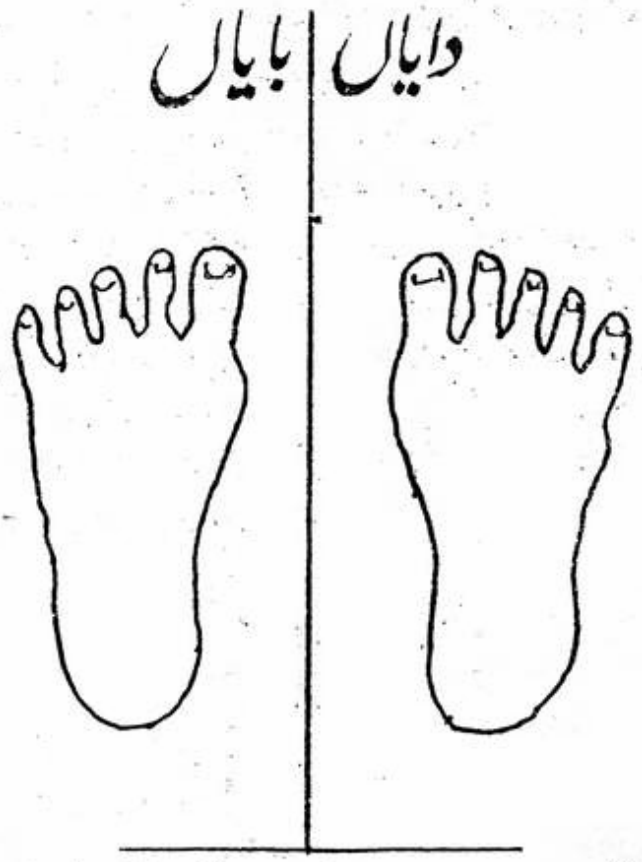

انگلیوں کے وہی نام ہیں۔ جو ہاتھ کی انگلیوں کے ہیں۔ اور
برج و راشیاں وغیرہ سب کچھ ہاتھ کی مانند گنا ہے۔

فرمان نمبر ۱

پاؤں کا حال

پاؤں کا وہی حساب ہے۔ جو ہاتھ کا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ پاؤں ہمیشہ زمین سے رکتا ہے۔ اور زمین کو فکر مانتا ہے۔ شکر کا برج انگوٹھے پر ہوتا ہے۔ اس لئے پاؤں کی صرف ۔ ۔ ۔ ایک ریکھا ہاتھ کی ریکھاؤں سے فرق پر ہوتی ہے۔ باقی باتوں میں پاؤں کی سب ریکھا ہاتھ کی ریکھا کی مانند دیکھی جاتی ہیں پاؤں میں ریکھا اگر ایڑی سے نکل کر انگوٹھے تک چلی جاوے۔ تو سواری کا سکھ ہوگا۔ چکر بنکھ۔ صدف کا پاؤں کی انگلیوں پر ہونے کا اثر "اولاد" میں ذکر ہے۔ اور باقی متفرق نشانات کا ہاتھ کے خاص نشانوں میں ذکر ہے۔ انگلیوں کو چھوڑ کر (پاؤں کی) اگر چکر بنکھ صدف کا نشان دائیں پاؤں پر ہو۔ تو برج یا گرہ کے قائم ہونے کا نیک اثر ہاتھ کی طرح ہوگا۔ مگر بائیں پاؤں پر چکر بنکھ صدف برج کے نیچ ہونے کا اثر دیں گے۔ اگر بایاں پاؤں دائیں سے بڑا ہو تو کم حوصلہ اور زر پوک ہوگا۔

فرمان نمبر ۲

پاؤں کی انگلیاں

انگوٹھا و ترجنی باہم ملے ہوئے ہوں ۔ مند بھاگ ہوگا۔

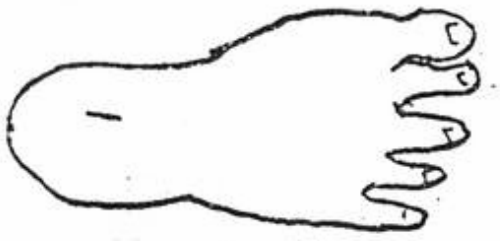

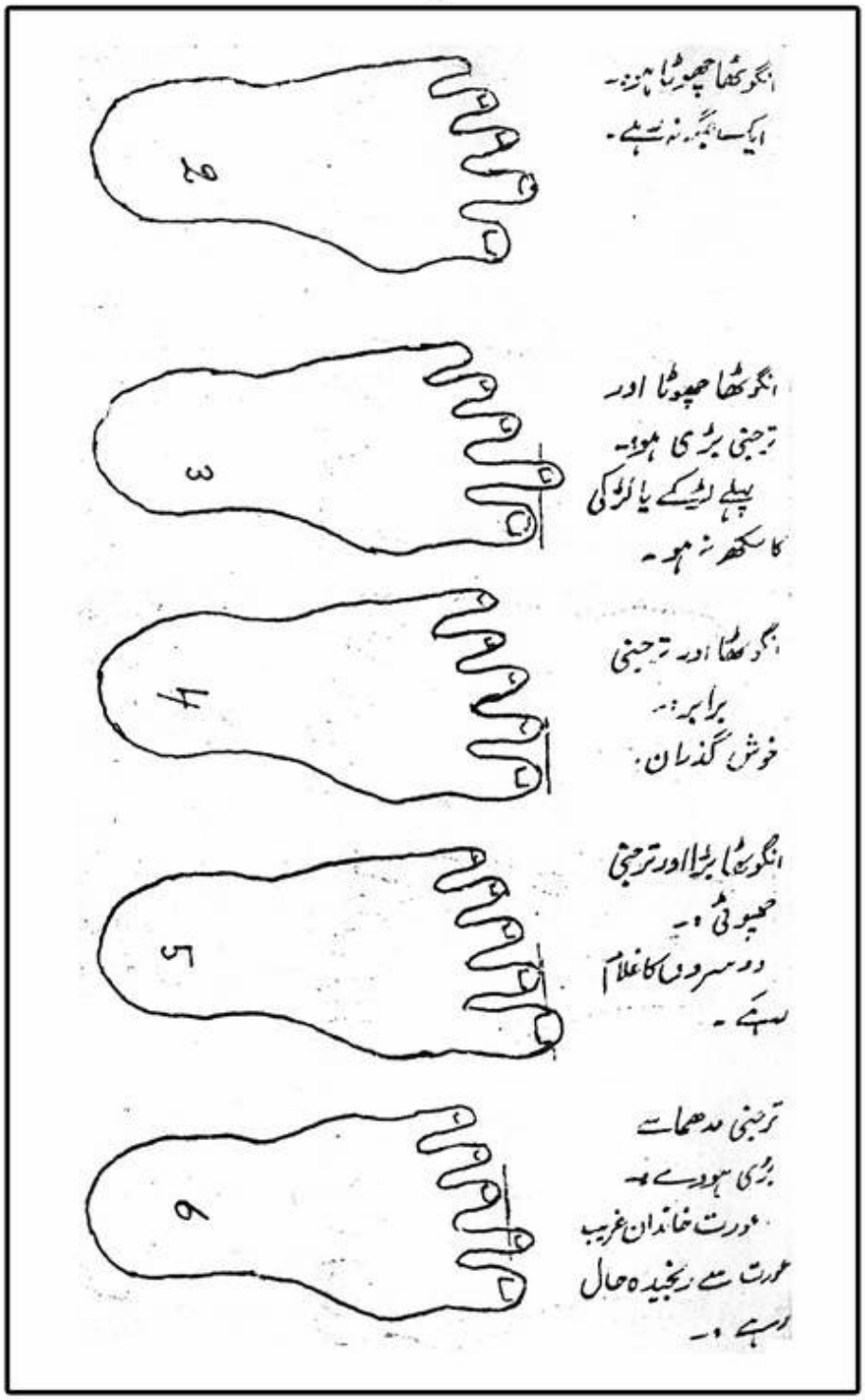
۲
انگوٹھا چھوٹا ہو۔
ایک انگوٹھ نہ ہے۔
۳
انگوٹھا چھوٹا اور
ترجنی بڑی ہو۔
پہلے لڑکے یا لڑکی
کا سکھ نہ ہو۔
۴
انگوٹھا اور ترجنی
برابر ہو۔
خوش گذران۔
۵
انگوٹھا بڑا اور ترجنی
چھوٹی ہو۔
دوسروں کا غلام
رہے۔
۶
ترجنی مدھما سے
بڑی ہووے۔
عورت خاندان غریب
عورت سے رنجیدہ حال
رہے۔

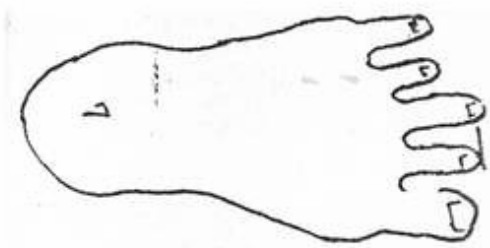

۷
ترجنی مدھما سے
تھوڑی چھوٹی ہو۔
عورت کا سکھ
پورا ہووے۔

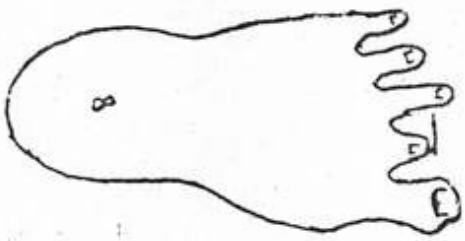

۸
ترجنی مدھما سے
بہت چھوٹی ہو۔
عورت کا سکھ
ہلکا ہو۔

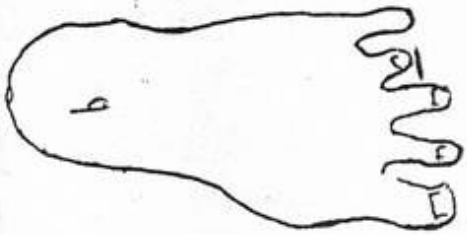

۹
انامکا۔ مدھما سے
چھوٹی ہو۔
عورت کا سکھ ہلکا
ہو۔

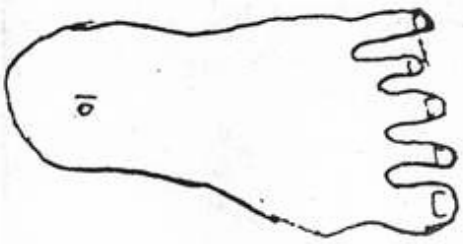

۱۰
کنشکا انامکا سے قدرے
بڑی ہو۔
نیک نصیب

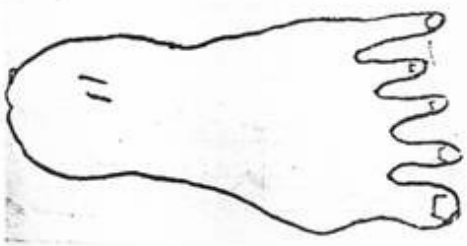

۱۱
کنشکا انامکا سے
بہت بڑی ہو۔
منحوس مسند
بھاگ۔

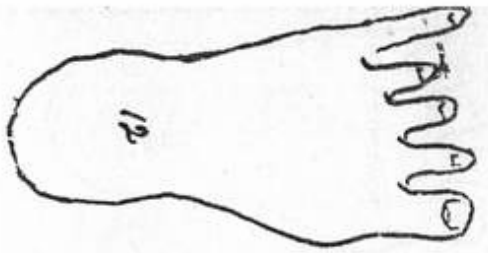

12
کنشکا انامکا سے بہت
ہی بڑی ہو۔
ذلیل ہووے۔

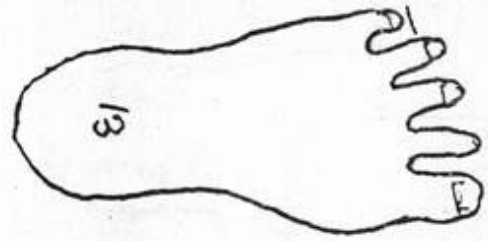

13
کنشکا انامکا سے
چھوٹی ہو۔
نیک اثر ہووے۔

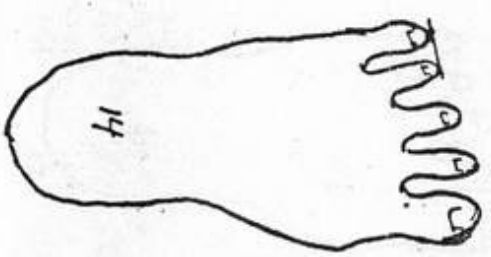

14
کنشکا انامکا کے
برابر ہوں۔
اولاد کا سکھ مگر اپنی
عمر کم ہووے۔

15
پانچوں برابر یا
دراز ہو۔
حکمران ہووے۔

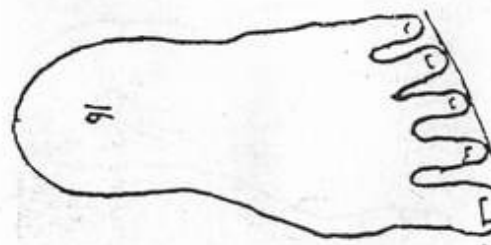

16
پانچوں بالترتیب
ایک سے دوسری
بڑی ہوتی جاوے۔
صاحب اولاد
ہووے۔

پاؤں کی انگلیوں کے ناخن

سرخ تانبا کے رنگ کے ہوں تو راجہ یا حکمران ہووے ۔

سفید گوں ۔ عالی مرتبہ ۔

زرد ۔ دیوان صاحب ۔

سیاہ ۔ چور ڈاکو پھر بھی مندا حال ۔

فرمان نمبر ۱۳

مہینہ کا دہانہ

کھلا و کشادہ ۔ . . . . . صاحب حوصلہ

تنگ ۔ . . . . . دُور بوک ۔

چوڑا ۔ . . . . . درمیانی زندگی ۔ عموماً پریشانی ۔

بڑا و لمبا ۔ . . . . . شہوت پرست ۔

فرمان نمبر ۱۴

ابرو

جس قدر آنکھ کے نزدیک اور کمان کی طرح گولائی پر ہوں ۔ اسی قدر ہی زیادہ نیک دل اور نیک کام کرنے والا ہوگا ۔ جس قدر آنکھ سے دور اور سیدھے (—) ہوں اسی قدر ہی سنگ دل اور برے کام کرنے والا ہوگا ۔ کمان کی طرح کا جھکاؤ ۔

دل کا جھکاؤ یا رحم دل ہونا ظاہر کرتا ہے ۔

فرمان نمبر ۱۵

کان

مرد کے کان لمبے . . . . . عمر لمبی مگر عقل کم

عورت کے کان لمبے . . . . . قوی ہاضمہ اور عقلمند

مرد کے کان چھوٹے . . . . . عقلمند

عورت ... بیوقوف

فرمان نمبر ۶

رگھائے یا ناریں مرد و عورت
سبز رنگ ... نیک سبھاؤ ، خوش نصیب۔

فرمان نمبر ۷

۱۔ زبان و تالو سیاہ رنگ ۔ ایسے مرد کی اولاد مر جاوے۔ لاولد ہووے ۔ عورت کو سکھ نہ ہو ۔ قبیلہ کو بدنام اور برباد کرنیوالا ہووے ۔
۲۔ اگر عورت ایسی زبان و تالو سیاہ رنگ والی ہو۔ تو اپنی اولاد سے محروم ہو جاوے ۔ مگر دوسروں پر اس کا مرد کی طرح کوئی برا اثر نہ ہوگا۔
۳۔ سیاہ زبان عموماً سیاہ یا تباہ کن بات نکالے گی ۔ جو ۳۲ دانت کی طرح خالی نہ جائے گی ۔ مگر کالی زبان والا ۳۲ دانت والے سے زیادہ منحوس ہوگا ۔ یعنی کالی زبان والا ۳۲ دانت والے سے بڑا کہنے میں جو خالی نہ جائے گا زیادہ ہوگا ۔ یا مقابلہ میں زبان سے کہے ہوئے یا منہ سے نکالی ہوئی بات کے پورا ہونے کی طاقت (خواہ نیک بات ہو خواہ بری) کالی زبان میں ۳۲ دانت والے سے زیادہ ہوگی ۔ اگر کالی زبان کالا تالو ۔ اور ساتھ ہی آنکھ بھی سانپ کی طرح گول اور گہری اور سیاہ رنگ ہو۔ تو خود بھی برباد اور ساتھیوں کو بھی تباہ کرے ۔

فرمان نمبر ۸

قد

۱۔ لمبا ہو (مرد) ۔ نرم دل ۔ دھرماتما
۲۔ " " (عورت) ۔ سادہ لوح بھولی طبیعت ۔
اپنی انگلی کے پیمانہ سے (تین انگل کی ایک گرہ ۴ گرہ کی بالشت دو

بالیشت کا ہاتھ۔ دو ہاتھ کا گز یعنی ۳۶ انچہ یا ۴۸ انگل یا ایک انگلی ۳/۴ انچہ مگر اپنے ہاتھ کے پیمانہ سے ہو۔ ر کل انچہ کو ۱/۲ سے ضرب دو۔ تعداد انگلی ہوگی ۔ ۶۸ انگل ۔ بدنصیب ۔ ۵۲ انگل ۔ نیک نصیب ہوگا ۔

فرمان نمبر ۷۹

بازو

جس قدر لمبے اسی قدر بخت آور یا نصیبہ والا ۔ اگر گھٹنوں سے بھی زیادہ نیچے کو اور لمبے ہوں۔ تو "راج یوگ" گنا ہے ۔

فرمان نمبر ۸۰

چھاتی

۱۔ فراخ اور بلند ۔ ۔ ۔ ۔ دولت مند
۲۔ ناہموار ۔ ۔ ۔ ۔ موت اچانک ہووے۔
۳۔ چھاتی پر بال نہ ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ چالباز۔ دھوکہ باز۔
۴۔ " " زیادہ بال ۔ ۔ ۔ ۔ عیاش طبیعت۔ کم عقل۔ عمر بھی غلامی میں گذرے ۔

فرمان نمبر ۸۱

پیٹھ

۱۔ ابھری ہوئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رئیس۔ حکمران ۔
۲۔ چوڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مفلس
۳۔ چھوٹی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زمانہ کا غلام

فرمان نمبر ۸۲

لب

۱۔ موٹے اور لمبے ۔ کم عقل (۲) بہت لمبے ۔ چور۔ بدمعاش

۳ - باریک اور سرخ رنگ - معتدل مزاج -
۴ - ملجاظ رنگ سرخ - دانا مقلمند - کیا بات فہم اور جوش گرنے والا ہوگا -
۵ - " سفید سیاہ نیلا رنگ ہو - بدبخت - مفلس -
۶ - ایک بڑا دوسرا چھوٹا - بدبخت -
۷ - نیچے کا بڑا - جلد ناراض ہونے والا -

فرمان نمبر ۸۳

خود دستی تحریر

بڑا و موٹا حرف - فراخ دل | باریک و برائے نام عملی لیاقت والا
صاف سادہ پڑھا جانیوالا مضبوط و سخت دل والا | گول و برابر برابر حرف - عمدہ فیصلہ کرنیوالا -
لمبی لمبی سیدھی و چلتا ہوا حرف - بغیر سوچ جلدی کرنیوالا | چھوٹا حرف بجھا ہوا - شرمناک و ڈاکل
سیدھا صاف - قدرتی عقل والا - خوبصورت و پھولدار سجاوٹی - لاف زن - گپی

فرمان نمبر ۸۴

آنکھ

۱ - جس قدر بڑی - ابھری ہوئی یا باہر کو نکلی ہوئی اور ہلکا رنگ ہو اسی قدر زیادہ نیک سبھاؤ اور جلد سمجھنے والا ہوگا - اور روحانی طاقت والا ہوگا -
۲ - جس قدر چھوٹی - گول - اندر کو گھسی ہوئی یا گہری اور ہلکا رنگ ہووے اسی قدر زیادہ مطلب پرست - شریر - مکار - اور تند مزاج ہوگا -
۳ - جس قدر اور جس جانور سے ملتی جلتی ہووے - اس میں اسی قدر زیادہ اور اسی جانور کے سبھاؤ اور دل کی خفیہ کام کرنے والی طاقتیں ہونگی -
۴ - چھوٹی آنکھ - دل کا حوصلہ چھوٹا - دل تنگ -
۵ - لمبی " - دل کی نقل و حرکت لمبی -
۶ - گول " - سفر کریگا اور ہر سفر میں سال کئی یا زیادہ ایک جگہ پر رہیگا -
۷ - گہری " - خود غرض بے وفا -

۸ - گول۔ گہری و سیاہ - ماہ چشمہ۔ سانپ کا سبھاؤ۔
۹ - " " بھوری - بہت شادیاں مگر پھر بھی عورت کا سکھ نہ ہووے۔
۱۰ - اگر زرد باریک اور تالو سیاہ کا ساتھ ہووے تو - خدا کی پناہ - ایک سانپ۔
دوسرے ڈسنیوالا - ہر طرح سے منحوس۔
۱۱ - بڑی اور روشن - عقلمندی۔
۱۲ - آتشی (سرخ رنگ) - کبر کرنے کی طاقت۔
۱۳ - دھیمی اور جھلک مارتی ہوئی - سمجھنے کی طاقت۔
۱۴ - نرم قطر - نرمی طبیعت کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۵ - سبز - جلد سمجھنے والا۔
۱۶ - اندھا - خود غرض ہوگا - (۱۷) کانا - بُرا سبھاؤ۔
۱۸ - بھینگا - سب سے اوپر فریبی۔
۱۹ - بلا - کھوٹے کام کرنے والا - بدفعل۔

فرمان نمبر ۵

رفتار

مدھم
۱ - آہستہ رفتار - خراب حافظہ - سست الوجود - ہر کام میں دیری کرنیوالا۔
۳ - تیز مگر چھوٹا قدم - بلند خیال - بُرا سبھاؤ - ہر کام میں ثابت قدم ہونیوالا۔
۴ - عادتاً جھک کر چلے - مقروض - نیز مجنتی بغیر دلیل بات نہ ماننے والا ہووے۔
۵ - تیز و تند رفتار - کم عقل - حاسد - خود بنائے خود پسند۔
۶ - قدم بڑا مگر چلنے میں لنگ - مالدار - لالچی - بُرا کرنے میں زیادہ ہووے۔
۷ - رفتار میں لنگ یا لقص ہو - بدلہ لینے والا - حاسد - جھوٹا چغلخور ہووے۔
۸ - ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنے والا - بیہودہ - حاسد - کنجوس ہووے۔
۹ - سینہ و پیٹ نکالکر چلے - ملنسار - زندہ دل - مغرور - کہنے سننے پر مان جانے والا۔
۱۰ - سر اور کمر ہلا کر چلے - ترچھی چال والا - ناپاک عادات والا ہو - بزرگوں کی
برائی اور بدخوئی کرنیوالا - لعنتی زنانہ ہووے۔

۱۱۔ مندرجہ بالا سے بُری ۔ نیک طبیعت ۔ نیک قسمت ۔

۱۲۔ جس جانور کی چال سے ملتی ہو ۔ اس میں وہی عادت ۔ اس کا وہی حال ۔ وہی طبیعت ۔ اور ویسی ہی قسمت کا مالک ہوگا ۔

فرمان نمبر ۸۶

گفتار

۱۔ گلا پھلا کر بات کرے ؛ ۔ اپنے مطلب میں دوسرے کے خون کی پرواہ نہ کرے ۔

۲۔ بات کرتے وقت کوئی نہ کوئی انگ ہاتھ یا پاؤں وغیرہ ہلاوے ؛ ۔ بیہودہ بد فعل ۔ شہرت پسند ہوگا ۔

۳۔ بات کرتے وقت دانتوں کا ماس نظر آوے ؛ ۔ کم عمر ہوگا ۔

۴۔ جلد جلد بولنے والا ؛ ۔ بُرا سبھاؤ ۔ مطلب پرست ۔

۵۔ سنبھل کر نرمی اور آہستہ آہستہ سوچکر بولنے والا ؛ ۔ دانا عقلمند ۔

۶۔ ناک میں بولنے والا ؛ ۔ مغرور خشم ۔

۷۔ چین سے بیٹھ کر نہ بات کرے ۔ بیہودہ حاسد ۔ کنجوس ۔

فرمان نمبر ۸۷

آواز

۱۔ بلند ۔ اونچی اور وزنی ؛ ۔ بہادر ۔ مرتبہ والا ۔

۲۔ بلند ۔ بھاری ۔ مانند گرج بادل ہو ؛ ۔ نیک حکمران ۔

۳۔ مانند ڈھول ؛ ۔ راگ ودیا کا شوقین ۔

۴۔ مانند مور ؛ ۔ مشہور ۔ سردار فوج ۔

۵۔ مانند چکور ؛ ۔ دولتمند ۔ بے پرواہ ۔ بے لحاظ ۔

۶۔ مانند مرغابی ؛ ۔ دنیادار ۔ لذت پسند ۔

۷۔ کواچیل ۔ گدھ ؛ ۔ اپنے مطلب میں دوسرے کے خون ہونے کی بھی پرواہ نہ کرے ۔

۸۔ متکبرانہ سخت کرخت آواز ؛ ۔ بدنیت ۔ کم عقل ۔

۹ ۔ بلند اور بھاری :۔ دیانتدار ۔ بلند ہمت ۔ رضامند مگر مغرور ہوگے ۔
۱۰ ۔ بلند مگر باریک :۔ دور اندیش ۔ سچا ۔ ذہین مگر خوشامد پسند ۔ جلد ناراض ہونے والا ۔ کینہ ۔
۱۱ ۔ بلند باریک مگر ناخوش آواز ۔ جھگڑالو بشریر ۔ دھوکہ دینے والا ۔ برا کرنے والا ۔ خود غرض مگر جسم مضبوط ہوگا ۔
۱۲ ۔ ناملائم و بھاری :۔ کم عقل ۔ کم ہمت ۔
۱۳ ۔ ملائم و بھاری آواز :۔ صلح پسند ۔ حوصلہ والا ۔
۱۴ ۔ کمزور و کانپتی ہوئی آواز والا :۔ حسد کرنے والا ۔ وہمی ۔ کمزور ۔ خوف کھا جانے والا ۔
۱۵ ۔ دو آواز والا :۔ فریبی ۔ کمینہ ۔

فرمان نمبر ۸۸

چھینک کا وچار

۱ ۔ سامنے سے یا دائیں طرف سے ایک یا تین چھینک ۔ — کبھی نیک نتیجہ نہ ہووے ۔
۲ ۔ پیچھے سے ۔ یا بائیں طرف سے دو عدد چھینک ہووین ۔ — ہمیشہ نیک نتیجہ ہوگا ۔
۳ ۔ پیچھے سے آواز ۔ — منحوس گنی گئی ہے ۔

فرمان نمبر ۸۹

انگ پھرکنا

دایاں انگ پھرکنا مبارک ۔ بایاں غیر مبارک ۔

فرمان نمبر ۹۰

سانس

۱ ۔ دونو سانس یا صرف دایاں سانس چلتا ہو ۔ نیک کام یا دیر تک قائم رہنے

والی چیز کا شروع کرنا مبارک ہوگا۔

۲۔ بائیں سانس کے وقت کیا ہوا کام :۔ معمولی سا نتیجہ دینے والا ہوگا کوئی خاص نیک نہ ہوگا۔

فرمان نمبر ۹۱

خواب کا نتیجہ

۱۔ نیند کے پہلے وقت کا خواب :۔ چھ مہینہ میں اثر دیوے۔

۲۔ " "دوسرے" " :۔ تین " " "

۳۔ " "تیسرے یا آخری" " :۔ فوراً اثر ظاہر کرے۔

۴۔ خواب میں کسی کو مار دینا سانپ یا دشمن کو ہلاک کرنا۔ بلندی پر چڑھنا پہاڑ پر جانا :۔ ترقی ہونے کی دلیل ہے۔

۵۔ پانی کے کنارہ یا پانی پر خواب میں دیکھی ہوئی بات :۔ جلد سچی ہووے۔

۶۔ موت دیکھنا :۔ عمر دراز۔ خوشی ہو۔

۷۔ بیاہ شادی دیکھنا :۔ غمی و ماتم سننے یا دیکھنے میں آویں۔

فرمان نمبر ۹۲

نیک کام کو جاتے ہوئے شروع میں شگن

۱۔ کنبھ یا گھڑا پانی سے بھرا۔ دودھ۔ کنیا۔ پھول۔ بیاہ شادی وغیرہ اگر دائیں طرف سے ملیں۔ تو شبھ اثر ہوگا۔

۲۔ لکڑی اوزار یا ہتھیار آگے سے الٹ چھینک وغیرہ ہووے۔ تو بد اثر کی نشانی ہووے۔

۳۔ کتا یا بلی بلند آواز سے رووے جانور منڈلانے لگیں۔ تو موت کی نشانی

۴۔ نیک جانور۔ کالا کتا۔ گائے۔ ہرن وغیرہ ملیں۔ تو نیک پھل کی نشانی۔

فرمان نمبر ۹۳

ہتھیلی پر خاص نشان

مرد کے صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دینگے - اور دائیں حصہ پر شبہ اثر ہوگا -

	نمبر	نشان	اثر	
سنیچر کا اتم پھل برہسپت سے ملا ہوا	۱	مچھلی	دولتمند - نیک بھاگوان چراغ خاندان	سنیچر مین راشی میں
سورج و برہسپت	۲	شیر	بہادر بے دھڑک مگر بیرحم	سورج خانہ نمبر ۲ میں
سنیچر و راہو	۳	سانپ	خزانہ کا مالک یہ سانپ زہریلا نہ ہوگا ہاتھ اچھا دھاری سانپ گنا جاتا ہے لیکن شریش ناگ ہوگا	سنیچر خانہ نمبر ۱۲ میں
راہو و منگل	۴	ہاتھی	مانند راجہ	راہو خانہ نمبر ۳ و ۶ "
سورج و سنیچر	۵	گو	فریبی - کاغ سبھاؤ	سنیچر خانہ نمبر ایک میں
شکر و سنیچر	"	گائے بیل	زراعت میں فائدہ اٹھاوے	شکر خانہ نمبر ۱۲ میں
منگل بد و سنیچر	۷	چولھا	چور - فریبی -	منگل خانہ نمبر ۴ سنیچر خانہ نمبر ۱
نیک منگل سنیچر	۸	کمان	بہادر - دلاور	منگل خانہ نمبر ۳ میں
بدھ اتم	۹	پھول	دولتمند عمدہ زندگی	بدھ خانہ نمبر ۶ "
برہسپت کا ڈنڈا	۱۰	جھنڈا	مذہبی علم میں مشہور	برہسپت نمبر ۷ "
چندر برہسپت	۱۱	چھتر	دولتمند - دھیما دھاری	چندر خانہ نمبر ۲ برہسپت خانہ نمبر ۴
سورج بدھ	۱۲	پہاڑ	مانند وزیر - صاحب تدبیر	سورج " ۱ بدھ " " ۷
سنیچر و بدھ	۱۳	گاؤں	رئیس -	سنیچر " " ۷ بدھ " بد ۱۱
منگل بد برہسپت	۱۴	ڈھال	بزدل - دلدری	منگل بد " " ۴ برہسپت " ۸ "
منگل سورج	۱۸	تلوار	دشمن پہ غالب	منگل " " ۱ ایک میں

صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دیں گے

	نمبر	نشان	اثر	
اونچ چندر	۱۶	گھوڑا	دولت مند۔ شہسوار	چندر خانہ نمبر ۲ میں
برہسپت گھر کا مالک	۱۷	مندر	پوجا پاٹھی۔ پرہیزگار	برہسپت " " "
سنیچر کیتو	۱۸	چوسر چوپٹ	صاحب اقبال کھلاڑی۔	سنیچر خانہ نمبر ۸ کیتو خانہ نمبر ۱
بدھ اپنے گھر کا	۱۹	قلم	میر منشی۔ اہل قلم	بدھ " " ۷
منگل نیک برہسپت	۲۰	آنکس (کان کا	تینوں نشان اکٹھے ہی ہوں	برہسپت " منگل خانہ نمبر ۱
سنکھ چکر		دائرہ گندرمل	تو بڑا ہی امیر ہو۔	برہسپت " " ۱
بدھ برہسپت راہو	۲۱	موسل	سنجوس	بدھ " " ۲۱
بدھ برہسپت	۲۲	اکھول	روٹی سے بھی تنگ	برہسپت " " ۷
			اکھل پت نہ جدا۔ دھی اندھی اچھی	
منگل بدھ کی یکجا	۲۳	جھونپڑی	تنگ دست	منگل " " ۴
دو نو اکٹھے			مانند راجہ دوسروں سے خراج لیوے	خواہ خانہ نمبر ایک میں خواہ
گرہ	۲۴	سورج یا چاند	مگر موت اچانک ہووے۔	خانہ نمبر ۴ میں
سنیچر	۲۵	درخت	جائداد کا مالک	سنیچر خانہ نمبر ۱۰
منگل نیک	۲۶	چوکی	تخت کا مالک	منگل " " "
سورج چندر	۲۷	رتھ گاڑی	راجہ مہاراجہ بساری کا سکھ ہو	سورج " " ۴
بدھ شکر	۲۸	ترازو	بیوپاری۔ آڑھتی	دو دو گرہ خانہ نمبر ۷ میں

صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دیں گے۔

	نمبر	نشان	اثر	
برہسپت گھر کا	۲۹	پالکی	بہت آرام پاوے	برہسپت خانہ نمبر ۱۲
سینچر اتم	۳۰	آنکھ	دولتمند مگر فریب سے دھن کماوے	سینچر " " ۱۱
بدھ برہسپت	۳۱	ناک	معمولی بیوپاری	بدھ خانہ " " ۱۲
سینچر	۳۲	ترسول	زندگی اچھی و عمدہ گذارے	سینچر " " ۱۲
	۳۳	خال یا تل	دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر جو مٹھی بند کرنے پر مٹھی کے اندر چھپ جاوے تو دولتمند اگر ہتھیلی کی پیٹھ پر یا بائیں ہاتھ پر ہو تو فضول خرچ اور روپیہ ضائع کرے جسم کے سامنے حصہ پر اور جسم کے دائیں ٹکڑے پر نیک ہو۔ بائیں طرف اور پیٹھ کی طرف غیر مبارک ہووے۔	
	۳۴	پدم	اسے ۴ تک۔ راجہ بڑا صاحب اقبال ۵ سے ۸ تک۔ مہاراجہ آٹھ سے آگے ۹ یا زیادہ ہوگی۔	

ہوگا۔ سیاہ نشان اگر ہو تو پورا پورا

صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دیں گے

	نمبر	نشان	اثر
	۳۵	گدا۔ (ہتھیار) گرز	ایک ہو تو سردار حکمران دو سے ۵ تک والے ورنہ خدا پرست، پرہیزگار ہو۔ ۵ سے زیاد ہوں تو برہم گیانی۔

پیشانی پر نشانات کا اثر صرف عمر پر ہوگا۔ جس کا ذکر عمر دیکھا میں ہوا ہے

فرمان نمبر ۹۴

پاؤں پر نشان

دائیں پاؤں کے پب پر۔ کنٹھ کا کے نیچے بڑھ پر یا شنکھ کے برج یا انگوٹھے کی جڑ پر اگر سنکھ صدف ہو تو وہی اثر ہوگا جو ہاتھ ۔۔ ۔ پر ہوتا ہے۔

چکر :— آسودہ حال۔ صاحب اقبال ہوگا۔

ترسول، آنکس :— اعلےٰ افسر اور منصف مزاج۔

چشم فیل :— (ہاتھی کی آنکھ) :۔ صاحب تخت ہو۔

اگر بائیں پاؤں میں ہو تو راہزن۔ چور۔ ڈاکو ہووے۔ مگر پھر بھی تنگ دست ۔۔

پاؤں کی ہتھیلی یا پب پر چکر کے لیئے فرمان نمبر (۵) ۱۲۳

فرمان نمبر ۹۵

جائے رہائش

بنانا ہے۔ اور خود بھی اس میں رہائش کرنی ہے۔ کے اپنے ہاتھوں کی پیمائش میں رقبہ دیکھا جاوے۔ یعنی پیمائش کے لئے خود اس کا اپنا ہاتھ ہووے، خواہ وہ اٹھارہ انچ کا ہووے۔ خواہ اُنیس انچ یا ستارہ انچ کا پیمانہ اس کے اپنے ہاتھوں کی لمبائی کا ہووے۔ ہاتھ کی لمبائی کہاں سے کہاں تک ہوگی۔

۱۔ کوہنی (بازو) کے سرے کی ہڈی سے لیکر انامکا کے آخیر تک یا۔

۲۔ کوہنی (بازو) پر جو جوڑ کے سرے کے علاوہ دوسری ہڈی ہوتی ہے وہاں سے لے کر مدھما کے آخیر تک یہ نمبر ۲ کی عدد بندی درست اور اتم ہے۔

قاعدہ

۴۔ طول جمع عرض ضرب تین، سے گھٹایا گیا ایک

جو باقی بچیا وہ اثر ہوگا

تقسیم کیا آٹھ پر

یعنی طول پندرہ ہاتھ۔ عرض سات ہاتھ ہو۔ تو۔

۱۵ جمع ۷ = ۲۲ } سے کم کیا گیا ایک = ۶۵
کو ۳ سے ضرب دی تو ۶۶ }

اب ہم نے ۶۵ کو ۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی جواب ایک رہا۔ اسی طرح سے جواب ایک۔ دو۔ تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ۔ سات یا آٹھ یا صفر ہو سکتا ہے۔

۵۔ جواب میں اگر طاق یعنی ۱۔ ۳۔ ۵۔ ۷ ہوں۔ تو نیک اثر ہوگا اور اگر جواب میں جفت یعنی ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۸ ہوں تو منحوس اثر ہوگا وہ کن کن باتوں سے متعلق ہوگا۔ اگر باقی بچنے والا ہندسہ ہووے۔

۶۔ ایک تو :— وہ مکان مکانوں میں مانند راجہ اتم اور بلند حیثیت ہوگا

۷۔ دو ہوں :— مانند کتا۔ غریب، نردھن۔

۸۔ تین ہوں :— مانند شیر ہوگا۔ آدمیوں کے لئے عمدہ اور مبارک دیوان خانہ بیٹھک یا دکان کاروبار تجارت کے لئے نہایت مبارک ہوگا۔ مگر عورتوں اور بچوں کے لئے غیر مبارک ہوگا۔ ایسے مکان میں

ردوں کی ہمیشہ برکت ہو گی۔ اور دنیاوی جنگ وجدل کے متعلق سب کام
نجھ اثر دیں گے۔

مکان کا اگلا حصہ چوڑا اور پچھلا حصہ تنگ ہو تو بھی شیر وہانہ یعنی شیر بر
رج سر بھاری دم کا حصہ چھوٹا سا یا تنگ۔ یہ شیر وہانہ بھی وہی اثر رکھتا
ہے۔ جو تین باقی کا تھا۔ دونو باتوں میں شیر یا برہسپت کا نیک اثر ہو گا۔

۴۔ چار ہوں :— مانند گدھا ہوتا ہے۔ رات دن مزدوری کی۔
مگر عوض میں خوراک کے لئے وہی گندی غذا ملی۔ کسی نے گدھے کا
خیال نہ کیا۔ نہ ملی تو نہ ہی ملی۔

۵۔ پانچ ہوں :— مانند گائے ہو گا۔ جس میں عورت ذات بال بچے وغیرہ
سب کے سب سکھ و آرام پائیں گے۔ اور شکر کا پورا اور اتم پھل ہو گا۔
بلکہ کچھ ریکھا اتم کا اثر ہو گا۔ مکان پیچھے سے چوڑا اور اگلا حصہ تنگ
مانند بیل ہو۔ تو بھی گئو گھاٹ کہلاتا ہے۔ جس کا وہی نیک اثر ہے۔
جو پانچ باقی کا تھا۔

۶۔ چھ ہوں :— مانند تکیہ مسافر ہوئے۔ یعنی کتیو اپنا برا اثر
دے گا۔ نہ ماتا رہے نہ پتا سکھ لے۔ نہ اولاد آرام کرے نہ یار دوست
ساتھ ملیں۔ ہر دم مسافر اور وہ بھی مصیبت کا مارا ہوا۔

۷۔ سات ہوں :— مانند ہاتھی ہو گا۔ فیل خانہ۔ مویشیوں کا طویلہ
عمدہ اور مبارک (راہو)

۸۔ آٹھ یا صفر :— مانند چیل گدھ۔ مردگھاٹ۔ موت کا گھر
سینچر کا ہیڈ کوارٹر اور ختم۔

مکان میں آنے جانے کا سب سے بڑا دروازہ یا شارع عام والا۔
اگر جس طرف مشرق یا پورب ہو۔ سب سے اتم۔ ہر وقت آدمیوں
کی نیک آمد و رفت اور تمام سکھ نصیب رہیں۔

۲۔ مغرب یا پچھم ہو :— درجہ دوئم کا اتم ہو گا۔

۳۔ شمال یا پہاڑ کی طرف :— نیک ہے۔ نیکی کے لئے تین حصے

سفر۔ پوجا پاٹھ۔ شبھ کام۔ لمبے معاملات۔ نیکی کے کام کرنے کے لئے آنے جانے کا راستہ ہوگا۔ جس کا اثر نیک ہوگا۔ روحانی اور پرلوک کے معاملات میں۔

۱۷۔ جنوب یا دکھن :۔ سب سے منحوس ہے۔ خاص کر عورت ذات کے لئے موت کا سبب ہے۔ آدمی بھی کوئی سکھ نہیں پاتے اگنی کنڈ کا جیل خانہ جس میں جل بجھ کر مرنے کے سوا اور کچھ نصیب نہ ہوگا۔ حضرت کا ویلہ یا رنڈوں کا افسوس کرنے کی جگہ یا موتیں گننے کا مقام۔

۱۸۔ شہتیروں کا رُخ ۔ ۔ داخلہ کے دروازے کے مساوی یا برابر ہو تو مبارک۔ (شکر کی چھت اتم) اور اگر کاٹتی ہوئی شکل یا سوتے وقت چھاتی کو عبور کریں۔ (سینچر کی چھت موت بیماری)

۱۹۔ کڑیاں بالے۔ کل تعداد کو اگر چار پر تقسیم کریں۔ اور جواب میں باقی ہو :۔

i۔ ایک تو :۔ مانند راجہ اندر ہو۔ اتم پھل۔

ii۔ دو ہوں :۔ " یم۔ موت کے یم دوت ہوں۔

iii۔ تین ہوں :۔ " ران یعنی راج روگ۔ ہوں۔

۲۰۔ مکان میں اگر باہر سے ہوا کسی سیدھے راستے یا شارع عام سے بالکل سیدھی ہی آکر داخل ہووے۔ تو بچوں کے لئے نہایت منحوس یا ہوائے بد یا بری روح کا داخلہ گنا جائیگا۔ جو ہمیشہ برا ہی اثر دے گا۔ کوئی نہ کوئی اچانک مصیبت کھڑی ہی ہوتی رہیگی۔

۲۱۔ صحت کے اصول پر دوسری چیزوں کے علاوہ خیال ضروری ہے کہ رات کو سوتے وقت چارپائی کا سرہانہ مشرق یا پورب میں ہے تو مبارک، اثر ہوگا۔ دن کو دماغ سے کام لیا۔ سورج نے مدد دی تو رات کو روح نے کام سنبھالا۔ اور چندرماں نے مدد دی۔ پاؤں دکھن یا جنوب یا پورب (یا مشرق) میں سوتے وقت ہونا منحوس ہے۔ شمال کا کوئی خیال نہیں۔ یعنی نیکی یا روحانی کام خواہ سر

کریں. خواہ پاؤں کے ذریعے. نیکی کرنا ہر طرح سے مبارک ہے. اس میں پہلے ہاتھ یا پہلے پاؤں کا سوال اٹھتا ہی نہیں ہے. خواہ سوئے ہوئے سوچ وچار روح سے ہو خواہ جاگتے جسم سے ہو مبارک ہے.

مکان کے اندر کی چیزیں مبارک اثر دیں گی. جب.

۲۴ - سنگھاسن یا بیٹھک :- پورب یا مشرق کی دیوار کے درمیانی حصہ میں ہو -

۲۵ - آگ کی جگہ :- دکھن یا جنوب مشرقی گوشہ میں ہو -

۲۶ - پانی کی جگہ پوجا پاٹھ. پہاڑ یا شمال مشرقی گوشہ میں مبارک ہوگا -

۲۷ - لکشمی استھاپن. دھن دولت کی جگہ - دکھن یا جنوب مغربی گوشہ میں مبارک.

۲۸ - خالی جگہ مہمان وغیرہ کے لئے - پہاڑ یا شمال مغربی گوشہ میں مبارک -

۲۹ - چولھے کا منہ :- شرقاً "غرباً" ہو - تو مبارک ہے.

۳۰ - مکان سے باہر نکلتے وقت پانی کی جگہ دائیں ہاتھ اور آگ بائیں ہاتھ بلکہ پیٹھ پیچھے رہ جائے - تو نہایت مبارک ہے -

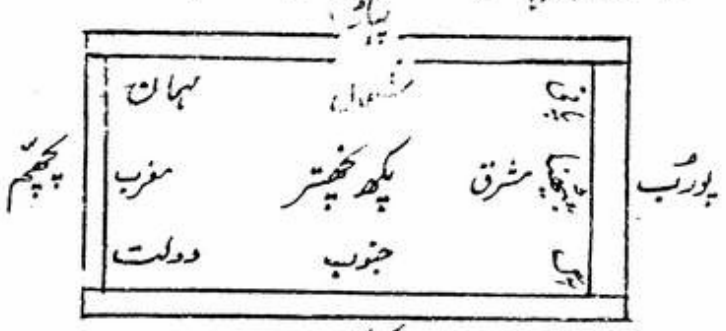

۳۱ - مکان کے نزدیک اگر پیپل کا درخت ہو. تو اس درخت کی سیوا سے بہت نیک پھل ہوگا. اور اگر اس کی سیوا یا اس کی جڑوں کو پانی نہ ڈالا جائے گا. تو جہاں تک اس کا سایہ جائیگا. تباہی اور بربادی کرتا رہے گا. یہی حال نزدیک کے کنوئیں کا ہے. اگر اس میں کبھی کبھی بلور شروع ہا ہو تھوڑا سا دودھ ڈال دیا جائے تو نیک پھل

اور اگر گندا کریں۔ تو تباہی کا حال ہوگا۔ گھر میں کیکر کا درخت لاؤ
کئے بغیر نہ چھوڑے گا۔ اس سے بچاؤ۔ سورج نکلنے سے پہلے تارو
چراؤں میں جبکہ ابھی اندھیرا ہی ہووے۔ چالیس دن ہر سنیچر وار ہفتہ
ایک دفعہ اور گلے لگا ہے ہمیشہ پانی ڈالنا چاہیئے ؛

فرمان نمبر ۹۶

خوشی ۔ غمی

۱ ۔ انگوٹھا چھوڑ کر باقی تمام انگلیوں پر یعنی ۴ (انگلی) ضرب ۳ (پو
ضرب ۴ (نشان) کل ۱۲ نشان جَو (اناج گندم جَو) واقع ہوں۔ تو
نیکہ برابر ہوں گے ۔ اس ۱۲ کے ہندسہ کو پکی بات مانا ہے ۔ اور ۱۲
دن کا ہی (زیادہ سے
میں ولیسی حساب میں
منہ میں بھی زیادہ
نیک اثر والے مانے ہیں
۱۲ غمی کے ہندسہ
خوشی کے ہوں۔ لیکن
کم یعنی ۱۱ ہوں۔ تو
مقابلہ میں ۱۱ خوشی
طرح ہی جتنے ہندسے
ہوں ۔ اتنے ہی دن
خوشی ہوگی ۔

زیادہ دن ایک جہ
مانے گئے ہیں ۔ او
سے زیادہ ۱۲ دا
اگر ۱۳ خط ہوں
کے مقابلہ میں ۱۳
اگر یہ نشان ۱۲
تو ۱۳ غمی کے ہندسہ
کے دن ہونگے ۔ ا
یا خط انگلیوں پر
۱۲ کے مقابلہ

صرف ایک ہی ہاتھ پر (دائیں پر)

۲ ۔ ۱۲ راشیاں اور ۹ گرہ کل ۲۱ کے ہندسہ کا حساب جا
رکھا ہے ۔ یعنی ۲۱ نشان سے زیادہ والا دینا کے تمام حساب کت
۹ گرہ اور ۱۲ راشیوں سے باہر ہوگا ۔ یا دینا سے کنارہ کش ہوگا

صرف داہنہ ہاتھ علیحدہ لے کر اگر اس پر
نشان ہوں -
۱۲ - تو ساری عمر دولت مند اور خوش
گذران ہوگا -
۱۳ - تو ہمیشہ رنج و مصیبت ہووے -
۱۴ - تو اوسط درجہ کی زندگی ہو -
۱۵ - تو چور، لٹیرا، ڈاکو ہو -
۱۶ - تو بدبخت جوا، سہریا ہووے -
۱۷ - تو بے عزت اور بے اعتبارہ ہووے -
۱۸ - تو بھلا آدمی - بھلے کام - نیک طبیعت ہووے -
۱۹ - تو دھرماتما - راج دربار میں عزت ہو -
۲۰ - تو صاحب تدبیر - عقلمند ہووے -
۲۱ - تو کم بخت اور بدنصیب ہووے -
زیادہ سے - تو دنیا سے جدا ہی رہنے والا - دنیا چھوڑ دینے والا ہووے -

فرمان نمبر ۹۷

بچپن، جوانی، بڑھاپا

جَو کا نشان (حَ کنگ جَو اناج)
صرف انگوٹھے پر عمر کے تینوں حصوں کا
حال ظاہر کرتا ہے - اگر یہ نشان واقع ہو -

(۱) حصہ پر ناخن والے حصہ پر	صحیح و سالم ہو	ٹوٹا پھوٹا ہو
	بچپن، جوانی - بڑھاپا تینوں میں ہی آرام پاوے اور دولتمند ہووے -	بچپن اور جوانی مصیبت، بڑھاپے میں سکھ نصیب ہووے -

(۱) حصہ پر درمیانی حصہ پر	صحیح سالم ہو	ٹوٹا پھوٹا ہو
	عمدہ و نیک بھاگ	بچپن عمدہ۔ بڑھاپا و جوانی مندا حال دکھاوے۔

(۲) حصہ پر تیسرے حصہ پر	صحیح و سالم	ٹوٹا پھوٹا ہو
	عمدہ و نیک بھاگ	بچپن و جوانی آرام بڑھاپا مندا ہووے

فرمان نمبر ۹۸

انگلیوں کو باہم ملانے پر ان کی جڑوں میں کوئی بھی سوراخ نہ ہو۔ تو تینوں حصے عمدہ۔ سورج ریکھا واقع ہو تو بھی تینوں عمدہ اور اگر انگلیوں کے سوراخ موجود ہوں۔ اور سوراخ ہووے۔

۱۔ کنشکا اور انامکا کے درمیان سوراخ ہو۔ تو بچپن میں تکلیف ہو۔

(۲) سوراخ ہووے
انامکا اور مدھما کے درمیان
سوراخ ہووے۔
تو جوانی میں تکلیف ہو

(۳) سوراخ ہووے
مدھما اور ترجنی کے درمیان
سوراخ ہو۔
بڑھاپے میں تکلیف ہووے

(۴)۔ انگلیوں کے درمیان سوراخ ہونے سے بوقت ضرورت یا اچانک روپے کے ملنے یا نہ ملنے سے مراد ہے۔ آمدن خرچ کمائی یا بچت سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ بات ہتھیلی سے تعلق رکھتی ہے۔ انگلیوں میں اگر کوئی بھی سوراخ نہ ہو۔ تو وقت ضرورت روپے کا بندوبست حاضر ہے۔ تینوں سوراخوں سے اگر تین روپے کی ضرورت فرض کر لی جاوے۔ اور ہاتھ میں ایک سوراخ موجود ہو تو دو روپے حاضر ہونگے۔ اور ایک کی کمی ہوگی۔ اگر دو سوراخ ہوں۔ تو ایک روپیہ حاضر اور دو کی کمی ہوگی۔ اور تینوں سوراخ ہوں۔ تو تین سے

تین کی ہی کمی ہوگی ۔

فرمان نمبر ۹۹

برتاؤ

سر اور دل ریکھا کی درمیانی مستطیل ▭

۱ ۔ سر ریکھا یا بدھ ریکھا ۔ دل ریکھا یا چندر ریکھا باہم دشمن ہیں ۔ جس قدر یہ دونو ایک دوسرے کے نزدیک ہوتی جاویں سر اور دل کی طاقتیں آپس میں دشمن ہوتی جائیں گی ۔ یعنی جس قدر ان دونو ریکھاؤں کے درمیان کا میدان تنگ ہوتا جاوے ۔ اسی قدر ہی وہ زیادہ تنگدل انسان ہوتا جاوے ۔ یعنی بدھ کی تاثیر تیز اور خراب امیزش والی ہوتی جائے گی ۔ بدھ منگل اور برہسپت دونو کا دشمن ہے اس لئے ایسا آدمی عام دنیاوی لین دین میں ترش سا برتاؤ کرنے لگے گا ۔ منگل نیک کی انصاف کی طبعیت کے بدلے میں بے انصاف اور ایک طرفہ رعایت کرنیوالا ہوگا ۔ اور برہسپت کا مذہبی اثر متعصب جاہلانہ حالت میں ظاہر ہوگا ۔ منگل بد یا بھائی بندوں رشتہ داروں وغیرہ سے بھی نفرت کرنے والا ہی ہوتا جاویگا ۔ بہر حال برتاؤ نیک نہ ہوگا ۔ اگر یہ مستطیل یکساں حالت کی بجائے ۔

(۲) سورج کے برج کے نیچے زیادہ چوڑی ہووے ۔ تو عزت اور بے عزتی میں کوئی فرق ہی نہ جانے گا ۔ یا اس کے دل پر غیرت اور بے غیرتی کوئی اثر نہ کرے گی ۔

۵۔ اگر سورج کے برج کے نیچے زیادہ تنگ ہووے۔ تو:۔

تنگدلی کی وجہ سے شرم شرماتے میں اپنا ہی نقصان کرنے والا ہوگا۔

۶۔ عطارد برہسپت کے نیچے زیادہ چوڑی ہووے۔ یا سینچر کے نیچے زیادہ چوڑی ہو تو۔

دولت و جائداد کو ہر دم عزیز رکھنے والا یا بے حد کنجوس ہوگا۔

۶۔ عطارد کے نیچے منگل بد کے مقام پر زیادہ چوڑی ہووے۔ تو:۔

زیادہ فراخدل یا بہت ہی سخی شرور ہونے کے سبب تباہ ہووے اور نقصان کرلے۔

۷۔ اگر برہسپت کی طرف سے چکر منگل بد کی طرف کو درجہ بدرجہ چوڑی ہوتی جاوے۔ تو:۔ دوسروں کو دیا ہوا پیسہ کبھی واپس نہ آوے۔ خواہ واپس کرنے والا

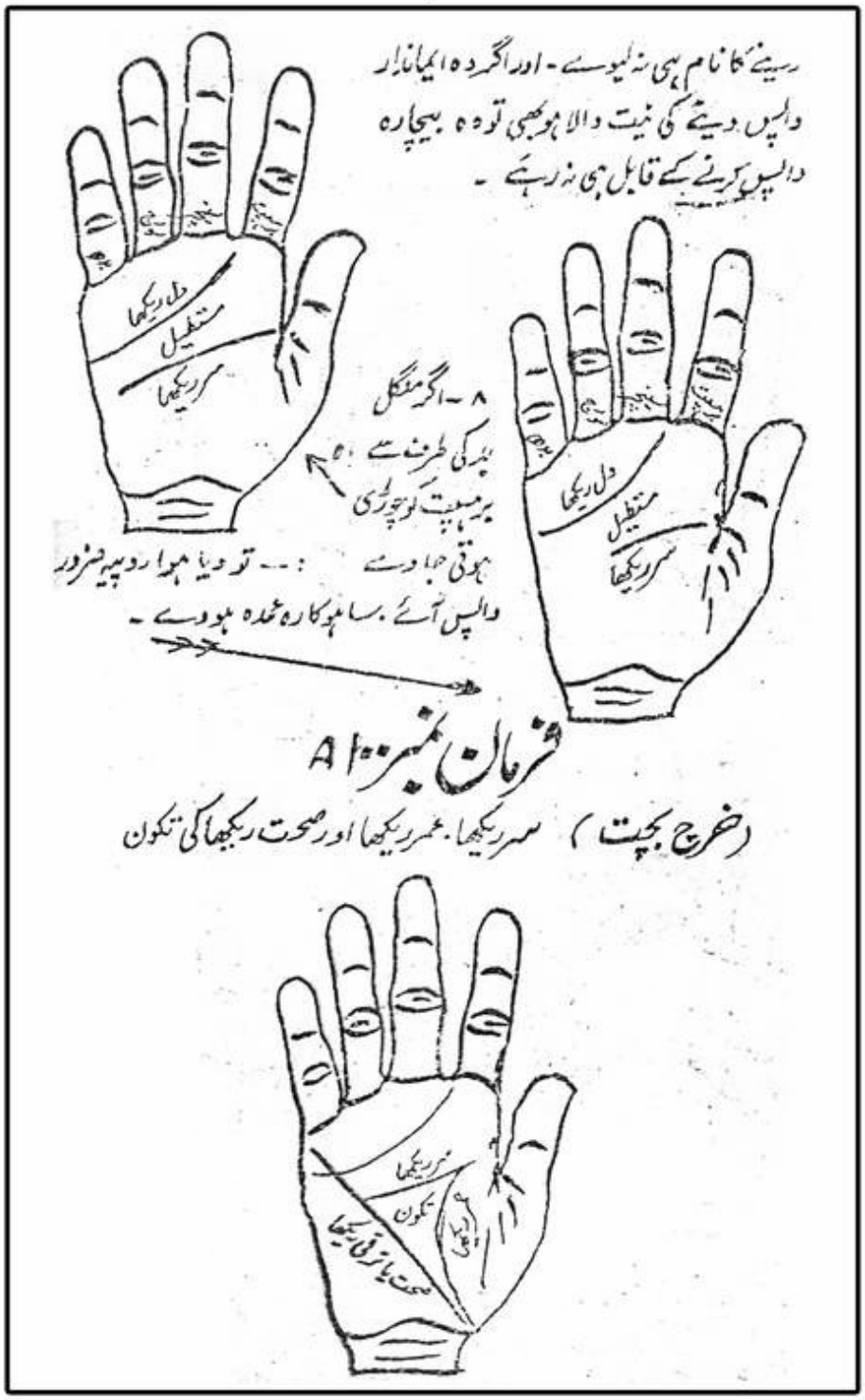

فرمان نمبر ۱۰۰ A

(خرچ بچت) سر ریکھا۔ عمر ریکھا اور صحت ریکھا کی تکون

۱ - یہ میدان ہاتھ کی ہتھیلی پر بالکل خالی میدان ہے۔ جس کے تینوں کنارے۔ عمر ریکھا ہوائی لہر صحت ریکھا یا ترقی ریکھا ہوا میں اڑتی ہوئی بھاپ اور سر ریکھا یا بولنے کی آواز) تمام کے تمام ہوائی چیزیں بیٹھی ہوئی ہیں۔ قسمت ریکھا کا دریا۔ اور دھن ریکھا یا مچھ ریکھا کا دریا۔ دھن ریکھا یا سر نیشنٹ ریکھا کا دریا وغیرہ اسے اپنا راستہ بنا سکتے ہیں یعنی ان دریاؤں میں سے جس دریا کا پانی اس میدان میں ہوگا۔ وہی اثر ظاہر ہوگا۔

۲ - اور اگر کسی وجہ سے اس میدان میں کوئی بھی دریا نہ ہو۔ تو خالی ریگستان یا ریت کا خشک سمندر ہوگا۔ جس کی ریت میں کسی بھی دھات کی چمک نہ ہوگی۔ ریت کی طبیعت کا آدمی اور بنائیت ہی تھوڑی گرمی سے آگ بگولا اور سردی سے ٹھنڈا ہونے والا ہوگا۔ قسمت کی طرف سے اتم نہ ہوگا بڑھاپے کے عرصہ تک بغیر دولت یا تنگ دست سا ہی ہوگا۔ یہ مندی قسمت کا وقت ۳۴ سال تک ہوگا۔ جو اس کی ۸½ سال یا ۱۷ سال (بڑھاپے کے عرصہ کا نصف یا چوتھائی) عمر سے شروع ہو سکتا ہے۔ قسمت کا مند بھاگ اس کے اپنے ہی کی خرابیوں کا نتیجہ ہوگا۔ خود کمائی کی بجائے دوسروں کا محتاج یا قرضہ اٹھا کر آمدن خرچ کرے گا۔ مگر بچت نہیں گنی جا سکتی۔

۳ - اس میدان یا مثلث میں چلنے والا دریا یا ریکھا اس بریتی کو دو حصوں میں تقسیم کریگا ہاتھ کے دائیں یا انگوٹھے کی طرف کی مثلث خرچ ظاہر کرے گی۔ اور نیک حصہ

یا دنیاوی مدد سے متعلقہ ہوگی۔ بائیں طرف یا
بنگل بدکی طرف کو مثلث چندر کا نیک اثر
یا بچت، بتائے گی۔ ان دونو مثلثوں کا باہمی
رقبہ خرچ اور بچت کی اوسط بتائے گا۔ یعنی
اگر کل بڑی مثلث کے لئے ساری آمدن ایک
روپیہ فرض ہو۔ تو رقبہ کے حساب سے خرچ و
بچت میں نسبت ہوگی۔

۴۔ اگر بڑی مثلث کے تینوں کونے بند ہوں
تو خرچ اور بچت
بندھے ہوا ہونگے یا گنے جا سکتے ہیں۔ یا اپنی مرضی
کے مطابق حد بندی کے لئے حساب کتاب میں
لکھے لکھائے جا سکتے ہیں۔ مگر روپیہ خرچ کے
رقبہ سے بچت کے رقبہ میں نہیں بدلا جا سکتا۔
صرف خرچ بچت کا حساب رکھ کر خرچ شدہ و
باقی بچت کی رقم معلوم کی جا سکتی ہے۔

۵۔ اور اگر عمر ریکھا اور صحت ریکھا کے ملنے
کا کونہ کھلا ہی
ہووے۔ تو خرچ
بچت کا حساب کتاب بھی نہیں رکھا جا سکتا۔ یا اگر
خرچ کم کر دیا جاوے۔ تو آمدن بھی خود بخود کم
ہو جاوے گی۔

۶ - یہی اصول سر ریکھا اور صحت ریکھا کے ملنے والی طرف کے کونے سے بچت کا ہوگا۔

۷ - اگر اوپر کہا ہوا میدان عام شکل سے گھٹا ہوگا۔ تو قسمت کا دریا روانی اور عمدہ پانی اور خود اپنی کمائی کا خرچ بچت ہوگا۔ ورنہ قرضہ وغیرہ سے گذارہ کریگا۔

فرمان نمبر ۱۰۰ B

قرضہ اور جائداد جدی میں اضافہ

۱ - ہتھیلی کی لمبائی جس قدر لمبی ہووے اسی قدر روپیہ پیسہ اس کے ہاتھ میں آوے جاوے۔ اور جس قدر مدھما کی لمبائی ہووے اسی قدر دینا یا روپے کو چھوڑنے والا یا اسی قدر خرچ ہو جاوے۔

۲ - ہتھیلی جس قدر گڑھے دار ہو۔ اسی قدر اپنی کمائی سے آمد دولت ہووے ۔ اور

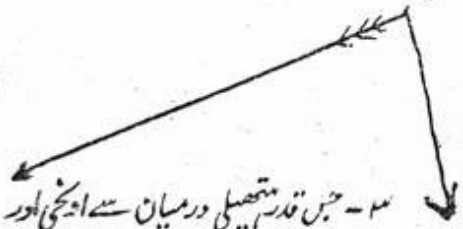

۳ - جس قدر ہتھیلی درمیان سے اونچی اور اوپر کو ابھری ہوئی ہووے ۔ اسی قدر قرضہ یا دوسروں کا روپیہ خواہ بدنیتی کر کے خواہ کسی اور طرح اڑا کر لے آوے گا یعنی اگر گہری ہتھیلی کی لمبائی ۵ انچہ ہو۔ تو ۵ آمدن خود کمائی کی ۔ اور قریباً ۳ انچہ تو خرچ کر دیوے ۔ ۲ یعنی باقی دو جمع چھوڑ جاوے ۔ ابھری ہتھیلی والا بزرگوں کی جائداد خورد برد کر جائے گا۔ یہی ۵ اور ۳ کی اوسط دوستی دشمنی اچھے اور برے پہلو کی ہوگی ۔

۴ - گرہست ریکھا اگر سیدھی الف کی مانند کھڑی ہو۔ تو معقول آمدن ہوتے ہوئے بھی قرضدار ہوگا ۔

فرمان نمبر ۱۰

انگلی	نمبر	راشی	شکل رفتار	رنگ	تاثیر	سبھاؤ	گھر کا مالک	اوپنچ پھل	پنچ پھل	اثر کن کن باتوں پر ہوگا
ترجنی	۱	نیکھ	مینڈھا	سُرخ	گرم خشک	آتشی	منگل	سورج	سنیچر	جسم۔ راج دربار۔ روحانی۔ غصہ
	۲	برکھ	بیل	دہی رنگ	سرد "	خاکی	شکر	چندر	ندارد	دولت۔ عزت
درھیا	۳	متھن	جوڑی مرد عورت	سبز	گرم تر	بادی	بدھ	راہو	کیتو	بھائی۔ سسرال۔ نظر۔ جنگی
	۱۰	مکر	مگرمچھ	سیاہ	سرد خشک	خاکی	سنیچر	منگل	برہسپت	والد۔ تمام گرہستی متعلقہ
	۱۱	کنبھ	پانی بھرا گھڑا	"	گرم تر	بادی	"	ندارد	ندارد	آمدن۔ عمر بھر
	۱۲	مین	مچھلی	نیلا۔ زرد	سرد "	آبی	برہسپت	شکر۔ کیتو	بدھ۔ راہو	خرچ استری سکھ بذریعہ اولاد
اناملکا	۴	کرک	کیکڑا	دودھ کا	" "	"	چندر	برہسپت	منگل	زمین۔ سفر۔ ماتا۔ پانی۔ دل
	۵	سنگھ	شیر نر	سرخ تانبا	گرم خشک	آتشی	سورج	ندارد	ندارد	اولاد۔ علم و عقل۔ ایمانداری۔
	۶	کنیا	لڑکی	سبز چتکبرا	سرد "	خاکی	بدھ۔ کیتو	بدھ۔ راہو	کیتو	ماموں۔ دشمن۔ بیماری۔ سفر۔
	۷	تلا	ترازو	دہی کا	گرم تر	بادی	شکر	سنیچر	سورج	عورت۔ بیوپار۔ گویائی۔
کنشکا	۸	برچھک	بچھو	سُرخ	سرد "	آتشی	منگل	ندارد	چندر	موت۔ بیماری۔
	۹	دھن	دریائی گھوڑا	زرد	گرم "	"	برہسپت	کیتو	راہو	مذہب کرم و دھرم۔ براپکار

ہر ساتویں راشی (درمیان میں ۵ چھوڑ کر) پر وہی اوپنچ ہوگا۔ جو پہلی پر پنچ تھا۔ گرہ و راشی کا اثر مشترکہ لیتے ہیں

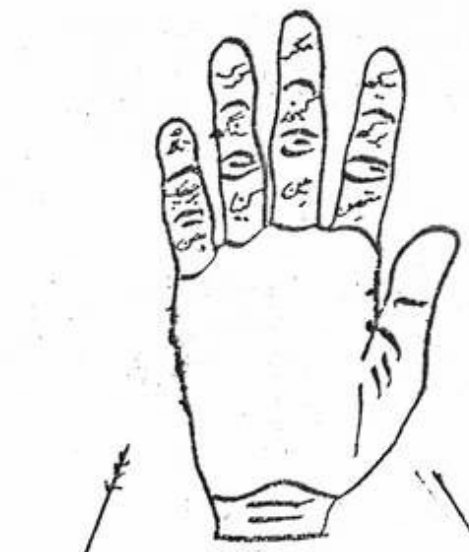

فرمان نمبر ۱۰۲

بموجب راشی کے پکے گھر

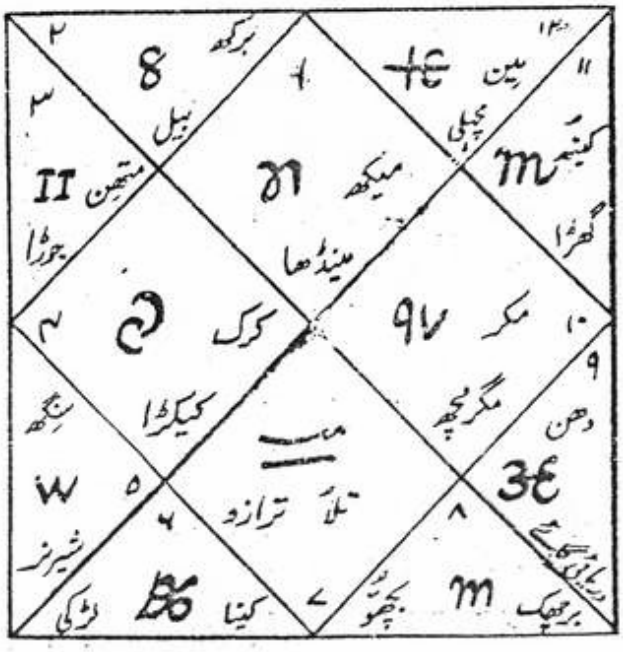

فرمان نمبر ۱۰۱

بموجب ہر گرہ - یا برج کے پکے گھر

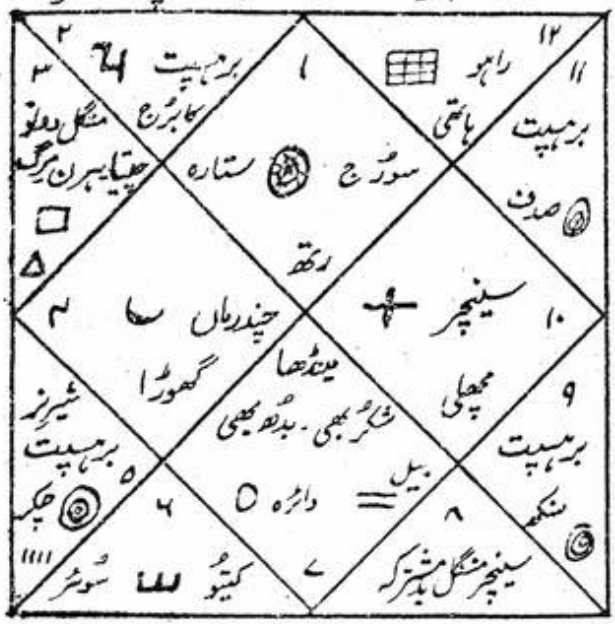

بعض گھروں میں راشی وگرہ کنڈلی کے حساب سے فرق معلوم ہوگا۔ یعنی فرمان نمبر ۱۰۱ تا ۱۴۰ کے مقابلہ سے یہ بات ظاہر ہوگی۔ دراصل کنڈلی میں راشی نمبر سے مکان کی تہ زمین مراد ہوگی۔ اور گرہ کنڈلی کے حساب سے مکان کی عمارت مراد ہوگی بمثال

خانہ نمبر ۱۱ دراصل راشی کے حساب سے سینچر کی مالکیت، فرمان نمبر ۱۰۱ ہے۔ مگر گرہ کنڈلی کے حساب سے یہ خانہ نمبر ۱۲ سے برہسپت کا گھر ہے۔ بموجب فرمان نمبر ۱۳۱ اب فرمان نمبر ۱۰۱ میں خانہ نمبر ۱۱ سے مراد یہ ہوگی۔ کہ گھر کی زمین پر تو سینچر کا اثر ہے۔ اور مکان کی عمارت پر برہسپت کا۔

۱۔ سورج کے بغیر منگل بزدل ہوگا۔

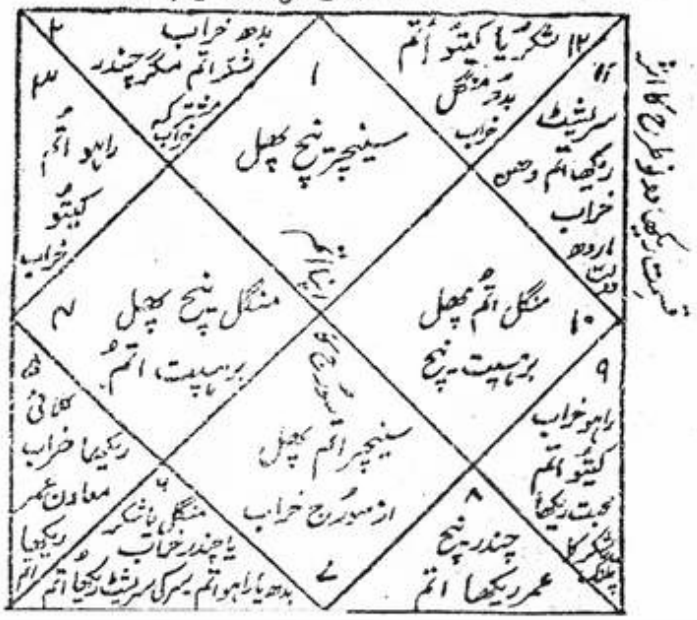

فرمان نمبر ۱۰

۱۲ خرچ استری سکھ	۱ آگ جسم - خود پنہ روح غصہ	۲ دولت عزت
۱۱ آمدن		۳ نظر بھائی بند نرد عادہ جنگ
۱۰ پتا - چالاکی	۴ ماتا - دل پانی شانتی	سفر
۹ مکان کرم دھرم پراپکار	شکر عورت مٹی کھیتی بدھ :- دماغ - بیوپار پیشہ	۵ جائداد اولاد نرینہ
۸ موت - بیماری	۷	۶ سفر ماموں - لڑکیاں

مندرج اور منگل کے مقابلہ میں بڑھ کا پھل نہ دارد

فرمان نمبر ۱۰۶

محکمہ کا مالک گرہ بلی انکہ راشی

فرمان نمبر ۱۰۷

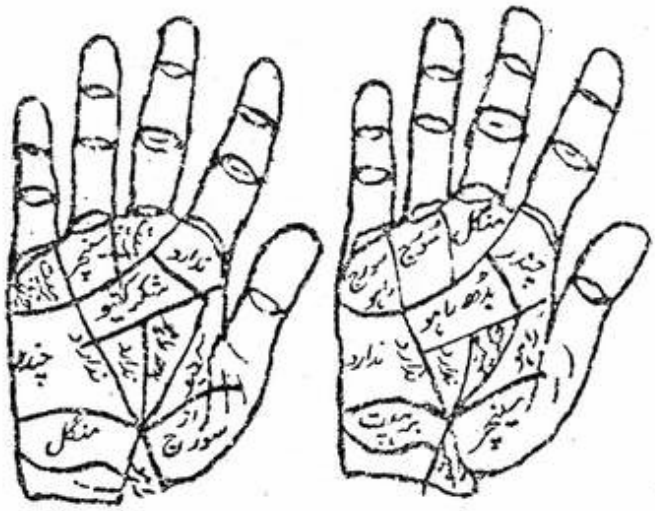

اُونچ پھل پنچ پھل کے گرہ بلحاظ راشی

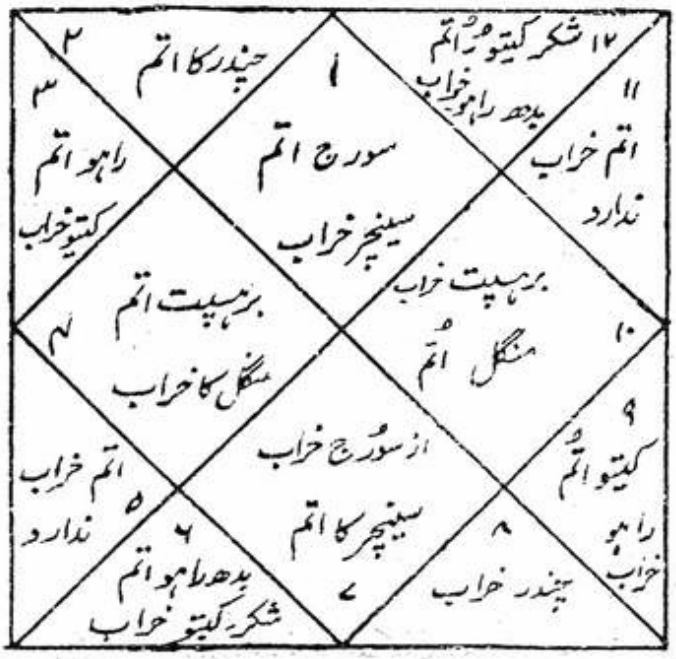

فرمان نمبر ۱۰۸

ہر خانہ کے مالک گروہ کے دشمن گرہ۔

۱۲ راہو کے دشمن سورج شکر منگل	برہسپت کے دشمن شکر بدھ	۲ منگل کے دشمن بدھ۔ سینچر
۱۱ سینچر برہسپت مشترکہ	۱ سورج کے دشمن شکر سینچر راہو کیتو سے مدھم	۳
۱۰	۸ سینچر کے دشمن سورج۔ چندر۔ منگل	۹ برہسپت شکر مشترکہ
۷	۶ شکر کے دشمن سورج۔ چندر راہو	۵ سورج برہسپت کیتو کے دشمن چندر۔ منگل
۴ چندر کے دشمن کیتو	۴	۴

کنڈلی میں باہمی تعلق

ہر گرہ اپنے سے ساتویں (درمیان میں ۵ چھوڑ کر) ۱۰۰ فیصدی نظر سے
خانہ کنیرا اور ۷ } باہم ۱۰۰ فیصدی نظر رکھتے ہیں۔
" " ۳ " ۱۰ } عموماً دشمن ہوتے ہیں۔
" ۵ " ۹ } باہم ۵۰ فیصدی نظر اور عموماً دوست
" ۴ " ۱۱ } ہوتے ہیں۔
" ۲ " ۶ } پن پھڑ۔ خراب پھل مگر راشی کا اونچ
" ۸ " ۱۲ } گرہ اپنی راشی میں اتم پھل دے گا۔ ۲۵ بر نظر

نیچا برج اور وہ گرہ جس کا نشان نہ ملے بیچ پھل اور بیچ راشی کا ہوگا۔ اور اچھا برج قائم ہو اور نشان اس کا نہ ملے تو اپنے گھر کا مالک گنا جائیگا۔ برج کی متعلقہ ریکھا سے شک دور ہوگا۔ منگل ۴-۸ ہو تو منگل بہ ہوگا۔ برہسپت ۵-۹ ہو تو اتم ہوگا۔ سنیچر ۳-۱۰ ہو تو اتم ہوگا۔ ہاتھ میں اگر کوئی ریکھا (نشان گرہ نہ ہی ہووے تو برجوں کی اونچائی نیچائی سے ہی کنڈلی مکمل ہوگی۔ پھر ریکھا کے وقت راہو کیتو اونچ گھر ۱، میں یعنی راہو ۶ و ۳ کیتو ۹-۱۲ اونچ گھر کا غ ریکھا کے وقت یہ دونو گرہ نیچ گھروں کے ہونگے یعنی کیتو ۹-۱۲ اونچ گھر راہو ۶-۳ نیچ گھر

برجوں و راشیوں کی غلط فہمی

برجوں کو پکے طور پر جگہ بجگہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح سے ہی راشیوں کے لئے ہمیشہ کے واسطے جگہ مقرر کر دی گئی ہے۔ برجوں کے لئے رہنے کی جگہ کو برج یا گرہ کا گھر کہیں گے۔ اور راشی کے لئے مقرر کی ہوئی انگلی کی پوری کو راشی کا گھر کہیں گے۔ ہر برج یا گرہ کا نشان مقرر ہے۔ اسی طرح سے ہر راشی کا نشان بھی مقرر ہے۔ گرہ کے نشان سے گرہ کا جسم طاقہ یا اثر لیں گے۔ مگر اس کے لئے جو جگہ ہتھیلی پر ہمیشہ کے لئے مقرر ہے۔ وہ مقام اس گرہ کا گھر ہوگا۔ خواہ گرہ خود کسی دوسرے گرہ کے گھر جا بیٹھا ہو۔ اسی طرح سے ہی راشیوں کا حال ہے۔ یعنی راشی کی جو جگہ انگلی کی پوری پر مقرر ہے۔ وہ راشی کا گھر ہے۔ اور جو نشان راشی کا ہے۔ وہ راشی کا دیا ہوا اثر یا جسم یا وجود ہوگا

اس طرح پر جب کسی برُج کا نشان کسی دوسرے گرہ کے گھر میں پایا جاوے تو ہم کہیں گے۔ کہ وہ گرہ دوسرے گرہ کے گھر میں چلا گیا ہے۔

مثال کے طور پر اگر سورُج کا ستارہ چندر کے برُج پر واقع ہو۔ تو چندر کے گھر میں سورُج آیا ہوا گنا جائے گا۔ یا اگر یہی سورُج کا ستارہ شکرُ کے برُج پر ہو۔ تو سورُج کو شکر کے گھر مہمان کہیں گے۔

اب سورُج، اور شکر کا یا سورُج اور چندر کا جو آپس میں تعلق ہے، وہی اثر ظاہر ہوگا۔ اسی طرح سے ہر راشی کے نشان کا اثر لیں گے۔

بلحاظ طاقت

سورُج۔ چندر۔ شکرُ۔ برہسپت۔ منگل۔ بدھ۔ سنیچ

بالترتیب باہمی مقابلے کی طاقت میں کم ہیں ؛

فرمان نمبر ۱۰۹

گرہوں کے دوست و دشمن مساوی گرہ

نمبر	گرہ	برابر کی طاقت سے	دوست	دشمن	کیفیت
۱	برہسپت	سنیچر۔ راہو۔ کیتو	سورج۔ چندر۔ منگل	شکر۔ بدھ	چندر اور شکر مساوی۔ مگر چندر دشمنی کرتا ہے۔ شکر سے
۲	سورج	بدھ۔ نہار۔ راہو۔ کیتو۔ ہرکرے	برہسپت۔ چندر۔ منگل	شکر۔ سنیچر	برہسپت " " " شکر " " " برہسپت "
۳	چندر	سنیچر۔ شکر۔ منگل۔ برہسپت	سورج۔ بدھ۔ راہو۔ کیتو۔ ہرکرے	سنیچر۔ چندر۔ راہو	منگل " " " سنیچر " " "
۴	منگل	سنیچر۔ شکر۔ راہو۔ نہار۔ کیتو	سورج۔ چندر۔ برہسپت	بدھ۔ کیتو	چندر۔ بدھ دوست۔ " چندر " " " بدھ "
۵	بدھ	سنیچر۔ کیتو۔ منگل۔ برہسپت	سورج۔ شکر۔ راہو	چندر۔ سورج۔ منگل	
۶	سنیچر	برہسپت۔ چندر۔ بدھ۔ سورج۔ کیتو	بدھ۔ شکر۔ راہو	سورج۔ شکر۔ منگل	
۷	راہو	برہسپت۔ سنیچر۔ بدھ۔ سورج۔ کیتو	شکر۔ راہو	چندر۔ منگل	
۸	کیتو	برہسپت۔ سنیچر۔ بدھ۔ سورج۔ راہو			

چندر دشمنی کرتا ہے سے مراد یہ ہے۔ کہ خود اپنے ہی پھل جو کنڈلی کے بارہ خانوں کی تفصیل میں فرمان نمبر ۱۱۸ میں دئے ہیں۔ خود ہی دشمنی کرنے والا گرہ خراب کر دیگا۔

ہر ایک گرہ کے قائم ہونے کے وقت
اس کے دوسرے ہمسایہ گرہوں کی طاقت

برہسپت کے وقت میں یہ گرہ کسی سے دشمنی نہیں کرتا
چندر ½ شکر ¾ منگل ¾ بدھ ½ سینچر ¾ کیتو ½ ہوگا۔ برہسپت خود سورج راہو کے وقت چپ ہوگا۔ مگر بُرے گرہوں کے ساتھ اپنا نصف عرصہ یعنی ۸ سال ہمیشہ نیک ہوگا۔ دشمنی کا اثر ۸ سال کے بعد ہو سکے گا۔

سورج کے وقت

یہ گرہ خود کبھی نیچ نہ ہوگا۔ شکر ساتھ ہو۔ تو شکر نیچ ہوگا۔ مگر دونوں کے ملاپ سے بدھ پیدا ہوگا۔ یعنی پھول ہونگے مگر پھل نہ ہوگا۔
کیتو ½ ۔ بدھ ½ سینچر خود اپنے لئے ۔ برہسپت ½ اور والد کیتو ½

چندر سے کوئی دشمنی نہیں کرتا

یہ گرہ خود اپنے نیک اثر کسی کے ساتھ ہونے پر گھٹا لیتا ہے۔ راہو ½ ہوتا ہے۔

شکر

یہ کسی کو نیچ نہیں کرتا۔ دوسرے خود اس کو نیچ کرتے ہیں۔ چندر ½ سینچر ¾

سینچر کے وقت

چندر ⅓ ۔ کیتو ½ ہوگا۔
بدھ کے وقت۔ چندر ½ ہوگا۔ منگل نیک کے وقت۔ شکر سینچر منگل بد تینوں ہی ½ ہر ایک کیتو و بدھ دونو ½ ہر ایک راہو صفر۔
راہو کے وقت۔ سورج صفر۔ چندر ½ ہوگا
کیتو کے وقت۔ چندر صفر۔ سورج ½ ہوگا۔

برج	ہووے	نشان ہو برہسپت کا	سورج کا	چندر کا	شکر کا
۱	برہسپت کا	بموجد تعداد یکسر اتم پھل ہوگا	دونوں کا جدا جدا اور اتم	دونو کا مشترکہ اتم	برہسپت کا ادھم ۔۔۔ شکر سے عشق و محبت میں کامیاب
۲	سورج کا	دونو کا اپنا اپنا واتم پھل	سب سے اتم ہوگا	صرف سورج کا اور اتم	شکر کا خراب مگر سورج کا اپنے لئے عمدہ و اتم ۔
۳	چندر کا	دونوں کا مشترکہ اتم	بہت اتم	اپنا پورا اتم پھل	دنیاوی دونوں کا خراب، باطنی چندر کا پربل اور اتم
۴	شکر کا	شکر کا اچھا برہسپت کا بلکا دشمنانہ	سورج کا صورت کو خراب ۔ مگر اپنے لئے اقبال مند ہوگا ۔	دنیاوی دونو کا خراب ۔ باطنی چندر پربل ۔ اتم	اپنا اتم پھل ہوگا ۔
۵	منگل نیک کا	دونوں کا مشترکہ اتم	دونو کا اور اتم سورج کا اتم پربل ہوگا	دونو کا اور اتم	دونو کا اور اتم
۰	منگل بد کا	خراب	خراب	خراب	خراب
۶	بدھ کا	دونو کا اور دشمنی کا	دونو کا اور اتم سورج کا پربل	دنیاوی دونو کا خراب ۔ باطنی چندر کا اتم پربل	دونوں کا اتم
۷	سنیچر کا	دونو کا اپنا اپنا ۔ سنیچر کا خراب	دونو کا اپنا اپنا ۔ سنیچر کا خراب	دونوں کا اور خراب	دونوں کا برہسپت کا اتم
۸	راہو	دشمنانہ اور خراب	سورج گرہن	چندر مدھم ہووے	دشمنانہ اور خراب
۹	کیتو	دشمنی کا اور خراب ہونا	سورج مدھم ہووے	چندر گرہن	دونوں کا اتم ہووے

برج	ہوروے	نشان بوتیک منگل کا	منگل بدھ کا	بدھ کا	سنیچر کا	راہو کا	کیتو کا
۱	بنرہپت کا	دونو کا مشترکہ اُتم	خراب	دشمنانہ بدھ کا خراب	دونو کا جدا جدا	دشمنانہ خراب	دشمنانہ خراب
۲	سورج کا	دونو کا اور اُتم سورج کا اُتم پربل	خراب	دونو کا اور اُتم سورج کا اُتم پربل	سنیچر کا خراب دونو کا اور خراب	سورج گرہن	سورج مدھم ہووے
۳	چندر کا	دونوں کا اُتم	خراب پھل	دینادی خراب لڈھائی چندر کا اُتم پربل	دونوں کا اور خراب	چندر مدھم ہووے	چندر گرہن
۴	شکر کا	دونوں کا اور اُتم	خراب پھل	دونو کا اور اُتم	دونوں کا بہت اُتم	دشمنانہ خراب	دونو کا اُتم
۵	منگل نیک کا	اپنا اُدتم پھل ہوگا	خراب	منگل کا اچھا بدھ کا خراب	دونو کا اور اُتم	راہو زدار منگل کا اُتم پھل	دشمنانہ خراب
	منگل بد کا	عمدہ ہو	خراب پھل	خراب	اُتم پھل	خراب	خراب
۶	بدھ کا	منگل کا اچھا بدھ کا خراب ہوگا	خراب	اپنا اُدتم پھل	دونو کا اُدتم	دونو کا اُدتم	دونو کا اپنا اپنا اُتم
۷	سنیچر کا	دونو کا اور اُتم	اپنے لئے اُتم پھل	دونوں کا اور اُدتم	اپنا اُتم پھل دیگا	دونو کا اُتم	دونو کا یکساں اُتم
۸	راہو	راہو زدار منگل کا اُتم پھل	دونو کا اُتم	دونو کا اُتم	دونو کا یکساں اُتم	اُتم	خراب،
۹	کیتو	دشمنانہ خراب	خراب	اپنا دونو کا اُتم	دونو کا اُتم	خراب	اُتم
		مشترکہ	گیہوں کی	معیاد جدی جدی	ہوتی ہے۔		

گیہوں کا مشترکہ پھل

فرمان نمبر ۱۱۱

راشیاں

۱۔ تعداد میں ۱۲ ہیں۔ جن کا جدا جدا مقام: ہر ایک انگلی کی جڈی جڈی پوری پر ہمیشہ کے لئے پکے طور پر مقرر ہے۔ گنتی چال اور جگہ مقرر کرنے کے وقت درمیانی انگلی کو بعد میں یا سب انگلیوں کے آخیر پر لیتے ہیں۔ کیونکہ درمیانی انگلی سنیاس یا دنیا سے علیحدگی کی انگلی گنی گئی ہے۔ جس کا تعلق گرہست کے بعد ہوگا۔

۲۔ پہلی انگلی ترجنی کی تینوں راشیوں کا اکٹھا لیا ہوا اثر زندگی کا پہلا حصہ یا زمانہ کی ہوا کی واقفیت یا برہمچریت کا عہد ہے۔ جو ۲۵ سال عمر تک گنا ہے۔

دوسری انگلی انامکا کی راشیوں سے سورج کا زمانہ گرہست کا تعلق ۲۵۔ ۵۰ خود کمائی وغیرہ ہوگا۔ تیسری کنشکا کی تین راشیوں کا اثر سادھو پن یا گرہستیوں کو اپدیش کا عرصہ ۵۰۔ ۷۵ ہوگا چوتھی انگلی مدھما کی تینوں راشیوں کا اثر ۷۵۔ ۱۰۰ تک بن پرستی ہوگا۔

یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ہر ایک راشی کا نشان انگلی کی اسی پوری پر واقع ہو۔ جہانکہ اس راشی کا مقام مقرر ہے۔ لیکن اگر نشان اپنی مقررہ جگہ پر ہی ہووے۔ تو وہ آدمی اسی راشی کا ہوگا۔ اور اگر کوئی بھی نشان راشی نہ پایا جاوے۔ تو حیرانی کی بات نہیں۔ گرہوں یا برجوں

سے پتہ چل جائیگا۔ اگر کوئی نشان اپنی مقررہ جگہ کی بجائے کسی دوسری جگہ انگلی یا ہتھیلی پر پایا جاوے۔ تو وہی راشی کنڈلی میں خانہ نمبر ایک پر گنی جاوے گی۔ کنڈلی کے خانوں کی تعداد۔ ترتیب چال اور مقام ہمیشہ کے لئے مستقل طور پر مقرر کر دئے گئے ہیں۔ بارہ راشیوں کے لئے بارہ ہی خانے مقرر ہیں۔ ان بارہ خانوں میں ۹ گرہ آئیں گے۔ باقی تین میں برہسپت کی ہوا کا اثر گنا گیا ہے۔ کیونکہ ہر خالی جگہ میں ہوا ضروری ہوگی۔

مثال کے طور پر کسی ہاتھ میں متھن راشی کا نشان ♊ (جوڑا) پایا جاوے جو راشیوں کی گنتی میں نمبر ۳ پر ہے۔ مگر کنڈلی کے خانوں میں اب متھن راشی خانہ نمبر ایک میں لکھ کر راشیوں کی گنتی کی ترتیب سے کنڈلی کے ۱۲ سکے ۱۲ خانے پُر کر لئے جائیں گے۔

۳۔ اسی طرح سے برجوں کے گھر اور نشان اور ترتیب ہمیشہ کے لئے مقرر ہے۔ جس برج کا نشان جہاں کہیں پایا جاوے۔ اسی حساب سے گرہوں کو کنڈلی میں بھر لیا جاوے گا۔ گرہوں اور راشیوں کی کنڈلیوں کے خانے بھی جہاں تک ہو سکے باہم ملتے جلتے مقرر کئے گئے ہیں۔ صرف معمولی فرق ہے۔ جو غور سے دیکھنے سے معلوم ہو جاویگا۔ ۶

۴۔ دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ "راشی نمبر ۲ برکھ" کے گھر کا مالک شکر (مٹی یا عورت) ہے۔ جسے لکشمی کا اوتار مانا ہے۔ یہی گھر برہسپت کو کنڈلی میں دولت و عزت کا ملا ہے۔ اس گھر کو سب گرہوں نے عزت سے دیکھا ہے۔ نہ اس راشی کا نیچ گرہ ہے۔ نہ ہی شکر یا لکشمی نے کسی راشی کو نیچ کیا ہے۔ یعنی۔ نیچ کرنے والے گرہوں کے ناموں میں شکر کا نام کہیں نہیں ملتا۔ لکشمی کی اس صفت سے اسے نیچ مانا گیا ہے۔ اور اس گھر میں صرف گورو کو ہی بٹھایا ہے۔ لکشمی یا شکر عورت مٹی کے ساتھ خانہ نمبر ۷ میں بھی بدھ کو ہی جو (نہ نر ہوئے نہ مادہ) مخنث ہے۔ بٹھایا ہے۔ جو زمین کو گول کرتا اور شکر عورت لکشمی مٹی کی دوستی کا دم بھرتا ہے۔ اور اس کی رہائش کے لئے اپنے گھر میں ہی اسے جگہ دے دی ہے۔ مگر خود اس کی حفاظت کے لئے خانہ نمبر

میں ہی بیٹھا ہے۔ راشیوں کے گھروں میں بھی اس نے چھٹی راشی کینیا لڑکی برہسپت کے برج کے عین ساتھ ملی ہوئی ترجنی کی جڑ لپسند کی ہے۔ اگر دھن راشی نمبر ۲ پر بیٹھایا تو بھی اس نے لکشمی کو برہسپت کی نظر میں رکھا ہے۔ جو شکر کا اپنا گھر خانہ نمبر ۲ ہے۔ مطلب یہ کہ لکشمی وہاں ہی اُتم ہے۔ جہاں اس کی عزت ایسی ہو۔

راشی نمبر ۵ سورج کا گھر ہے۔ جسے کسی گرہ نے اونچ نیچ نہ کیا۔ سورج اسی اصول پر کبھی نہ گھٹتا ہے۔ نہ بڑھتا ہے۔ یا کبھی غروب نہیں ہوتا۔

راشی نمبر ۸۔ منگل کا گھر یا لال جنگی جھنڈے والے کا مقام ہے۔ جسے کسی نے اونچ نہیں کیا۔ اس کی اپنی ماں یا چندر (ماتا) نے ہی نیچ کر دیا ہے۔ اور خانہ نمبر ۸ لڑاکوں کیا۔ سب کے لئے ہی موت کا گھر ہو گئی ہے۔ اسی وجہ سے جسم نے دل (چندر) کو اپنا سارا سہارا بنایا ہے۔ کہ موت سے بچاتا رہے۔ مگر چندر بھی پانی پانی ہو کر سمندر ہی میں چلا جاتا ہے۔ (چندر کو سمندر بھی مانا ہے۔ یا موت کے ڈر سے ماتا کا اپنا دل بھی بڑے سمندر میں چھپ جاتا ہے۔ اور موت کا خانہ بلند نہیں ہوتا۔ آخیر سب کو آنکھ پتھرانے پر نیچے کے آخیری وقت میں ۳ روپے کے آٹھ آنے ہی ملتے ہیں۔ یعنی اپنی کمائی کے روپے کا نصف یا (نیکی و بدی کی دو چیزوں سے ایک اٹھنی ہی ساتھ لے جاتا ہے۔

راشی نمبر ۱۱۔ سب گرہوں نے کوشش کی۔ مگر اسے نیچ کوئی نہ کر سکا۔ آخیر پر سنیچر خود بدنامی اتارنے کے لئے سب کے لئے کنبھ پانی کا بھرا ہوا گھڑا شگن کے طور پر لے آیا۔ کہ اگر چندر (پانی) سے ہی موت کا گھر اونچا ہو سکتا ہے۔ تو میرے بھی کام آئے گا۔ مگر خانہ نمبر ۱۱ سب کی اپنی اپنی آمدن ہے۔ اسے کون نیچا کرے۔ سب کی قسمت کا مقام ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ "میری قسمت کون دھو دیگا" یا میری قسمت کو تو کوئی نہیں دھو سکتا۔ سب کو اپنا اپنا حصہ مل ہی جاتا ہے۔ اور پھر جب یہ خانہ ایک سے گیارہ ہو گیا ہے۔ قصہ مختصر اسی پانی نے گھڑے کے قطرہ

قطرہ پر سب نے لڑنا اور مرنا ہے ۔ جیسے قسمت دے گی ۔ وہ لے گا ۔ سینچر خواہ اپنے گھر میں ہی اس گھڑے کو رکھے اور سب سے ہوشیار آنکھ سے ہی نگرانی کیوں نہ کرے ۔ مگر برتانے والا تو برہسپت ہی سب کا گورو ہے ۔ اسی اصول کے حوصلہ پر انسان ۱۲ راشیوں کے بارہ سال کو گذارتا ہے ۔ کہ آخیر کبھی نہ کبھی ۱۲ سال کے بعد ہی مانگ (برہسپت) سُن ہی لے گا ۔ اور یہ سچ ہے ۔ کہ ۱۲ سال کے بعد سب کی عموماً سُنی جاتی ہے ۔ اور پھر وہی برہسپت کا زمانہ بدلنے کو خانہ نمبر ۱ سورج نکل آتا ہے ۔

نمبر ۵ ۔ ہر راشی کے ساتویں نمبر پر وہی گرہ اونچ ہوگا ۔ جو پہلے نیچ تھا یعنی سات گرہ اور ۱۲ راشی یا بارہ ساتے ۸۴ چوراسی کی جونی کا جنجال یا بات دن میں چوراسی لاکھ انسانوں کا مسئلہ عجیب پیدا ہو چکا ہے ۔ ہر ساتویں کے بعد پھر وہی گرہ اثر کرتے ہیں ۔ ہر آٹھویں سال وہی حالت ہو جاتی ہے ۔ اسی اصول پر ہے ۔

نمبر ۶ ۔ الٹے آلو والوں کا عمر کے ہر آٹھویں سال ۸ ۔ ۱۶ ۔ ۲۴ ۔ ۳۲ ۔ ۴۰ ۔ ۴۸ ۔ ۵۶ ۔ ۶۴ تنگ حال اور عام لوگوں کا عمر کے ہر ساتویں سال کے بعد حالات کی تبدیلی مانتے ہیں ۔ (یہ عمر ریکھا میں مفصّل ہے)

نمبر ۷ ۔ پانچوں انگلیوں اور ساتوں گرہ کی چال یا سات پانچے ۳۵ سال کے بعد سب گرہ اپنا چکر پورا کر جاتے ہیں ۔ جو گرہ پہلے چکر میں بُرا اثر کرتے ہیں ۔ وہ ۱۰۵ اپنے دوسرے چکر میں یعنی ۳۵ سال کے بعد دوسری چال میں اُتم پھل دیں گے ۔ ایسے چکر ساری ۱۲۰ سال عمر میں تین دفعہ زیادہ سے زیادہ آتے ہیں ۔ ہر گرہ کا عرصہ میعاد بھی اتنے ہی سال ہے ۔ جتنے سال کی عمر پر اثر گنا ہے ۔ یعنی برہسپت ۱۶ کی عمر میں عموماً ہوگا ۔ اور سولہ سال ہی اثر دیتا رہیگا ۔ اسی طرح باقی سب گرہ اپنا اپنا اثر دیتے ہیں ۔

جسم کا ناک وزمانہ کا برہسپت

جس طرح گرہوں میں گرہ برہسپت سب سے پہلے گنا گیا ہے۔ اُسی طرح ہی انسانی جسم میں ناک بھی سب سے اُتم ہوا ہے۔ ناک کو بھی برہسپت ہی مانا ہے۔ جس کا اثر بھی خاص قابل غور ہے۔

ناک

لمبی۔ نیچے کو جھکی ہوئی لوٹے کی چونچ مانند	دیانتدار، صاحب عزت و دولت۔
بلندی و پستی میں ایک جیسی	پرہیزگار
چھوٹی ناک والا۔	دھرماتما
لمبی و چوڑی۔	محنتی مگر چھپا کر کام کرنیوالا۔
لمبی و پتلی۔	بہادر۔
مقدار سے زیادہ لمبی۔	عیاش بے شرم۔ مفلس۔
گول۔ بڑی و موٹی۔	نیک خصلت۔
اندازسے بہت چھوٹی۔	بددیانت جعل ساز۔ فریبی
چھوٹا و چپٹا۔	شاہانہ طبعیت۔
منہ کی طرف جھکی ہوئی۔	شہوت پرست۔

موٹی چھوٹی ۔ پست ۔	کم عقل ۔ پریشانی روزگار ہووے
باریک نوکیلی ۔	طبعیت نیک ۔ مگر عقل کم ۔
درمیانی گراندر کو جھکی ہوئی	کم عقل ۔ مفلس
درمیان سے چوڑی سرے سے تنگ ۔	منحوس ۔ بدنصیب ۔
درمیان سے پست سرے سے تنگ ۔	" - " -
" " اونچی - " " -	دولت مند ۔

ناک کا اگلا حصہ (سرا)

موٹا و گانٹھ دار ۔	خود پسند ۔ خود غرض ۔
بڑا و گانٹھ دار ۔	صلح پسند ۔
ناک چوڑی ۔ نتھنے چوڑے ۔	کند ذہن ۔
نتھنے چوڑے ۔	وہمی ۔ شہوت پرست ۔
" تنگ ۔	عقلمند شرمسار ۔ فیاض مگر متکبر ۔
ناک بدن سے زیادہ سرخ ہو ۔	لالچی ۔ بدفعل ۔ نیکی کا دشمن ۔

گردن

لمبی (مرد) ۔	بیوقوف ۔
لمبی (عورت) ۔	نیک نہاد ۔
موٹی گردن ۔	دولت مند ۔
ٹیڑھی " ۔	مفلس ۔
پتلی " ۔	عقلمند ۔
اونچی " ۔	فریبی ۔ چور ۔ بدمعاش ۔
چھوٹی " ۔	حاضر جواب ۔
چوڑی " ۔	بے وقوف ۔ لالچی ۔

فرمان نمبر ۱۱۳

تمام عمر پر اثر

از سال	تا	اثر گرہ
۱	۶۰	سینچر
۷	۱۲	راہو
۱۳	۱۵	کیتو
۱۶	۲۱	برہسپت
۲۲	۲۳	سورج
۲۴	۲۴	چندر
۲۵	۲۷	شکر
۲۸	۳۳	منگل
۳۴	۳۵	بدھ
۳۶	۴۱	سینچر
۴۲	۴۷	راہو
۴۸	۵۰	کیتو
۵۱	۵۶	برہسپت
۵۷	۵۸	سورج
۵۹	۵۹	چندر
۶۰	۶۲	شکر
۶۳	۶۸	منگل
۶۹	۷۰	بدھ
۷۱	۷۶	سینچر
۷۷	۸۲	راہو
۸۳	۸۵	کیتو
۸۶	۹۱	برہسپت
۹۲	۹۳	سورج
۹۴	۹۴	چندر
۹۵	۹۷	شکر
۹۸	۱۰۳	منگل
۱۰۴	۱۰۵	بدھ
۱۰۶	۱۱۱	سینچر
۱۱۲	۱۱۷	راہو
۱۱۸	۱۲۰	کیتو

بارہ سال تک بچہ کی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں - ۷۰ سال کے بعد مرد کی اپنی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں - بچوں کی قسمت ہوتی ہے وہ خود مستقبل بہتر بناتے ہیں۔

۱۱۳ میں [illegible]

فرمان نمبر ۱۱۲

	گرہ	گھر کی راشی	اوپر نیچ پھل کی راشی	نیچ پھل کی راشی	معیاد اثر
۱	برہسپت	وھن خانہ نمبر ۹	کرک خانہ نمبر ۴	مکر خانہ نمبر ۱۰	۳۲ دن
		مین " ۱۲			
۲	سورج	سنگھ " ۵	میگھ " ۱	تلا " ۷	۲۲ "
۳	چندر	کرک " ۴	برکھ " ۲	برچھک " ۸	۲۴ "
۴	شکر	برکھ " ۲	مین " ۱۲	کنیا " ۶	۵۰ "
		تلا " ۷			
۵	منگل نیک	میکھ " ۱	مکر " ۱۰	کرک " ۴	۵۶ "
	منگل بد	برچھک " ۸	" " "	" " "	
۶	بدھ	متھن " ۳	کنیا " ۶	مین " ۱۲	۶۸ "
		کنیا " ۶			
۷	سنیچر	مکر " ۱۰	تلا " ۷	میکھ " ۱	۲ "
۸	راہو	کنبھ " ۱۱	کنیا " ۶	وھن " ۹	۴ دن
		مین " ۱۲	متھن " ۳	مین " ۱۲	
۹	کیتو	کنیا " ۶	وھن " ۹	کنیا " ۶	۳۶۰ سے ۶۶
			مین " ۱۲	متھن " ۳	

گرہ کی نشانی خانہ میں ہوگی

برہسپت - زرد رنگ، ہشیا، پیپل کا درخت، بارش، تعلیم شروع یا ختم، اغواء، نقارہ نمک، سانس، پیشانی، ناک، سونا وغیرہ، گورو، مندر، شیر، ہوا، دال چنا، مرغ، کیسر۔

سورج - دن کا وقت، لال گائے، بھینس لال، بھورا ریچھ، دائیں آنکھ وجسم کا دایاں حصہ، گندم، سرخ تانبا، سیاہ منہ بندر کو سورج نہیں گنتے ہیں، چندر، گندمی رنگ، رتھ گاڑی، دن کے وقت کی اول، بکلوتا، ریوڑ، گندمی رنگ، ذولا گندمی، بھوری کیڑی۔

چندر - بایاں حصہ جسم یا آنکھ بائیں، تالاب، چاندی، کوآں، گھوڑا

دودھ ۔ رات کا وقت ۔ چکور ۔ خرگوش ۔ ماتا ۔ سمندر ۔ دودھ رنگ ،
موتی ۔ چاول سفید ۔ بلّی سفید رنگ ۔
شکّر ۔ پھل ۔ عورت ۔ شادی ۔ سفید گائے ۔ چڑیا (مادہ) ۔ گھی ۔ دہی
خمیرہ مٹی ۔ ریت ۔ مٹی رنگ ۔ کافور ۔ موتی سفید ۔
منگل نیک ۔ پیٹ کھانا ۔ میٹھا بھوجن ۔ بچہ پیدا ہونا ۔ سندھور ، دال ، سور
سادھو سنت ۔ تڑکا صبح کا وقت ۔ حلوائی رنگ ۔ لال ۔ ہونٹ
چھاتی ۔ نیم کا درخت ۔ تلوار ۔ چیتا ہرن ۔ شہید ۔
منگل بد ۔ کانا ۔ آنکھ کا نقص ۔ کوئی موت تازہ ۔ چالیس چندرا ۔ آگ ۔ سے
انسان وغیرہ کا جل جانا ۔ آگ کی جگہ ۔ بچہ وغیرہ کی موت ۔ چھینک ،
ڈیک کا درخت ۔
بدھ ۔ بدھ ۔ بیچ ۔ بکرا ۔ گھر کا ۔ بکری ۔ بدھ ۔ اونچ ۔ گھر کا ۔ مینا ۔ بکری ۔ بھیڑ ۔ بھیڑ بکائے بغیر سینگوں
کے ۔ پھلباڑی ۔ سبز رنگ ۔ پھول ۔ طوطا ۔ فقیر کی آواز ۔ لڑکی ۔
مونگ سالم ۔ زمرد ۔ ہیرا ۔ بولنا ۔ پلاہ کا درخت ۔ دانت ۔ زبان ۔
سنچر ۔ مچھلی ۔ مگر مچھ ۔ بچھو ۔ سیاہ رنگ ۔ . . . . . .
گائے ۔ کیڑے ۔ مکان بننا ۔ آگ سے کسی چیز کا جل جانا ۔ جو جاندار
نہ ہووے ۔ بھینس سیاہ ۔ بیری کا درخت ۔ ماش ۔ ایلم ۔ کالا
سانپ ۔ کیکر کا درخت ۔ خچر ۔ (مشترکہ سنیچر ۔ بنیائی ۔ کوا ۔
سیاہ ریچھ ۔ لوہا ۔
راہو ۔ خواب ۔ ہاتھی ۔ جھولا مرض ۔ ہلنا ۔ ٹھوڈی ۔ کتے کی موت ۔ بلی ۔
سیاہ رنگ ۔ رشتہ دار ۔ نیلا رنگ ۔ نیلم ۔
کیتو ۔ کیا ۔ گدھا ۔ اپلی ٹانگ ۔ کتا ۔ دو رنگا جو سرخ نہ ہووے ۔ سننا ۔
کان ۔ چھپکلی ۔ پیشاب گاہ ۔ تل ۔ چوہا ۔ سوئر ۔ چڑا ۔ (چڑی کا نر)
جسم پر پھوڑے ۔

فرمان نمبر A 1134

ایک سال میں ۳۶۰ دن یا ایک دن یا ایک ساعت میں گھنٹہ ۱ منٹ ۱ سیکنڈ ۱ دن کا
اور دن یا رات ۱۲ گھنٹے کا ہے ایک

	گروہ	نام عرصہ ۵ سال	ہمیشہ ۲۰ سال	کل سال ۷۰	اثر کا وقت	مانند	
۱	برہسپت	۶ سال	۱۶ سال	۱۶	درمیان میں	شیر	۳۲
۲	سورج	۲ "	۶ "	۲۲	شروع "	رتھ	۲۲
۳	چندر	۱ "	۱۰ "	۲۴	آخیر "	گھوڑا	۲۴
۴	شکر	۳ "	۲۰ "	۲۵	درمیان "	بیل	۵۰
۵	کل منگل	۶ "	۷ "	۲۸	شروع "	مرگ بہرن چیتا	۵۶
۶	بدھ	۲ "	۱۷ "	۳۴	ہمیشہ یکساں	مینڈھا	۶۸
۷	سینچر	۶ "	۱۹ "	۳۶	آخیر پر	مچھلی	۷۲
۸	راہو	۶ "	۱۸ "	۴۲	"	ہاتھی	۳۶
۹	کیتو	۳ "	۷ "	۴۸	"	سور	۴۸
منفرد	بدھ	۳ "	۴ "	۱۵	سورج کے بغیر		۶۰
"	نیک	۲ "	۳ "	۱۳	منگل بد	ہوتا ہے	۶۶

ہر گروہ اپنے نصف اور چوتھائی حصہ میعاد میں بھی اپنا اثر ظاہر کر دیتا ہے

ایک دن میں گرہوں کی میعاد

سامدرک میں علمِ جوتش کی طرح سے نہ تو گرہوں کی چال کی ترتیب ہوگی (یعنی ایک سال کے بعد دوسرے گرہ کا اثر آجانا) نہ ہی وہ اثر کی میعاد ہوئی۔ اس علم میں ۳۵ سال کا چکر ہر چکر میں ۳۵ سال کی گرہ وار میزان کے سال اور ہر ایک سال میں اتنے ہی دن اور ہر مہینہ میں اتنے ہی دن اور ہر دن میں اتنے ہی ۲/۱ گھنٹے یا ۴۰ منٹ فی گرہ کی یونٹ (اکائی) یعنی :—

	منٹ	گھنٹے
برہسپت کا وقت	۰	۴
سورج	۲۰	۱
چندر	۴۰	۰
شکر	۰	۲
دونو منگل	۰	۴
بدھ	۲۰	۱
سنیچر	۰	۴
راہو و کیتو	۰	۶
رعائتی	۴۰	۰
	۰	۲۴ گھنٹے رعائتی

فرمان نمبر ۱۱۴

برہما	نرگرہ	۱	برہسپت	زرد	ہردی پوجن	دان ۔ چنا ۔ سونا
وشنو	"	۲	سورج	گندمی	گنتھا ہری بنس	گندم ۔ سرخ تانبا
شوجی	استری گرہ	۳	چندر	دودھ کا	ارادیو پوجن	چاول ۔ دودھ ۔ چاندی
لکشمی	"	۴	شکر	دہی کا	لوگوں کی پالنا	گھی دہی کا نور موتی سفید ریت
ہنومان	نرگرہ	۵	منگل	سرخ	گائتری پاٹھ	دال مسور ۔ لال
درگا جی	مخنث	۶	بدھ	سبز	درگا پاٹھ	مونگ ۔ سالم ۔ زمرد
بھیرو دل	"	۷	سنیچر	سیاہ	راجہ کی اپاسنا	ماش سالم ۔ لوہا ۔
سرستی	"	۸	راہو	نیلا	کنیا دان	سرسوں ۔ نیلم ۔
گنیش	"	۹	کیتو	چتکبرا	دان کپلا گائے	تل ۔

جوگرہ ۔ نیچ پھل دیوے اس گرہ کے بچاؤ کیلئے اس جگہ دیا ہوا دان فرمان نمبر ۱۱۳ سے ملا کر کریں

برہسپت

شکر سے نیچ - دھن دولت خراب نہ ہوگا - مگر چال چلن وجسمانی نقص ہوں گے -

سورج

شکر سے نیچ ہووے - تو زن مریدی عورت کی - کبوتر بازی - بداخلاق روحانی نقص -

راہو سے نیچ ہووے - راج دربار سے خرابی - آمدن خراب - خرچہ بُرے کاموں میں - خود اپنے دماغ کی اپنے آپ پیدا کی ہوئی خرابیاں -

کیتو سے مدھم ہووے - سفر میں نقصان - دوسرے کے صلاح مشورے سے نقصان - پاؤں کی پیدا کردہ خرابیاں -

چندر

منگل بدخانہ ۸ سے نیچ - ماتا کی موت بیماری موت - دل کی خرابیاں بیماری وغیرہ - لوگوں سے دشمنی کی خرابی - (مرگی وغیرہ کی بیماری)

کیتو سے خانہ ۶ نیچ ہووے - ماتا کی کوکھ لگنے کے بعد فوراً موت - اولاد کی موت - سفر میں (دریائی وسمندری) نقصان - دوسرا کوئی آدمی گمراہ کر دیوے -

راہو سے مدھم ہووے - خود اپنا ہی دل خرابی کرادے -

شکر

کینیا راشی میں نیچ ہووے - جب وہاں کیتو نہ ہووے - یعنی عورت بانجھ ہووے - یا لڑکیاں ہی پیدا کرے -

منگل

چندر کی راشی ۴ و گھر - کم رعب ہووے معمولی آدمی سخت دشمن ہو بیٹھے -

بدھ

سنیچر کی راشی ۱۰ و گھر - عقل میں شرارت کی وجہ سے دشمنی کھڑی ہووے - اور آنکھ کے اشارے میں نقصان پیدا ہووے - شراب کباب و زبان کا چسکا برباد کریں -

سینچر

میکھ خانہ ۱ سورج کا گھر اونچ۔ و منگل کا مکان۔ بد دیانت۔ جھگڑالو۔ دھوکہ باز۔ اولاد کا دکھ۔ آمدن خراب۔ ہر طرف منہ پر سیاہی کپڑے جلادے۔ اور نظر میں نقص پیدا ہووین۔

راہو

دھن راشی خانہ نمبر ۹۔ کرم دھرم سے دور رہنے والا۔ بے دھرم دماغی خرابی دھرم سے نیچ کرادے۔ مذہب کا نیچ ہو جاوے۔ اولاد بھی نالائق ہووے۔

بین راشی خانہ نمبر ۱۲۔ گرہست کا سکھ۔ پیسے روپے کا سکھ و عورت کا سکھ۔ باقی ساتھیوں کا سکھ وغیرہ سب برے نتیجے دیوین۔ مگر اپنی عمر پر کوئی خرابی نہ ہووے۔

کیتو

کنیا راشی کا اپنا گھر۔ ماموں برباد۔ سفر ہمیشہ بلا مطلب۔ دشمن بن بلائے پیدا ہووین۔ مگر اپنے لئے ایسا برا نہ ہووے۔

متھن راشی ۳۔ مرد عورت کی آپس میں جدائی۔ دوستوں سے برخلافی بلا وجہ ہووے۔ عورت کے جھگڑے یا کسی دوسرے صلاح کار کی غلط صلاح کھیتی باڑی و دولت کا سکھ خراب ہووے۔

نشانیاں

برہسپت کی۔ سونے کا نقصان۔ جھوٹی افواہیں۔ تعلیم بند کرنا وغیرہ برہسپت ختم ہوا۔

سورج کی۔ لال گائے یا بھینس کا مرجانا یا گھر سے چلی جانا۔ سورج ختم ہوا۔

چندر کی۔ گھر سے دودھ چلا جاوے۔ گھوڑے کی موت۔ تالاب کنواں خشک ہو جاوے۔ ماتا ختم ہووے۔ چندر نیچ ہوگا۔

شکر۔ گائے بیل دھن دولت کی چوری یا گم ہو جانا۔

منگل - بچہ پیدا ہو کر ختم ہو جاوے - آنکھ کانی ہو جاوے - منگل بد آیا - اور منگل نیک ختم ہوا -

بدھ - فقیر کی بد دعا ہو جاوے - طوطا گم ہو جاوے - دوست سے جھگڑا ہو جاوے - زبان تھتھلا دے -

سنیچر - مکان گر جاوے - آگ لگے بھینس مر جاوے - سنیچر برا ہو گیا -

راہو - سیاہ کتا گھر سے چلا جاوے یا گم ہو جاوے - بلی رووے سیاہ رنگ رشتہ دار کی نظر میں فرق ہو جاوے -

کیتو - دو رنگا کتا - کان کے سننے کی طاقت - چھپکلی کا گر پڑنا - اپنے لئے تو اچھا مگر بھائی بندوں اولاد (لڑکے) کے لئے منحوس -

سورج کے بغیر منگل کا اثر منگل بد کا ہی ہوتا ہے - منگل بد سب کا ہی دشمن ہے - منگل بد کا اثر زحمت بیماری جھگڑا اور بھرم کے خلاف کارروائیاں ہوتا ہے - سورج چندر کو تو اونچ کرتا ہے - مگر سورج کو کوئی اونچ نہیں کرتا - نہ ہی سورج اور چندر کو کوئی نیچ کر سکتا ہے - ان کا پھل اپنے لئے ختم ہوتا ہے - پانچی گرہوں کا برا اثر ضرور ساتھ ہو جایا کرتا ہے -

فرمان نمبر ۱۱۵

ایک گرہ کے ساتھ ملے ہوئے دوسرے گرہ کا عرصہ اثر۔ اثر سالوں میں

برج ہووے	برہسپت کا	سورج کا	چندر کا	شکر کا	منگل نیک کا	منگل بد کا	بدھ کا	سینچر کا	راہو کا	کیتو کا
برہسپت	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
سورج	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۵	۱۱
چندر	۱۲	۲۴	۲۴	۱۲	۲۴	۲۴	۱۲	۸	۱۲	۵
شکر	دولت ۲۵ / ۲۴	۲۵	۲۵	۸	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
منگل نیک	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
منگل بد	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
بدھ	۳۴	۱۷	۳۴	۳۴	۱۷	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
سینچر	۲۷ دالد ۱۸ / ۲۴	۳۶	۱۲	۱۲	۱۲	۳۶	۴۵	۳۶	۳۶	۳۶
راہو	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۵	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
کیتو	۴۰	۲۴	۴۸	۴۸	۲۴	۴۸	۴۸	۲۴	۴۸	۴۸

تعلق یا نشان ہووے۔

فرمان نمبر ۱۱۶

بعد اسی طرح ۱۲ کی رات	نمبر	گرہ	باہمی تعلق	راشی نمبر	راشی	مانند	میعاد دن (۳۰ دن ایک مہینہ میں ۱۲ مہینے ۳۶۰ دن) ایک سال میں
۱۶	۱	برہسپت	شیر زرد ہوا	۹	دھن	نیل گائے	۱۶
۱۶		"		۱۲	مین	مچھلی	۱۶
۲۲	۲	سورج	رتھ سرخ تانبا یا گندمی	۵ آگ	سنگھ	شیر نر	۲۲
۲۴	۳	چندر	گھوڑا سفید	۴ پانی	کرک	کیکڑا	۲۴
۲۵	۴	شکر	بیل وہی رنگ سفید	۲ مٹی	برکھ	بیل	۲۵
۲۵		"		۷	تلا	ترازو	۲۵
۲۸	۵	منگل نیک	ہرن	۱	میکھ	مینڈھا	۲۸
۲۸ سو ت		منگل بد	مرگ پنجابی میں ہرن پہاڑ میں چیتا	۸	برچھک	بچھو	۲۸ مرگ
۳۴	۶	بدھ	مینڈھا سبز	۳	متھن	جوڑا عورت مرد	۳۴
۳۴		"		۶	کینا	لڑکی	۳۴
۳۶	۷	سنیچر	مچھلی سیاہ	۱۰	مکر	مگرمچھ	۳۶
۳۶				۱۱	کنبھ	مچھلی	۳۶
۳۴ سے ۳۶ تا ۴ دونو	۸	راہو	ہاتھی کالا یا نیلا	۱۲	مین	مچھلی	۳۴ سے ۴ دن دونو ایک یا یہ میں رعایتی ۳۶۴ ۳۶۶
یا ۴۲	۹	کیتو	سورج چھنکر اگر سرخ نہ ہوگا		کینا	لڑکی	
۴۰ رعایتی ۴۲							
۴۶۶							

گرہ جس ترتیب سے اوپر لکھے ہیں۔ اسی ترتیب سے ایک کے بعد دوسرا انسان پر اپنا اپنا اثر کرتے ہیں۔

برچھک راشی سنیچر کی انگلی بچھو مگر مچھ موت بیماری ہے۔

فرمان نمبر ۱۱۷

برج (گرہ) اور راشیاں

	گرہ	نشان گرہ	راشی	نمبر	نشان راشی
۱	برہسپت	اندریہ ۱۱۱ کھڑے خط	دھن	۹	
	"	چکر ○ سنکھ ۵ دف	مین	۱۲	
۲	سورج	ستارہ شاخ خط	سنگھ	۵	
۳	چندر	آدھا) ر ۵ ٹیڑھا خط	کرک	۴	
۴	شکر	لیٹے خط —	برکھ	۲	
		=	تلا	۷	
۵	منگل نیک	چوکور □	میکھ	۱	
	منگل بد	مثلث △	برچھک	۸	
۶	بدھ	دائرہ ○	متھن	۳	
			کنیا	۶	
۷	سنیچر	ترسول نرسنگم	مکر	۱۰	
		دسرگ	کنبھ	۱۱	
۸	مندرجہ ذیل کا کوئی برج نہیں ہے۔		مشترکہ	۱۲	راشیاں دو ہیں۔
	راہو	جال سایہ سر	مین	۱۲	
۹	کیتو	سایہ دھڑ کا	کنیا	۶	

چندر کی یکسر جب یہ سے پہلے لکھی گئی کا مانند ہو جائے تو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ منگل بد کا نشان ہوگا۔ یعنی اگر چندر خانہ نمبر ۸ کا اور منگل خانہ نمبر ۴ کا ہوگا۔

یہ ضروری نہیں۔ کہ ہر ایک گرہ اپنے حاشیہ کی لکیروں سے بنے۔ ہاتھ پر ریشوں سے بھی وہی مراد ہوگی۔ مثال □ چاروں طرف کی لکیروں سے مل کر منگل بنا۔ یہی منگل اگر باریک باریک ریشوں سے ہاتھ کے باقی ریشوں سے جدا ہو جاوے۔ تو بھی منگل نیک ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۱۸

ہر گھر کے سوال میں برجوں کا اثر اور کنڈلی کے بارہ خانوں میں اثر جدا جدا دیا گیا ہے جس کا فرق یہ ہے۔ کہ انگلیوں پر نشانوں کی وجہ سے جب ہم کوئی گرہ کنڈلی میں مقرر گھر میں لکھیں، تو اس کا اثر کنڈلی کے بارہ خانوں میں دیا ہوا اثر ہوگا۔ اور جب کوئی نشان برج پر ہو۔ تو برجوں کا دیا ہوا اثر لیں گے۔

نوٹ:-

سینچر کا ہیڈ کوارٹر جہاں عمر ریکھا اور صحت ریکھا باہم کٹ جاویں۔ عمر کا آخیر یا موت کا مقام ہوگا۔

کنڈلی میں ۱۲ خانوں کی تفصیل

خانہ نمبر (۱) سورج کا گھر گنا گیا ہے۔ جسم۔ اخیر عمر تک تمام انگ قایم۔ روحانی طاقت۔ دل کی سچائی۔ دھرم ایمان دینداری ایمانداری (پیسہ دھیلہ میں) خود ذاتی کمائی سے دولت جمع وجائداد پیدا کرے۔ روپے کا ۱/۴ پراپکاری ہو۔ مندر کوئیں دھرم ارتھ کام پرانی رسومات کو چلانے والا ہو۔ علم وعقل کا ساتھ رہے۔ مگر طبیعت میں غصہ۔ اولاد نیک ہووے۔ عورت کا سکھ ہووے۔ والد کی عمر کا لمبا ساتھ ہو۔ چوپایہ کا سکھ رہے۔ خود اپنی عمر لمبی (۱۰۰ سال پورا اوتم سورج)۔ راج دربار سے تعلق زیادہ عرصہ اور نیک ہووے۔ اگر سورج ریکھا اور قسمت ریکھا نہ ہوں یا باہم نہ ملیں۔ تو سب کچھ ناش ہووے۔ خود کشی تک نوبت آئے۔

میعاد اثر۔ سورج کے اتم اثر کے وقت چندر۔ شکر اور بدھ کا کبھی برا اثر نہ ہوگا۔ چندر وشکر اپنا تمام عرصہ۔ مگر بدھ سورج کے ساتھ چلنے کے وقت کا نصف عرصہ ۱۷ سال تک بالکل چپ رہیگا۔ بعد میں اپنا اثر شروع کریگا۔ باقی گرہ پورا پورا وقت سنیچر اپنے عرصہ کا ۱/۳ یا ۲۴ سال دولت اور آمدن پر اور ۱/۲ یا ۱۸ سال والد کی آمدن پر اثر کریگا۔ یعنی اگر ۲۲ سے شروع ہو۔ تو خود اس پر ۲۲ + ۲۷ : ۴۹ سال اور ۲۲ + ۱۸ : ۴۰ والد کی آمدن پر اپنا اچھا یا برا جو بھی ہو اثر کرے گا۔

ستارہ سورج و سورج ریکھا کا مفصل اثر جدی جگہ درج ہے۔

ایسے شخص کا بڑھاپا نہایت عمدہ ہوگا۔ مگر موت اچانک ہوگی۔

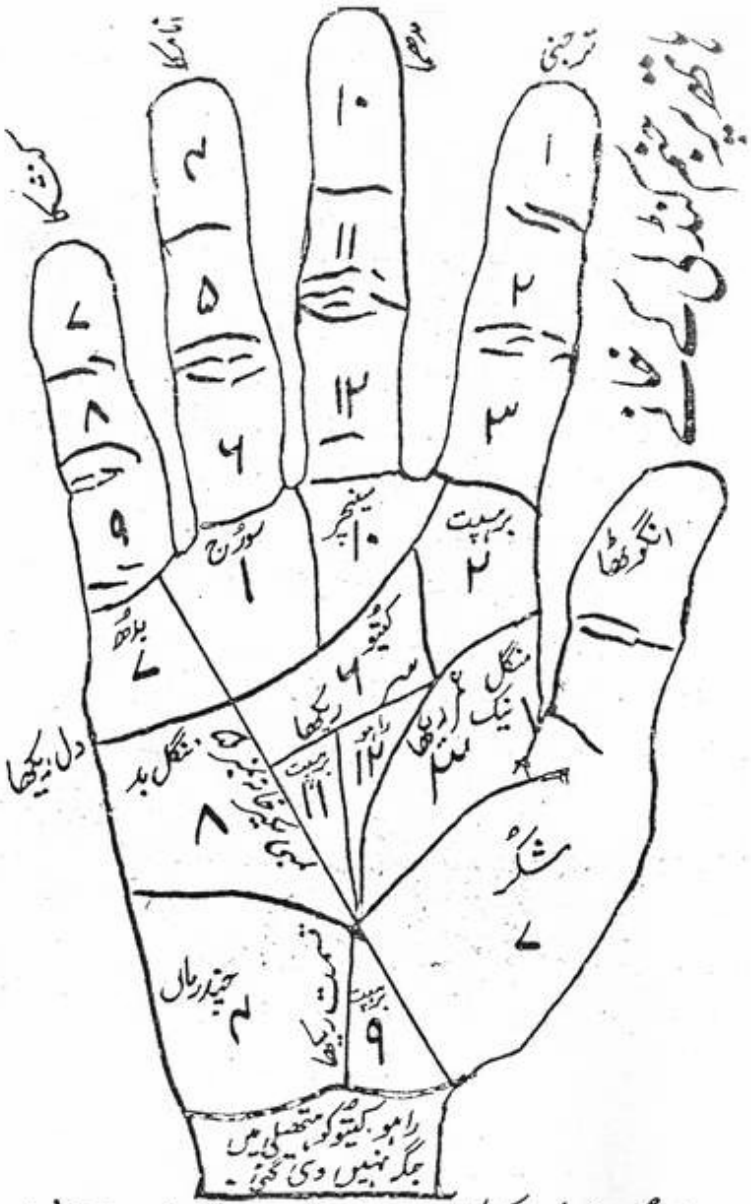

سورج کا برج کنڈلی کا خانہ نمبر ۱ ہے۔ مگر سورج خانہ نمبر ۱ میں تب ہی ہوگا۔ جبکہ سورج کے برج پر بدھ کی طرف سے ستارہ قائم ہو۔ ورنہ سورج خانہ نمبر ۵ کا ہوگا۔ (سورج ریکھا یا صحت ریکھا خانہ نمبر ۱۱ کے آخیر تک)

خانہ نمبر(۲) برُج برہسپت کا ہے۔ عمر ۷۵ سال عزت و دولت از سسرال و دوسرے دنیا کے ساتھی بذریعہ اُردھ دیکھا۔

سرائیٹ دیکھا۔ گرہست دیکھا یا دھن دیکھا وغیرہ قسمت کا اصلی مقصد یعنی نہ آنکھ گئے نہ ہاتھ دولت خود بخود ہوا کی طرح آوے۔ اور آرام ہووے۔ یہ گرہ اپنے وقت کا نصف یا ہمیشہ ۸ سال اچھا پھل ضرور دیگا۔ اس کے اثر کے وقت۔ چندرماں (۱۲) سال اپنا نصف کیتو (۸) سال۔ منگل بد (۸) سال اس کے وقت کا نصف۔ نصف عرصہ اثر دیں گے۔ باقی گرہ اپنا اپنا پورا پورا عرصہ۔ شکر دشمن ہے۔ لیکن جب اکیلا اس برُج پر ہو۔ تو ساری عمر آرام ۷۰ سال دولت کی آمد ہووے۔ سینچر کے اثر میں صحت ہلکی رہے۔

خانہ نمبر (۳) کا اثر۔ برُج منگل کا ہے۔ عمر ۹۰ سال۔

(۱) نیک منگل۔ دوست۔ بھائی بند سسرال و سسرال خاندان۔ اولاد کو سکھ۔ مددگار متعلقہ دنیا۔ حوصلہ۔ نظر بینائی۔ عادلانہ طبیعت۔

(۱۱) منگل بد۔ دشمن۔ دوسرے بھائی۔ تائے چاچے۔ ماموں و ماموں خاندان۔ جنگ و جدل شرارت۔ خونی حوصلہ۔

نوٹ:۔ سورج کے بغیر منگل کو منگل بد ہی گنتے ہیں۔ جو بیماری موت کا اثر دے گا بسر یکھا کے صحیح ہونے پر منگل بد کا اثر نہ ہوگا۔

میعاد اثر:۔ اس کے اثر کے وقت شکر ۱۲ سال سینچر ۱۹ سال منگل بد (۷) سال تینوں ۱/۳ عرصہ اپنے اپنے وقت کا کیتو (۲) سال اور بدھ (۱۷) سال ۱/۲ عرصہ اپنا۔ اور راہو بالکل چپ ہوگا۔ اور اثر ندارد۔ باقی کا پورا پورا عرصہ اثر ہوگا۔ منگل اگر مرگ ہرن ہو تو بزدل۔ اور اگر چیتا ہو تو شیر سے بھی زیادہ خون پینے والا ہوگا۔

کنڈلی میں خانہ نمبر (۴) برُج چندرماں کا ہے۔ عمر ۵۵/۹۶ سال ہوگی

ماتا۔ جائداد جدی۔ کھیتی کی زمین۔ غیبی مدد۔ باغ باغیچے۔ بالائی آمدن۔ کوآں۔ پانی بسمنہ۔ دودھ۔ دل۔ شانتی۔ سفر۔ مکان رہائشی۔

تہ زمین ۔ روحانی طاقت اور خدائی پہنچ ۔ خوشی غمی کی ریکھا ۔

شکر اور بدھ اس کا نصف عرصہ اور طاقت بھی اتنا ہی فضائل کر دیتے ہیں مگر وہ اپنی طاقت پوری رکھتے ہیں ۔ باقی گرہ پورا پورا اثر کرتے ہیں ۔

چندر کا سورج کے ساتھ ملنے پر سورج کا پھل ہو جاتا ہے ۔ اور دونوں کا ہی پھل اتم ہوگا ۔ سورج کے وقت چندرا اپنی جاتی روشنی ظاہر نہیں کرتا اور سورج سے ہی روشنی لے گا ۔

کنڈلی میں خانہ نمبر (۵) "برہسپت اولاد" بہت بڑا برہسپت شکر ہوگا ۔

. . . . . علم اولاد کا سکھ ہے ۔ جو خوبصورت اور نیک ہوگی ۔ ماموں کا سکھ ۔ جنگل پہاڑ کا تعلق ۔ آگ کا خوف ۔ جو کا نشان انگوٹھے پر چونکہ سورج کا گھر ہے ۔ اس لئے شکر اور بدھ کا کبھی برا اثر نہ ہوگا ۔ کیونکہ سورج کے ساتھ شکر اور بدھ دونو چپ ہونگے ۔

خانہ نمبر (۶) کیتو کا ہے ۔ عمر ۸۰ سال ۔ دشمن ۔ ماموں خاندان کو سکھ دیں ۔ پردیسیوں کی زندگی ۔ اپنوں سے محبت ۔ نر اولاد ۔ دولت کی آمد پر آملہ ۔ اپنے لئے اچھا ہوگا ۔ مگر دوسروں پر اپنا برا اثر دیگا ۔ جب اتم ہو اور برہسپت کا ساتھ ہو ۔ یہ بدھ کی راشی اور کیتو کا نواس ہے ۔

خانہ نمبر ۷ میں بدھ پھول اور شکر پھل یا بیج ہے ۔ شکر کے بغیر خراب عقل والا ہوگا ۔

خانہ نمبر (۷) برج شکر کا ہے ۔ عمر $\frac{۸۵}{۹۶}$ سال ۔ عورت کا تعلق تعداد اور سکھ ۔ عزیزوں سے محبت اور ساری عمر آرام (جب اکیلا برہسپت پر ہو ۔ ۴۰ سال دولت آوے) کھیتی کے متعلقہ سامان ۔ گائے بیل کا سکھ اور اتم پھل ۔ سواری کا سکھ ۔ چوپایہ کا لابھ ۔ راگ سے محبت ۔ شاعر ۔ ہر دو محبت ۔ حقیقی اور غیر حقیقی ۔ اس کے اثر کو سورج ۔ چندر ۔ راہو

خراب کرتے ہیں بہت بڑا برہسپت شکر ہوگا۔ اور بہت بڑا شکر اولاد سے محروم رکھے گا۔ نرم ہاتھ کا برہسپت معمولی شکر ہوگا۔ استری دھن کا شکھ۔ اس برج کا دنیاوی کاروبار سے کوئی تعلق نہیں۔ زیادہ تر پرانی چیزوں کا شوق اور پرانی مٹی کی پوجنا عام دھنگ ہوتا ہے۔ جس میں خود ذاتی کمائی اور جائداد جلدی برباد ہونگے۔ سبب صرف اپنی دماغی نقل وحرکت ہوگی۔ غصہ۔ (سورج کی گرمی) بنیاد ہوگا

بدھ خانہ نمبر ۷ = پیشہ۔ دستکاری۔ دوستی کی طاقت۔
. . . . . عمر ۸۰ سال۔ تحریر و تقریر۔ بولنے کی طاقت۔ دنیاوی تجربہ۔ حاضر مال کا بیوپار۔ پیشہ دستکاری۔ ہنرمندی۔ ماتا کی عمر۔ دولت کا راکھا (بدھ کے نصف عرصہ ۱۷ سال)

معیاد اثر۔ کتھو ۱۲ سال ۱/۲ عرصہ مگر سینچر ۱/۲ یا ۵ سال اور سینچر کی خرابی کی طاقت بھی ۱/۲ یا سوائی ہوگی۔ باقی اپنا پورا پورا عرصہ سورج کے ساتھ بدھ اپنا نصف یا ۱۷ سال چپ رہتا ہے۔

کنڈلی میں خانہ نمبر (۸)۔ اثر سینچر کا موت کا ہے۔ جسمانی صحت دکھ بیماری اور موت۔ دوسروں کے لئے زندگی اور کمائی۔ تائے چاچے اور خود اپنی عمر کے سال۔ منگل بد اور سینچر برا اثر دیں گے۔

خانہ نمبر (۹) اثر برہسپت۔ دھرم۔ پراپکار۔ تیرتھ یاترا۔ والد۔ سکھ۔ گھر کے اپنے آدمیوں کی نمبرداری۔ حکمیی۔ پرہیزگاری۔ چال چلن۔ منگل بد۔ شکر اور بدھ خراب کرتے ہیں۔ سر ریکھا صحیح ہونے پر منگل بد کا اثر نہ ہوگا۔ اتم سورج میں برہسپت کا دھرم کبھی بھی نیچ نہ ہوگا۔ اس خانہ کے اثر کے لئے فرمان نمبر ۱۲۲ کے جز نمبر ۱۲ تا ۲۴ بلکہ ۲۵ خود ملاحظہ ہوں۔

کنڈلی میں خانہ نمبر (۱۰) برج سینچر کا ہے۔ عمر ۹۰ سال۔
کرم۔ مکاری۔ آنکھ کی ہوشیاری سے دیکھنا۔ دولت کا کھنڈاری
منگل نیک کی طبیعت کے بالکل برعکس والا۔ جادو منتر کی طاقت والا۔
آنکھوں سے ہی کان کا کام لینے والا (گالا ساتپ) اتم حالت میں سب
پر پربل ہونے والا۔ اینٹ پتھر و سامان مکان کا تعلق۔ زہریلے جانوروں
اور درندا اور پرند پر حاوی (چھپا جانے والا) والد کی عمر۔ رفاہ عام کے کام۔
معیاد اثر۔ سورج (۷ سال) چندر (۱۰ سال) منگل (۷ سال) اپنے
اپنے عرصہ میں سینچر کو لے ضائع کریں گے۔ کیتو کا (۲۴ سال) کا اس کے
اپنے عرصہ کا ½ ہوگا۔ باقی اپنا اپنا پورا عرصہ۔ سورج۔ چندر۔ منگل
رشنائی کا اثر دیں گے۔
سینچر کی موت سب سے بڑی موت ہوا کرتی ہے۔ اور سورج
کی سب سے چھوٹی اتم۔

خانہ نمبر (۱۱)۔ اثر برہسپت۔ آمدن کا ہے۔ ہر طرح کی کمائی جس
میں تمام گرہوں کا اثر شامل ہے۔
سر لشیٹ ریکھا۔ اردھ ریکھا۔ دھن ریکھا۔ قسمت ریکھا۔ ہاتھ کی
ہتھیلی۔ وغیرہ سب کے سب اس میں شامل ہیں۔ کیتو کا سب سے زیادہ
اثر ہوگا۔ جو اتم حالت میں خوب دولت پر دولت دے گا۔ مگر کیتو کی
حاضری میں چندرماں دور ہوگا۔ یعنی جائداد جدی تو اتنی نہ ہوگی جتنی
وہ خود کمائی کرے گا۔ اس خانہ کے لئے تمام کے تمام علم کی واقفی سب
سے زیادہ ضروری ہوگی۔ یہ آمدن کا خانہ ہے۔ بچت کا نہیں۔ یعنی بچت
کیا ہوگی۔ اس بات کا جواب اس خانہ سے نہیں ملتا۔

خانہ نمبر (۱۲) اثر برہسپت۔ راہو کا ہے۔ خرچ۔ دولت کا سکھ و
خرچ۔ استری کا۔ اولاد کا بذریعہ دھن) سکھ۔ سینچر کا بے حد قبیلہ بندھن

بیوپار۔ پرائی دولت کی حفاظت و سکھ دکھ۔

اثر۔ یہ برہسپت کا گھر ہے۔ جس میں راہو کا واس ہے۔ اس گھر میں منگل ہونے پر راہو چپ چاپ ہوگا۔ حرچہ قبیلداری کے کاموں میں ہوگا۔ مگر بہت زیادہ ہوگا۔

بیوپار سنبدھ کے لئے بھی بدھ کے اثر سے یہ نیچ ہوگا۔ یعنی بدھ کی حاضری میں بیوپار اتم نہ ہوگا۔ یعنی خرچ ہوگا۔ مگر بیوپار اتم نہ ہوگا کیونکہ راہو بدھ دوست ہیں۔

مشترکہ نوٹ

ہر ایک گرہ اپنے وقت کے نفعہ و ایک چوتھائی میں بھی اپنا اثر پورا پورا کرتا ہے۔

فرمان نمبر A 119

گرہوں سے خانہ پوری

کنڈلی کا خانہ نمبر

برہسپت

قسمت ریکھا کی جڑ پر چہارشاخہ خط ✱ ہو۔
سورج کے برج پر بطرف بدھ ایک چکر ہو۔ برہسپت کا خاص اپنا نشان ۲ یا دونو ہاتھوں کو اکٹھا گن کر انگلیوں پر تعداد میں

۱ صرف ایک سنکھ یا ایک چکر یا ایک سیدھا خط برہسپت کے اپنے برج پر پایا جاوے۔ تو برہسپت ہوگا۔ کنڈلی کے خانہ نمبر

گھر کا ۲ صدف یا برہسپت کے برج پر ۲ سیدھے خط۔

۳ صدف ۔ ۳ چکر۔ یا ۳ سیدھے خط یا گرہست ریکھا برہسپت کے برج پر۔

برہسپت اور چاند ۴ صدف یا ۴ سنکھ یا ۴ خط یا ۴ چکر۔ چندر پر سنکھ ہووے صرف ایک۔ چندر ریکھا برہسپت کے برج پر ختم ہووے۔

۵ صدف ۵ چکر یا ۵ خط تمام انگلیوں پر ہوں۔ یا صحت ریکھا نیچے جاکر قسمت کے شروع حصہ میں مل جاوے۔ یعنی کلائی سے قسمت ریکھا نکل کر صحت ریکھا سے مل جاوے۔

۶ چکر یا قسمت ریکھا کی جڑ میں کیتو کا نشان ہو۔ یا برہسپت شاخ خانہ نمبر ۶ ہاتھ کی مستطیل میں ختم ہووے۔

۳ ۔ چکر ۔ ۳ ۔ سنکھ یا ۳ صدف ۔ ۳ خط۔

۶ ۔ خط ۔ ۴ چکر ۔ ۵ سنکھ۔ یا شکر کا برہسپت ہووے۔ یعنی یا تو برہسپت کا برج بہت بڑا ہووے۔ یا نرم ہاتھ کا برہسپت ہووے۔ اولاد ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے قسمت ریکھا کی جڑ پر بدھ کا دائرہ ہو ○ شکر کے برج پر بھائیوں کی

کنڈلی کا نمبر

رکھا لمبی لمبی اور ٹیڑھی ہووے۔ سر ریکھا عمر ریکھا سے جدی ہوکر برہسپت کے برج کا رُخ کرے۔

۸ ۲ سنکھ ۔ ۸۰ سیدھے خط۔ اگر ہست ریکھا مانند الف ہو۔ ۸ چکر یا ۱۱ چکر جب ۶ انگلیاں ہوں۔ قسمت ریکھا، سورج ریکھا سے نہ ملے۔ برہسپت کا برج بالکل نہ ہووے۔ ہاتھ پر △ ہو۔ قسمت ریکھا یا دل ریکھا یا عمر ریکھا دو شاخی کے ہوں قسمت ریکھا کی جڑ پر △ ہو۔

۹ قسمت ریکھا سیدھی ڈنڈے کی طرح شروع ہوکر کھڑی ہووے۔

سورج کے برج پر بطرف بدھ ایک صدف ہو۔ ۱۰ چکر ہووے یا عمر ریکھا چندر پر ختم یعنی پتری ریکھا بنی ہو۔ برہسپت اور شنیچر کے برج دو شاخی سے ملے ہوں۔

۱۱ ۹ چکر یا سرلشیٹ ریکھا یا اردھ ریکھا پائی جاوے۔

۱۲ ۳ خط ۔ ۶ سنکھ ۔ ۱۲ چکر جب انگلیاں ۶ ہوں۔ قسمت ریکھا کی جڑ پر راہو کا نشان ہو۔ یا مچھ ریکھا شکر کے برج پر یا شکر و چندر دونو برجوں کے درمیان منہ اوپر کو کئے ہوئے اور اردھ ریکھا یا عمر ریکھا اس کے منہ میں ہو۔

نوٹ :۔ انگلی کی پوریوں سے لیا ہوا برہسپت صرف راشی نمبر کا ہوگا۔ برج نمبر کا نہ ہوگا۔ ہاتھ کی ہتھیلی سے لیا ہوا برہسپت برجوں کے خانہ نمبر کا ہوگا۔

فرمان نمبر B.۱۱۹

سورج کا گرہ

کنڈلی کا خانہ نمبر	
	اوپر نیچ
۱	سورج کا ستارہ سورج کے اپنے برج پر بطرف بدھ ہو۔
۲	قسمت ریکھا یا سورج ریکھا جب برہسپت کا رُخ کرے مگر سینچر کے برج پر نہ ہو۔
۳	سورج ریکھا سے شاخ منگل نیک کو۔
۴	سورج کے برج سے شاخ چندر کے برج کو مگر منگل بد کا تعلق نہ ہو۔ چندر اور سورج کے برجوں کے درمیان ریکھا دونو برجوں کو ملاتی معلوم ہووے۔ مگر دراصل ملاوے نہ۔ شرافت ریکھا جب درمیان سے اوپر کو جھکی ہو۔
۵	سورج ریکھا بالکل سیدھی سورج کے برج پر ہی ہو۔ اور سورج کے اپنے گھر میں ہی معلوم ہووے۔ اور سورج کا برج قایم ہو۔ صحت ریکھا بدھ سے چل کر ہتھیلی میں خانہ نمبر ۱۱ تک ختم ہووے۔
۶	سورج ریکھا ہاتھ کی بڑی مستطیل میں ختم ہووے۔
۷	شکر کے برج سے شاخ سورج کے برج کو۔ شکر کا پتنگ ہتھیلی پر قائم ہو۔ (خانہ نمبر ۷ میں جو بدھ کا بھی گھر ہے۔ بدھ جُدا اثر نہیں کرتا۔)
۸	سورج کے برج سے شاخ منگل بد کو قسمت ریکھا نہ ہووے سورج ریکھا نہ ہو۔ یا قسمت ریکھا اور سورج ریکھا دونو باہم نہ ملیں۔
۹	قسمت ریکھا کی جڑ پر چہار شاخہ خط ✕ ہو۔
۱۰	سورج ریکھا سینچر کے برج پر ہو۔
۱۱	سورج ریکھا ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ختم ہو۔
۱۲	سورج ریکھا ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۲ خرچ میں ختم ہووے۔

فرمان نمبر ۱۱۹ c.

چندر کا گھر ۵

	چندر سے سورج کو ریکھا ۔	۱
اوپر	محبت ریکھا قسمت ریکھا چندر سے شروع ہو کر برہسپت پر ختم ہووے ۔	۲
	منگل نیک سے شاخ چندر کو ہو ۔ یا چندر ریکھا منگل نیک کے برج پر ختم ہو ۔	۳
گھر کا	دھن ریکھا جب چندر سے شروع ہو ۔ یا سر ریکھا کے نیچے △ ہو	۴
	دل ریکھا سورج کے برج کی جڑ تک ہی ختم ہووے ۔ چندر کے برج سے شاخ صحت ریکھا میں جا ملے ۔	۵
	چندر ریکھا جب سر ریکھا کو عبور کر کے ہاتھ کی بڑی مستطیل میں ختم ہووے ۔	۶
	دل ریکھا جب کنشکا کی جڑ یا بدھ کے برج پر ہی ختم ہو جاوے ۔ . . . چندر ریکھا سر ریکھا سے مل کر ختم ہو جاوے فقیری ریکھا ۔ نشہ بازی کی ریکھا ۔ شرافت ریکھا ۔ سر اور دل ریکھا مل جاویں ۔ محبت ریکھا دل ریکھا کو کاٹے ۔	۷
پنج	سر ریکھا کے اوپر △ ہو ۔ منگل بدھ سے چندر کو ریکھا ۔ پتری ریکھا ۔ یا قسمت ریکھا چندر کے برج پر △ سی بنا دیں ۔ عمر ریکھا یا ہے دو شاخی ہو جاویں ۔	۸
	قسمت ریکھا چندر کے برج سے کلائی پر شروع ہو ۔	۹
	دل ریکھا ۔ مدھما کی جڑ سنیچر کے برج تک ہو ۔ عمر ریکھا دل ریکھا سے مل جاوے ۔ سر عمر اور دل ریکھا تینوں مل جاویں ۔	۱۰
	چندر ریکھا برہسپت کو جا نکلے ۔ مگر برہسپت تک نہ ہو ۔ اور ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ہی ختم ہووے ۔	۱۱
	چندر ریکھا ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۲ خرچ میں ختم ہو جاوے ۔	۱۲

فرمان نمبر D.119

شکر کا گرہ

۱	شکر کے برج پر انگوٹھے کی جڑ میں سورج کا ستارہ ہو۔ شکر سے شاخ سورج کے برج کو ہو۔ شکر کا تینگ پورا ہو۔
۲	اکیلی شکر ریکھا برہسپت کے برج پر واقع ہو۔ محبت ریکھا۔ اولاد ریکھا شادی ریکھا کو کاٹے۔ بھائیوں کی ریکھا لمبی لمبی اور ٹیڑھی برہسپت کو ہو۔
۳	گرہست ریکھا منگل نیک سے شکر کے برج میں انگوٹھے کی جڑ میں جھک جاوے۔ دھن ریکھا شکر کے برج سے شروع ہو کر منگل نیک پر ختم ہو۔
۴	فقیری ریکھا۔ نشہ ریکھا۔ شرافت ریکھا سیدھی لکیر لیتی ہوئی چندر شکر کو ملا دے۔
۵	صحت ریکھا یا سورج کی ترقی ریکھا شکر سے چل کر بدھ پر ختم ہووے۔
۶	صحت ریکھا یا سورج کی ترقی ریکھا۔ جب شکر سے چل کر ہتھیلی کی بڑی مستطیل خانہ نمبر ۶ میں ختم ہووے۔ شکر پر راہو کا نشان ہو۔
۷	صحت ریکھا بدھ سے چلکر شکر کے برج کی جڑ میں ختم ہووے۔ یا شکر کے برج پر بدھ کا دائرہ ہو۔
۸	شکر سے منگل بد کو شاخ۔
۹	دھن راشی سے آکر کوئی خط شادی ریکھا کو کاٹ دیوے۔
۱۰	شکر کا تینگ یا شکر ریکھا سنیچر کے برج پر مدھما کی جڑ میں واقع ہو
۱۱	شکر سے شاخ ہتھیلی پر خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ختم ہو۔
۱۲	" " " ۱۲ خرچ " یا ہاتھ میں مچھ ریکھا ہو۔

گھر کا — پنج — گھر کا — اوپنج

فرمان نمبر E. 119

منگل نیک کا گرہ

گھر کا	سورج کے برج پر □ ہو۔ منگل نیک سے شاخ سورج کے برج میں چلی جاوے۔	۱
	گرہست ریکھا برہسپت کے برج میں جا نکلے۔	۲
	منگل نیک پر چکور یا گرہست ریکھا منگل نیک کے اندر اندر ختم ہو	۳
پنج	سرپیٹ ریکھا دھن ریکھا یا پتری ریکھا چندر سے شروع ہو کر منگل نیک پر ختم ہووین۔ گرہست کے ساتھیوں کے لئے کچھ نہ کریگا۔ دوسروں کو سب کچھ دے گا۔	۴
	منگل نیک سے شاخ جب صحت ریکھا کو کاٹے۔	۵
	" " " مستطیل خانہ نمبر ۶ میں ختم ہو۔	۶
	" " گرہست ریکھا جب شکر میں ختم ہو۔ منگل نیک سے شاخ بدھ میں جا نکلے۔	۷
	منگل نیک سے منگل بد کو شاخ	۸
	قسمت ریکھا کی جڑ میں □ ہو۔	۹
اوپج	گرہست ریکھا سینچر پر ختم ہووے۔	۱۰
	منگل سے شاخ خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ہو۔	۱۱
	" " " " ۱۲ خرچ " " ۔	۱۲

فرمان نمبر F.119

منگل بد کا گرہ

	منگل بد سے شاخ سورج کے برج کو۔	۱
	" " " برہسپت " "	۲
	" " " منگل نیک کو۔	۳
پنج	" " " چندر "	۴
	" " " صحت ریکھا کو کاٹے۔ یا کلائی سے گھٹنا	۵
	ہتھیلی کے اندر گھس آوے۔	
	منگل بد سے شاخ خانہ نمبر ۶ مستطیل میں ہو۔	۶
	شکر سے شاخ منگل بد میں یا سر ریکھا منگل بد میں یا سر	۷
	ریکھا آخیر پر دو شاخی	
گھر کا	سر ریکھا کے اوپر △ ہووے۔	۸
	قسمت ریکھا کی جڑ میں △ ہو۔ یا ۷ ۸	۹
انیچ	عمر ریکھا دو شاخی ۷ ۸ منگل بد سے سنیچر کے برج کو	۱۰
	ریکھا چلے۔	
	منگل بد سے شاخ خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ہو۔	۱۱
	" " " " ۱۲ خرچ " "	۱۲

فرمان نمبر 119 Gr.

بُدھ کا گرہ

	۱ سورج کے برج سے بدھ کے برج کو ریکھا
	۲ سر ریکھا جب عمر ریکھا سے جُدی ہو کر برہسپت کے برج کا رُخ کرے۔
گھر کا	۳ سر ریکھا منگل نیک میں ختم ہووے۔
	۴ دل اور سر ریکھا مل جاویں۔ صحت ریکھا دل ریکھا کو کاٹے۔ سر ریکھا جھک کر چندر کے برج میں جا کر ختم ہووے۔
	۵ صحت یا ترقی ریکھا قائم ہو۔ ضروری نہیں۔ کہ شکر کے برج کی جڑ تک ہووے۔ صحیح حالت یہ ہو گی۔ کہ ہتھیلی میں خانہ نمبر ۱۱ کی جڑ تک ہی ہو۔
اوپر	۶ بدھ سے شکر تک صحت ریکھا قائم ہو۔ سر کی شریشٹ
گھر کا	ریکھا موجود ہو۔
	۷ سر ریکھا کی لمبائی صحت ریکھا کی حد تک ہووے۔ شادی ریکھا بدھ پر تعداد میں دو = ہوں۔
	۸ سر ریکھا منگل بد میں ختم ہووے۔ یا اخیر پر دو شاخی ہووے۔
	۹ دھن راشی سے شاخ بدھ پر یا قسمت ریکھا کی جڑ میں ○ دائرہ ہو۔
	۱۰ بدھ کا دائرہ سینچر کے برج پر ہو۔
	۱۱ بدھ سے شاخ خانہ نمبر ۱۱ بچت میں ہو۔
	۱۲ " " " " ۱۲ خرچ " "
نیچے	

فرمان نمبر H 119

سینچر کا گرہ

۱	سورج کا ستارہ سینچر کے برج پر یا سورج کے برج پر بطرف سینچر ہو۔ یا سینچر سے شاخ سورج کے برج کو چلی جاوے۔
۲	عمر ریکھا برہسپت کے برج سے شروع ہووے۔
۳	سینچر سے شاخ عمر ریکھا کو کاٹ کر منگل نیک میں
	گرہست ریکھا سینچر کے برج پر۔
۴	عمر ریکھا اور دل ریکھا مل جاویں۔
۵	سینچر سے شاخ صحت ریکھا کو کاٹے۔
۶	" " مستطیل میں جاوے۔
۷	عمر ریکھا اور سر ریکھا ملی ہوں۔ یا سینچر سے شاخ سر ریکھا پر یا شکر کے برج میں ہووے۔
۸	منگل بد سے شاخ سینچر میں
۹	قسمت ریکھا کی جڑ پر سے۔ ترسول ہو۔
۱۰ اچھا	سینچر کے برج پر اپنی ریکھا۔
۱۱ برا	اردھ ریکھا " " "
۱۲	مچھ ریکھا جب عمر ریکھا یا اردھ ریکھا مچھلی کے منہ میں ہو۔

فرمان نمبر ۱۱۹ .i

راہو ۔ کیتو

ان گرہوں کی کوئی ریکھا مقرر نہیں ہے ۔ صرف نشان مقرر ہیں ۔ جہاں نشان ملے ۔ وہی گھر کنڈلی کا ہوگا ۔ اور اگر نشان بھی نہ ہوں ۔ تو دونو گرہ اپنے اپنے گھر کے ہونگے ۔ یعنی راہو خانہ نمبر ۱۲ میں ہوگا ۔ اور کیتو خانہ نمبر ۶ میں ہوگا ۔

مشترکہ نوٹ

جب کوئی ریکھا ایک برج سے دوسرے میں چلی جاوے ۔ تو جس برج سے چلی تھی ۔ اس طرف کے برج کا گھر کنڈلی میں وہ ہوگا ۔ جہاں جاکر وہ ریکھا ختم ہوئی ۔ یعنی اگر چندر سے سینچر کو ریکھا ہووے ۔ تو کنڈلی میں سینچر کو خانہ نمبر ۴ ملے گا ۔ اور چندر کو خانہ نمبر ۱۰ ملے گا ۔

باقی جب گرہ کا نشان اور جس برج پر پایا جاوے ۔ وہ گرہ اسی نمبر پر کنڈلی میں ہوگا ۔ یعنی اگر ☐ چوکور سینچر کے برج پر ہو ۔ تو منگل خانہ نمبر ۱۰ میں ہوگا ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

اگر بزدلی کے زرد رنگ زمانے
کے شیر نے انسانی گوشت کے
چمڑوں میں سونے (نیند) سے
دنیا کو سونا (دھات) بخشا تو کیسے
نے خوشی سے دنیا کی موت
(کیسر کی خوراک سے خوشی
کی مدد سے
سکھلائی ۔

فرمان نمبر ۱۴

برجوں کا بیان ۱

برہسپت

۱۔ اثر کے لئے یہ برج اور گرہ ہوا کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ جس کا ز
لسبتی ہے۔ انسان ہوا کا پتلا ہے۔ اور اسی ہوا سے ہی اس کا آخیر گنا جاتا
جب یہ ہوا آنا جانا بند کر لیتی ہے۔ تو انسان زمانہ کی ہوا سے علیحدہ گنا جاتا ہے
یہی ہوا گرہوں میں گورے اور فی زمانہ ایک گیس گنی گئی ہے۔ جو بیشک زہریلی ہے
کیوں نہ ہو۔ فائدہ مند ہے۔ یعنی برہسپت میں بیشک شکر کا بیج ہونے سے اس
کا اثر زہریلا ہو جاوے۔ پھر بھی اس میں شکر جیسے عورت مانا ہے۔ چھپی ہوئی ہے
جو سب کے بیج کی پرورش کرتی ہے۔ اسی اصول پر بیج مٹی سے باہر ہوا کو دیکھنے
آتا ہے۔ اور سب کائنات پیدا ہوتی ہے۔ جیسے برہسپت کی سلطنت کہہ سکتے
ہیں۔ اس گرہ کے اثر کے وقت انسانی وجود کو دھن دولت مان عزت اولاد
جائداد اور عمر کی ترقی کے لئے نہ تو ہاتھ سے کمائی کرنی پڑتی ہے۔ نہ ہی آنکھ
کی ہوشیاری اور دنیا کی چالاکی اور مکاری کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ خود بخود
ہی سب کام بنتے چلے جاتے ہیں۔ اول تو باپ جائداد بنا دیگا۔ ورنہ سسرال
سے جائداد مل جائے گی۔ لاٹری۔ دبا دبایا ہوا مال۔ یا کسی لاولد کی جائداد
ہاتھ لگ جائے گی۔ ہر حالت میں سب کام بآسانی اور عمدہ نتیجہ پید
کرنے والے ہو جائیں گے۔ اگر برہسپت نیچ بھی ہو جاوے۔ یعنی برہسپت
کا زرد رنگ سونا اگر شکر سے مٹی بھی ہو جاوے۔ تو عام مٹی سے قیمتی ہے
شکر کا بیل اسی وجہ سے رات دن اپنی مٹی کے کام میں مصروف رہتا ہے
کسی طرح سے پھر برہسپت کا سونا پیدا ہو جاوے۔

۲۔ بہت بڑا برہسپت جب ترجنی کی جڑ برہسپت کے برج کی چن
منگل نیک کو بھی آدبائے تو بہت بڑا برہسپت ہوگا۔ یا نرم ہاتھ کا برہسپ
شکر کا ہی کام دیتا ہے۔ اور عشق و محبت میں درجہ کمال کامیاب پایا جاتا ہے

شکر اور برہسپت برابر ہیں۔ برہسپت تو کسی سے دشمنی نہیں کرتا مگر شکر کی کافی عورت (شکر) کی ایک آنکھ مانی گئی ہے۔ اور استری گرہ ہے۔ برہسپت زگرہ ہے۔) برہسپت کے زرد رنگ سونے یا شیر نر سے عداوت کرتی ہے اور انسان کے راستہ میں عشق کی بہر سے رکاوٹ پیدا کر دیتی ہے۔ اسی وجہ سے بہت بڑا شکر اولاد سے محروم رکھتا ہے۔ اور اگر اولاد پیدا بھی ہو تو سے برہسپت اور شکر کی داہمی دشمنی سے مرجاتی ہے۔

۴۔ بدھ کے برج پر شادی ریکھا کے اوپر جو سیدھے خط کھڑے ہوتے ہیں وہ اولاد ہے۔ جب یہ خط شادی ریکھا کو کاٹنے لگ جاویں۔ یا اور پر دھن راشی میں گھسنے لگیں۔ تو بدھ برہسپت کا دشمنانہ اثر جس کے گھر پر عورت یا شادی ریکھا لیٹی رہتی ہے۔ اور بچے دیتی ہے۔ ظاہر ہونے لگ جائیگا۔ کیونکہ دھن راشی برہسپت کا گھر ہے۔ شکر کی ریکھا نے برہسپت کے گھر کی بجائے بدھ کے مقام کو شادی اور اولاد کیلئے پسند کیا ہے اس لئے بدھ شکر کا دوست بنا بیٹھا ہے۔ مگر برہسپت کے بیچ شکر اور زنانوی بیچ اولاد کو اپنے ہی گھر بٹھائے رکھتا ہے۔ اسلئے برہسپت سے یہ دونو بدھ و شکر گرہ دشمنی پر گنے گئے ہیں۔

۵۔ دھن راشی سے اگر کوئی اور خط جو دراصل اولاد ریکھا نہ ہو۔ ۔ ۔ بدھ میں چلا جاوے تو بھی گرہست کی تکلیف اور شادی میں رکاوٹ ہوگی۔ دھن راشی میں راہو اور کیتو ہی اثر کر سکتے ہیں۔ یعنی کیتو اونچ کرتا ہے۔ اور راہو نیچ کرتا ہے۔ اس لئے ایسی رکاوٹ کے وقت راہو

کے اثر سے دماغی نقل و حرکت اور اپنی سوچ و چار کام نہ دے گی۔ بلکہ نیچ اثر پیدا کرے گی۔ اور کیتو یا باقی دھڑ کی چال یا لوگوں کا صلاح مشورہ سننا اوچھا تھوپ دیگا۔ اور دکھ دور کریگا۔ جس سے شادی کی الجھن اور اولاد کے مرنے کا دکھ دور ہوگا۔

۶۔ شکر کے برج پر برہسپت کی لمبی اور ٹیڑھی لکیریں شکر اور برہسپت کی دشمنی کا دوسرا ثبوت ہیں۔ ایسی حالت میں بھائیوں سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ان کے دکھ سے تنگ ہو کر انسان دیس پردیس کی زندگی بسر کرے گا۔

۷ (الف)۔ انگلیوں پر برہسپت کے سیدھے ||||| خط آرام یا حرام کی روزی کے ملنے کی دلیل ہے۔ یعنی اول تو ایسے شخص کو کسی سخت مشقت کے کام سے واسطہ ہی نہ پڑے گا اور اگر کسی وجہ سے کہیں پھنس بھی گیا، تو نہ ہاتھ کی محنت کرے گا۔ نہ آنکھ سے کام لے گا۔ مفت میں اپنے پیٹ کی روٹی کھا جائے گا۔ یا اُسے اپنے پیٹ بھرنے کے لئے کافی اناج مل ہی جائیگا۔

ب۔ اگر یہ خط بالکل نہ ہوں۔ یا لیٹے ہوئے ≡ انگلیوں پر واقع ہوں۔ تو جب تک ایسا آدمی اپنے پیٹ میں جانے والے اناج کی قیمت کے برابر وہ محنت مشقت نہ کرے۔ روٹی نصیب نہ ہوگی۔ خواہ گھر سے وہ لاکھوں پتی ہو۔ یعنی وہ لاکھوں پتی ہوتا ہوا بھی محنت اور

مشقت کا عادی ہوگا۔

۸۔(الف) برہسپت کے اپنے برج میں

دل ریکھا کا آخیر محبت ریکھا کے نام سے گنا گیا ہے یا یوں کہو کہ جب دل ریکھا برہسپت پر چلی جاوے۔ تو شکر اپنی عاشقانہ کارروائیاں کرنے لگ جائیگا اور درجہ کمال پر ہوگا۔ قصہ کوتاہ برہسپت شکر کی عورت کا دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی اور لیٹی ہوئی حالت میں دیکھ کر اپنا آتم پھل نہ دے گا۔

ب۔ لیکن اگر اکیلا شکر یا کافی عورت کا خط باطل مبدا ہی برہسپت کے گھر آجاوے

تو برہسپت یا کل زمانہ کی ہوا اسے آتم گنے گی۔ اور اثر بھی نیک ہی ہوگا۔ ساری عمر (۶۰ سال) آمدن و دولت ہوگی۔ کیونکہ گھر خانہ نمبر ۲ و اصل برکھ راشی نمبر ۲ کے گھر کا مالک شکر ہے۔

۹۔ انگوٹھے کی جڑ میں سیدھے کھڑے خط ||| برہسپت کا اثر یا اولاد ظاہر کرتے ہیں۔ دائیں انگوٹھے میں مرد کی طرف سے اولاد اور بائیں انگوٹھے کی جڑ میں عورت کی اولاد ظاہر ہوگی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہمیشہ اولاد مرد کی اپنی عورت سے ہو۔ یا عورت کی اپنے مرد کے تعلق سے ہو۔

۱۰۔ قسمت ریکھا کی جڑ میں چہار شاخہ خط نہائت مبارک ہیں۔ شاخدار ریکھا سورج کا نشان ہے۔ قسمت ریکھا برہسپت کی لکیر ہے۔ گویا سورج برہسپت کی جڑ میں بیٹھا ہے یعنی عمر لمبی ہوگی۔ اور پوری ہوگی۔ جو تخمیناً ۱۰۰ سال گنی گئی ہے۔

۱۱۔ قسمت ریکھا بھی اگر کسی دوسرے برج میں سے نہ گذرے۔ اور سیدھی برہسپت کے برج پر چلی جاوے

تو سب سے اتم ہوگی۔ کیونکہ اکیلا برہسپت ہمیشہ مدد دیگا۔ جس کا کوئی ساتھی نہ ہو برہسپت کی مدد ہوگی۔

۱۲۔ یہ گرہ اپنے وقت کے درمیان میں اثر کرتا ہے۔ یعنی جوانی میں یا ادھیڑ جوانی میں یا پودے کے پیدا ہونے کے بعد اور زمانہ کی ہوا لگنے سے پہلے (اسی اصول

پرکنک جوکے پودے اور درختوں کے پتے بھی نکلتے ہی زرد رنگ ہوتے ہیں۔
سبز برتن میں پیدا شدہ پودے اس بات کو صاف کرتے ہیں۔ جوں جوں
ہوا لگے گی۔ بدھی یا عقل آئے گی۔ اور زرد سے سبز رنگ ہوتا جائیگا۔ جو
بدھ کا رنگ اور زمانہ ہے۔ یعنی زمانہ کی ہوا عقل تو دے گی زرد سے سبز کریگی
مگر برہسپت کی مدد کم ہوتی جائے گی۔ اس بدھ کے سبز رنگ سے ملی ہوئی
عقل سے ہی انسان دھن دولت کے کمانے کی دھن اور لگن میں رات
دن مرتے کھپنا سیکھے گا۔ کیونکہ بدھ برہسپت سے دشمنی پر ہے۔ ماں
کہتی ہے۔ کہ بچہ بڑا ہوا۔ مگر برہسپت کی عمر گھٹتی جائے گی۔ پیدائش کے
وقت برہسپت کی پوری عمر کا تھا۔ ہر طرح سے صاف تھا۔ زمانہ کی ہوا سے
کئی رنگ بننے لگے۔ زرد سے سبز ہوا۔ تو راہو ساتھ ملا۔ گویا دماغ میں
نقل و حرکت پیدا ہوگئی۔ نیکی کے ساتھ بدی کرنے کا بیج پیدا ہوگیا۔ تو
آخیر کہاں تک یہ سب زمانہ الجھن ہوگیا۔ فکر و غم کھڑے ہوئے۔ مگر شکر
کا مقام ہے۔ کہ راہو و برہسپت برابر ہیں۔ اور باہم کبھی دشمن نہیں ہوتے۔
دونو کے ملاپ سے سبز پیدا ہوا۔ تو بدھ آنکلا۔ اور زرد بالکل ہی جاتا رہا۔
عقل پوری ہوئی۔ تو زمانہ کی ہوا کا اعتبار ہی اٹھ گیا۔ "حیلے رزق بہانے موت"
کا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ اور فرشتہ کا نوشتہ یا قدرت کا لکھا بھول ہی گیا۔
یہاں تک ہی نہیں۔ جب اس بدھ بدھی کا عقل کا گول دائرہ برہسپت کے برج
پر آیا۔ تو برہسپت کی ہوا کا وہ چکر بندھا۔ کہ اُسے نکلنے کو صرف وہی
آکاش خالی جگہ باقی رہ گئی۔ قسمت کی ہوا کے بادبگولے بننے لگے۔ اور
آسمان کی طرف اٹھنے لگے۔ مختصراً اب قسمت کا اعتبار نہ رہا۔

۱۳۔ عمر ریکھا بھی وہی نیک ہے۔ جو برہسپت کی جڑ سے شروع
ہو۔ ایسا آدمی گو ڈھیلا ڈھالا اور بھدا سا معلوم ہوگا۔ مگر تیز فہم
اور ہر بات کو فوراً سمجھ لینے والا ہوگا۔ بات کو منہ سے نکلتی ہی ہوا
سے تاڑلے گا۔ اگر ایسی عمر ریکھا ختم بھی چندر پر ہووے۔ تو پتری ریکھا
کہلائے گی۔ اور اس سے پتا کا سکھ ضرور ہوگا۔ اس عمر ریکھا پر شکر کے

برُج میں اگر دسرگ : کا نشان ہو تو آنکھیں خراب اور استری جھگڑوں سے زندگی تباہ ہونے کی دلیل ہے۔

۱۴ - چندر کی ریکھا بھی اگر برہسپت پر ختم ہو۔ تو نہایت اُتم اثر ہوگا یعنی تپا پر گھوڑا برہسپت پر چندر یا باپ کی ہی ۔ ۔ ۔ حالت کا بیٹا ہوگا۔

۱۵ - گرہسپت ریکھا برہسپت کی شرن یا قدم بوسی سے سسرال سے جائداد دلائیگی۔ سسرال لاولد نہیں ہونگے۔ بلکہ امیر ہونگے۔ اور جائداد آئے گی۔

۱۶ بسر ریکھا جو بدھ کی ریکھا گنی ہے۔ جب برہسپت کا رُخ کریگی کوئی نیک اثر برہسپت کے پھل کے لئے نہ دے گی۔ (مفصل ذکر بدھ کے برُج میں ہُوا ہے۔)

۱۷۔ برہسپت سانس یا ہوا سے نسبت رکھتا ہے۔ اور ہر سانس کے آنے اور جانے میں انسان کی قسمت کا تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے کوئی بدھی مان یا بدھ کا مالک یا عقلمند یہ نہیں دعوےٰ باندھ سکتا۔ کہ ایک کے بعد دوسرا سانس آئے گا۔ یا نہیں۔ مگر ہر دم یہی خواہش کرتا ہے۔ کہ اگر ایک سانس باہر کو گیا ہوا ہے۔ تو دوسرا میرے اندر ہی آئے۔

یعنی اگر دائیں نے قسمت کی ہاردی ہے۔ تو بایاں ہی مدد کرے۔ یہی دایاں بایاں کرتا رات دن میں ۲۴ گھنٹے میں ۱۲ راشی × ۷ گرہ = ۸۴ لاکھ سانس پورے کر لیتا ہے۔ اور اس دنیا کی نرک چوراسی یا بارہ راشیوں میں، ساتوں گرہوں یا برجوں کی ضرب، یا چوٹ کو سہارتا چلا جا رہا ہے۔ اگر یہ سانس ہوا یا برہسپت نہ ہو تو سب چوراسی ختم ہو۔

فرمان نمبر ۱۲۱

برہسپت کے برج پر ریکھا اور برہسپت کی اپنی ریکھا محبّت ریکھا ؟

۱۔ (دل ریکھا کی شاخ A.B.) ریکھا کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ محبّت دل سے ہوگی یا دنیاوی لگن اور استری شوق ہوگا۔ دل کے لئے چندر ماں یا دل ریکھا اور استری کے لئے شکر یا گرہست ریکھا یاد آئیں گے۔ جب دل ریکھا برہسپت (گورو) کے گھر پر چلی جاوے۔ اور اس کے چرن پکڑے۔ یعنی سیدھی برہسپت میں ہی جا کر ختم ہو جاوے۔ تو کوئی برا اثر بلحاظ قسمت نہ ہوگا۔ کیونکہ برہسپت حیثیت گورو یا استاد کسی سے بھی دشمنی نہیں کرتا۔ بلکہ چندر برہسپت کے سادی ہے۔ اور باہم یہ دوست ہیں۔ گویا دو دوست اور طاقت میں سادی اور طرہ یہ کہ دونو ہی غیبی طاقت کے مالک پانی اور ہوا باہم اکٹھے ہونگے۔ تو دل دریا اور سمندر کی لہریں ہوا مددگار سے دوبالا ہونگی۔ جو دل چاہے کرے۔ گویا

برہسپت بہت بڑا ہوگیا۔ اور بہت بڑا برہسپت شکر کا پھل دیتا ہے۔ اس حالت میں چندر شکر سے دشمنی کریگا۔ یعنی اب وہ محبت جو محبت پاکیزہ تھی۔ اب محبت آلودہ یا استری بھاگ میں تبدیل ہوجائے گی۔ گندی محبت ہوگی۔ یا ایسا شخص عورت کی کبوتر بازی پر فریفتہ ہوگا۔ اور اپنی ذاتی استری کے علاوہ پرائی نار (یا آگ۔ فارسی میں) مدہوش ہوگا۔ اور اپنا بہت سا روپیہ اس تعلق میں برباد پائے گا۔ مگر وہ اپنے عشق میں ناکام نہ ہوگا۔ زن مریدی زناکاری عام رویہ ہوگا۔ اور اگر ایسے شخص کا سورج کا برج بھی قائم نہ ہو۔ تو وہ اس لگن میں صرف ایک پروانہ ہی ہوگا۔ جیسے اپنی جان کی بھی پرواہ نہ ہوگی۔ ایسے آدمی سے کسی کو بھی فائدہ نہ ہوگا۔ جب ہوگا نقصان ہوگا۔

۱

۲ - جب دل ریکھا خاتمہ پر برہسپت کی جڑ کو چھوئے۔ تو ایسا شخص محبت سے متنفر ہوگا۔ اور دل کا بہت چھوٹا ہوگا۔

۳ - ترجنی انگلی کی جڑ سے برہسپت ۱۱
کے خط بھی یہی اثر دیں گے - کیونکہ منتھن
راشی جو ترجنی کی جڑ ہے - بدھ کا گھر ہے -
اور بدھ برہسپت سے دشمنی کرتا ہے -

۴ - سنیچر اور برہسپت کے درمیان
سے برہسپت پر آ کر ملنے والی سیدھی شاخوں
والا عشق میں درجہ معتدل ہوگا - (ترجنی
کی جڑ سے شاخ
والا درجہ اوّل
تھا - عشق میں)

ظاہرداری تو کم کرے گا - مگر اندرونی طور پر
محبت کا پکا ہوگا - ایسے آدمی کی دوستی سے
لاکھوں کا بھلا اور ہر ایک کو فائدہ ہوگا -
لوہے کو پارس کا کام دیتا - خودخواہ وہ
ایک کوڑی کی حیثیت کا بھی نہ ہو - کیونکہ
سنیچر اور راہو برہسپت کے دوست تو نہیں
بلکہ مساوی ہیں - اور دشمن ہرگز نہیں - یہ
عشق - عشق حقیقی کی طرف کو زیادہ ہوگا -

۵ - برہسپت کے گھر پر جب شکر ہووے - تو بہت اونچ
پھل دیتا ہے - دور بیٹھا شکر برہسپت سے دشمنی کرتا تھا - قصہ کوتاہ
شکر (استری) جب گورو کے گھر آ بیٹھی - تو گورو نے تو دشمنی کرنی ہی نہیں
شکر اور استری بھی اونچ پھل دیتا ہے - اور گرہست میں حقیقی
پھل دیوے گا -

۶ - گرہست دیکھنا - جب منگل نیک سے اچھل کر برہسپت یا
گورو کے چرنوں میں آجاوے - تو قبیلہ کی پرورش کے لئے اسے نرینہ اولاد

کا حصہ ہو جاتا ہے۔ مگر ایسی دولت سفر ہی سے آئے گی۔ یا اس کے
دولت مند ہونگے۔

۷۔ برہسپت ریکھا۔ سیدھے خطوں، چکر، سنکھ، صدف
دیگر نشانوں کا مفصل ذکر آگے آئے گا۔

۸۔ سر ریکھا۔ یا بدھ ریکھا کا ذکر بدھ کے برج میں مفصل
لکھا گیا ہے۔

۹۔ عمر ریکھا۔ یہ بھی برہسپت یا گورو کے چرنوں کی داسی
جس کا مفصل ذکر سنیچر کے برج میں ہے۔

برہسپت

جسم کو حرکت میں کرنے والی چیز کا نام دل ہے جو چندرما کہلایا۔ دماغ کا
بدھ ہوا جس میں خیالات کے اتار چڑھاؤ کی لہر پیدا کرنے کی طاقت کا نام
رکھا گیا۔ مگر راہو سر کا مالک اور چندرما دل کا مالک باہم دشمن ہیں۔ اور جسم
کٹھے مل کر کام نہ کرنے کی حالت میں انسان نہ دل کا مالک ہوگا۔ نہ سر کا
کا جھنڈا ہی۔ یعنی دیوانہ ہوگا۔ مگر دونو کے درمیان ایک ہوا چلتی ہے
سے دشمنی نہیں کرتی۔ اور دونو کو ہی اکٹھا کر کے کام کرواتی ہے۔ ا
برہسپت ہے۔ یعنی جب چندر اور راہو دونو میں برہسپت کا ساتھ
کوئی نقصان نہ ہوگا۔ اگر دنیاداروں کو دوستی پر ملانے کے لئے
تو لوک (موجودہ دنیا) اور پرلوک کو ملانے والا برہسپت ہوا۔
بدھ و برہسپت بھی باہم دشمن ہیں۔ ان دونو کو ملانے والی روشنی
سورج ہے۔ مگر سورج کبھی گم نہیں ہوتا۔ اس لئے دنیا
ہوئی۔ اور چندر، راہو و بدھ بذریعہ برہسپت کی دوستی
اس ہو گئی۔

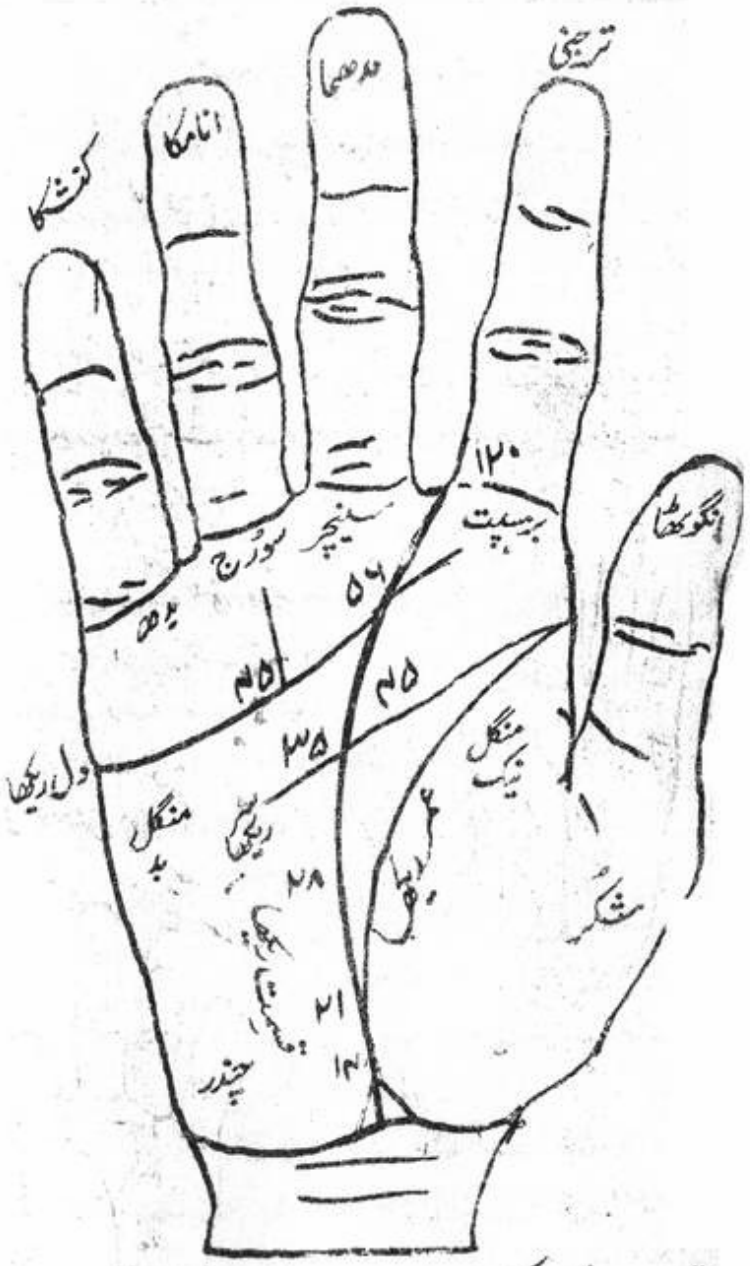

قسمت ریکھا کی حد بندی سالوں میں
قسمت ریکھا کلائی سے اوپر کو چلتی ہے۔

فرمان نمبر ۱۲۲

قسمت ریکھا

۱۔ عمر ریکھا گو کہ کہپن میں گورو کے چرنوں میں رہتی ہے۔ مگر قسمت ریکھا بڑھاپے میں آخیری وقت تک گورو یا برہسپت کے پاؤں کی متلاشی رہتی ہے۔ یعنی عمر ریکھا اور قسمت ریکھا بالکل الٹ پہلو میں ہوا کرتی ہیں۔ یا یوں کہو۔ کہ جس قدر عمر ریکھا برہسپت سے دور ہوتی جاتی ہے۔ اسی قدر ہی زیادہ قسمت ریکھا برہسپت یا گورو کی گدی کے نزدیک آ جاتی ہے۔ جسم ہوا یا برہسپت کے بغیر زندہ نہیں رہتا۔ اور قسمت ریکھا کے بغیر انسانی زندگی کچی کہانی اور بے معنی اور صرف خانہ پوری کا نام ہے۔ جس طرح جسم کو روح ملی۔ اور روح کو سانس ملا۔ اسی طرح ہی انسان کو قسمت ملی۔ اور اس کے ساتھ سورج کا تعلق ہوا۔ اگر سورج کا برج قائم نہیں۔ اور سورج ریکھا ہاتھ میں نمودار نہیں یا سورج یا ترقی ریکھا قسمت ریکھا سے نہیں ملی۔ تو بھی قسمت کی لاکھ لعنت نصیب ہوئی۔

۲۔ زبردست قسمت ریکھا وہ ہے جو کلائی سے چل کر برہسپت پر جا کر ختم ہووے۔ اور شاخدار ہووے۔ راستے میں کسی بھی پہاڑ یا برج کی مٹی کا اثر اس میں نہ پڑے۔ اس مقام کی تمام لین سونا ہی

سونا (برہسپت کی دھات) نظر آتا ہو اور ہر طرف لوک پرلوک کے مالک راجہ اندر یا برہسپت کی ہوا موجزن ہو۔ ہاتھ کی ہتھیلی کے میدان کی جس قدر زیادہ گہرائی ہوگی۔ دریا کی روانی تیز ہوگی۔ قسمت ریکھا۔ یا برہسپت کی نہر کہا ہے۔ صرف روحانی و نورانی ہوا کا ایک وسیع کرّہ ہے۔ جس میں سنہری رنگ رما ہوا ہے۔ عام طور پر عمر ریکھا۔ جس پہاڑ سے نکلتی ہے۔ قسمت ریکھا اس کوہسار میں ختم ہوتی ہے۔ جس سمندر میں عمر ریکھا گرتی ہے۔ اسی سمندر سے قسمت کی ہوائی لہر نکلتی ہے۔ مختصراً قسمت ایک ایسی چیز ہے۔ جو دنیاوی کاروبار میں نہ ہاتھ کی مدد ڈھونڈھے اور نہ ہی اس میں آنکھ کو کام کرنا پڑے۔ ہر کام کا نتیجہ خود بخود نیک ہو جاوے۔ ؎ منے بھگت کی گئو اس رام چراوے۔" عمر ریکھا اور قسمت ریکھا ایک ہی مقام پر ملتی ہیں۔ جو سینچر کا ہیڈ کوارٹر گنا گیا ہے۔ جس کا ذکر برجوں میں ہے۔ اس مقام پر عمر ریکھا تو بند ہوئی۔ مگر قسمت ریکھا چلتی رہی۔ یہ بڑی خندق سینچر کی خندق یا اردھ ریکھا کہلاتی ہے۔ اب قسمت ریکھا کو اس سے ہو کر گذرنا ہے۔ ہیڈ کوارٹر کا مالک سینچر اس فکر میں رہتا ہے۔ کہ اس بڑی نہر میں ہی سب دریا آملیں۔ اور وہ کسی دریا کے پانی کو آگے نہ جانے دے۔ اور اگر قسمت کی ہوا اس بھنور میں نہ پڑے۔ تو اس میں شک نہیں۔ کہ وہ سینچر سے تو بچ نکلے گی۔ مگر سدھا سے بھگت کی قسمت اپنے گورو کے لئے

ساتھ کیا تحفہ (اپنے لئے خوراک توشہ اور دوسروں کو دینے کے لئے عمدہ چیز تحفہ ہوتی ہے) لے جائے گی۔ جب اکیلی ہی چلے گی۔ تو اپنا توشہ اکٹھا کرنے کے لئے اکیلی کو ہی تمام دریاؤں سے پانی چرانے کے لئے سخت کوشش کرنی پڑے گی۔ اسی بنیاد پر جانا گیا ہے۔ کہ جب قسمت ریکھا اکیلی ڈنڈے کی طرح عمر ریکھا سے بالکل جدا ہی شروع ہو۔ تو ایسے آدمی کو اپنی قسمت بنانے کے لئے تمام دنیا کے خلاف سخت جدوجہد کرنی پڑے گی۔ اور وہ خود ذاتی محنت سے کامیاب ہوگا۔ عمر کا کوئی ساتھی مدد گار نہ ہوگا۔ یعنی ؎ بھکشو نے بھکشا مانگی ہم نے کی ہمدردی

دل کا محرم کوئی نہ ملیا۔ جو ملیا الغرضی

ایسے آدمی سے فقیر یا کسی سوالی نے سوال کیا۔ تو اس نے ہمدردی ترس پر اُسے روٹی کھانے کو دی۔ فقیر نے روٹی کھا کر عوض میں ہائے ہائے کرنی شروع کر دی۔ کہ زہر دے دی۔ زہر دے دی۔ الٹا اُسے اور روپیہ پیسہ دے کر منت سماجت کر کے ناحق پولیس کے ڈنڈے سے بچاؤ کروایا۔

۳ قسمت ریکھا اگر کلائی سے شروع ہو کر سر ریکھا پر ہی ختم ہو جاوے۔ تو ایسا آدمی خود اپنی بیوقوفی یا سر کی طاقت سے اپنا زمانہ خراب کرے گا۔ اور خرابی کا وقت جوانی کے دن ہوں گے۔ بدھ دشمن ہوگا۔ یعنی ۲۴ سالہ عمر سے۔ برباد ہوگا۔ اپنی ہی ناؤ کا خود بیڑی ڈبونے والا ملاح ہوگا۔

۴۔ اگر قسمت ریکھا کلائی کی بجائے شروع ہی سر ریکھا سے ہووے تو جوانی میں یعنی بدھ کے وقت یا ۲۴ سالہ عمر سے ہی آرام ہوگا۔ مگر خود ذاتی محنت سے۔ یعنی اپنی ہی عقل سے ہی فضل

الٰہی ہوگا۔

۵۔ اب۔ اگر عمر ریکھا سے شروع ہو کر دل ریکھا پر ہی ختم ہو جاوے۔ یعنی بدھ اور چندر مل جاویں۔ تو نتیجہ خراب ہی ہوگا۔ چندر بدھ سے دشمنی کرتا ہے یہ دل یا چندر کی زہر یا غلبہ عشق سے تباہ ہو جاویگا۔

۶۔ جب کلائی سے شروع ہو۔ اور دل ریکھا کو عبور کر کے اوپر جا نکلے۔ تو شنی برج کی طرف جھکاؤ۔ اسی برج کا اثر پایا جاوے گا۔ اور۔

۷۔ اگر کلائی سے شروع ہو کر دل ریکھا میں مل کر ختم ہی ہو جاوے۔ تو نہایت نیک اثر ہوگا۔ کیونکہ برہسپت اور چندر دونوں ریکھا ایک دوسرے کے مساوی اور باہم دوست ہیں۔ یعنی پانی کی ناؤ ہوائی جہاز کا کام دے گی۔

۸ ۔ اگر کلائی سے شروع ہوکر اوپر مدھما پر جا چڑھے ۔ تو راج چھوڑ فقیر ہو جاوے ۔ مایا پر پیشاب کی دھار مارنے والا ہوگا ۔

۹ ۔ اگر کلائی سے شروع ہوکر ہاتھ کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہوئی سیدھی نکل جائے مگر مدھما پر نہ چڑھے ۔ تو اردھ ریکھا کے نام سے موسوم ہوگی ۔ ایسا شخص دشٹ بھاگوان ہوگا ۔ کتے کو روٹی کا ٹکڑا نہ ڈالے گا اور چیونٹی کو آٹے کا ذرہ نصیب نہ ہونے دیگا

جس کا ذکر برج سینچر میں ہوگا ۔

۱۰ ۔ جب قسمت ریکھا شروع میں عمر ریکھا سے مل کر شروع ہوتی معلوم ہو ۔ تو اس کی عمر میں قسمت کا اثر ہونے کا وقت اس ریکھا کے جھکاؤ کے لحاظ سے ہوگا ۔ یعنی اگر جھکاؤ ۔ قسمت ریکھا کا کنشکا کی طرف ہو ۔ تو بدھ کے اثر کے سالوں میں یعنی ۴ ۲ سال کے قریب ۔ انامکا اور کنشکا کے درمیان کی طرف ۲۲ سال انامکا کی طرف ۲۵ سال انامکا اور مدھما کے درمیان کی طرف ۵ ۲ سال مدھما کی طرف ۶۰ سال ۔ برہسپت کی طرف ۱۶ سال میں خود کمائی کرنے لگ جاویگا ۔

قسمت ریکھا کا آغاز

۱۱۔ قسمت ریکھا کی بنیاد پر ہر برج کے نشان کا جدا جدا اثر ہوتا ہے۔ بنیاد کے معنی وہ جگہ ہے۔ جو درمیانی شکر اور چندر ماؤں کی عین درمیانی حد ہے۔ اس حد پر مندرجہ ذیل نشانات (از نمبر ۱۲ تا ۲۲) اپنا اپنا اثر دیں گے۔

۱۱

۱۲۔ برہسپت کے سیدھے خط ||||| نہایت مبارک ہیں۔ بشرطیکہ عین درمیانی حد پر ہوں۔ اگر شکر کی طرف ہوں۔ تو استری کی آگ کی تیزی اور اگر چندر کی طرف ہوں۔ تو مادر کی جھگڑالو طبیعت کی وجہ سے حمل کی مسدودگی کی علامت ہے۔ اور اگر ایسے خط دونوں طرف ہی پھیلے ہوں۔ یعنی شکر اور چندر دونوں طرف تو قسمت عجیب رنگ و تلاطم کبھی امیر کبھی دریا تھائیں مارے گا۔ کبھی غریبی کی ریت کی چمک بھی نہ ہوگی۔

۱۲

۱۳۔ سورج کی شاندار ریکھا ✳ مبارک نشان ہے۔ جو والدین کے ذریعہ معاش سرکاری دربار (۱) ہر کرتا ہے۔ شکر کی طرف کا نشان استری جھگڑے میں اور نرم اثر مگر چندر کی طرف نیک اثر۔ ایسا آدمی (چہار شاخہ ✳) لمبی عمر والا ہوگا۔

۱۳

۱۴ ۔ منگل نیچ ۔ جنگی خون اور شاہی
... (illegible) شاہانہ پرورش) اور خود اُسی ذریعہ
... (illegible) شاہانہ حیثیت والا ہوگا جیسے متعلقہ
... (illegible) حکومت کرنے کا موقعہ اور دھن جمع
... (illegible) وقت بہت ملے گا ۔ اس نشان کے
... (illegible) کی طرف یا چندر کی طرف ہونے کا
... (illegible) اثر نہ ہوگا ۔ ہر حالت میں جنگل میں
منگل ہوگا ۔

۱۵ ۔ شکر و منگل بد ۸ ایسے شخص کی پیدائش میں کچھ راز ہوگا ۔ جس کا ظاہر کرنا مشکل ہوگا ۔ (یہ نشان دراصل شکر ۔۔۔ ۸ منگل کا مشترکہ ہے ۔)

۱۶ ۔ منگل بد ۸ دو شاخی ۔ پیدائش کے وقت والدین کی مالی حالت کمزور ہوگی ۔

جتنے سال کی حد بندی پر دونوں ... (illegible) ہوں ۔ اس سال میں صورت ... (illegible) بہتری کی طرف ہو ۔

۱۷ - بدھ ○ وہی اثر جو △ مثلث کا تھا -

۱۸ - سینچر + صرف درمیان میں اور شکر کی طرف مبارک چندر کی طرف خراب -

۱۹ - راہو ▦ صرف درمیانی حد پہ مبارک ہے - خرچ ہمیشہ قبیلہ کی بہتری میں ہوگا - ایسے شخصوں کو اپنے ذاتی خون سے اتفاق رکھنے میں (حقیقی بھائی بہن) برکت ہوگی - دماغی قوتوں میں حرکت عام ہوگی -

۲۰ - کیتو ⊞ درمیان اور شکر کی طرف مبارک - دولت پر دولت آوے گی - چندر کی طرف [illegible] جاگ میں نہایت منحوس ماموں کی طرف بھی اثر بد ہوگا - عام سفر درپیش رہیگا - بھائیوں سے دور

پردیس میں زیادہ رہے مگر اپنے لئے مبارک۔

۲۱

۲۱۔ مچھ ریکھا۔ نہائیت مبارک۔ مقتضی حال سینچر کے برج میں ہوا ہے۔ بھاری قبیلہ۔

۲۲

۲۲۔ کاغ ریکھا۔ وہی اثر جو منگل بد ۸ کا ہے۔

۲۳

۲۳۔ چہار شاخہ خط عمر لمبی ہووے۔

۲۴۔ قسمت ریکھا کے آخیر پر نشانات مذکورہ بالا کا وہی اثر ہوگا۔ جو پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ مگر عمر کے آخیری حصہ میں اثر دیں گے۔

۲۸۔ ۵ (دونو ابروؤں کے درمیان پیشانی پر جہاں تک لگاتے ہیں۔) (منگل بد) یا کیتو ۷ ہو تو حکمران آسودہ حال ہوگا۔

قسمت ریکھا کی شاخیں

۲۶

۲۶ - برہسپت سے یا برہسپت کو۔ نہائیت مبارک ہوگی۔ اس شاخ کا نام عزت ریکھا بھی رکھا گیا ہے۔ جو دنیاوی عزت اور مان کا نیک سرور ہوگی۔ اور برہسپت کا پورا اثر دیگی۔

۲۷ - سنیچر کو شاخ جب بنیاد پر مچھر ریکھا ہو۔ نہائیت اُتم پھل ہوگا۔ جائداد مالا یا صاحب ملک الملاک یا بہت بھاری جائداد والا ہوگا۔

۲۷

۲۸

۲۸ - بدھ کو جب بنیاد پر مچھر ریکھا ہو۔ تو زانی عیاش ہوگا۔

دیگر حالتیں زبان کا چکا وغیرہ عام ہوگا۔

۲۹ - سورج سے یا سورج کو۔
راج دربار سے نیک تعلق ترقی اور بہتری
مگر قسمت کا اختیار کسی دوسرے کے ہاتھ
میں ہوگا۔

۳۰ - بدھ کو یا بدھ سے۔
اچانک شاہ اچانک گدا۔

۳۱ - منگل نیک کو یا بدھ۔
مددِ مردان، مددِ خدا۔

۳۲ - منگل بد سے یا منگل بد کو۔
مخالفت مرداں۔ رنج و تکلیف رشتہ داروں کی
موتیں، و ماتم۔

۳۴ - شکر سے - عورتوں کی مدد اور تعلقات -

۳۴ - چندر سے - سفر درپیش رہے -

۳۵ - ایک شاخ چندر سے دوسری شکر سے - قسمت کا عجیب رنگ ہوگا - کبھی شاہ کبھی ملنگ - کبھی خوشحال، کبھی تنگ - ہوگا -

قسمت ریکھا کے ساتھ دوڑنے والی شاخیں دنیاوی مدد کا رستہ بتاتی ہیں -

۳۶ - الپ آیو والا - مویشیوں کے سکھ سے محروم ہوگا -

۳۷ - چندر سے ر خط - والدین کی جائداد، کاشت کی زمین - غیبی مدد - اور باہر کی آمدن سے مراد ہوگی -

۳۸ - سیدھے خط - چکر - منکھ - صدف - وغیرہ سب سے مقبل مال آگے درج ہوا ہے -

۳۹ - عزت - ریکھا - دنیاوی مان عزت دیتی -

۴۰ - ہتھیلی کے درمیان خانہ نمبر ۱۱ کے قریب قسمت ریکھا کے ساتھ ہی دوسرا خط (۱) کو جو قسمت ریکھا کے ساتھ ساتھ چل رہا ہو - اپنا بھائی ظاہر کرتا ہے - اور اس کے ساتھ ملے گا - اور قسمت جگا دیگا +

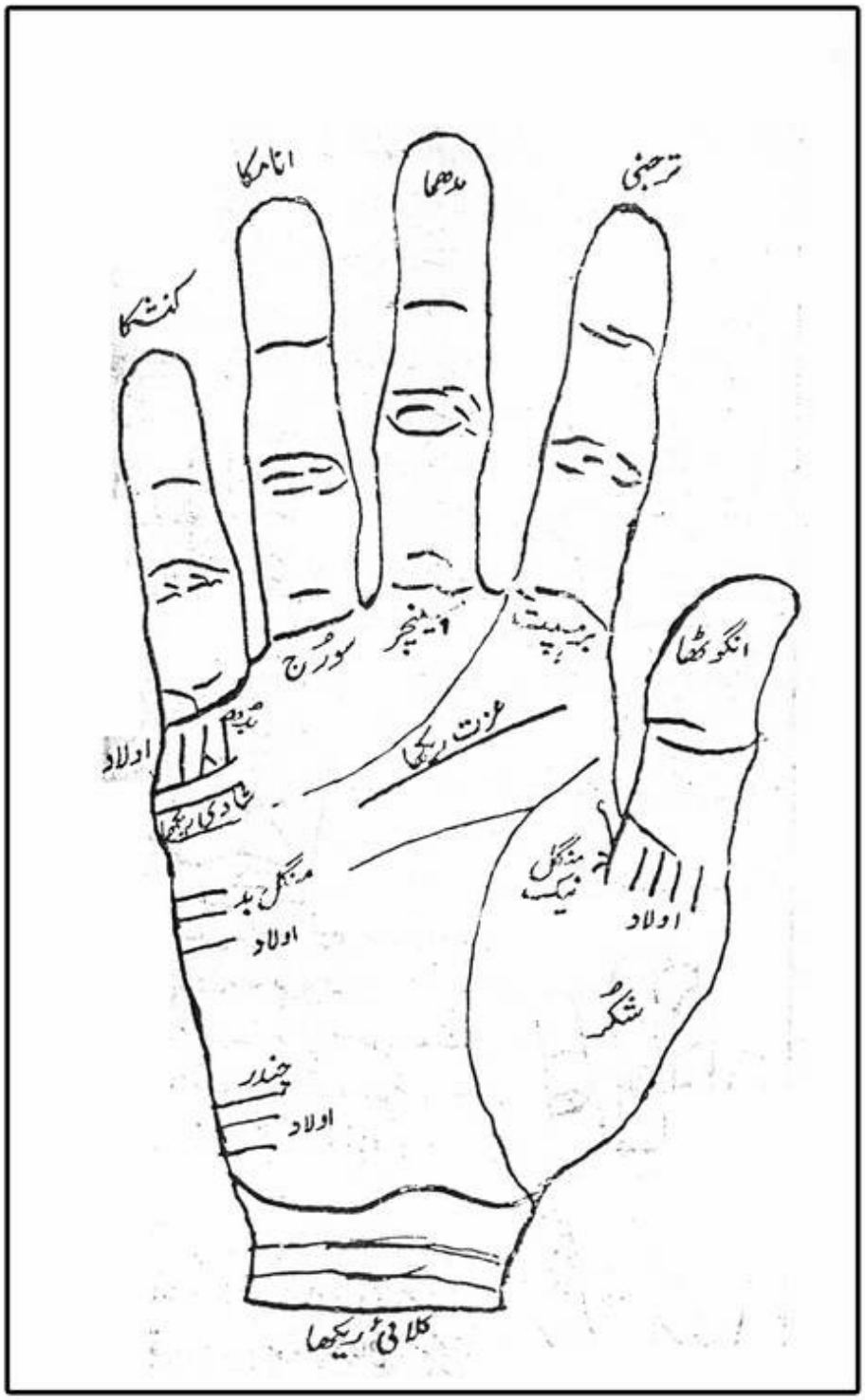
ترجنی
مدھما
انامکا
کنشکا
انگوٹھا
مریپیت
منیبجر
سورج
عزت ریکھا
اولاد
شادی ریکھا
منگل بد
اولاد
منگل نیک
اولاد
شکر
چندر
اولاد
کلائی ریکھا

فرمان نمبر ۱۲۳

برہسپت کے خط۔ اولاد ریکھا

۱۔ برہسپت کے سعید خط بدھ کے برج پر شادی ریکھا سے کچھ اوپر اولاد کی کل تعداد ظاہر کرتے ہیں۔ یہی خط داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ میں مرد کے تعلق سے اولاد اور بائیں انگوٹھے کی جڑ میں عورت کی اولاد منگل بد کے برج کے کنارہ دار گنوار اولاد۔ اور چندر سے کے برج کے کنارہ عمر والی اولاد ظاہر کرتے ہیں۔

۲۔ شادی ریکھا کے اوپر نہایت باریک باریک سعید خط برج کے اردو شاخی لکیریں لڑکیاں۔ بہو اصول زیادہ اولاد دیکھنے کیلئے ہر برج پر ہوگا۔ صاف و مدرسات اور صحیح خط قایم اولاد اور مدھم اور رکے ہوئے خط مرجانے والی اولاد ظاہر کرتے ہیں۔

۳۔ کلائی کی ریکھا اگر ہتھیلی کے اندر گھس آوے اور اندرونی شرافت ریکھا کی مانند شکل ہوئے۔ یا عورت کی پنڈلیاں موٹی ہوں۔ تو اولاد کم ہونے یا نہ ہونے یا دیر بعد ہونے یا دیگر رکاوٹ اولاد یا اولاد کے مرجانے کا احتمال یا اندیشہ اور شک

ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی (یعنی کلائی کی ریکھا کا ہتھیلی میں گھس آنا) اگر شکر کا برج بھی بہت بڑا ہو ویسے۔ تو لاولدی (اولاد نہ ہونے یا نہ رہنے) کی پوری نشانی ہے۔

۴۔ صاحب اولاد۔ پاؤں کی انگلیاں اگر بالترتیب ایک سے دوسری بڑی ہوتی جائے۔ تو صاحب اولاد یا زیادہ اولاد والا ہوگا۔

۵۔ عورت کے پاؤں میں (دونو پاؤں اکٹھے) جس قدر چکر یا پدم صاف گہرے پب یا پاؤں کی ہتھیلی پر ہوں۔ اسی قدر لڑکے ہونگے۔

۶۔ جس قدر چکر یا پدم نرم و باریک لکیر کے ہوں۔ اسی قدر لڑکیاں ہی ہوں گی۔

۷۔ عورت کی پشت پلے (پاؤں کی پیٹھ) اگر بہت ہی کلاں ہو۔ تو لاولد یا بانجھ ہوگی۔

۸۔ اولاد کا وقت۔ متعلقہ گرہوں دا پنج پھل دینے والے گرہوں کے اثر کا وقت اولاد ہونے کا وقت ہوگا۔ نیچ گرہ و اولاد کے خلاف ریکھا کا اثر ضرور دیکھنا پڑے گا۔

۹۔ اولاد کا سکھ۔ معاون عمر (جس کا ذکر عمر ریکھا کے ساتھ سینچر کے برج میں ہے) اگر صحیح اور درست ہو تو اولاد کا سکھ یقینی ہو۔

۱۰۔ عورت کے شکم (پیٹ) اور سینہ (چھاتی) پر بال ہوں۔ تو وہ اپنے لڑکے کا سکھ (پہلی اولاد لڑکا) ضرور بھوگے گی۔ اور اگر ان بالوں میں بھونری (چکر گول دائرہ سا) ہو۔ تو پہلی اولاد لڑکا ہی ہوگا۔

۱۱۔ مرد کے دائیں پاؤں کا انگوٹھا اگر چھوٹا اور اسی پاؤں کی ترجنی انگلی بڑی ہو۔ تو وہ شخص اپنے پہلے لڑکے کا سکھ نہ بھوگے گا۔ یہ مطلب نہیں۔ کہ پہلا لڑکا مر ہی جاوے گا۔ صرف باہمی سکھ دکھ دینے کا مطلب ہے۔ اور اگر انگوٹھا و ترجنی یا کنشکا و انامکا برابر ہوں۔ تو بھی اولاد کا سکھ شکی ہوگا۔

نوٹ۔ گرہست ریکھا اگر گہری، سالم، خمدار اور شکر کے برج میں انگوٹھے

کی طرف جھکی ہو۔ تو وہ شخص بڑا ہی عیالدار۔ دولت مند۔ صاحب عزت اور آسودہ حال ہوگا۔ دنیا۔ استری اور اولاد کا سکھ بھوگے گا اور اگر گرہست رکھا اوپر کی طرف دل ریکھا کو کاٹ کر مدھما تک چلی جاوے۔ تو اپنی اولاد کے علاوہ اولاد کی اولاد یا پوتے۔ پڑپوتے۔ والا ہوگا۔ اور بڑا ہی قبیلہ والا (اپنے خم و تخم سے پیدا شدہ) اور سکھی ہوگا۔

۴۔ بہت بڑا برہسپت اور نرم ہاتھ کا برہسپت شکر کا کام دیتا ہے۔ مگر بہت بڑا شکر اولاد سے محروم رکھتا ہے۔

فرمان نمبر ۱۲

اونچ برہسپت خانہ نمبر ۲ کا ہوتا ہے جس میں برہسپت کا بہت جم پل ہوگا

برج برہسپت کا اثر خانہ نمبر ۲

۱۔ برہسپت کو گورو مانا ہے۔ اس کا اثر دنیاوی رشتہ داروں سے نیکی تعلق دھن دولت کی آمد و ذخیرے۔ اولاد خوبصورت اور اولاد کا سکھ۔ والد کا سکھ خاصکر والدہ کو۔ عمر میں لابھ یا آمدن۔ دنیاوی عزت۔ دھرم میں اصلاح۔ روحانی وثابت قدمی۔ عام برتاؤ میں خوش طبعی اور خندہ پیشانی۔ عورت کو سکھ اور عورت کا سکھ۔ والد کا آرام۔ غرضیکہ زمانہ کی ہوا کا پورا نیک اثر۔ روحانی امور کی طرف لوک پرلوک کا مالک اور سکھ لینے والا ہو۔ نہ آنکھ کی ہوشیاری سے دھن کمانا پڑے۔ نہ خود ہاتھ سے کمائی کرنی پڑے۔ خود بخود لکشمی پاؤں پکڑتی پھرے۔

۲۔ دل ریکھا کے درست ہوتے ہوئے شکر کا برا اثر نہ ہوگا۔

۳۔ نیچ برہسپت شکر کے تعلق سے (یعنی پرائی عورت۔ معشوقہ فاحشہ وغیرہ) اولاد کا سکھ۔ اس کو پتہ نہ ہوگا۔ (مانتا پر خود اس کا کوئی

نہ ہوگا ۔ بھائیوں سے رنجیدگی ۔ متعلقہ دنیا سے ملال اور دشمنی دھرم سے
عدم الفت ۔ آدمن میں سونے سے ہٹتی چلے گی ۔ اور ہوا کی طرح آئی ہوئی لکشمی
ہوا ہو جائیگی ۔ پاؤں کی مٹی (شنکر) سر چڑھ جائے گی ۔ یا سر میں خاک یا سر
پر خاک پڑ جائے گی ۔ ایسا آدمی کوئی فقیر صاحب کمال نہ ہوگا ۔ بلکہ فقیر درجہ
سوئم ہوگا ۔ (تیجی پیچھا مڑ مڑ دیکھدی ۔ یعنی ۔

i ۔ اک فقیری لیکھ دی (قسمت کی)

ii ۔ دوجی ہو دے بھیس دی ۔

iii ۔ تیجی پیچھا مڑ مڑ دیکھدی ۔

ہر سانس میں (ہر مصیبت ہوا میں) یہی ہوگا کہ آتا ہے یا مجھ کو گذرا ہوا زمانہ
مگر اب تیسری فقیری کیا کرے ۔ نمبر ۳ متعلقہ راشی بن گیا ۔ جس کے گھر کا مالک
بدھ ہے ۔ شنکر کی زمین اب بدھ کے سہارے گول (بدھ کا نشان ○) ہو گئی ۔
جو پیچھے تھے ۔ وہ آگے ہوئے ۔ ایک دشمن شنکر سے چھوٹا ۔ تو دوسرا بدھ
آ نصیب ہوا ہے ۔

۴ ۔ بدھ کے تعلق سے گویائی کم ہوئی ۔ بولنے میں بھی شرم آنے لگی ۔
ماتا پتا کا سکھ نہ دیکھ سکی ۔ خود یتیم ہوا ۔ اور اپنی قسمت کی بجائے سب کی
قسمت دیکھنے لگا ۔ ایک کا تو صفر ہوا ۔ - - - - - - - - - ۱۰

خانہ نمبر ۱۰ سنیچر کا امیدوار ہوا ۔ (اور نیچ سنیچر بہ مصیبت کا پھل دیتا ہے ۔ دو یا
بھائیوں دشمن ہوا گویا ہی ہوگا ۔

جن کو بخشش کرتا تھا ۔ سنیچر کے وقت ان سے مانگنا پڑیگا ۔ جن کو دان
دیتا تھا ۔ اور سورج کے گانے کو بھی دیکھتا تھا ۔ (سورج گرہن کے دن دان
ان سے اب دھان (روٹی) کا آزادہ مہاوں کی بھی تیجا ان) لینا پڑے گا ۔ اپنے
باپ کو جو خوشی سے باپ نہ کہتا تھا ۔ اب ہر ایک کو تو ہی میرا مائی باپ ہے
کہتا پھر اگیا ۔ گویا بہ مصیبت کی ہوا بدلی ۔ تو زمانہ کی ہوا مددگار نہ رہی ۔ بہ مصیبت
تنگ ہوئے ہوا ۔ تو نہ بس (اپنا آپ) قابو رہا ۔ اور نہ ہمت رعزت بچائی گئی ۔

فرمان نمبر ۱۲۵

برہسپت کے سیدھے ۱۱۱۱ خط انگلیوں کی پوریوں پر آرام یا مفت اور حرام کی روزی سے مراد ہوگی۔ یعنی اوّل تو سخت کام کا واسطہ ہی نہ ہووے۔ اگر ہو بھی جاوے۔ تو کرے کرائے کچھ نہ۔ مفت میں اپنے پیٹ کا پالن کر لیوے۔ مگر ہتھیلی پر یہ خط واقع ہوں تو صرف ایک ہی برج پر

نمبر شمار	اثر سیدھے خط - ۱۱۱۱	تعداد خط
۱	فیاض و سخی ہوگا۔	۱
۲	نیکی کے کام بہت کرے۔ غریبوں کا خدمتگار۔	۲
۱۲	عقل مند۔ ہنر اور پیشہ سے ایسا نفع نہ ہو۔	۳
۴	اُتم چاند کے اثر کا پورا فائدہ ہو۔	۴
۵	حاکم یا سردار ہو۔	۵
۶	جوانی میں خوب آرام ہووے۔	۶
۷	آنکھ کی ہوشیاری زیادہ ہو۔ بہادر ہو۔	۷ یا زیادہ
۸	زندگی خانہ پوری کا نام ہو۔	

فرمان نمبر ۱۲۴

برہسپت کے نشان

چکر کا اثر

انگلی کی پوری (ناخن والا حصہ) پر پورا اثر دے گا۔ ہتھیلی پر (دائیں ہاتھ کی) مدھم پھل۔ اور بائیں ہاتھ پر (ہتھیلی پر) خراب پھل ہوگا۔

خانہ نمبر انگلی کا	اثر چکر
۱	راجہ یا حاکم ہووے۔
۲	مہر مند ہووے۔
۳ بدھ	برہم گیانی ہووے۔
۷	مفلس اور نروھن ہووے۔
۵	خوشحال ہووے۔
۶	عیاش ہووے۔
۳	دلاور۔ بہادر ہو۔
۸	ہمیشہ بیمار رہے۔
۱۱	دولت مند ہووے۔
۱۰	خوش گذران ہووے۔
۸	منحوس اور کم عمر ہو۔
۱۲	نیک طالع۔ لمبی عمر۔ خوش گذران

پانچ سے زیادہ انگلی والے کے ہاتھ پر دس سے زیادہ ہو سکتے ہیں۔ ہاتھ پر مینیے تو ہتھیلی پر بھی ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار چکر
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲

فرمان نمبر ۱۲۷

سنکھ ہتھیلی اور انگلیوں پر وہی شہ ہوگا ۔ جو چکر کے حال میں ذکر ہے ۔

خانہ نمبر انگلی کا	اثر سنکھ	تعداد سنکھ
۱	ہمیشہ آرام پاوے	۱
۸	دلدری مفلس ہو ۔	۲
۹ بدھ	برہم گیانی ہو ۔	۳
۴	تعلیم والا ہو ۔	۴
۷	تپسوی مگر مفلس ہو ۔	۵
۱۲	بڑا ہی امیر ہو ۔	۶ سے زیادہ ۔

فرمان نمبر ۱۲۸

صدف

ہتھیلی اور انگلی کا وہی درجہ اثر ہوگا جو چکر سنکھ میں پہلے ذکر ہے ۔

خانہ نمبر انگلی کا	اثر صدف	تعداد صدف
۱	مفلس ہو ۔	۱
۲	عالم ہو ۔	۲
۳	دولت مند ہو ۔	۳
۴	مشہور زمانہ ہوئے ۔	۴
۵	بڑی عزت و آبرو پاوے ۔	۵
	ایضاً	۶ سے زیادہ

فرمان نمبر ۱۲۹

صدف کا ہتھیلی پر اثر

اگر سورج کے برج پر بدھ کی طرف کو واقع ہو۔ اور انامکا کی جڑ سے پیوستہ ہووے۔ تو سورج کے نیک اثر میں خرابی ہوگی۔ یعنی عدالت میں جانے والے مقدمات دیوانی اور حاکم وقت سے عداوت ہوگی مگر فیصلہ حق میں ہوگا۔ جس قدر یہ نشان یا دیگر نشان۔ چکر۔ سنکھ۔ بدھ کی طرف ہوتے ہوئے دل ریکھا کے نزدیک ہوتے جاویں۔ نیک اثر بڑھے گا۔ انامکا کی جڑ کنیا راشی بدھ کا گھر ہے۔ جو برہسپت کا دشمن ہے۔ دل ریکھا چندر کی ریکھا ہے۔

جو برہسپت کا دوست ہے اور یہ نشان برہسپت کے ہیں۔ مقام سورج کا ہے۔

جو برہسپت کا دوست ہے۔ اس لئے دور کی و نزدیکی مقامات ضرور نیک بد اثر کا درجہ اثر میں فرق دے گی۔

اگر صدف کی بجائے سنکھ واقع ہووے۔ تو کرم دھرم باعث تنازعہ ہوگا۔ اگر چکر ہو تو دیگر سرکاری تعلقات بنائے جھگڑے ہونگے۔ اگر سورج کا ستارہ ہی خود واقع ہووے۔ تو سب سے زبردست ہوگا۔ مگر وہ بھی تنازعہ پیدا کرے گا۔ مگر اپنے سے بہت ہی بڑوں کے ساتھ۔ فیصلہ کے لئے صدف۔ سنکھ۔ چکر۔ ستارہ درجہ بدرجہ اوپر کو

بردست ہونگے۔ یعنی صدف والا ستارہ والے
کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔ یا ستارہ والا غالب ہوگا
کان کی طرح دائرہ میں دائرہ صدف ہوگا۔
(صدف) گول دائرہ میں گول جدا دائرہ چکر
ہوگا (چکر) ایک ہی لکیر سے دائرہ میں
دائرہ سنکھ ہوگا۔ (سنکھ) نہایت باریک
گول دائرہ میں دائرہ ستارہ کی مانند نشان
ستارہ سورج ہوگا۔

چکر۔ سنکھ۔ صدف اور ستارہ سورج

اگر سورج کے برج پر بدھ کی طرف کی بجائے سنیچر کی طرف واقع ہوں تو اب
سنیچر کا ساتھ ہوگا۔ جو چندر (دل ریکھا) اور سورج کے برج دونوں کا ہی دشمن
ہے۔ اس لئے اب فیصلہ حق میں ہونے کی تسلی نہ ہوگی۔ باقی اثر وہی ہوگا۔ جو
پہلے ذکر کیا ہے۔

فرمان نمبر ۱۳۰

برہسپت کا اصل نشان 4 اندریہ ہے۔
جو سب سے اتم ہے۔ اور اکیلے برہسپت کے
اختر کا ہے۔

برہسپت راشی دھن ۹ عمر ۷۵ سال
۱۲ مین عمر ۹۰ یہ راہو کا بھی گھر ہے۔ مگر اوچ
برہسپت راشی نمبر ۴ کرک راشی چندر کا
گھر ہے۔

فرمان نمبر ۱۳۱ اور ۱۳۲

برہسپت کے نشان کا اثر

خانہ نمبر

۱ سورج کے برج پر — دونوں گرہوں کا دوستانہ اپنا اپنا اور جدا جدا اور اتم پھل ہوگا۔

۱ کنڈلی میں برہسپت کا اثر۔

میکھ راشی مینڈھا گھر کا مالک منگل ہرن ہے جو برہسپت کا دوست ہے۔ سورج (رتھ) اوچ کرتا ہے جو برہسپت کا دوست ہے سنیچر مگر مچھ نیچ کرتا ہے۔ جو خود برہسپت کا دوست ہے۔ اس لئے چاروں گرہوں کا (منگل ہرن۔ سورج رتھ۔ سنیچر مگر مچھ اور برہسپت شیر) اور میکھ یا مینڈھا کا اثر دوستانہ۔ اتم اور اوچ ہوگا۔ دشمن گو زیادہ ہونگے۔ مگر زیر ہونگے۔ راج دربار۔ دھن دولت۔ لڑائی جھگڑا۔ مقدمہ جائداد مکان وغیرہ میں سب طرف اتم ہوگا۔ اولاد ۸ برس ہوتی رہے۔ عمر ۷۰ سال ہوگی۔ سورج کا رتھ ہرن بشیر جیتا پلا ہیگا۔ اور سنیچر کی آنکھ نگرانی کرے گی۔ دوستانہ ڈھنگ پر یا کالا سانپ بھی سر پر سایہ کرنے والا شیش ناگ ہوگا۔ علم والا۔ طبیعت میں غصہ ہوگا۔ مگر صاف دل چالاکی کو فوراً سمجھنے والا اور روکنے والا ہوگا۔ نظر بینائی ہمیشہ عمدہ جسم تندرست ہوگا۔ پتا کا ساتھ اولاد کا سکھ ہوگا۔ عزیزوں سے محبت کرنے والا اور سکھ پانے والا ہوگا۔ ہر حالت میں لال جمع پیلا۔ پکا پیلا ہوگا۔ یعنی برہسپت کا نیک اثر ایسا پکا ہوگا۔ جو اتر یگا نہیں باقی گرہوں کا عرصہ میعاد۔ باہمی تعلق۔ اثر جدا جدا یا مشترکہ دوستی دشمنی وغیرہ جدی جدی جگہ درج ہے۔

۲ برہسپت کے اپنے برج پر۔ مفصل جدا درج ہے۔

۲ برکھ راشی بیل۔ گھر کا مالک شکر ہے۔ سفید جھنڈا لئے۔ جو برہسپت کا دشمن ہے۔ مگر زمانہ کی ہوا یا برہسپت دشمنی اس سے نہیں کرتا

فرمان (۱۳۱) سورج کے برج پر برہسپت کے نشان کا اثر

برکھا یا برہسپت کے برج پر برہسپت کے نشان

بہت بڑا برہسپت ہو۔ تو شکر کا ہی پھل دیتا ہے۔ یہ برہسپت کا اصل مقام ہے۔ چندر اوچ کرتا ہے۔ جو برہسپت کا دوست ہے۔ اس راشی کو نیچ کرنے والا کوئی گرہ نہیں (برہسپت کو اسی لئے گورو یا سب کا استاد مانا ہے۔ اور ساتھ ہی سب گرہوں سے درجہ اول یا اثر کرنے کی چال میں نمبر (۱) پر مانا ہے) برہسپت کے تمام نشانوں کا پورا پورا اتم پھل ہوگا۔ ہر کام میں ہوشیار اور نیک اثر ہوگا۔ ۷۲ برس راج دربار سے نیک تعلق ہوگا۔ اور ہر طرف لسبت کا (شیر۔ زرد رنگ۔ یا سفید دہی رنگ، مٹیالا) شیرانہ* پھل ہوگا۔ زمانہ کی کل ہوا مدد دیگی۔

* (شیرانہ: میٹھا دودھ کا۔ شیرانہ: شیر جیسا بہادرانہ۔

۲ منگل بدھ نیک کے برج پر۔ دونو گرہوں کا دوستانہ مشترکہ اور اتم ہوگا۔ جنگ، وجدل میں بہادر مگر دوسروں کا مال چھیننے والا ہو۔

۳ متھن راشی یا برہسپت کا اثر۔ دار منگل ۲ کرم

متھن راشی۔ ۔ ۔ ۔ جوڑا۔ گھر کا۔ ۔ ۔ ۔ بدھ منیڈھا۔ جو برہسپت شیر یا منگل کی ہوا کا دشمن ہے۔ راہو۔ ہاتھی اوچ کرتا ہے۔ جو برہسپت (شیر) کی برابری کا ہے۔ کیتو سورج نیچ کرتا ہے۔ جو برہسپت کا مساوی ہے۔ اثر کے لئے یہ گھر منگل کا ہے۔ جس کی علامت میں راہو چپ رہتا ہے جبکہ برج منگل نیک ☐ کا ہووے۔ جو منگل نیک برہسپت کا دوست ہے) اور بھائی بند۔ حقیقی۔ سسرال نظر اور اولاد۔ بکرم اور اولاد کی عمر سے متعلقہ ہوگا۔ لہذا بدھ کی دشمنی جو منگل اور کیتو کا دوست ہے۔ صرف اولاد ماموں سے متعلقہ ہوگی۔ مگر خود وہ شخص صاحب علم یا قوت والا ہوگا۔ ۷۰ سال عزیزوں سے محبت ہوگی۔ اور آرام پائے گا۔ راج دربار سے گذران کریگا۔ اور نیک نام ہوگا۔ برہسپت اور بدھ میں فرق یا دشمنی نیلا رنگ (ہرے اور نیلے میں) ہے۔ جو راہو ہے۔ اور اوچ کرتا ہے۔

منگل بدھ کا برج ایسا نیک اثر نہ دیگا۔ مگر جنگ وجدل میں بہادر ہوگا۔ مگر دوسروں کا مال چھیننے والا ہوگا۔ کم نصیب۔ جھگڑالو۔ ہر دم گلہ جھگڑے

میں یا جھگڑا اگلے لگا رہیگا۔ شریر مگر بزدل ہوگا۔ ۳۱ سال بیماری کا تعلق ہو۔

---

۴ چندر کے برج پر۔ باہم دوستانہ مشترکہ اور اُتم پھل ہوگا۔ راج دربار سے فائدہ۔ زر و مال کی ترقی۔ ہر طرح کی شانتی ہووے۔
"شیر سیدھا تیرتا ہے۔ وقت رفتن آب میں" شیر پانی کے دریا میں سیدھا ہی تیرے گا۔
برہسپت کا اثر:۔ کرک راشی کیکڑا۔ گھر کا مالک چندر سفید گھوڑا ہے۔ جو برہسپت کا دوست ہے۔ منگل ہرن نیچ کرتا ہے۔ اور وہ بھی برہسپت کا دوست ہے۔ برہسپت خود اسے اوچ کرتا ہے۔ اس لئے برہسپت کا نیک اثر ہوگا۔ چوتھے گھر کے پھل کا پورا تم ہوگا۔ راج دربار سے فائدہ۔ زر و مال کی ترقی۔ مکان عالیشان ۲۴ سال تعلیم و علم کی برکت غرضیکہ ہر طرح کی شانتی ہو گی۔

---

۵ سنگھ راشی شیر نر۔ گھر کا مالک سورج رتھ ہے۔ اس راشی کو کوئی گرہ اوچ یا نیچ نہیں کر سکتا۔ اب برہسپت کا شیر اپنے شیر کے گھر میں ہے برہسپت کے اولاد سے متعلقہ نشان اپنا پورا اثر نیک دیں گے۔ اولاد کی طرف سے صاحب زر و جائداد ہوگا۔ ورنہ ماموں کو ۷ سال تکلیف ہوگا

---

۶ کنیا راشی لڑکی۔ گھر کا مالک بدھ مینڈھا ہے۔ اور جس میں کنیا سورج کا نواس ہے۔ کیتو برہسپت کے سادی مگر بدھ جو کیتو کے سا کا ہے۔ برہسپت کا دشمن ہے۔ مگر برہسپت بدھ کا دشمن نہیں اور بدھ کے برابر کا ہے۔ راہو (ہاتھی) اور بدھ اوچ کرتے ہیں۔ دونو برہسپت کے سادی ہیں۔ کیتو اور شکر نیچ کرتے ہیں جس میں تو برہسپت کا دشمن ہے۔ مگر کیتو برابر کا۔ اس طرح سے بدھ اور

راشی یا کیتو

دونو ہی برہسپت کے دشمن ہوئے ۔ بدھ گھر کا مالک اور امی راشی کو اونچ کرتا ہے ۔ اس لئے وہ اپنے گھر کی حفاظت کے لئے اس گھر کی بربادی نہ کریگا ۔ یعنی حاسدوں کی طرف سب خوشحال ہونگے ۔ مگر خود اپنے لئے ۔ ہم برہس دشمن ہونگے ۔ برہسپت کسی سے دشمنی نہیں کرتا ۔ سانس یا برہسپت کی ہوا بیشک (کیتو طوفانی ہوا اور شکر مٹی ملی ہوئی) کیسی بھی ہووے ۔ ہر انسان کو مدد دیگی ۔ اس لئے وہ شخص سخی ضرور ہوگا ۔ اور اپنے پاس دولت جمع نہ رکھے گا ۔

۷ شکر کے برج پر ۔ دونو گرہ برابر طاقت کے ہیں ۔ برہسپت تو کچھ نہیں کہتا ۔ مگر شکر برہسپت سے دشمنی کرتا ہے ۔ اس لئے شکر کا پھل اپنا تو اچھا ہوگا ۔ مگر برہسپت کا شکر کے زہر سے ہلکا اور دشمنانہ ہوگا دنیاوی و غیبی مدد تو ضرور ہوگی ۔ سفر سے زندگی عمدہ ہوگی ۔ مگر مالد ۔ اولاد کا سکھ ہلکا بھائیوں سے بے آرامی ہوگی ۔

۷ تلا راشی ترازو نے دو پلڑوں میں شکر بیل اور بدھ میندھا یکساں تل رہے ہیں ۔ جو دونو برہسپت کے دشمن ہیں ۔ مگر برہسپت دونو میں سے کسی کا بھی دشمن نہیں ہے ۔ سنیچر مگر مچھ یا مچھلی اونچ کرتا ہے ۔ جو برہسپت کے برابر کا ہے ۔ لیکن سورج نیچ کرتا ہے ۔ جو برہسپت کا دوست ہے ۔ اس طرح سے سورج کی حاضری میں شکر اور برہسپت کا در اصل دشمن بدھ دونو ہی چپ رہیں گے ۔ اولاد خوبصورت اور سکھ لینے والی ہوگی ۔ مگر سکھ دینے والی نہ ہوگی ۔ غرضیکہ اولاد بھائی بند والد وغیرہ اور عورت کے سکھ سے محروم ہوگا ۔ وہ سب تو سکھ لیں گے ۔ مگر سکھ دیں گے نہیں ۔

تلا راشی پر شکر کے برج پر برہسپت کا اثر

بدھ کے برج پر ۔ اگر برہسپت ریکھا ۱۱۱ شادی ریکھا کو کاٹے ۔ تو اولاد برباد ۔ اور اگر بدھ پر سورج کے برج کی طرف برہسپت کا نشان ۱۱۱ ہو تو علم جوتش اور دنیاوی تجربہ کار ہوگا ۔ شکر عیاشی کی طرف تو لے جائیگا ۔ ۴ سال خوب عیش کرے گا ۔ مگر پرہیزگار رہوگا ۔

۸ بدھ کے برج پر۔ دونو کا اپنا اپنا اور دشمنانہ ہوگا۔ سیدھے خط بدھ پر ہوں۔ تو اولاد کا ناش کریں۔

---

۹ بچھک راشی موت۔ بچھو۔ گھر کا مالک منگل ہے۔ جو برہسپت کا دوست ہے۔ اثر کے لئے سنیچر کا مقام ہے۔ جو برہسپت کے مساوی ہے۔ چندر نیچ کرتا ہے۔ اور برہسپت کا دوست ہے۔ اس راشی کو کوئی اوچ نیچ کرسکتا۔ موت سے بچے گا۔ دولت ہوگی۔ مگر کم دولت۔ بیماری کا ساتھ ضرور ہوگا۔ جب منگل بد کا تعلق ہو۔

---

۹ دھن راشی دھن راشی نیل گلائے۔ سر آدمی کا اور ٹانگیں چوپایہ کی۔ گھر کا مالک خود برہسپت۔ کیتو اوچ کرتا ہے۔ جو برہسپت کے برابر کا ہے۔ راہو نیچ کرتا ہے۔ جو برہسپت کا مساوی ہے۔ برہسپت کیتو پر بھی پرسپل ہوگا اکیلا راہو خلاف ہوگا۔ جو خرچہ زیادہ رکھے گا۔ مگر دولت و دھن خوب آویگا۔ خیالات قدرے دھرم کے خلاف ہونگے۔ والد کو بالہ سال (راہو کا لہ) تکلیف ہوگی۔

---

۱۰ سنیچر کے برج پر۔ دونو گرہ مساوی ہیں۔ اس لئے دونو کا اپنا اپنا مگر سنیچر کا خراب پھل۔ زر و جائداد والا ہوگا۔ مگر شہوت پرستی سے تنگ حال ہو جاوے۔

---

۱۰ مکر راشی مگر مچھ۔ خود سنیچر مالک ہے۔ جو برہسپت کے مساوی ہے۔ منگل جو برہسپت کا دوست ہے۔ اس کو اوچ کرتا ہے۔ اس گھر کو برہسپت خود نیچ کرتا ہے۔ مگر سنیچر بھی بلوان ہے۔ اس لئے بارہ سال تو دولت کا ساتھ ہوگا۔ وہ بھی سنیچر کی آنکھ سے بعد ازاں تنگ دست ہوگا۔ برہسپت کی دولت ساتھ نہ دے گی۔ اثر برا ہی ہوگا۔

شہوت پرستی سے ۔

کنبھ راشی ۔ پانی سے بھرا ہوا گھڑا ۔ گھر کا مالک سنیچر ہے ۔ جو برہسپت کا مساوی ہے ۔ اس راشی کو اونچ نیچ کوئی نہیں کر سکتا ۔ اثر کے لئے بھی برہسپت کا گھر ہے ۔ اس لئے صرف سنیچر اور برہسپت کا تعلق رہ گیا یعنی ۱۲ سال تو دولت کی آمد بعد ازاں بیماری ہمیشہ ۔ نکما یا خراب پھل ہی ہوگا ۔ شہوت پرستی سے ۔

مین راشی مچھلی ۔ گھر کا مالک برہسپت خود جس میں راہو کا نواس ہے ۔ اور وہ برہسپت کے برابر کا ہے ۔ شکر اور کیتو اونچ کرتے ہیں ۔ یعنی شکر اب دوستی کا پھل دے گا ۔ بدھ راہو نیچ کرتے ہیں ۔ بدھ شکر دوست ہیں ۔ بدھ راہو بھی دوست ہیں ۔ اس لئے اب دشمنی بھاؤ کم ہوگا ۔ برہسپت اب وزیر باتدبیر ہوگا ۔ شکر کا عرصہ ۲۵ سال دولت کا آرام دے گا ۔ مگر راہو ہمیشہ خرچہ کھڑا رکھے گا ۔ جو قبیلداری کے نیک کاموں میں صرف ہوگا ۔ مگر بچت نہ ہوگی ۔

فرمان نمبر ۱۳۲ A

برہسپت کا اثر

برہسپت کی کسی سے دشمنی نہیں ۔ مگر بدھ و شکر (شادی ریکھا بدھ اور بھائی ریکھا شکر پر) خود دشمنی کرتے ہیں ۔ اپنی ہی ذات کا اثر خراب کرتے ہیں ۔ یعنی برہسپت جب کسی بھی دوسرے برج پر چلا جائے ۔ یعنی برہسپت کے اپنے برج کے علاوہ کسی دوسرے برج پر برہسپت کے نشان پائے جائیں ۔ تو برہسپت اپنا نیک اثر اس برج کو جس میں کہ چلا گیا ہے ۔ دے گا ۔ مگر جب دشمن گرہ برہسپت کے برج پر ہو ۔ تو دشمنانہ پھل پیدا ہوگا ۔

مگر برہسپت اپنے کل عرصہ کا نصف ۸ سال پہلا ضرور نیک پھل دے گا۔ اکیلا شکر برہسپت پر برا اثر نہ دے گا۔ بلکہ گورو کی ساری عمر سیوا کریگا۔ آخیر عورت ہے شکر۔ مگر بدھ کا دائرہ یا سر ریکھا یا بدھ سے شادی ریکھا کو کاٹتی ہوئی اوپر دھن راشی کو خط ہمیشہ برا ہی اثر دیں گے۔

کنڈلی کے باقی خانوں میں دوسرے گرہوں کی نظر کا بھی حساب اثر رکھتا ہے۔

فرمان نمبر ۱۳۳

سورج

۱۔ جب آکاش یا خالی جگہ میں برہسپت (ہوا) کا اثر ہوا یا زمانہ کی ہوا میں انسان پھرنے لگا۔ اس میں حرکت کی طاقت پیدا ہوگئی۔ اب حرکت سے گرمی آگ یا دنیا میں سورج نکل آیا۔ جو نکلتے ہی سرخ رنگ دیکھا گیا۔ (سرخ رنگ منگل کا ہے۔) یہ نظارہ دن کے نام سے موسوم ہوا۔ سورج جس قدر اونچا ہوا۔ گرمی بڑھی۔ لالی گھٹی۔ اور ہوا نے سورج کا رخ کیا۔ گویا جدھر سورج ہوگا۔ زمانہ کی سب ہوا۔ اسی طرف کا رخ کرے گی۔ یا جس کا سورج بلند ہوگا۔ زمانہ کی مدد اس کے پاؤں ہی پکڑے گی۔ اور منگل کی لالی اسے ہی سرخ رو کر دے گی۔ سورج کے سامنے چندر (دل) بھی بھکاری ہو جائے گا۔ یا سورج سے روشنی لے گا۔ برہسپت گرہوں کا گورو یا پتا تھا۔ مگر سورج دنیا کا پتا اور روحانی مالک ہے۔ بدھ کی عقل کا گول دائرہ بھی سورج کا اپنا ہی آکار ہے۔ یعنی سورج نکلا۔ تو برہسپت منگل۔ چندر اور بدھ سب کے سب ایک ہو گئے۔ اور شکر۔ راہو اور سورج کا لڑکا سینچر کیتو کو ساتھ لئے بائیں طرف ہو بیٹھے۔ جو ہر ایک کے مٹرنے کا ہاتھ ہے۔ مگر مٹریگا کون۔ سورج جو اپنی گولائی کے چکر کے سبب ہمیشہ آگے کو ہی چلتا جا رہا معلوم ہوتا چلا آیا ہے۔ کسی نے اسے مڑتا نہیں دیکھا نہ اس نے اپنا راستہ بدلا۔ نہ پیچھے ہٹا۔ منگل دوست کی لالی جوں جوں

سورج اونچا ہوا سفیدی میں بدلتی گئی۔ اور دنیا کو روشن کرنے لگی۔ گویا منگل سورج اور دنیا کی زمین شکر کے درمیان خوب زور سے تن گیا۔ دنیا کا دل یا انسان کا دل چندرماں نے اپنی علیحدہ کھچڑی پکانی چھوڑ دی۔ اور اپنا گھوڑا (چندر کو گھوڑا بھی مانا ہے۔ اور سفید رنگ) سورج کے رتھ میں جوڑ دیا۔ (سورج کا رتھ مانا گیا ہے۔ اور خود سورج کے دل کے اندر بیٹھ گیا۔ یا انسان کا دل دنیا اور دنیا کا دل چندرماں سورج کے جسم میں جا بیٹھا۔ برہسپت کی ہوا یا راجہ اندر نے پرلوک سے اس لوک (دنیا) کا رُخ کیا۔ اور نکلتے ہی سورج (آگ گرمی) کے حکم کو پورا کرنے کے لئے زرد ہوائی شیر کو سنگھ راشی کے مالک سورج کے پرنام کرنے کو بھیجا۔ جو میکھ نمبر ایک کے منگل کو اونچ کر رہا ہے۔ اور منگل کی کرنیں بنا بنا کر شکر کی زمین کو خونی جھنڈے کے مالک سے میدان جنگ بنا رہا ہے۔ سنگھ کا سورج خود شیر ہے۔ منہ لال کرنے والا منگل اسے اور بھی اونچ در اونچ حالت میں دیکھ رہا ہے۔ شیر کے منہ کو میدان جنگ کے خون کی لالی کا رنگ نہیں چڑھتا۔ وہ لال ہونے کی بجائے اور بھی چمکتا چلا جا رہا ہے۔ منگل بھی نرگرہ ہے۔ میدان جنگ کے اصولوں کا چلانے والا ہے۔ مقابلہ پر شکر کی زمین سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھنے والی کانی عورت ہے۔ حملہ نہیں کرتا۔ کرنوں کو واپس لے جاتا ہے۔ اور سورج اور برہسپت کے شیروں کو کانی ابلہ نہایت غریب کی حقیقت بیان کرتا ہے۔ منگل عادل ہے۔ یا عدل کا مالک ہے۔ برہسپت ہوائی شیر رحیم یا رحم کا مجسّم دیوتا ہے۔ کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ سورج منصف ہے۔ جس میں رحم اور عدل دونو شامل ہیں۔ کیونکہ اس کے ظاہرا غصہ کے اندر نی وجود میں چندرماں کا شانتی والا دل بیٹھا ہوا نظارہ دیکھ رہا ہے۔ فیصلہ ہوتا ہے۔ کہ پاؤں پڑی نیچے لیٹی ایک ہی آنکھ کی مالک کانی عورت پر مردوں کا ہاتھ اٹھانا (منگل کا کام) اور حملہ کرنا شیروں اور بہادروں کا کام نہیں۔ چپ چاپ بیٹھا ہوا بدھ اپنی عقل کا دائرہ وسیع کرتا ہے۔ متھن راشی نمبر ۳ پیدا ہو جاتی ہے۔ یا میکھ نمبر ایک

کے منگل و سورج مل کر نا ہونے پر متھن میتھن ملاوٹ یا مرد عورت کا جوڑا یا مرد عورت کی ملاوٹ کی باہمی عقل یا کام دیو (روشنی) کی طاقت سا مل بیٹھتی ہے۔ بدھ شکر کو اپنے گھر میں ہی پالنا کرنے لگ جاتا ہے۔ دوسری طرف سینیچر جس نے زمین یا عورت کو دیکھنے کے لئے اپنی آنکھ ادھاری دی تھی۔ عورت کو سمجھاتا ہے۔ کہ میرے ہوتے ہوئے یہ سب آنکھ کی نظر کا صرف ایک معمولی کرشمہ ہے۔ سینیچر نے باپ سورج کے خلاف بھی عورت کو صلاح دی۔ عورت بھولی بھالی ہوتی ہے۔ اس کے فریب میں آگئی آنکھ سینیچر کی مگر مٹی شکر کی ظاہرا بھولی بھالی بیل۔ گئو نظر آرہی ہے۔ مگر اس کی شیطان آنکھ کے ایک ہی کرشمہ نے سورج اور برہسپت کے شیروں کو بنجا کر دیا۔ سب پنچ پھل پیدا ہو گیا۔ دنیا میں زناکاری جاری ہوئی □ منگل کے پیٹ میں چھڑیاں پھرنے لگیں گویا وہ اہو بن گیا۔ دماغ میں نقل و حرکت ہو رہی ہے۔ پیش نہیں جاتی۔ سورج اور برہسپت دونو سب کے پتا تک کو آنکھ سے مار دینے والی ابلہ سے تنگ ہونے لگا۔ اور خود اپنے ہاتھ سے مار دینے پر تیار ہوا۔ مگر اکیلا ہووے۔ تو ایسی کایرانہ کارروائی کر جاوے۔ چپ ہے۔ منگل کے ہوتے ہوئے راہو بھی چپ ہے۔ مرد عورت کا جوڑا کام دیو کو اندر چھپائے پھر رہا ہے۔ مگر منگل دشمنی نہیں چھوڑتا۔ جب قابو آیا عورت کو مار ہی دینے کا اصول برتنے لگا۔ منگلیک سے عورت یا منگلیک عورت سے مرد زندہ نہیں رہنے پایا۔ کام دیو کی مہربانی سے کرنیں واپس ہوئیں مگر منگل کی صلاح سے پھر زمین پر واپس آئیں۔ مگر مار دینے کی بجائے یا پنچ کرنے کی بجائے چمکانے کو اب زمین کیا چکے۔ سب گرہوں کو سینیچر کی شیطانی معلوم ہو گئی۔ برہسپت کی ہوا حکم بجالا رہی ہے۔ منگل کا میدان جنگ اندرونی طور پر گرمی نہیں چھوڑتا۔ وہ سورج کے حکم یا منگل کی کرنوں کو کبھی ادھر کبھی ادھر کرتا ہے۔ کشمکش پیدا ہو گئی۔ مٹی کی کرنیں کچھ لگا نہیں سکتیں۔ برہسپت کی ہوا بھی زور پکڑ رہی ہے۔ زور سے ساتھ اڑنے لگے

اور شکر کے جھگڑے سب کی آنکھوں میں پڑنے لگے۔ مگر اس کی اپنی آنکھ
بدستور دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ سینچر کی بنی ہوئی ہے۔ یہی ذرّے دنیا کے
جھگڑے ہیں۔ وہی بچا جس نے سینچر کی آنکھ سے آنکھ ملائی۔ ذرّوں سے
گرمی بڑھی۔ میدان گرم ہوئے۔ اونچے پہاڑ ٹھنڈے رہے اور کائنات
کے سرد اور گرم دو پہلو ہوئے۔ عورت کے تبسّم (مسکراہٹ) کی آنکھ
کے شراروں سے سینکڑوں بکھیڑے اور جنگ و جدل ہونے لگے۔ دنیا
رزم گاہ (لڑائی کا میدان) بن گئی۔ اور سکھ دکھ کی ندیاں (یا رکھائیں)
ہاتھ کے براعظم میں بہنے لگیں۔ منگل نے نظارہ دکھایا۔ چندر نے تماشہ
دیکھا۔ مگر ریکھاؤں کے سمندر (چندر کا دوسرا نام) نے شانتی نہ چھوڑی
پانی آہستہ آہستہ گرم ہوا مگر خشکی کا تمام برہمنڈ (یا شکر کی کل
زمین یا ہاتھ کا براعظم) سورج اور شکر کی باہمی دشمنی کے سبب سے اتنا تنگ
ہوا۔ کہ سورج کو دبانے کے لئے سارے کا سارا ہی اٹھ کر دوڑتا ہوا معلوم ہونے
لگا۔ برہسپت کی ہوا میں شکر کی مٹی کے ذرّے طوفانی زور سے پھیل گئے۔
تمام متعلقین تنگ ہوئے۔ سورج کی تپش کو مدھم کیا۔ مگر اس کے رتھ
کو نہ روک سکے۔ سب نے اپنا آپ ہی خراب کیا۔ سورج کا کچھ نہ بگاڑ سکے
اسی لئے سورج کے عرصہ میں شکر کا اثر نیچ ہوتا ہے۔ مگر سورج اپنے
لئے اقبال مند ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ سورج کا رتھ چھپنے لگا۔ اور
کالی رات سینچر کی آنکھ کا پہرہ ہونے لگا۔ کرنیں ختم ہوئیں۔ تو منگل چلا گیا۔
اب منگل کی غیر حاضری میں راہو بھی آنکلا۔ رات ہو گئی۔ سورج کی پہلی
چمک برہسپت کی ٹھنڈی ہوا کے ساتھ چندر کی طاقت سے پھر ظاہر ہونے
لگی۔ گرمی گھٹی۔ سردی بڑھی زمین کو کچھ شانتی ہوئی۔ اور سمندر نے
بھی گرمی کو اپنے گھر کے اندر سے دربدر کرنا شروع کیا۔ راہو نے رات
ختم کی تو پھر ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ رات کے بعد دن کے فرق کی حد بندی یا
کیتو نکل آیا۔ (دن ختم ہوا اور رات شروع کے بعد راہو تھا) اور پھر نئے
سورج کی امید ہوئی۔ راہو۔ ہفتہ کا آخیر اور کیتو ہفتہ کا آغاز یا دونوں ایک

دوسرے سے ساتویں ہونگے۔ کیتو کے بعد گرہوں کا پھر دوسرا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔

۲۔ جسطرح ہوا کے آگ کی گرمی سے دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح ہی برہسپت کے ساتھ کے بغیر سورج کا اثر جلا دینے والا ہوتا ہے۔

۳۔ برہسپت کو شیر یا سنگھ مانا گیا ہے۔ اور سنگھ راشی سورج کا اپنا گھر ہے۔ سورج کا رتھ مگر سنگھ راشی کو بھی شیر گنا ہے۔ یعنی سورج سنگھ یا شیر کے گھر کا مالک ہے۔ اس طرح جب سورج برہسپت کے ساتھ ملتا ہے۔ تو رتھ کو چلانے والا شیر جتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ سب کی قیمت لکشمی کے نام سے مشہور ہے۔ جو برہسپت کا دوسرا نام ہے۔ دونو کا میل ہو بہو شیر پر لکشمی سوار ہو گی۔ جس سے لوک پرلوک کا سکھ ہو گا۔

۴۔ سورج چھپتا اور غروب ہوتا ہے۔ مگر آج تک کسی نے نہ کہا۔ کہ کس گھر میں چھپ کر رات گذارتا ہے۔ سورج نہ ہونے کے وقت کا نام رات سینچر راہو کیتو وغیرہ پاپی گرہوں کے دورہ کا عرصہ ہے۔ یا یوں کہو کہ سورج جس جگہ نہیں۔ وہاں ہی اندھیرا ہے۔ جہاں آگ نہیں ہے۔ وہاں ہی ٹھنڈک ہے۔ کیتو سینچر راہو و شکر۔ سورج کے اثر میں خرابی کرتے ہیں۔ یعنی خود اپنے خیالات کی پراگندگی راہو سے۔ بددیانتی وغیرہ سینچر سے عشق و محبت یا مٹھی کی پوجا وغیرہ شکر سے کانوں کا کچا ہونا یا پاؤں کی تقل و حرکت کرنا۔ کیتو سے خرابی کے باعث ہوا کرتے ہیں۔ جو سب کے سب سورج کے اثر والے کو برباد کرتے ہیں۔

۵۔ سورج کے بغیر اندھیرے کی زندگی ہے۔ اگر برج قائم نہ ہوا۔ یا سورج برہسپت سے نہ ملا۔ یعنی سورج یکھا و قسمت ریکھا باہم نہ ملیں۔ تو باعث خودکشی ہو گا۔ بازاری قیمت پوری وصول نہ ہو گی۔

۶۔ شکر سے سیدھی شاخ سورج میں تپ دق پیدا کریگی۔ اور دونو گرہوں کی باہمی دشمنی کا ثبوت ہو گا۔

۷۔ سورج کے بغیر منگل کو منگل بد کہا ہے۔ اس لئے اگر چندر سے کوئی

شاخ بد منگل کے راستہ سورج کو جاوے ۔ تو بھی نہایت بری زندگی ہوگی ۔
منگل بد سب کا دشمن ہے ۔ یعنی رات اور دن ہر وقت مصیبت ہوگی ۔
۸ ۔ سورج اپنے دوست بدھ کو جب اپنی نہر کی ریکھا بھیجے تو استری کو بدھ کی مدد سے سورج کی اتم طاقت ملے گی ۔
۹ ۔ سورج کی ریکھا اگر دل ریکھا تک پوری ہووے ۔ تو پوری اتم ہوگی ۔ دونو دوست ہیں ۔
۱۰ ۔ سورج ریکھا کبھی انگلیوں پر نہیں ہوتی ۔ صرف ہتھیلی پر ہی ہوتی ہے ۔
۱۱ ۔ سورج کا ستارہ چمکتا ہوا سورج ہے ۔ اور سورج ریکھا بادل تلے چھپا سورج ہے ۔
۱۲ ۔ سینچر سورج کا دشمن ہے ۔ سورج اتوار اور سینچر ہفتہ کا آخری دن ۔ دونو کی درمیانی حد ہاتھ کا نصف ہوگی ۔ جو پھر بھی ادھ ریکھا بن جائے گی ۔

ہفتے کے سات دن ۔

۱ ۔ چندر ۔ اتوار		سوم ۔ منگل ۔
۲ ۔ منگل ۔	سینچر	بدھ ۔
۳ ۔ بدھ ۔	شکر	بیر ۔ برہسپت ۔ شکر
۴ ۔ برہسپت ۔		سینچر ۔ اتوار

اگر دو قطاروں یا لائنوں میں کر دیویں ۔ اور بڑھانے کے لئے گورو برہسپت سامنے بیٹھ جاوے ۔ تو شکر اور سینچر ہمیشہ سورج کو دھکا مارنے والے ہونگے ۔ مگر وہ برہسپت کے پاس بیٹھا ہے ۔ اس لئے اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ۔ سینچر کے ایک طرف چندر اور منگل دوسری طرف سورج اور پیٹھ پیچھے شکر ہے ۔ جو ایک آنکھ سے کانا ہے ۔ ہر دم سینچر کو پھیرتا ہے ۔ کبھی کہتا ہے ۔ مجھے نظر نہیں آتا ۔ مجھے دیکھ کر بتا دو ۔ مجھے کہتا ہے ۔ کہ میں دور بیٹھا ہوں ۔ مجھے پوچھ کر بتا دو ۔ گویا عورت سینچر کو ہر دم

ساتھ رکھتی ہے۔ اور آنکھ سے شرارت کرتی ہے۔ سینچر کی آنکھ کبھی دیکھتی ہے۔ کہ گورو نہ دیکھ لیوے۔ کبھی دیکھتی ہے۔ کہ کہیں دیوتے ساتھی نہ دیکھ لیں۔ وہ دکھلاوے کا اتنا ظاہر دار ہے۔ کہ شکر کی بدصورت ظاہر بھی نہیں کرنی چاہتا۔ مگر شکر سینچر کے ہر دم ساتھ ہونے کے سبب پھر سینچر کو دھکا مارتا ہے۔ اور سینچر بچاؤ کرتا اور آنکھ سے کسی کو پتہ نہیں لگنے دیتا۔ غرضیکہ سینچر کی آنکھ کبھی آگے کبھی پیچھے کبھی ظاہر طور پر ذرا بھلی مانس کبھی پھر وہی جادو کی آنکھ عورت سے پیار کرتی ہے۔ کبھی گرم کبھی سرد۔ کبھی خوب کھلی کبھی چرائی نظر سے دیکھنے والی ہوتی ہے۔ کبھی دائیں کبھی بائیں ہر طرح سے اور ہر رنگ میں رنگ بدلنے والی ہو جاتی ہے۔ یہی آنکھ اس نے تنگ آکر شکر کو ہی دے دی ہے کہ خود عورت اس سے ہی دیکھتی رہے۔ یہی حال ان عورتوں کا ہے جن پر سینچر کا زور ہوتا ہے۔ شکر کی بھولی مٹھی دنیا میں شرارت نہ کرتی اگر سینچر سے یہ آنکھ نہ لیتی۔ اور نہ ہی شکر اور سورج کی دشمنی ہوتی۔ اور سورج کا لڑکا سینچر بھی سورج کے خلاف نہ ہوتا۔ اگر کانی عورت تلا راشی کے خانہ نمبر ۷ میں نہ جاتی۔ کیونکہ اس راشی کو اگر سینچر نے اونچ کرنا ہے۔ تو سورج اس کو نیچ کریگا۔ باپ بیٹوں میں باہمی دشمنی سے نہ زر رہے گا۔ نہ یہ جورو (عورت) اور زمین۔ اور دنیا میں یہ تینوں ہی چیزیں باعث جنگ ہونگی ؛

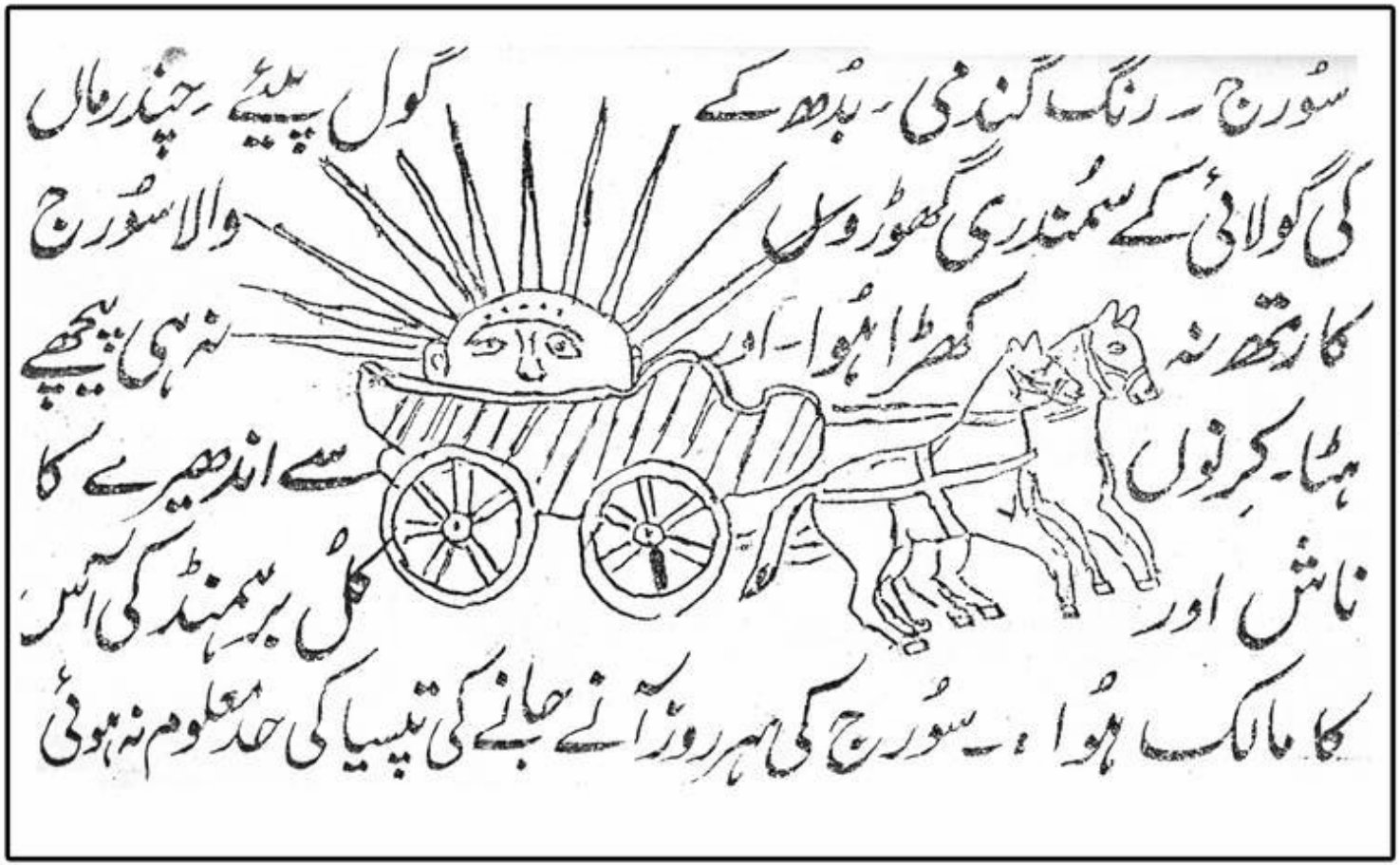
سورج - رنگ گندمی - بدھ کے
گول پہیئے - چندرمال
کی گولائی کے سمندری گھوڑوں
والا سورج
کا رتھ نہ
کھڑا ہوا - اور
نہ ہی پیچھے
ہٹا - کرنوں
سے اندھیرے کا
ناش اور
کل برہمنڈ کی اس
کا مالک ہوا - سورج کی ہر روز آنے جانے کی تپسیا کی حد معلوم نہ ہوئی

فرمان نمبر ۱۳

سورج کے برج پر ریکھا
اور سورج ریکھا

۱۔ سورج ریکھا۔ یہ ریکھا اپنے برج پر ہی ہوتی ہے۔ اور سورج کے نام سے ہی یاد کی جاتی ہے۔ اگر یہ اپنے پاؤں کی واسی چندر یا دل ریکھا تک نہ پہنچے۔ تو معمولی اثر کی ہوگی اور اگر دل ریکھا سے جا ملے تو دل کی شانتی ہوگی اور بڑھاپا بہت عمدہ گذرے گا۔

۲۔ جب یہ ریکھا نیچے کو سر ریکھا تک چلی جاوے تو جوانی سے قسمت جاگے گی۔ کیونکہ یہ ریکھا اوپر سے نیچے کلائی کو جاتی ہے۔ سر ریکھا بدھ کی عمر ۳۴ سال ہوگی۔

سورج اور بدھ کا میل مبارک ہے۔

۳۔ اگر یہ ریکھا سورج قسمت ریکھا سے نہ ملے۔ یا اگر یہ ریکھا ہاتھ میں نہ ہی ہو۔ یا اس ریکھا کا برج یا سورج کا برج اونچا نہ ہو۔ یا اگر سورج ریکھا تو ہو۔ مگر قسمت ریکھا نہ ہی ہو۔ تو تمام حالتوں میں مندا نتیجہ ہی ہوگا۔

بغیر سورج اندھیرے کی زندگی ہوگی۔

۳-ا۔ اگر سورج ریکھا اپنے سورج کے برج سے چل کر سورج کے برج پر ہی ختم ہو۔ تو سورج کا اثر خانہ نمبر ۵ (سورج کا اپنا گھر) کا ہوگا۔ اور اگر دل ریکھا پر ختم ہووے۔ تو خانہ نمبر ۴ (چندر کے تعلق) کا ہوگا۔ اگر مستطیل میں ختم ہووے۔ تو خانہ نمبر ۶ کیتو کے تعلق کا ہوگا۔ سر ریکھا پر ختم ہو۔ تو سورج خانہ نمبر ۷ بدھ کا تعلق ہوگا۔ اور اگر اور آگے بچت کے خانہ نمبر ۱۱ میں ختم ہو۔ تو برہسپت کا تعلق ہوگا۔ اگر اور آگے چل کر چندر پر ختم ہو۔ تو خانہ نمبر ۴ پھر وہی چندر کا تعلق ہوگا۔ ہر حالت میں اگر سینچر کی اردھ ریکھا کا تعلق ہووے۔ تو آگ کے واقعات ہونگے۔ اگر کسی وجہ سے ایسی زبردست ریکھا کسی سمولی ہاتھ میں واقع ہووے۔ تو بھی سورج و سینچر کا مشترکہ برا اثر ہوگا۔ لیکن اگر سونے چاندی یا آگ کے کاروبار والا ہووے تو مبارک ہوگا۔ بہرحال زبردست سورج آگ پیدا کر دیگا جس میں سینچر کا سامان تو سیاہی کا اثر دیگا۔ مگر سورج چندر اور برہسپت اتم پھل دیں گے۔ بغیر سورج ریکھا بازاری قسمت انسانی زندگی کی نہ ہوگی۔ اور زن مرید ہوگا اور اگر ساتھ ہی سورج کا برج بھی قائم نہ ہو۔ تو عشق و محبت کے سوائے دنیا میں کچھ اور نظر ہی نہ آئے گا۔

۴۔ جب یہ ریکھا (سورج) قسمت ریکھا سے مل جاوے۔ تو کامیابی ضرور ہوگی۔ مگر خود کوشش سے۔ اگر قسمت ریکھا سے نہ ملے۔ تو قسمت کی چمک نہ ہوگی۔ اور اگر قسمت ریکھا نہ ہی ہو۔ تو ہر کام میں تکلیف ہوگی۔ غرضیکہ بغیر سورج

دیکھا ہر طرح سے ناکامی ہوگی۔ اور زندگی کا لطف نہ ہوگا۔ بلکہ زندگی صرف خانہ پُری کا نام ہوگی۔

۵۔ اور اگر چاند کے برُج میں جا نکلے۔ تو کامیابی کی کوئی تسلّی نہیں۔ نہایت ہی بُری زندگی ہوگی۔

۶۔ سوُرج ریکھا کا تعلق (سوُرج کے برُج پر) تعلیم سے ہے۔ لمبی لکیر سے مکمل علم مراد ہے۔

۷۔ کنشکا اور انامکا کے درمیان سوُرج کی لمبی ریکھا۔ بنیادی تجربہ یہ دستی ہنر میں کامیابی بتاتی ہے۔ خواہ وہ لکھا پڑھا ہووے خواہ نہ ہووے۔

۸۔ انامکا کی جڑ پر بہی ریکھا عام سکولوں کا علم ظاہر کرتی ہے۔ انامکا اور مدھما کے درمیان سکولوں کے علم کے علاوہ دوسرا محکمانہ علم خاصکر سینچر کے تعلق کا علم یعنی مکانات وغیرہ کا ظاہر کرتی ہے۔

۹ - اسی طرح ہی کنشکا اور نامکا کے درمیان علم ریاضی (چھوٹی سی ریکھا) انامکا اور مدھما کے درمیان علم جوتش (چھوٹی سی ریکھا) ہوگا۔

۱۰ - یہ سورج ریکھا جس قدر شاخدار ہوگی۔ سورج کی کرنوں کی طاقت اور اثر کی مضبوطی زیادہ ہوگی۔

۱۱ - سورج ریکھا اور چندر یا دل ریکھا کو ملانے والی مثلث △

منگل بد کا اثر دے گی جس کا اثر قوت دل پر ہوگا۔ خواہ بری طرف ہو۔ خواہ بھلی طرف۔

۱۲ دل کی طاقت زیادہ ہوگی۔

۱۲ - سورج ریکھا سے شاخیں۔ سورج کے برج سے بدھ کی طرف کو شادی ریکھا تک گئی ہوئی شاخ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ عورت امیر خاندان سے ہوگی۔ اور سورج کی مانند اپنی صفات میں مکمل ہوگی۔ باقی

مختلف برجوں سے شاخیں اور ان کا اثر پہلے برجوں کی مشترکہ شاخوں میں ہو چکا ہے۔

۱۳۔ سورج روح جسم اور صحت کا مالک ہے۔ اس لئے اس کی دوسری ریکھا کا نام صحت ریکھا یا ترقی ریکھا رکھا گیا ہے۔ صحت یا ترقی ریکھا ہتھیلی میں سینچر کے ہیڈ کوارٹر سے اوپر سورج کی طرف بدھ کے برج کو جاتی ہے یا سورج کا اثر بدھ (دماغ) میں پہنچانے جاتی ہے۔ اس ریکھا کا ہاتھ میں نہ ہونا۔ کوئی برا اثر نہیں دیتا۔ بلکہ عمدہ صحت ظاہر کرتا ہے۔ اور ہاتھ میں اس ریکھا کا ہونا عمدہ صحت کے علاوہ عمر۔ سر اور دل ریکھا وغیرہ کی ٹوٹ پھوٹ کے برے اثروں سے بچاتا ہے۔ صحت ریکھا۔ چندر اور منگل بد کو ہتھیلی سے جدا کرتی ہے۔ سینچر کے برج کا زیادہ اونچا نہ ہونا یا ہاتھ میں سینچر ریکھا کا نہ ہونا بھی عمدہ صحت بتاتا ہے۔ موٹا جسم اور صحت دو جدا باتیں ہیں۔ مگر یہ تمام صرف صحت سے متعلقہ ہیں۔ ہاتھ کے ناخن جن کا مفصل حال علم قیافہ میں ذکر ہے صحت کی درستی و خرابی و دیگر تبدیلیوں کے پیش خیمہ کا کام پہلے ہی ظاہر کر دیتے ہیں جس جگہ یہ ریکھا عمر ریکھا سے جا کر ملتی ہے۔ وہ مقام صحت کا آخیری یا عمر ریکھا کا آخیری وقت یا خاتمہ یا مقام موت

۱۴ ہتھیلی کے وسط میں صحت۔ عمر اور سر ریکھا ایک مثلث بناتی ہیں۔ اگر یہ مثلث کے زاویے قائم ہوں۔ تو ۔ صحت ریکھا اور عمر کے ملنے کے مقام کا زاویہ۔ مضبوط طبع۔ (سر ریکھا اور صحت کے ملنے کے مقام کا زاویہ) عمدہ صحت۔ عمر اور سر ریکھا ۔ دوسروں سے ہمدردی یا ماتا پتا (والدین) کی

باہمی موافقت یا والدین کا سایۂ عاطفت یا سکھ ساگر ظاہر کرتا ہے۔ صحت ریکھا بدھ سے چل کر شکر کی جڑ میں ختم ہو۔ تو دھن دولت خوب آئے۔ بیوپار سے فائدہ ہو۔ سورج گرہن کے وقت بھی سورج کا عمدہ اثر قائم رہے گا۔

۱۵ - دل ریکھا (چندر) عمر ریکھا (سینچر) کا آخیر پر دوشاخی ہونا۔ یا ان دونو کے ساتھ ۷ (منگل) کا ملنا بڑھاپے میں صحت کے ہلکے ہونے کی شک ہے۔ یعنی بڑھاپے میں نظر اور آنکھوں کی کچھ کمی یا کمزوری ہوگی۔ کیونکہ عمر ریکھا کا تو مالک ہی سینچر ہے۔ اور دل ریکھا کا آخیر بھی سینچر کے چرنوں میں سینچر کے گھر یا سینچر کے برج پر ہوتا ہے۔ اور سینچر آنکھ کا مالک ہے۔ منگل نظر کا مالک ہے۔ منگل شروع میں پھل دے چکا ہے۔ اور سینچر نے آخیر پر اثر دنیا ہے۔ ویسے بھی سینچر اور منگل برابر یا مساوی ہیں۔ ہم طاقت ہیں۔ اور منگل دشمنی کا اثر کرتا ہے۔ چندر اور منگل بھی مساوی ہیں۔ چندر تو دوستی کرتا ہے۔ مگر چندر سے منگل کوئی دوستی نہیں کرتا۔ اس لئے ان دونو ریکھاؤں کے آخیر پر دوشاخی مذکور سے نظر یا بینائی قدرے خراب یا کمزور ہی حالت میں ہوگی۔ عمر ریکھا کے آخیر پر کی دوشاخی سے تو نظر کی خرابی یقینی ہے۔

۱۶ - دل۔ سر یا عمر ریکھا پر سینچر کا آنکھوں کا نشان : وسرگ . . آنکھوں کی بیماریاں یا اندھاپن ظاہر کرتا ہے۔ وسرگ جب عمر ریکھا پر شکر کے برج پر ہو۔ تو استری جھگڑوں سے زندگی تباہ ہوگی۔

۱۷ - عمر ریکھا میں جزیرہ . . . . . بیماری (منگل بد)
سرخ رنگ نشان . . . . جسمانی کمزوری (سورج)
زرد " " . . . . . قدرتی کمزوری (برہسپت)
نیلا " " . . . . . حسد و کینہ (راہو)
سفید " " . . . . . سر اور آنکھوں کی بیماریاں (چندر)

۱۸ - عمر ریکھا اگر بہت چوڑی اور سرخ رنگت کی ہو۔ تو جسمانی طاقت عمدہ ہووے۔

۱۹ - عمر ریکھا چوڑی اور زرد رنگت ہو۔ تو۔ بیماریاں و خواہشاتِ بد کی نشانی ہے۔

۲۰ - شکر کے برج پر عمر ریکھا کو کاٹنے والے خط بیماری کا خطرہ ظاہر کرتے ہیں صحت ریکھا جس جگہ خراب یا ٹوٹی پھوٹی ہو۔ بیماری کا عرصہ ہوگا۔

ب صحت ریکھا اگر دل ریکھا سے مل جاوے۔ تو دماغی صدمات ہونگے۔ مضبوط جسم منگل سے متعلقہ گرہست ریکھا اور انگلیاں ہاتھ علم قیافہ میں ذکر ہے۔

۲۱ - سورج کے برج پر سیدھے خط چکر سنکھ۔ صدف مثلث چوکور وغیرہ تمام دیگر گرہوں کے نشانوں کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اور اپنے اپنے حصہ میں پایا جائے گا۔

۲۲ - چندر کے برج پر سورج ریکھا۔ سفر ضروری ظاہر کرتا ہے جس

کا ذکر چندر کے برج میں ہوا ہے۔
۲۳۔ شکر کے برج پر سفر سے واپسی مراد ہوگی۔

فرمان نمبر ۱۳۵

برج سورج کا اثر۔ خانہ نمبر ۱

۱۔ دنیا کا لالچ (دولت کی آمدن) راج دربار سے نیک تعلق و گذران عمدہ۔ دنیاوی شان۔ ہر جگہ قدر و منزلت۔ جسم اور صحت عمدہ۔ آخری وقت تک تمام اعضائے جسمانی قائم۔ صاحب املاک (جائداد والا) سفر کا تعلق اور سفر سے دولت۔ روحانی طاقت کا نیک اثر۔ دنیا کا ایماندار (پیسہ وغیرہ کا تعلق) خود سچا اور سچائی پسند۔ (پنچھان رنگ = نہ سیاہ ہوگا۔ اور نہ سفید ہوگا۔ اور پہلی اولاد لڑکا ہوگا۔ جس کی پیدائش دن کی ہوگی یا آدھی رات کے بعد صبح کی طرف کی ہوگی۔ نیکی کے کام میں سب سے آگے ہوگا۔ غریب کا مددگار۔ عشق و محبت فاحشہ سے متنفر ہوگا۔ والد کا سایہ عاطفت زیادہ اور زیادہ دیر تک ہوگا۔ اولاد کی تعداد تھوڑی یا گنتی کی ہی ہوگی۔ طبیعت میں سانپ کا غصہ ہوگا۔ یعنی سننے کی بجائے دیکھنے پر بھروسہ کریگا۔ (سانپ کے کان نہیں ہوتے۔ آنکھوں سے ہی کان کا کام لیتا ہے۔) دل ریکھا کے صحیح حالت میں ہونے سے شکر کا برا اثر نہ ہوگا۔

۲۔ نیچ حالت

سورج خود نیچ نہیں ہو سکتا۔ مگر نیچ گرہ سے نیچوں کا ہمسایہ ضرور گنا گیا ہے۔ شکر کے تعلق سے زن مرید۔ بدکردار ہوگا۔ سنیچر کے تعلق سے جھوٹ کا پتلا بنے گا۔ اور نیکی فراموش ہوگا۔ نردھن کنگال ہوگا۔ راہو کے اثر میں دماغ کی خرابی۔ مالی خولیہ وغیرہ ہوگا۔ قسمت ریکھا یا سورج ریکھا کی عدم موجودگی میں خودکشی کریگا۔ مگر فقیر نمبر ۳ نہ بنے گا۔ سانپ کو دودھ ہی پلائے گا۔ سنیچر (کالا سانپ) کا باپ ہی کہلاتا چلا آیا ہے۔ اور آئیگا۔ (سنیچر سورج کا لڑکا ہے)

۳۔ سورج والد کی تمام کمائی خود پیدا کردہ دولت و جائداد ہوگی۔ نہ برہسپت کی آس رکھے گا۔ نہ سینچر کی مدد ڈھونڈیگا۔ یعنی نہ برہسپت والد اور سینچر بیٹا کا بھروسہ رکھے گا۔ خود اپنا آپ گھسائے گا۔ اور دھن دولت پائیگا۔ سرخ تانبے کی طرح (یہ سورج کا رنگ ہے) جتنی چوٹیں کھائے گا۔ اتنا ہی بڑھتا چلا جائے گا۔ سورج قائم والے کو جتنا کوئی دبائے گا۔ وہ اتنا ہی اور بلند ہو جائیگا۔ یعنی اس کو تباہ کرنے کی غرض سے مارنے والا خود ہی تباہ ہو جائے گا۔ اور نیچ سورج والا بغیر کسی کے مارے کے ہی اپنے آپ کو مارے گا۔ کیونکہ زن مریدی سورج پر شکر کا اثر گنا گیا ہے۔

فرمان نمبر ۱۳۶

سورج کا ستارہ

کنڈلی میں خانہ نمبر (۱) سورج کے برج پر بدھ کی طرف کو۔

دولتمند۔ راج دربار سے نیک تعلق۔ اتم سورج کا پورا فائدہ۔ چونکہ یہ شکل چکر سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ہتھیلی پر واقع ہے۔ اس لئے جھگڑا رگڑا تو ضرور پیدا کرے گی۔ اور جس برج پر ہوگی۔ وہاں اثر دے گی۔ چکر اور ستارہ کے اثر میں فرق یہ ہے۔ کہ چکر کا اثر درجہ اس ستارہ سے کم ہوگا۔ ستارہ ہمیشہ اپنے لئے مبارک ہوگا۔ جھگڑا سورج کے برج پر ہونے کی وجہ سے راج دربار سے ہوگا۔ اور ہمیشہ اپنے سے بڑے سے ہوگا۔ مگر فیصلہ حق میں۔

اگر ستارہ سورج کے برج پر مگر سینچر کی طرف واقع ہو۔ تو فیصلہ کی اپنے حق میں ہونے کی پوری تسلی نہ ہوگی۔ کیونکہ سینچر (دشمن) ہے۔ اگر ستارہ پورا نہ ہووے۔ تو عمر کے جس سال کی آمدن معلوم کرنی ہووے اتنے سال کی عمر سے ۲۱ تفریق کریں۔ کیونکہ ۲۲ سال سے سورج کا اثر ہونا مانا گیا ہے۔ باقی کو دس سے ضرب دیں۔ جواب ماہواری آمدن ہوگی

یہ اثر ۲۲ سال تک قائم رہیگا۔ پورے سورج کا اثر کم از کم ۲۲×۲۲ روپے ماہوار ہوگا۔

یہ ستارہ جس قدر اوپر نامکا کی جڑ یا کنیا راشی جو کیتو کا گھر ہے کیطرف ہوتا جاوے۔ اثر کم ہوتا جائیگا۔ کیونکہ کیتو سورج کو مدھم کرتا ہے۔

ستارہ کے قائم ہونے سے سورج میکھ راشی کا ہوگا جس کی عمر ۹۰ سال ہوگی۔ گو سورج سنکھ راشی کا گھر کا مالک ہے۔ اور اسے کوئی نیچ یا اونچ نہیں کرتا۔ (عمر ۱۰۰ سال) مگر اونچ سورج میکھ کا ہے۔ اس لئے عمر کم از کم ۹۰ ضرور ہوگی۔ مگر موت اچانک ہوگی۔

جسم و گرہ کا تعلق

دشمن پارٹی	سینچر۔ سورج۔ شکر۔ برہسپت۔ بدھ۔ چندر۔ کیتو۔ منگل بد	راہو
دوست پارٹی	سورج۔ چندر۔ برہسپت۔ منگل نیک۔ راہو۔ بدھ۔ سینچر۔ شکر	کیتو

گرہوں میں مندرجہ بالا دشمن پارٹی کے گرہ بالترتیب ایکدوسرے کے دشمن ہیں جنکا راہنما راہو ہے۔

" " " دوست " " " " " " دوست " " " کیتو ہے

یعنی راہو تو سر کی رہنمائی اور کیتو پاؤں چکر کا مالک ہے۔

انسانی جسم میں

جگر (منگل) دل (چندر) دھڑ کیتو کے صلاح کار ہیں۔

دماغ و زبان (بدھ) دیکھنا بھالنا (سینچر) سر (راہو) " " " "

سر (راہو) دھڑ (کیتو) دونو کو ملانے والی گردن کے سانس کا مالک برہسپت ہے۔ لہذا برہسپت (بحالت ایک اکیلا انسانی جسم۔ بحالت کل انسان تمام دنیا) یعنی لوک اور (غیبی دنیا تمام گرہوں کی مشترکہ طاقت) پر لوک کا مالک ہے صرف اسی صفت پر یہ گرہ کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔

فرمان نمبر ۱۲۷

سورج کے نشانوں کا اثر۔ ستارہ سورج کا

خانہ نمبر ۱ سورج کے برج پر ۱ ب جدا مفصل درج ہے۔

کنڈلی میں سورج کا اثر (سورج دیکھا)

میکھ راشی ۔ گھر کا مالک منگل جو سورج کا دوست ہے۔ بنو دشمن سورج اس کو اونچ کرتا ہے۔ سنیچر نیچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دشمن ہے منگل نیک کے اثر میں دولتمند و جائداد والا ہوگا۔ اور ہر طرح سے اتم مگر سنیچر کی دشمنی کے عرصہ میں ۱۵ سال جسمانی تکلیف ہوگی۔

برہسپت کے برج پر ۲ ب دولتمند۔ مندر کوئیں اور دھرم ارتھ مکانات بنوائے۔ پرانی رسومات کا پسندیدہ سردار فوج۔ نیک شہرت۔ اگر ستارہ ترجنی انگلی کی جڑ میں ہو۔ تو عاشق۔ ناسخ (پکا عاشق) ہو۔ یعنی بہت بڑا برہسپت شکر کا اثر دیتا ہے۔ پھر ستارہ سورج نے اور بھی بلند کیا۔ تو شکر کی طاقت عشق پکا عشق ہوا۔ برہسپت اور سورج باہم دوست ہیں۔ اور اتم پھل والے ہیں۔ اس لئے گندہ عشق نہ ہوگا۔

برکھ راشی بیل ۔ گھر کا مالک شکر بیل جو سورج کا دشمن ہے۔ اثر میں برہسپت کا برج سورج کا دوست ہے۔ چندرا اونچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دوست بلکہ سورج سے ہی روشنی لیتا ہے۔ برہسپت کے گھر کو سورج اونچ کرے۔ تو دو تو کے مقابلہ میں اس راشی کو نیچ کوئی نہیں کر سکتا۔ سورج کا رتھ شکر کے بیل کو ہمیشہ آرام میں لگائے رکھے گا۔ یا بیل ہمیشہ نیچی گردن کئے رہیگا۔ اس لئے چوپایہ کا سکھ ہوگا۔ جب کبھی سورج مدھم ہو یا سورج دیکھا برہسپت پر گئی ہوئی مدھم ہوئی یا سورج کا ستارہ ترجنی انگلی کی جڑ میں متھن راشی جیسے راہو اونچ کر

خانہ نمبر ۱ میکھ راشی پر سورج کا اثر ۲ اگر ستارہ کی جڑ میں ہو تو عشق۔ ناسخ (پکا عاشق) ۲ برکھ راشی یا برہسپت کے برج پر سورج کا اثر

رہا واقع ہو۔ تو عاشق فاسخ شکر کا اور راہو کا پورا برا اثر ہوگا اور ۱۷ سال نقصان ہوگا۔

۳ منگل کے برجوں پر۔ دونو گرہ دونو دوست ہیں۔ سورج کے بغیر منگل کو منگل بد کہا ہے۔ دونو اپنا اپنا اور منگل نیک پر اتم منگل بد پر بد ہوگا۔ مگر سورج کا اتم پربل ہوگا۔

سورج کے ستارہ کا اثر۔

منگل نیک پر۔ بہت اتم ہوگا۔

منگل بد پر۔ جنگجو۔ بے رحم۔ بدچلن۔ اگر ستارہ ہتھیلی کی اندر کی طرف کو ہو تو جنگ وجدل میں ہی مارا جاوے۔

۳ متھن راشی۔ مرد عورت کا جوڑا۔ گھر کا مالک بدھ ہے۔ جو سورج کے وقت بالکل چپ چاپ ہوگا۔ راہو جو سورج کا دشمن ہے۔ خود اسے پنچ کرتا ہے۔ کیتو جو سورج کو مدھم کرتا ہے۔ مگر راہو کا دوست ہے۔ اسے پنچ کرتا ہے۔ جس کا تعلق ماموں پر ہوگا۔ اس لئے خود ریاضی وعلم جوتش (راہو دماغی حرکت بدھ کا ساتھ) جاننے والا ہو۔ سورج کے بغیر منگل کو منگل بد گنتے ہیں۔ جو برا پھل دے گا۔

۳ متھن راشی یا منگل کے برج پر۔

---

۴ پنندر کے برج پر۔ دونوں گرہ باہم دوست ہیں۔ سورج اتم پربل ہوگا۔ چندر کا بھی اتم ہوگا۔ زیادہ ظاہر سورج کا ہوگا۔ راج دربار سے مرتبہ۔ اگر چندر کے برج کے اوپر کے حصے میں ہو۔ تو بچاؤ کے موجب ہووے اور فائدہ بسیار ہو۔ زیادہ ہے۔

۴ کرک یا پنندر کے برج پر۔

کرک راشی کیکڑا۔ گھر کا مالک۔ چندر جو سورج کا دوست بلکہ بھکاری ہے۔ منگل پنچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دوست ہے۔ برہسپت اوچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دوست ہے۔ یعنی سب کے سب دوست اسلئے چندر سے سورج کا رخ رکھنے والی تمام ریکھا سمندر کی سیپ میں موتی پیدا کریں گی۔ لیکن اگر منگل بد میں نکلے گی۔ تو ۱۵ سال

ہی تنگ دست ہوگا۔

---

۵ سنگھ راشی۔ شیر نر۔ سورج کا اپنا گھر اور برہسپت کے اثر کا خانہ جسے کوئی اونچ نیچ نہیں کر سکتا۔ اس لئے دو بلوان سب سے اتم پھل دیں گے۔ جو باہم دوست ہیں۔ پراپکاری۔ راج دربار سے نیک تعلق ہوگا۔ اگر سورج ریکھا سینچر کی طرف واقع ہو۔ تو ۹ سال خوف و خدشہ پیدا ہوتا رہے گا۔ (سینچر دشمن) پہلی حالت میں بڑھاپا عمدہ اولاد کا سکھ پورا ہوگا۔

سنگھ راشی۔ اولاد

---

۶ سورج کا اثر:۔ کنیا راشی۔ لڑکی۔ گھر کا مالک بدھ ہے۔ جو سورج کے وقت چپ ہوتا ہے۔ اور جس میں کیتو کا نواس ہے۔ جو سورج کو مدھم کرتا ہے۔ راہو (سورج کو سورج گرہن) اور بدھ (سورج کے وقت چپ) اونچ کرتے ہیں۔ شکر اور کیتو سورج کے دشمن نیچ کرتے ہیں۔ دشمن گرہ راہو خود اس گھر کی حد پر ہے پہلے سورج کا پھل خراب ہوگا۔ راہو کیتو کا بھی دوست ہے۔ اس لئے راج دربار سے فائدہ نہ ہوگا۔ مگر ایسا بُرا نہیں۔ شکر خود سورج سے پنچ ہو جاتا ہے۔ اس لئے صرف ۳ سال خوب عیش کرے گا۔ مجموعہ تمام کوئی ایسا بُرا اثر نہ ہوگا۔ مگر ماموں کی طرف خراب۔ استری کو سکھ ہلکا ہوگا۔

کنیا راشی۔ ۱ سورج

---

۷ شکر کے برج پر:۔ سورج شکر کو نیچ کرتا ہے۔ مگر خود اُسے (سورج کو) شکر نیچ نہیں کرتا۔ شکر کے برج پر مریخ ریکھا کے کنارہ جو برہسپت یا برہسپت کی جڑ سے نکلی ہو بہت نیک ہے۔ مشیر با تدبیر ہو۔ اور اگر انگوٹھے کی جڑ میں ہو۔ تو عورت کا سکھ ہلکا ہووے۔ اور پرائی ممتا یا مصیبت گلے لگی رہی۔ مگر اپنے لئے اقبال مند ہووے۔

لاجونتی کا پودا (Touch-me-not) ہاتھ کی انگلی ترجنی کی پہلی پوری (میکھ۔ سورج اتم) کے لگتے ہی مرجھا جائیگا۔ یعنی لاجونتی کی طرح اپنی عزت خود بچانے والی عورت سکھ لے گی۔ دوسری کو سکھ نہ ہوگا۔

۷ تلا راشی کے سورج پر پنچم پورن کا اثر۔

تلا راشی ترازو کے دو پلڑوں میں شکر و بدھ جن سے بدھ تو چھپا اور شکر سورج سے خود نیچ ہو جاتا ہے۔ سینیچر اونچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دشمن ہے۔ سورج خود اسے نیچ کرتا ہے۔ اس لئے عورت کو ۲۵ سال ہی یا عورت کا ۲۵ سال ہی سکھ ہلکا ہوگا۔

---

۷ سورج کے ستارہ کا اثر:۔ بدھ کے برج پر۔ دونو مساوی گرہ ہیں۔ مگر بدھ اپنی طاقت سورج کو ہی دے دیتا ہے۔ اور اپنے وقت کے نصف تک بالکل چپ رہتا ہے۔ دونو کا اپنا اپنا اور اتم پھل ہوگا۔ دولت زیادہ ہوگی۔ مگر عقل چپ رہے گی۔ اور کم معلوم ہوگی۔ اگر ستارہ کنشکا کی جڑ میں ہو۔ تو لوگوں میں بے اعتباری اور حقیر تائی پیدا کروا دیگا۔ کیونکہ ستارہ کی روشنی سے کنشکا کی جڑ پر کی دھن راشی جو برہسپت کا گھر ہے۔ اور بدھ کی دشمن ہے۔ چمک دینے لگ جائے گی۔

بدھ کے برج پر سورج کا اثر

بدھ کا برج۔ سورج کے زور سے بدھ یا عقل بالکل ہی چپ ہوگی یعنی دولت تو ضرور ہوگی۔ مگر عقل کم۔ یعنی استری دھن زیادہ ہوگا۔ عورت امیر خاندان (سورج سے بدھ کو ریکھا) سے ہوگی اگر ستارہ کا نشان کنشکا کی جڑ میں ہوگا۔ تو دھن راشی برہسپت اور بدھ دشمن ہونگے۔ لوگوں میں بے اعتباری۔ اگر ریکھا ہو دے۔ تو اولاد برباد۔

---

۸ سورج کا اثر۔ برچھک راشی:۔ بچھو۔ راشی کے گھر کا مالک منگل ہے۔

بچھک راشی رہوت

جو سورج کا دوست ہے۔ اور سورج کے بغیر منگل بد ہے۔ چندر نیچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دوست ہے۔ یہ راشی اثر کے لئے دراصل سینچر کا مقام ہے۔ جو سورج کا دشمن ہے۔ اس لئے جھگڑے کی جڑ ہوگا۔ ویسے بھی یہ خانہ سینچر و منگل بد کا ہی مشترکہ ہے۔ اس لئے مقدمہ زمین زیادہ جھگڑے سے موت ہووے۔ مگر سورج (خود اپنا جسم) مارگ استھان کا نہ ہوگا۔ اب سورج سے یہ خانہ منگل بد نہ ہوگا۔ منگل نیک کا اثر دیگا۔

دھن راشی نیل گائے۔ گھر کا مالک برہسپت جو سورج کا دوست ہے۔ کیتو اوچ کرتا ہے۔ جس نے سورج کو دھم کرنا تھا۔ راہو نیچ کرتا ہے۔ جو سورج گرہن کرتا ہے۔ یعنی خرچہ قبیلداری میں بہت ہوگا۔ اور سرکار سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر حکیم ہوگا۔ اور پراپکاری۔ گوراہو کے وقت دھرم ایمان کا کچا ہوگا۔

---

۱۰ سینچر کے برج پر :- دونو گرہ باہم دشمن ہیں۔ دونو کا اپنا اپنا مگر سینچر کا برا پھل ہوگا۔ دولتمند تو زیادہ ہوگا۔ مگر بدنامی میں مشہور ہوگا۔ اپنے کام خود ہی بگاڑتا پھریگا۔ اور اگر دوستارے ہوں۔ تو ناحق تہمت سے سینچر نیچ (دوستارہ کے مقابلہ پر) کی وجہ سے مارا جاوے گا۔

۱۰ کنڈلی میں سورج کا اثر :- مکر راشی مگر مچھ۔ سینچر مالک اور سینچر کا ہی برج جو سورج کا دشمن ہے۔ منگل اس کو اوچ کرتا ہے۔ جو سورج کا دوست ہے۔ برہسپت اسے نیچ کرتا ہے۔ وہ بھی سورج کا دوست ہے۔ برہسپت جو نیچ کرنے والا ہے۔ سینچر کا بھی دوست ہے۔ اس لئے سورج اور سینچر کا جھگڑا زبردست ہوا۔ منگل سینچر کا دشمن ہے۔ مگر سینچر منگل سے دشمنی نہیں کرتا بلکہ دوست ہے۔ اس لئے اوچ کون کریگا۔ اسلئے کم دولت اور ۱۹ سال والد کا سکھ ہلکا اور والد سے جدائی ہوگی۔

۱۱ کنبھ راشی - پانی کا گھڑا - گھر کا مالک سینچر ہے. جو سورج کا دشمن ہے - اثر کے لئے برہسپت کا مقام ہے. جو سورج کا دوست ہے - اب سینچر سورج اور برہسپت تینوں اکٹھے ہو گئے. دھن دولت تو خوب آوے - مگر سینچر کے اثر سے جھوٹ کا پتلا ہووے -

کنبھ راشی کا پھل - دھن راشی - برہسپت - راہو -

---

۱۲ مین راشی - مچھلی - گھر کا مالک برہسپت ہے. جو سورج کا دوست ہے - اس میں راہو کا بھی نواس ہے - جو سورج گرہن پیدا کرے گا - بدھ (سورج کے وقت سورج کا ساتھ دینے والا) اور راہو (سورج گرہن) اس کو نیچ کرتے ہیں - شکر اور کیتو (دونو ہی سورج کے دشمن) اوچ کرتے ہیں - اس لئے سورج گرہن ہوگا - شکر کے برج کے حصہ سے شروع ہوئی ہوئی سورج کی ترتی دیکھا اگر سورج اور بدھ کے درمیان چلی جاوے - تو دھن دولت خوب آوے - اور تجارت میں فائدہ ہو - مگر دشمنی کمائی میں سورج گرہن ہوگا -

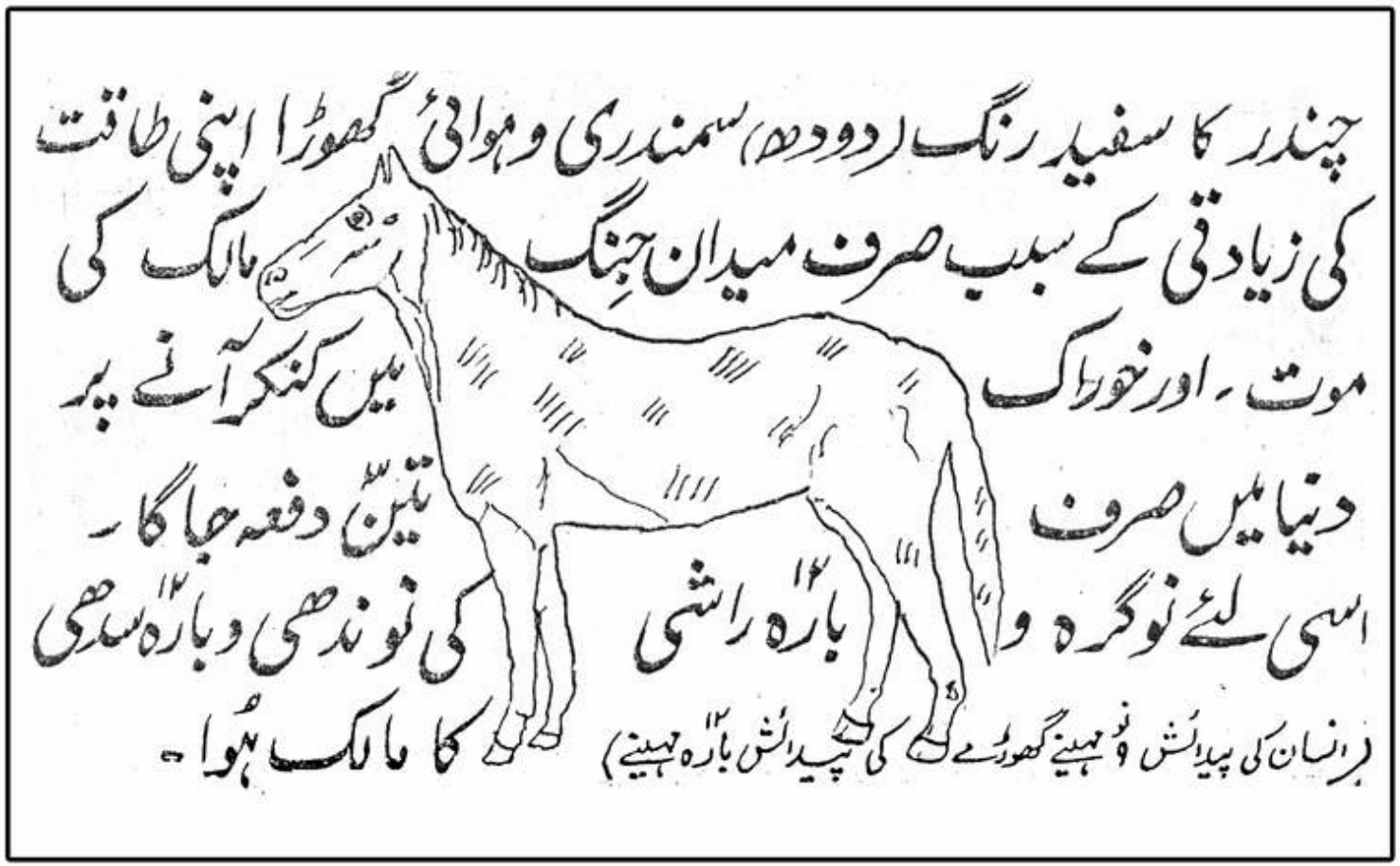
چندر کا سفید رنگ (دودھ) سمندری ہوائی گھوڑا اپنی طاقت
کی زیادتی کے سبب صرف میدان جنگ
موت ۔ اور خوراک
دنیا میں صرف
اسی لئے نوگرہ و
بارہ راشی
(انسان کی پیدائش نو مہینے گھوڑے کی پیدائش بارہ مہینے)
مالک کی
ہیں کنکر آنے پر
تین دفعہ جاگا ۔
کی نوندھی و بارہ سدھی
کا مالک ہوا ۔

فرمان نمبر ۱۳۸

چندر ماں

۱۔ سورج آسمان پر نظر سے غائب ہوا۔ تو رات آئی۔ آگ بجھنے اور سردی ابھرنے لگی۔ گھبراہٹ ختم اور شانتی آنے لگی۔ چندر چمک رہا ہے۔ دن کے تھکے ہارے سونے لگے۔ رات کے شروع میں راہو اور آخیر پر کیتو ہے۔ رات چندر کا راج ہے۔ راہو اسکے مدھم اور کیتو چاند گرہن کرتا ہے۔ راہو کا اثر دماغ پر اور کیتو کا پاؤں پر بڑا اثر ہوتا ہے کئی طرح کی خرابیاں ہونے لگیں۔ اور چکوا چکوی چندر کے بھگت ساری رات ہی کیتو کے برے اثر سے ایک، دوسرے کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے رات ختم کر بیٹھے۔ اور باہم مل نہ سکے۔ اور سینچر کا سانپ جس سے چندر دشمنی کرتا ہے۔ کیتو کے اثر اور چاند کی دشمنی سے اپنے کان ہی گم کروا چکا ہے۔ اور بنسری اور بینا کی آواز پر مست ہو کر اپنی موت ڈھونڈتا ہے۔ مگر چاند نے اس کی آنکھوں کو ہی سننے کی طاقت عطا کر دی ہے۔ اسی طرح ہی سانپ کے خود مرنے اور سانپ کے مارے ہوئے کی عمر چار دن تک شکی ہے۔ چندر نے چکوے چکوی کا بیج ناش نہ ہونے دیا۔ اور آج تک چکوی اپنے نر کے ملے بغیر ہی چاند کے دنوں میں انڈے دیتی چلی آتی ہے۔ یعنی چندر اوچ والوں کی خاندانی نسل کبھی بند نہیں ہوتی۔ جس طرح یہ سورج سے روشنی لیتا ہے۔ اسی طرح ہی چندر ریکھا والوں کو جائداد جدی بخش دیتا ہے۔

۲۔ چندر کا صرف کیتو دشمن ہے۔ اگر دشمنی کرتا ہے۔ تو چندر خود ہی کرتا ہے۔ مسر کی تسریشٹ ریکھا چندر کے برے اثر سے بچاتی ہے۔

فرمان نمبر ۱۲۹

چندر ماں کے بُرج پر ریکھا اور چندر کی اپنی ریکھا

دل ریکھا

۱۔ دل کا مالک چندر ماں ہے۔ جو سورج سے روشنی لیتا۔ اور دنیا میں اس کا نائب السلطنت ہے۔ سورج خواہ کتنا ہی گرم ہو کر حکم دیوے مگر چندر ماں اُسے ٹھنڈے دل اور شانتی سے بجالاتا اور ہمیشہ سورج کے پاؤں میں رہنا چاہتا ہے۔ چندر ماں کا گھر ہتھیلی پر بیشک دُور از سورج ہے۔ مگر دل کا شانتی سرور یا دل ریکھا سورج کے پاؤں میں ہی بہتہ رہتا ہے۔ استری (شکر) مائی (چندر ماں) سالے بھنوئے (منگل نیک) اور اپنے بھائی (منگل بد) گورو اور پتا (برہسپت) سب کے سب اس دل

کے دریا یا چندر ریکھا کی یاترا کو آتے ہیں جو سورج کی چمک سے دبی ہوئی آنکھوں (سینچر) اور دماغ (بدھ) کو شانتی اور ٹھنڈک (چندر کا اثر) دیتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہو۔ کہ اس دریا یا دل ریکھا کے ایک کنارے دنیا کے سب رشتہ دار اور دوسری طرف انسان کا اپنا جسم و رُوح (سورج) اور چشم و سر (سینچر و بدھ) بیٹھے ہیں۔ اور دل ریکھا ان دونوں کے درمیان چلتی ہوئی دونوں طرفین کی اپنی شانتی سے عمر بڑھا رہی ہے۔ یا جسم انسانی کو برہسپت کی ہوا کے سانس سے حرکت میں رکھنے والی چیز یہی دل ریکھا ہے۔ اس لئے بعضوں نے دل ریکھا کو عمر ریکھا بھی مانا ہے۔ اور اس کے مالک چندر کی چال سے عمر کے سالوں کی حد بندیاں

مقرر کی ہیں ۔

۲ ۔ دل ریکھا پر سورج کے برج سورج ریکھا کی جڑ پر کی مثلث △ یا ڈیلٹے کا اثر دل کی رخنہ اندازی اور دل کی طاقت زیادہ ہونے سے مراد ہے ۔ خواہ ایسا آدمی نیک طرف اڑ جاوے خواہ بری طرف اس میں حوصلہ یا غیرت کی طاقت بہت ہوگی یا شرارت والوں کے حملوں کا وہ بآسانی معقول جواب دے سکے گا ۔

۳ ۔ اسی طرح پر جب دل ریکھا خاتمہ پر دو شاخی سے ختم ہووے ۔ تو ایسا آدمی غصہ والا (منگل کا دل) بارعب ۔ یا اہل سرکار کے تعلق سے فائدہ اٹھانے والا ہوگا ۔ یہ جدی بات ہے ۔ کہ بڑھاپے میں صحت بلحاظ نظر (جیسا کہ صحت ریکھا میں ذکر ہوا) قدرے ہلکی ہووے ۔

۴ ۔ دل ریکھا کے خاتمہ پر اگر △ مثلث ہو ۔ تو سرکاری ملازمت ۔ آدمی کا بارعب یا غصہ والا ہونا ضروری امر ہوگا ۔

سینچر و منگل بد ۔ اور ۔

۵۔ اگر مثلث کی بجائے □ چوکور دل ریکھا کے خاتمہ پر ہو۔ تو سرکار کے گھر سے روپے کی پوری پراپتی یا آمد سے مراد ہے۔

۶۔ دل ریکھا جب برہسپت میں ہی جاکر ختم ہووے یا دل ریکھا کا صرف اتنا حصہ جو برہسپت کے برج میں چلا جاوے۔ محبت ریکھا کے نام سے موسوم ہوگا جس کا مفصل ذکر برہسپت کے برج میں ہوا ہے۔

۷۔ دل ریکھا سے اوپر کی طرف کو نکلنے والی شاخیں ترقی کا سبب اور نیک اثر دینے والی اور نیچے کو نکل بھاگنے والی لکیریں کمزوری اور مندا اثر دینے والی ہونگی

شاخیں دل ریکھا

۸۔ برہسپت سے۔ چونکہ یہ ریکھا برہسپت کی طرف ہی چلتی ہے۔ اس لئے برہسپت کی شاخ ہو نہیں سکتی۔ برعکس اس کے جب دل ریکھا برہسپت پر ختم ہووے تو محبت ریکھا

کے نام سے یاد ہوتی ہے۔ جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

۹۔ سنیچر سے۔ پرائی عورتوں کی سیوا (بیوگان بطور دنیاوی فرض) یا عورتوں کی کبوتر بازی بطور دنیاوی محبت میں روپیہ پیسہ مرن یا برباد کریگا۔ چندر سنیچر سے دشمنی کرتا ہے۔ چندر اور سنیچر میں سانپ کو دودھ پلانا مبارک ہوگا۔ چندر کا اثر پربل ہوگا۔ سنیچر مدھم ہوگا۔ اور کنوئیں میں دودھ ڈالنے سے چندر کا اثر خود اتم ہوگا۔

۱۰۔ ایک شاخ برہسپت پر دوسری سنیچر پر ہو۔ ایسے شخص کی دوستی سے دوسروں کو فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔

۱۱۔ سورج۔ سے۔ دل کی طاقت میں سورج کا نیک اثر ہوگا۔

۱۲۔ بدھ سے۔ صحت ریکھا کہلاتی ہے۔ اگر یہ دل ریکھا سے مل جاوے۔ تو دماغی صدمات ہونگے۔

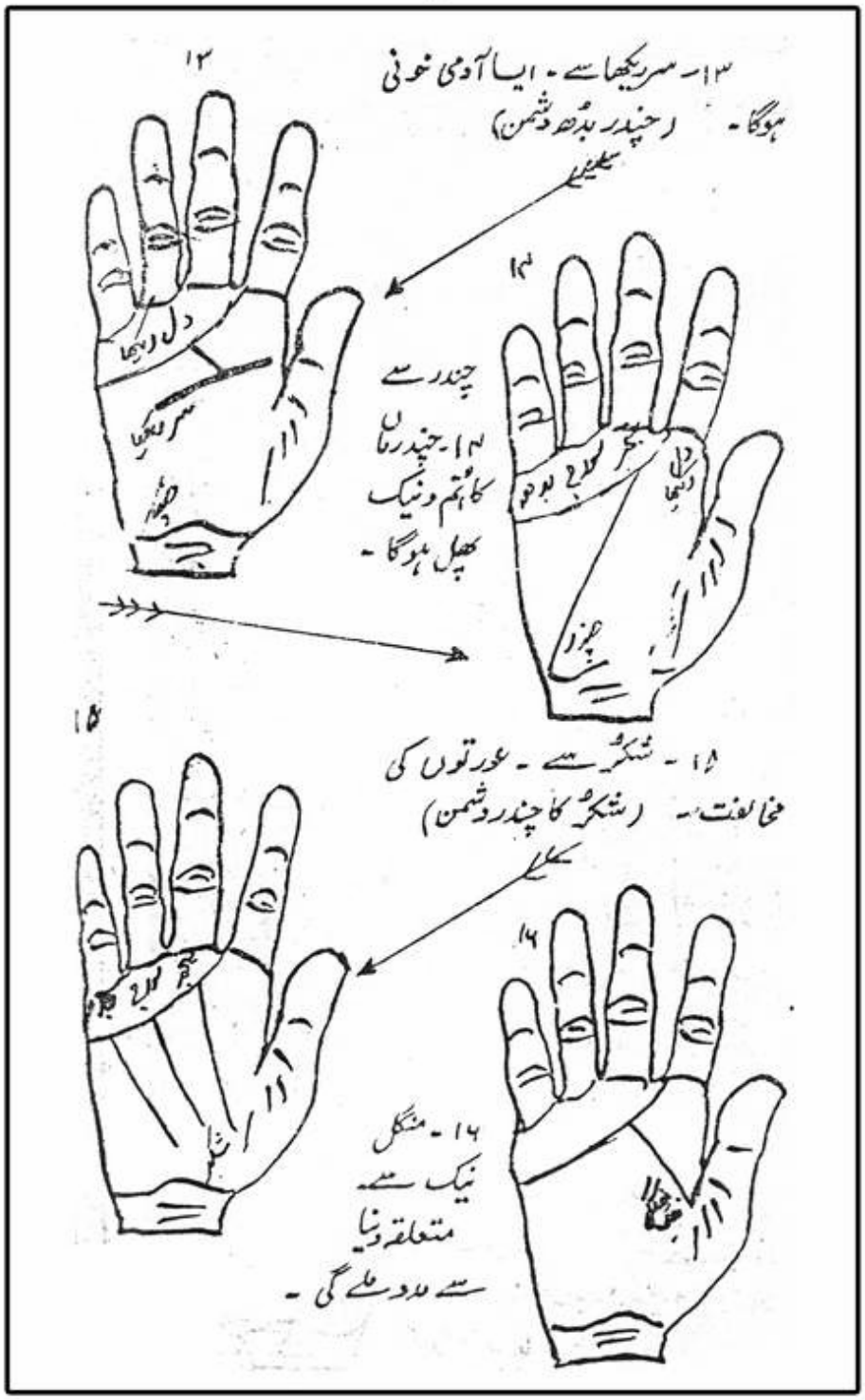

۱۳۔ سر یکھا سے۔ ایسا آدمی خونی ہوگا۔ (چندر بدھ دشمن)

چندر سے

۱۴۔ چندر ماں کا ہتم و نیک پھل ہوگا۔

۱۵۔ شکر سے۔ عورتوں کی مخالفت۔ (شکر کا چندر دشمن)

۱۶۔ منگل نیک سے۔ متعلقہ دنیا سے مدد ملے گی۔

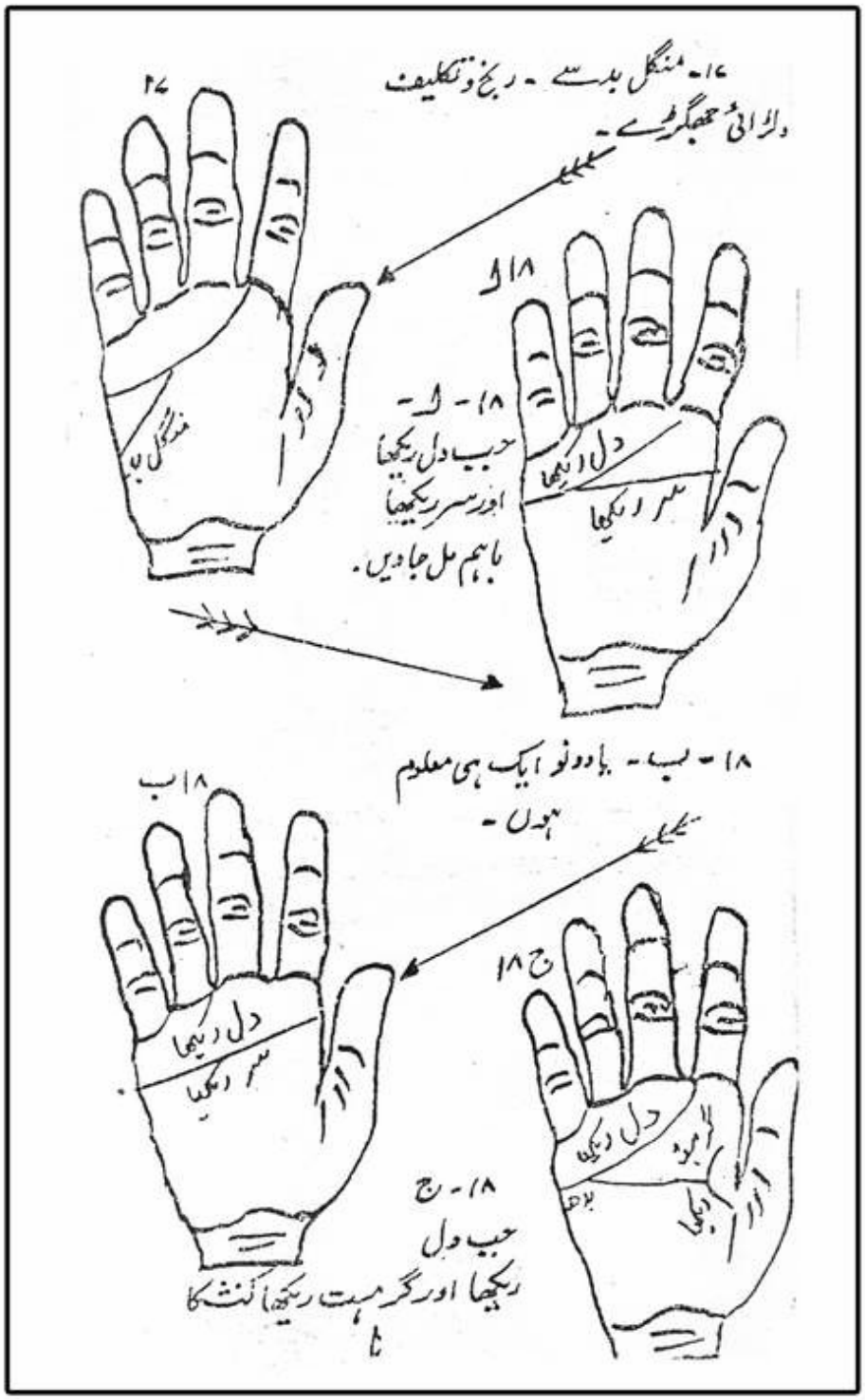
۱۷۔ منگل بد سے ۔ رنج و تکلیف
دلڑائی جھگڑے ۔
۱۷
منگل بد
۱۸ ا
۱۸ ۔ ا ۔
جب دل ریکھا
اور سر ریکھا
باہم مل جاویں ۔
دل ریکھا
سر ریکھا
۱۸ ۔ ب ۔ یا دونو ایک ہی معلوم
ہوں ۔
۱۸ ب
دل ریکھا
سر ریکھا
ج ۱۸
دل ریکھا
۱۸ ۔ ج
جب دل
ریکھا اور گرہست ریکھا گنٹ کا

۱۸ - د - مدھما کے پاس مل جاویں
تو موت صدمہ سے ہو گی ۔

۱۹ - د -
دل ریکھا
صحیح و
درست ہوتے
ہوئے بشکر و
کا کبھی بُرا
اثر نہ ہوگا۔

۱۹ ب - سر ریکھا کے درست ہوتے ہوئے
منگل بد کا اثر نہ ہوگا ۔

۲۰ - چندر کے برج پر ہتھیلی کے کنارہ ہتھیلی کے باہر رہ جانے والے
سیدھے خط ـــــ ماتا کے بھائی بند اور ـــــ دوشاخی ماتا کی بہن
وغیرہ عورت ذات ہونگے - جو کاروبار میں خرابی کا سبب ہو سکتے ہیں ۔
سیدھا خط سر سے پر بدھ کے نشان والا ـــــ مبارک مرد ہوگا ۔ جو شکر
و بدھ کا مشترکہ نیک اثر دے گا ۔

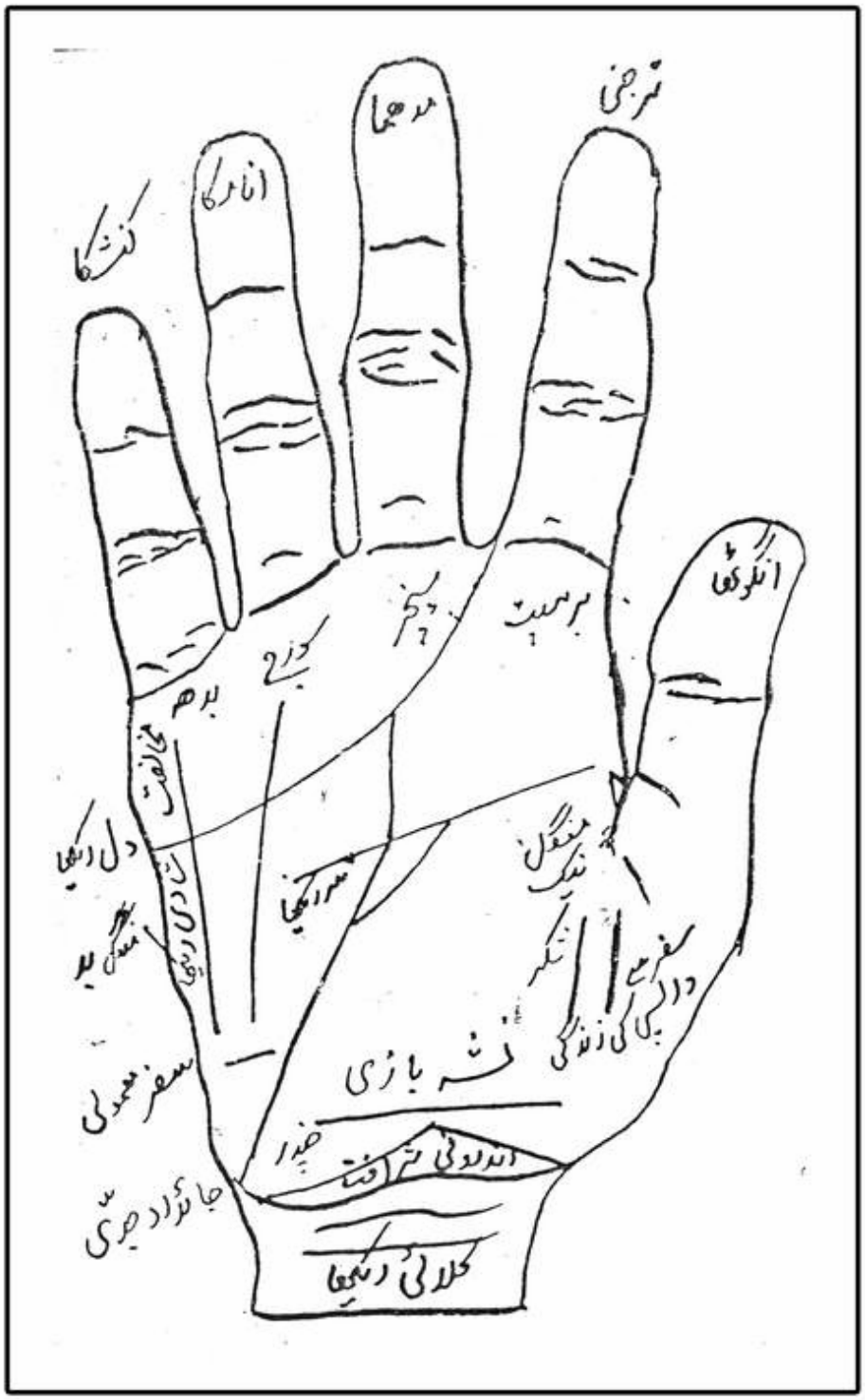
کنشکا
انامکا
مدھما
ترجنی
انگوٹھا
برہسپت
شنی
بدھ
گرو
مخالفت
دل دیکھا
معمولی بیماری
سفر معمولی
جائداد جڑی
عورت دیکھا
منگل
تنگ
تنکر
سفر میں
دائمی کی زندگی
نشہ بازی
اندرونی تکلیف
خطرہ
کلائی دیکھا

فرمان نمبر ۱۴۰

چندر کی سفر ریکھا

۱۔ معمولی سفر۔ چندر ماں کو سفید رنگ گھوڑا تصور کیا ہے۔ جو دراصل دریائی یا سمندری کہلاتا ہے۔ جو سمندر پر چاند کی چاندنی کی طرح دم کے دم میں پھر آتا ہے۔ مگر خشکی یا شکر کے گھر سے دشمنی کرتا ہے۔ اور ٹھوکریں مارتا ہے۔

۲۔ جب چندر کے برج پر شکر ریکھا واقع ہو۔ تو خشکی یا شکر کے تعلق کے سفر عموماً ہونگے۔ یا چندر کے پاؤں کو خشکی کا چکر لگا رہیگا۔ چندر خود ہمیشہ سفر میں رہتا ہے۔ اور شکر تو دشمنی نہیں کرتا مگر چندر ہی دشمنی کرتا ہے۔ اس لیے چندر کا سفر خود اپنے لئے کبھی نقصان دہ نہ ہوگا۔ مگر سفر ضرور درپیش رہیگا۔ اور عموماً خشکی کا ہوگا۔

۳۔ ضروری سفر۔ جب چندر کے برج پر سورج ریکھا یا سیدھا خط برہسپت کا واقع ہووے۔ اور اس کا رخ سورج کی طرف ہووے۔ تو ایسا سفر سمندر پار یا نہایت

ضروری سفر ہوگا۔ جس میں راج دربار کے نہایت ضروری کام متعلقہ ہونگے۔ اگر اس خط کا رُخ بدھ کی طرف ہووے۔ تو تجارتی کاروبار میں بیش بہا منافع ہوگا۔ (بدھ سے ملے ہوئے کا ذکر جدا آیا ہے) ایسے خط سے سفر کا نیک اثر اسی حالت میں گنا ہے۔ جب یہ خط صرف چندر کے برج کی حد کے اندر ہی اندر ہووے۔ اور اگر سورج یا بدھ میں نہ ملے۔ ورنہ شادی و اولاد کا اثر الٹ ہوگا۔ بچہ۔ یہ خط صرف بدھ اور سورج کا ہی رُخ کرتا نیک گنا ہے۔ اس لئے اس سے دوسرے کاموں کے سفر کے نتیجے کا تعلق نہیں لیتے۔ باقی طرف کے رُخ سے باقی برجوں کے تعلق کا اثر ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۴

بالائی آسمان۔ غیبی مدد۔ ماتا کا سکھ و ساتھ کھیتی کی زمین۔ دیگر جدی جائداد ریکھا

۱۔ جب چندر کے برج پر چندر ریکھا / پر ٹیڑھا خط واقع ہو۔ تو مندرجہ بالا تمام اثر ظاہر ہونگے۔ بشرطیکہ ایسی ریکھا قسمت ریکھا میں مل گئی ہو۔ اور قسمت ریکھا میں مل کر ہی ختم ہو جاوے۔

۲۔ اگر ایسی ریکھا آگے بڑھ کر سر ریکھا سے جا ملے۔ تو چندر ریکھا (بدھ سے) دشمنی کریگا۔ ایسا آدمی لاکھوں پتی ہوتا ہوا بھی مصیبت پر مصیبت دیکھتا چلا جائیگا۔ اور عقل کی کوئی پیش نہ جائے گی۔

۳۔ اگر اور آگے بڑھ کر دل ریکھا میں مل جاوے۔ تو دل کی پوری شانتی اور دلی امیدیں پوری ہونگی۔ پرائی امانت لینے والا واپس ہی نہ آئے گا۔ اور امانت ایسے شخص کے پاس ہی رہ جاوے گی۔

۴۔ چندر سے نکلی ہوئی ریکھا اوپر دل ریکھا کی طرف چلتی ہوئی جس مقام پر سینیچر کے برج کے سایہ میں جائے گی۔ سینیچر کا برا اثر ہوگا۔ یعنی چندر کے اثر سے ہوئی زمین کھیتی وغیرہ ہوگی۔ اس میں چندر کے خزانے کوئیں وغیرہ خشک ہونے شروع ہو جائیں گے۔ کوئیں بالکل خشک نہ ہونگے کیونکہ چندر خود ہی دشمنی کرتا ہے سینیچر دشمن نہیں۔ دودھ جو چندر کی مایا ہے۔ سانپ کے صرف سایہ یا عکس سے ہی زہریلا ہو جاتا ہے اور انسانی دل سینیچر کی عورت کی شرارتی آنکھ کی لہر یا اشارہ اور گیدڑ یا ذلف کے سانپ سے ہی موت ڈھونڈتا پھرتا ہے۔

۵۔ جب یہ ریکھا سورج یا برہسپت کے برج کے سایہ یا تعلق میں ہو جاوے۔ نہایت نیک تعلق ہوگا۔ سورج کا اثر (سایہ) بنج مگر برج کا ساتھ نہ ہو جاوے) خشک کوئیں خود بخود پانی دینے لگ جاویں گے۔

فرمان نمبر ۱۴۲

چندر سے بدھ کو خط جو کنشکا کے نیچے تک بدھ کے برج میں چلا گیا ہووے

۱۔ چندر ماں کے برج سے بدھ کی طرف کو کئی خط گئے۔ ایک وہ جو صرف چندر کے برج کے اندر ہی اندر رہا۔ وہ سفر ضروری ہی کہلایا۔ دوسرا صحت ریکھا کے نام سے موسوم ہوا۔ تیسرا سورج کے برج اور بدھ کے برج کے درمیان اوپر کو گیا۔ وہ بھی سفر ریکھا ضروری گنا گیا۔ چوتھا چندر سے چل کر بدھ کو منگل کے کنارہ مگر ہتھیلی کے اندر کی طرف سے گیا۔ جو اندر دنی عقل (یا وہ خط جو ماتا کو اندھی اور پیشہ برباد) شمار کرنے والا ہوا۔

۲۔ پانچواں چندر سے سیدھا اوپر کو بدھ کے مقام پر شادی ریکھا کو کاٹتا ہوا چلا گیا۔ یہ خط شادی میں رکاوٹ ڈالنے والا ہوا۔ اس خط کی موجودگی میں بدھ اور چندر کا دشمنانہ اثر ہوگا۔ چندر بدھ سے بھی دشمنی کرتا ہے۔ اور شکر سے بھی دشمنی کرتا ہے۔ اب بدھ کا مقام ہے۔ اور شادی ریکھا شکر کے خط ہیں۔ چندر اب نہ بدھ پر اعتبار کرے گا۔ نہ شکر پر بھروسہ رکھے گا۔ یہ خط منگل بد کے راستہ ہی اوپر بدھ کو جا سکتا ہے۔ اب سب خراب ہی اثر دیں گے۔

اول تو شادی بدھ کے برے وقت یعنی ۲۴ سال یا نصف عرصہ ۱۷ سال سے پہلے نہ ہوگی - یعنی اگر ۱۷ برس میں ہو بھی جاوے - تو وہ شادی نہ ہوگی - پھر ۱۷ کے بعد ۲۴ سے پہلے یعنی ۲۳ تک شادی کا کوئی مطلب نہ ہوگا - اور بھائی بند بھی برباد ہی ہونگے - عورت پر چندر شکر سے اور شکر بدھ سے اور بدھ منگل سے سب ایک دوسرے کے برخلاف ہیں - عورت کے اول تو اولاد ہی نہ ہوگی - اور اگر ہوگی بھی تو زندہ نہ رہے گی - اور اگر زندہ رہیگی تو اولاد نرینہ یا لڑکے زندہ نہ ہونگے - عورت کی نظر برباد ہوگی شکر کا بھید منگل اندھا پن کرینگے - بدھ پیشہ برباد اور کھیتی کی زمین خراب اثر یعنی اولاد تو ماتا ہی دکھی ہوگی یا دکھی کرے گی - اور اگر زمین کھیتی آجاوے - تو ماتا ختم ہو جائے گی - اور زمین کے جھگڑے برباد کر دیں گے - ایسے شخص کی عورت اگر زندہ ہووے - تو اس عورت کی عمر جس قدر بدھ کے اثر کے قریب یعنی ۲۴ سال کے لگ بھگ ہوتی جائے گی - اسقاط حمل یا دیگر عورت کی بیماریاں حملہ آور ہوتی جاویں گی - غرضیکہ عورت ۲۴ کے قریب اور مرد ۲۸ سے پہلے اولاد نرینہ کا سکھ نہ بھوگ سکے گا - ایسے آدمی کو سرکاری کام یا بیوپار سے بھی کوئی مزید فائدہ نہ ہوگا - بلکہ نقصان کا امکان ہے - چندر اور منگل دونو ہی نقصان کے بانی ہیں - اس لئے دونو کی سیوا ضروری ہے چندر کے لئے ارادیو پوجن اور منگل کے لئے گائیتری پاٹھ ہے - راہو کیتو کا اثر کنیا دان اور کپلا گائے کے دان سے نیک ہوگا - یعنی جب وہ لڑکی کی شادی کریگا - آرام پائے گا - یا اگر خود بدھ کاروبار کے لئے درگا پاٹھ کریگا - تو سکھی اور دولت کے جمع ہونے کا زمانہ دیکھے گا - یا سبز رنگ طوطے کی پالنا کرے - اور سیاہ رنگ مچھلیوں کو سورج نکلنے سے پہلے مینڈھا - اپنی خوراک کا ۱/۴ حصہ کھلایا کرے - ۴ ہفتے اور ہر ہفتہ میں مرد ایک دن ایسا کیا کرے - دن کونسا ہووے - شکر کی رات اور سنیچر کی صبح کا درمیانی وقت - ایسے شخص کی عمر ۸۵ سال سے زیادہ نہ ہوگی -

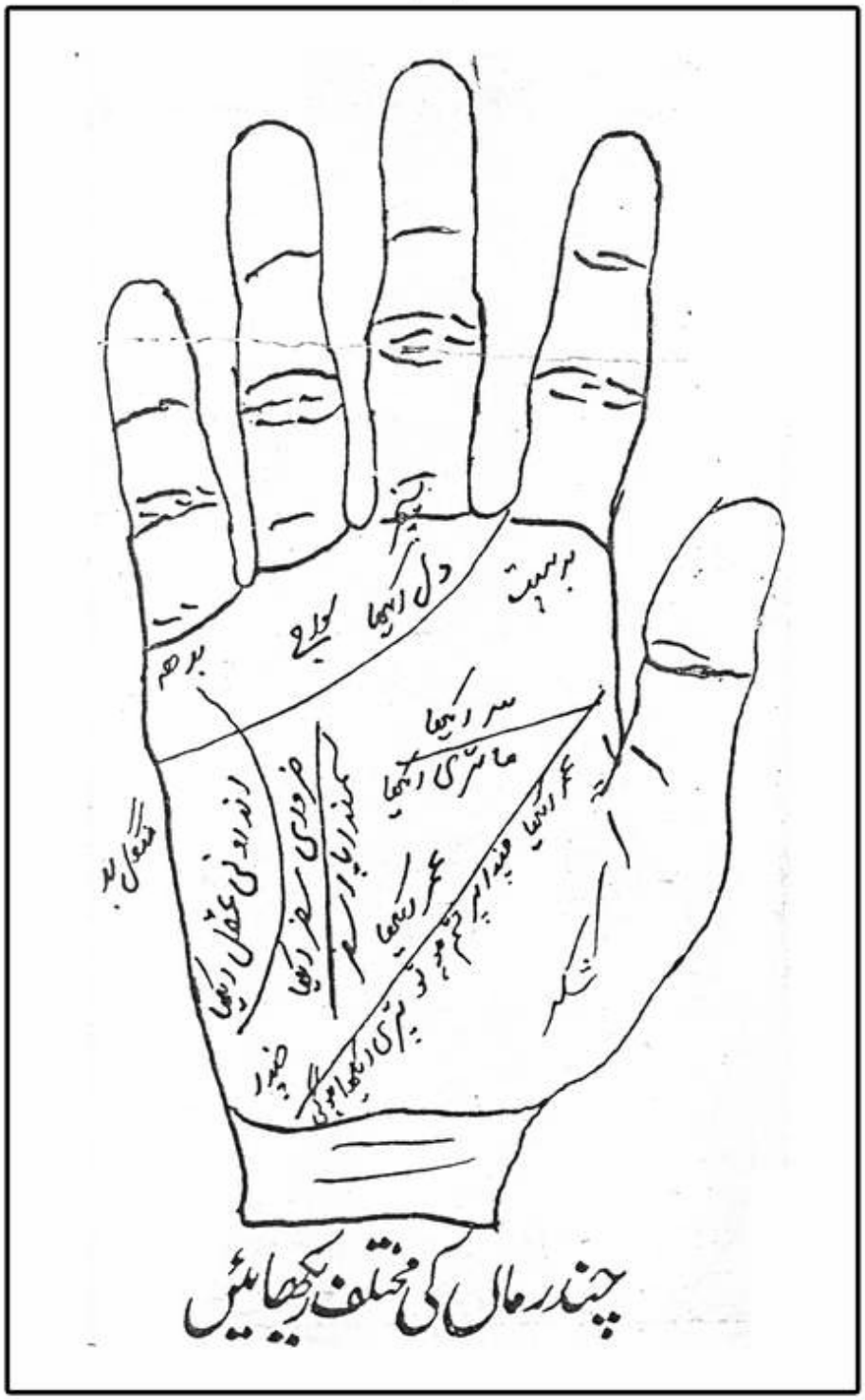
دل ریکھا
برہسپت
سر ریکھا
ماتری ریکھا
شکر
چندر ماں کی مختلف ریکھائیں

فرمان نمبر ۱۴۳

چندر سے شکر کو خط

۱۔ اندرونی شرافت۔ کام دیو سے دور۔ تمام نشہ بازوں کا پیر یا سردار۔ یا فقیر صاحب کمال ہوگا۔

۲۔ چندر سے سورج کو خط۔ ایسا خط جو براہ راست سورج میں چلا جاوے۔ نہایت بڑی اور خراب زندگی کا واسطہ کرائیگا۔

۳ سر ریکھا چندر پر۔ اگر سر ریکھا چندر کے برج پر چلی جاوے۔ تو ایسا آدمی دوسروں کی مصیبت خود اپنے اوپر لے کر خود ہی تباہ ہوتا رہیگا۔ اور فرضی وہم میں اتنا بڑھے گا۔ کہ خود ہی خودکشی کا موجب ہوگا۔

۴-ا۔ پتری ریکھا۔ جب عمر ریکھا چندر پر ہووے۔ تو پتری ریکھا کہلاتی ہے۔

ب۔ پتری ریکھا پر شکر کے مقام پر سورج کا ستارہ ہووے۔ تو دن ہوتے (ب) ہوتے اس شخص کی موت دریا یا ندی سے ہوگی۔ اور اگر ۱۔ ج ۲۔ چندر کے برج پر سینچر + ظاہر ہووے تو رات کے وقت پانی سے موت ہوگی۔

۵۔ دھن ریکھا اور مسر یشٹ ریکھا۔ پتری ریکھا کا مفصّل ذکر سینچر کے برج میں ہوا ہے۔

فرمان نمبر ۱۴۴

چترفرمان کے برج کا اثر

کنڈلی میں خانہ نمبر ۴

۱۔ دنیا کا شہزادہ۔ دل۔ پانی۔ غیبی مدد۔ ماتا (والدہ) اولاد کا سکھ زمین زیر کاشت۔ جائداد جدی۔ عام سمندر پار ضروری یا غیر ضروری سفر۔ راج دربار اور عوام میں عزت۔ کرم دھرم و دل کی پرہیزگاری۔ گھوڑے دغیرہ کی سواری کا سکھ۔ شانتی اور راحت کا آرام۔

اوپج چندرماں برہسپت کا خانہ نمبر ۲ بن جایا کرتا ہے۔

نیچ حالت

۲۔ کرم دھرم سے لاپرواہ۔ بدبخت۔ مصیبت پر مصیبت۔ مندر تباہ!! سب خراب۔ لڑکیاں زیادہ۔ جنگل پہاڑ کی گردش۔ کم رعب ہوئے۔

برہسپت نے تو گورو کی طرح سب سے بطور پوجنا لکشمی کی سیوا کروائی۔ سورج نے خود ہاتھ سے کمایا۔ اور باپ کا ساتھ لیا۔ چندرماں نے ماتا کی شرن لی۔ اور جائداد جدی بخشی۔

برہسپت نے ہوا سانس سونا دیا۔ سورج نے گرمی غصہ اور تیج بخشا۔ لیکن چندرماں نے پانی چاندی اور شانتی دی۔

۳۔ چندرماں کرک کا مالک مگر بیکھ کا اوپج ہے۔ اس لئے عمر ۸۰ کرک ۔ ۹۶ برکھ ہوگی۔

۴۔ چندر کے ستارہ سے چندر کا خانہ نمبر ۴ ہوگا۔ جدا پنا اوپج اور برہسپت کا خانہ نمبر ۲ آئم ہوگا۔

فرمان نمبر ۵ ۴۹۱ھ

چندر کے ستارہ کا اثر

خانہ نمبر

۱ سورج کے برج پر:- دونو گرہ باہم دوست ہیں۔ آتم پھل ہوگا۔ سورج کا پربل ظاہر ہوگا۔ راج دربار سے عزت، دھن میابی ہوگی۔

۱ سورج کے برج پر چندر رکھا — کنڈلی میں چندر کا اثر:- میکھ راشی۔ گھر کا مالک منگل ہے جو چندر کے مساوی ہے۔ اور چندر کا دوست ہے۔ سورج اوچ کرتا ہے۔ جو چندر کا دوست ہے۔ سنیچر نیچ کرتا ہے۔ جو چندر کے ساوی ہے۔ عام سکھ ۲۷ سال اور اولاد کا سکھ خاص کر ہوگا۔ عمر ۹۰ سال ہوگی۔

---

۲ برہسپت کے برج پر:- دونو گرہ برابر کے ہیں اور آتم پھل کے۔ دونو ایک جیسا اور آتم پھل ہوگا۔ زر۔ ماتا۔ اولاد اور والد کا سکھ ہو۔ زمانہ کی نیک ہوا مدد دیوے۔

۲ برہسپت کو چندر رکھا — برکھ راشی۔ گھر کا مالک شکر جو چندر کے مساوی ہے۔ مگر چندر اس سے دشمنی کرتا ہے۔ اسے نیچ کوئی گرہ نہیں کر سکتا۔ اثر کے گھر کا مالک بھی برہسپت ہے۔ جو چندر کے مساوی ہے۔ اور چندر کا دوست ہے۔ زر کا فائدہ ۲۷ سال۔ دنیا کا آرام پورا ہوگا۔ عمر ۹۶ سال ہووے۔

---

۳ منگل کے برجوں پر۔ دونو گرہ برابر کے ہیں۔ منگل نیک سے نیک پھل اور بد سے برا پھل ہووے۔ نیک پر جنگ وجدل میں فتح پاوے۔ مگر منگل بد پر والدہ سے عداوت ہووے۔ خود اپنے لئے مبارک ہو۔

۳ متھن راشی۔ گھر کا مالک بدھ ہے۔ جو چندر کا دوست ہے۔

منگل کو چندر سے کیتو

راہو اوپخ کرتا ہے۔ جو چندر کو مدھم کرتا ہے۔ کیتو جو چندر کو چاند گرہن کرتا ہے۔ اسے اوپخ کرتا ہے۔ چندر کے وقت صرف ۳ سال عیش ہووے۔ کیونکہ منگل نیک چندر کا دوست ہے اور منگل بد دشمن۔ عمر ۸۰ سال ہو۔

---

۶ چندر کے اپنے برج پر۔ اپنے گھر کا جو اتم پھل ہو سکتا ہے۔ اس ستارہ سے ہووے۔

برج کرک راشی چندر کا اپنا برج

کرک راشی۔ گھر کا مالک خود چندر ماں برہسپت اوپخ کرتا ہے۔ جو چندر کے مساوی ہے [illegible] منگل پنچ کرتا ہے۔ جو چندر کے برابر کا ہے۔ (منگل بد ضرور دشمن ہے۔) زمین سے فائدہ ہو۔ اور شکر پنچ سے بھی فائدہ ہو۔ یعنی ۱۲ سال اولاد ہوتی رہے۔ عمر ۸۵ یا ۹۶ سال کی ہووے۔

---

۵ سنگھ راشی کا گھر سورج کا برج

سنگھ راشی۔ گھر کا مالک سورج ہے۔ جو چندر کا دوست ہے۔ اس راشی کو کوئی اوپخ۔ پنچ نہیں کر سکتا۔ سورج کے گھر میں چندر کا پرکاش ظاہر نہیں ہوتا۔ اس لئے کم رعب۔ جنگل پہاڑ کا سیلانی مگر دولت کی برکت اور ۹ سال سفر درپیش رہے۔ عمر ۱۰۰ سال۔

---

۶ کنیا کنیا کیتو

کنیا راشی۔ گھر کا مالک بدھ (چندر کا دوست اور کیتو (چاند گرہن) ہے۔ بدھ اور راہو (چندر کا دشمن) اوپخ کرتے ہیں۔ کیتو (چاند گرہن) اسے پنچ کرتا ہے۔ عقل قائم مراحب تدبر۔ مگر لڑکیاں زیادہ ہوں۔ ۶ سال تکلیف ہو۔ عمر ۸۰ سال۔

---

۷ چندر کے ستارہ کا اثر۔ شکر کے برج پر۔ دونو گرہ سادی ہیں۔ مگر چندر شکر سے دشمنی کرتا ہے۔ اس لئے دنیادی پھل خراب اور

روحانی ختم ہوگا۔ یعنی شکر کی کام دیو کی طاقت ضائع ہوگی۔ مگر دنیا کا پورا سکھ و عیش، عورت کا آرام ہوگا۔

بدھ کے برج پر۔ چندر بدھ دوست ہیں۔ مگر چندر دشمنی کرتا ہے۔ بدھ کا پھل خراب کردیگا۔ مگر چندر اپنا اثم پھل رکھے گا۔ راج دربار میں عزت۔ ماتا اور اولاد کا سکھ ہو۔ شاعری اور علم جوتش کا ماہر ہوگا۔

کنڈلی میں چندر کا اثر۔ تلا راشی۔ گھر کا مالک شکر ہے۔ جو چندر کے مساوی ہے۔ مگر چندر خود اس سے دشمنی کرتا ہے۔ سنیچر اوچ کرتا ہے۔ جو چندر کے مساوی ہے۔ سورج نیچ کرتا ہے۔ جو چندر کا دوست ہے۔ اس لئے چوپایہ (گھوڑا وغیرہ سواری) کا سکھ ہو۔ ورنہ پندرہ برس قریب، المرگ رہے۔ (سنیچر کا اثر) عمر ۸۵ سال ہووے۔

برچھک راشی۔ گھر کا مالک منگل ہے۔ جو چندر کا دوست ہے۔ اس راشی کو چندر ہی نیچ کرتا ہے۔ اوچ کوئی نہیں کرسکتا۔ پھل برا ہوگا۔ راج دربار میں دشمنی زیادہ۔ ۲ سال تکلیف۔ دراصل یہ گھر منگل بدار سنیچر کا ہے۔ جو برا ہی پھل پیدا کرتے ہیں۔ عمر ۹ سال۔

دھن راشی۔ گھر کا مالک برہسپت جو چندر کا دوست ہے (کیتو (چاند گرہن) اوچ کرتا ہے۔ راہو (چاند مدھم) نیچ کرتا ہے۔ دھرم ہین۔ عیاش۔ درنہ ۲۰ سال کرم دھرم تیرتھ یاترا ہووے۔ عمر ۷۵ سال۔

سنیچر کے برج پر۔ چندر سنیچر مساوی ہیں۔ چندر سنیچر سے دشمنی کرتا ہے۔ اس لئے دونو کا خراب پھل ہوگا۔ کم دولت۔ ہمیشہ

بیماری تکلیف - والدہ سے عداوت ۔ آنکھ کی نقل و حرکت سے بدنامی وغیرہ

۱۰ مکر راشی سینچر کا برج ۔

چندر کا اثر ۔ مکر راشی ۔ گھر کا مالک سینچر ہے ۔ جو چندر کے مساوی ہے ۔ منگل اونچ کرتا ہے ۔ جو چندر کا مساوی اور چندر اس کا دوست ہے ۔ برہسپت نیچ کرتا ہے ۔ جو چندر کا دوست ہے ۔ ۴۲ سال دولت آوے ۔ مگر ادھر ادھر رکھا وغیرہ کے دھنگ کی ۔ عمر ۹۰ سال ۔

---

۱۱ کنبھ راشی برہسپت ۔ آمدان

کنبھ راشی ۔ گھر کا مالک سینچر ۔ جو چندر کے مساوی ہے ۔ اس راشی کو کوئی اونچ نیچ نہیں کر سکتا ۔ اثر کے لئے برہسپت کا گھر ہے ۔ جو چندر کا دوست ہے ۔ دشمن مغلوب ۔ راج دربار سے نیک اثر ۔ ۴۲ سال راج دربار سے دولت آوے ۔ عمر ۹۰ سال ۔

---

۱۲ مین راشی خرچ ۔ استری کا سکھ

مین راشی مچھلی ۔ گھر کا مالک برہسپت (چندر کا دوست) اور راہو (چندر مدھم) شکر اور کیتو اونچ کریں ۔ دونو چندر کے دشمن ۔ راہو زمن بدھ دوست نیچ کریں ۔ اس لئے شاستری (عقلمند) مگر ۴۲ سال نصف عمر پانی سے خوف ۔ عمر ۹۰ سال ۔

جائداد دولت کا پھل مدھم ۔

شکر۔ سفید رنگ (دہی) دنیا کی مٹی۔ زمانے کی لکشمی۔ گئو ماتا۔
مرد کی عورت نے کسی کو پنچ نہ کیا۔ اس لئے ہر ایک نے

پسند کیا۔ اور خود

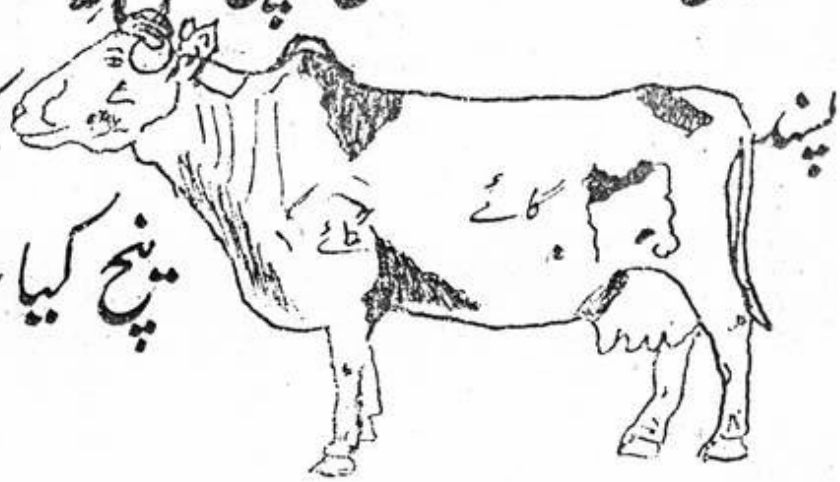

پنچ کیا۔

فرمان نمبر ۱۴۷

شکر ؛

۱۔ ہوا سے آگ ہوئی۔ آگ سے پانی۔ پانی سے مٹی بنی۔ یا بجز زمین کی ہوا [illegible] گرمی، سردی اور آرام محسوس کرنے لگا۔ شکر کا وقت عیش و عشرت اور رنگ [illegible] کا زمانہ ہے۔ اسے بیل۔ استری۔ مٹی مانا ہے جو پورے حالات اور ہر طرح کے رنگ ممکن ہیں۔ یہ برہسپت کا دشمن ہے۔ اس چندر اور سورج اس پر دشمنی رکھتے ہیں۔ نیچ شکر سے برہسپت سانپ سورج جسم اور چندر دل پر اثر دیتے ہیں۔ مٹی سے انسان بنا اور آگ سے دیوتا اس لئے سورج سے دوستی نہ ہو سکی۔ چندر اور برہسپت نے برا مانا گیا۔ شکر جب تک سینچر کے گھروں سے دور ہے۔ نیک ہے۔ دینی عشق کے علاوہ عشق حقیقی بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ اس کو مہی مثال دی ہے۔ جس سے گھی بھی بن جاتا ہے۔ شکر سے کنبھ کی پیدائش پرورش بھی مراد ہے۔

۲۔ شکر کا اصل اونچ پن عاجزی ہے۔ غصہ نیچ حالت کی نشانی

فرمان نمبر ۱۴۸

شکر کے برج پر ریکھا اور شکر کی اپنی ریکھا

۱۔ دل ریکھا کے درست ہوتے ہوئے۔ شکر کا اثر کبھی برا نہ ہوگا

۲۔ شکر کا پتنگ۔ کام دیو ریکھا ہے۔ یہ ریکھا گھر کی رہنما بھائی بندوں، پرانگشت نمائی اور ہم عصروں کی خبر داری ظاہر کرتی

ایسا آدمی دھرم ہین ہونے کے علاوہ عورت ذات کی حمد و ثنا۔ تعریف کے پُل بنانے اور زبانی یاد میں وقت صرف کرنا عام دستور بنائے رکھتا ہے۔ اور دُور بیٹھی زبان کی طرح عشق کو یاد کرتا ہے۔ صحت عمدہ اور زبان اور آنکھوں کی طاقت صاف ہوتی ہے۔ عورت ذات یا اپنی عورت کے کٹنبھ قبیلہ کا نیک تعلق ہوا کرتا ہے مگر سورج کی کرنیں اس شکر کے دریا میں مٹی کے رنگ کا اثر اور میلا سا رنگ ظاہر کیا کرتی ہیں۔ یعنی وہ سرکار کے گھر سے روپیہ پیسہ کمانے والا براہِ راست نہیں ہوا کرتا۔ مگر اہل سرکار یا راج دربار والوں کی کمائی سے اپنا کاروبار لگائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اتنا ضرور ہے۔ کہ وہ اپنے ہمراہیوں کو کئی دفعہ ذلیل و خوار ہوتے یعنی (شکر نیچ کا پھل ہوگا) کی طرف کر بیٹھتا ہے اور گرہست کے کام کاج میں منحوس اثر ہوگا۔

کیونکہ شکر اور سورج باہم دوست نہیں ہیں۔ اس ریکھا کا خود اس کی اپنی ذات پر کوئی بُرا اثر نہیں ہوتا۔ ٹوٹ پھوٹ سے دماغی کمزوری۔ دیوانگی۔ اور بدھ کے برج سے سینچر تک کی پوری لمبائی کی حالت میں اس کے خیالات میں وحشت اور پریشانگی ہوا کرتی ہے۔ اور اگر یہ ریکھا۔

۳۔ سینچر پر بدھ کی جڑ پر ہی ہو۔ تو۔ سینچر کے بُرے اثر سے بچاؤ یا صحت عمدہ ہوگی۔

۴ ۔ سورج پر انامکا کی جڑ پر ہی ہو تو۔
عورت ذات کے اثر (اولاد و آرام)
کو ہلکا ۔ یا خراب کرے ۔ مگر خود اپنے لئے
اقبال مند ہووے ۔

۵ ۔ بدھ پر کنشکا کی جڑ پر ہی ہو۔ تو:۔
عورت ذات کے لئے نیک اثر اور گرہست
میں اچھا پھل
ہووے ۔

۶ ۔ اگو کنشکا
کی جڑ میں اس ریکھا کا اوپر کی طرف کو
جھکاؤ سا ہو جاوے ۔ تو شادی اور
اولاد میں گڑ
بڑ اور دشمن
کی طرح کا اثر
پیدا ہو
جاویگا ۔

۷ ۔ شکر کی ریکھا والے کو غصہ تباہ
کرتا ۔ اور ترازو کی طرح نرنیش طبعیت آباد
کرتی ہے ۔

۸ ۔ معاون عمر ریکھا ۔
سینچر کے برج میں ذکر ہے ۔

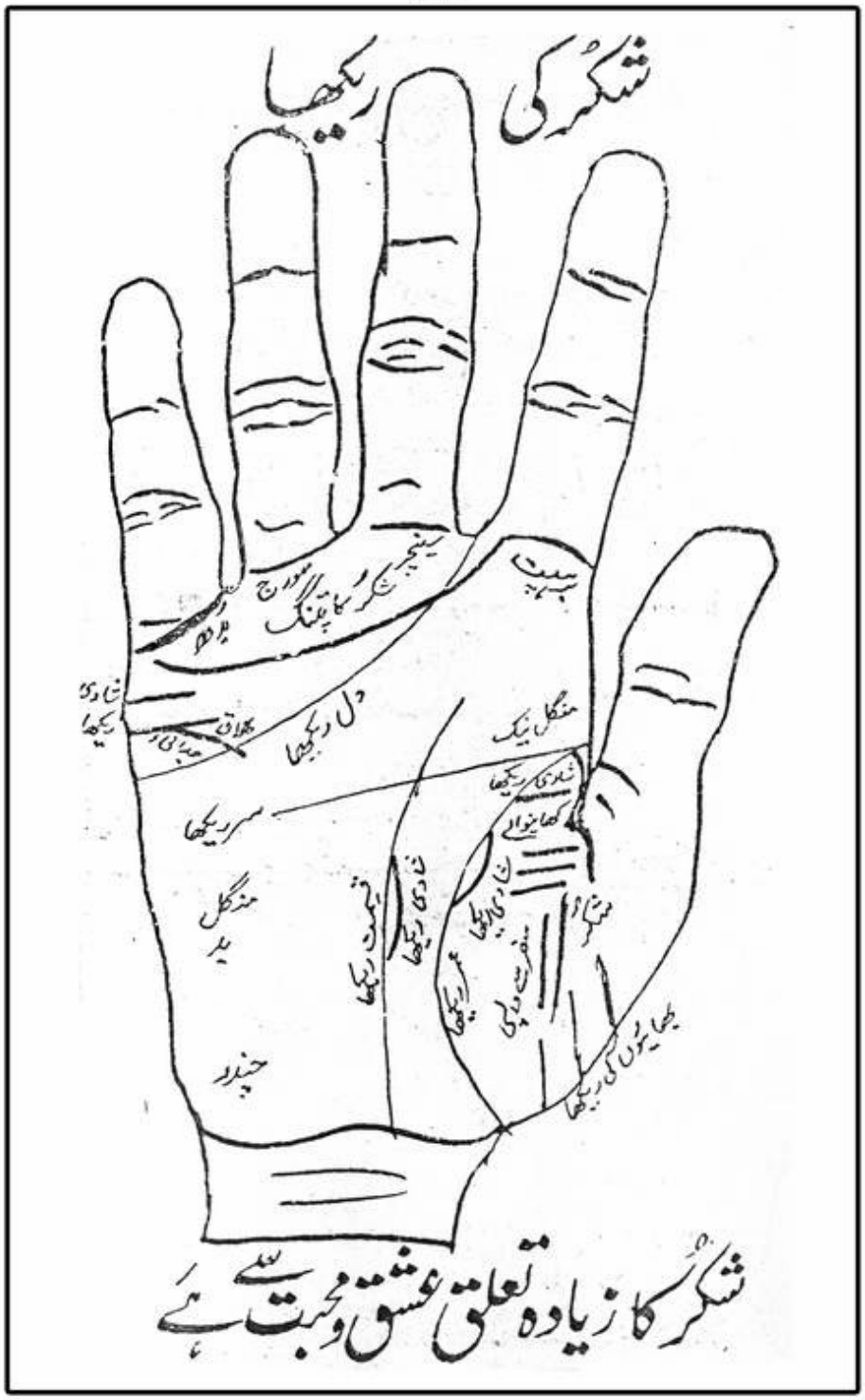
شکر کی ریکھا
سینچر شکر کا پتنگ
مواج
سبت
شادی ریکھا
بھاگ
دل ریکھا
منگل بیگ
شادی کی ریکھا
کھانیوالے
سر ریکھا
منگل
بد
چندر
قسمت ریکھا
شادی ریکھا
عمر ریکھا
بھائیوں کی ریکھا
شکر کا زیادہ تعلق عشق و محبت سے ہے

فرمان نمبر ۱۴۹

شادی ریکھا

۱۔ بدھ کے برج پر کنٹکا کے نیچے۔ اس شکر کی ریکھا سے شادی یا خوشی گرہست یا فارسی لفظ شادی یا سبز رکیلہ بنا ناظاہر ہوتا ہے۔

۲۔ دو صاف اور صحیح۔ بڑی لکیر اوپر اور چھوٹی لکیر نیچے۔ کی حالت میں شادی کی عورت ایک مضبوط اور جلدی ہووے۔ عورت گرہست میں نیک پھل دینے والی اور اُتم ہووے۔ عرصہ شادی شکر کے اثر کا وقت یعنی ۲۵ سال کا $\frac{1}{2}$ = $12\frac{1}{2}$ سال یا ۲۵ کا $\frac{3}{4}$ = ۱۸۔۱۹ سال ہوگا اور شادی خود بخود دھکے لگا کر ہو جائے گی۔ کسی دوسرے کے احسان یا مہربانی کی ضرورت نہ ہوگی۔ دو لکیروں سے زیادہ تعداد کی حالت میں عورتوں کی تعداد یا شادی کی تعداد لکیروں کی کل تعداد سے ایک کم یعنی ۳ لکیروں سے دو دفعہ شادی اور ۴ کے لئے ۳ دفعہ شادی ہونے سے مراد ہوگی۔

۳۔ اگر بڑی لکیر نیچے اور چھوٹی لکیر اوپر ہو جاوے (⟍) تو شادی کا پھل منحوس ہی گنا ہے۔ یعنی اول تو شادی نہ ہی ہو۔ اور اگر ہو۔ تو دیر بعد (۱۸۔۱۹ سال کے بعد) ہو۔ اور اولاد نہ ہی ہووے اور اگر اولاد ہوتی شروع ہی ہو جاوے۔ تو لڑکے یا اولاد نرینہ نہ ہووے۔ اور اگر اولاد نرینہ ہو بھی جاوے۔ تو زندہ نہ رہے۔ اور اگر زندہ بھی رہے۔ تو

ق نہ ہووے ۔ اور اگر لائق ہی ہووے ۔ تو سکھ دینے والی نہ ہووے ۔
۔ اگر سکھ دینے والی کی نیّت والی ہی ہو ۔ تو سکھ دینے کے قابل نہ ہووے ۔
۔ زدھن یا دوسرے کسی سبب سے ہانی کرنے والی ہو ۔ قصّہ مختصر ایسی
ت میں عورت ذات اپنا پورا اور نیک پھل نہ دیوے ۔

۴ ۔ اگر صرف ایک ہی لکیر ہووے ۔ تو شادی دیر بعد یعنی ۱۸ سال
کے بعد ۲۵ سال تک ہووے ۔ اور شادی میں کئی ایک مشکلات پیش
ویں ۔ جو سرمایہ کی کمی یا سنجوگ کے دوسرے کئی ایک بگھن (رکاوٹیں) وغیرہ
ہونگی ۔ ایسی حالت کی شادی کا نیک اثر
ورندہ نتیجہ ۲۸ سال کی عمر کے بعد ہی گنا ہے ۔
ورت ریکھا کے ساتھ دوڑتی ہوئی یا قسمت
یکھا کے ساتھ چلتی ہوئی لکیر جو بعد میں عمر
یا قسمت ریکھا میں ہی مل جاوے ۔ شادی
ا تعلق دار یا شادی پر عورت بن جانے
والی ہستی سے مراد ہوتی ہے ۔ ایسی شادی
ے ہو جانے کے وقت سے ہی قسمت جاگ
اٹھا کرتی ہے ۔ یا ایسی عورت یکغمی یا بھاگ
دوڑ سے ہونے کا چرن یا زمانہ ساتھ ہی لایا کرتی ہے ۔

۵ ۔ دوشاخی ریکھا ۔

ک وغیرہ وغیرہ ۔ دوشاخی ہونے پر مرد عورت کی باہمی رنجش
لاق ۔ علیحدگی ۔ جدائی اور ناموافقت وغیرہ ظاہر کرتی ہے ۔ دائیں
ہاتھ پر کے نشانوں کی حالت میں خود کردہ وجوہات اور بائیں ہاتھ کے
نشانوں سے انبھول یا سہون کار روائی کے سبب ہونگے ۔ دوشاخی کا
منہ جس قدر ہتھیلی کے باہر کی طرف پشت کی جانب کو ہوتا جاوے ۔ اور
دوشاخی کا منہ جس قدر ہتھیلی کے باہر ہوتا جاوے ۔ بُرا اثر کم ہوتا جاوے
اور جس قدر ہتھیلی کے اندر گھستا چلا آوے ۔ یا منہ بڑا ہوتا جاوے ۔ یا

دوشاخی کے سرے نیچے کی طرف (دل ریکھا کی طرف) بڑھتے جاویں۔ چندر یا دل ریکھا بدھ کی دشمن ہے۔) یا اوپر کنشکا کی طرف کنشکا کی سب سے نچلی پوری (دھن راشی برہسپت دشمن بدھ کا) میں چلے جاویں تو شادی میں یا مرد عورت کے گرہستی تعلق میں نتیجہ خراب بڑھتا جاوے۔ ایسی حالت میں چندر اور برہسپت کی پوجنا نیک اثر کی طرف لائے گی۔ دوشاخی ریکھا کی حالت میں اول تو مرد و عورت جُدا جُدا ہی ہو جائیں گے۔ اور اگر کسی وجہ سے اکٹھے ہی رہ جاویں۔ تو عورت مرد کے لئے عورت کا کام نہ دیگی۔ اس کی خوبصورتی باعث بدچلنی۔ یا نیک چلنی کی حالت میں اولاد وغیرہ یا بیماری یا بیماری کی وجہ سے خرچہ فالتو یا دیگر اور کوئی مسبب ہوگا۔ بہر حال ایسی حالت میں عورت ۱۲ سال اولاد نہ دے گی۔ یا اولاد نرینہ کا نیک اثر نہ ہوگا۔

دوشاخی ریکھا والے مرد سے بیاہی ہوئی عورت اگر کسی دوسرے کے گھر بھی جا گزین ہو جاوے۔ تو بھی منحوس اثر جلد رفع نہ ہوگا۔ اُس عورت سے یعنی وہ عورت بھی جلد اولاد نرینہ کا پھل نہ پائے گی۔ اور ایسا مرد دوسری شادی سے بھی جلد نفع یا آرام نہ پائے گا۔ ناقص گرہوں کا اثر اپنے وقت میں ہی دونو طرف سے ضائع ہوگا۔

۶۔ دونو لکیروں = سے اوپر کی لکیر کو مرد سے اور نیچے کی لکیر کو عورت سے ملایا گیا ہے۔ اوپر کی لکیر سے مرد کی عمر اور نیچے کی ریکھا سے عورت کی آیو (عمر) لیتے ہیں۔ لکیروں کی لمبائی میں جس قدر فرق ہو اتنا ہی عرصہ عمر میں فرق ہوگا۔ اور قدرت علیحدہ کر دے گی۔

۷۔ شادی کی عمدہ اور نیک ریکھا وہ ہے جو برابر = ہو۔ ان دونو لکیروں کی درمیانی چوڑائی اور فاصلہ بھی مرد عورت کی دوری (زیادہ چوڑائی یا درمیانی فاصلہ زیادہ) و نزدیکی ظاہر کرتا ہے۔ اگر دونو لکیروں کی لمبائی بھی برابر ہوگی۔ تو دونو کی اوسط عمر بھی برابر ہی ہوگی۔ یعنی دونو کی خاتمہ کے حساب سے یا یوں کہو۔ کہ دونو کب جُدا جُدا ہوں گے۔ اس بات کا کوئی

حساب نہیں کہ دونوں کب اکٹھے ہوئے تھے۔ اور دونوں کی اس وقت عمر کتنی کتنی تھی۔ ان لکیروں کی لمبائی دونوں کے جوڑے قائم رہنے کی معیاد کا عرصہ ہوتا ہے۔ اگر اُوپر کی لکیر لمبی ہو۔ تو عورت پہلے۔ اور اگر نیچے کی لکیر لمبی ہو۔ تو مرد پہلے اس دنیا سے چل بسے گا۔

شادی ریکھا سے دوسری شاخوں کا تعلق

۸۔ چاند کے بُرج سے یا:۔

۱۰۔ منگل نیک کے بُرج سے یا:۔

۱۱ ، ۱۲ - بدھ پرکنشکا کی جڑ یا دھن راشی برہسپت سے آئی ہوئی شاخ ہے۔ سب کی سب شادی میں رکاوٹ مخالفت یا دیگر فتور باعث تکلیف پیدا ہونگے۔ شکر یا چاند سے ریکھا کے وقت عورتیں مخالفت کا سبب اور منگل (بھردو) سے شاخ مردوں سے مخالفت ظاہر کرتی ہے۔ اوپر بدھ سے آئی ہوئی شاخ کے وقت فالتو خرچ یا دیگر سبب ہونگے۔

(۱۳) ۱۳

سورج سے شاخ :— عورت، امیر خاندان سے یا جو ہر طرح سے سورج کے برابر ہو۔

شادی ریکھا کا اولاد ریکھا ر برہسپت سے پورا پورا تعلق ہے۔ جس کا ذکر علیحدہ ہوا ہے۔

۱۴ — بہت بڑا یا نرم ہاتھ کا ہو برہسپت شکر کا کام دیتا ہے۔ اور بہت بڑا شکر اولاد سے محروم رکھتا ہے۔

شادی سے مرد عورت کی باہمی گذران - ؟

۱۵ - اگر مرد کی ناک چھوٹی ہو۔ یا زبان و تالو سیاہ ہو۔ اور آنکھ بھوری کا ساتھ ہو :— تو دو سے زیادہ شادی ہو دیں۔ مگر پھر بھی گرہست کا سکھ نصیب نہ ہووے۔

اور اگر آنکھ سیاہ کا ساتھ ہو۔ تو عورت کو سکھ ہلکا ہووے

۱۶ - شکر پر انگوٹھے کی جڑ میں سورج کا ستارہ ہووے۔ تو عورت

سکھ ہلکا۔ پرائی ممتا ہو۔ مگر اپنے لئے اقبال مند ہووے۔

۱۷۔ عمر ریکھا (پتری ریکھا) پر ریا ہو ▦ کا نشان ہو:۔ عورت کا سکھ ہلکا خاص کر مین راشی والے کو ضرور ہلکا ہووے۔

ب۔ دائیں پاؤں کی انامکا انگلی مدھما سے چھوٹی (بہت ہی) ہو۔ یا ترجنی مدھما سے بہت چھوٹی ہو:۔ تو عورت کا خاندان غریب عیشیت کا ہووے۔ اور ان کا سکھ بھی ہلکا ہو۔ خواہ امیر ہی ہوں۔

۱۸۔ پاؤں کی ترجنی مدھما سے بڑی ہو:۔ عورت خاندان غریب ہو۔

۱۹۔ " " " " " تھوڑی چھوٹی ہو:۔ عورت کا سکھ پورا ہووے۔

۲۰۔ ہاتھ کی کنشکا انگلی کے ناخن والے حصہ کا آخیر یا سرا اگر انامکا انگلی کے ناخن والے حصہ کی جڑ (کک راشی والی پوری کی جڑ) سے نیچا رہے۔ جبکہ ہاتھ کو خوب اکڑا کر ان دونو انگلیوں کو باہم ملا کر دیکھا جاوے۔ تو جس قدر کنشکا اس انامکا کی اوپر ذکر شدہ پوری کی جڑ سے چھوٹی ہو۔ یا جس قدر نیچی رہ جاوے۔ اسی قدر عورت سفید یا صفا رنگ۔ نیک سیرت (سبھاؤ) اور عمدہ خوش خلق ہوگی۔ جس قدر کنشکا کا یہ حصہ اس حصہ سے اوپر کو بڑھے۔ اسی قدر عورت کا رنگ۔ خوبصورتی۔ سبھاؤ۔ خوبی مند یا مندا اور خراب ہووے۔ اگر عمر (پتری ریکھا) ٹیڑھی ہو کر سر ریکھا (ماتری ریکھا) کو کاٹ کر چاند کے برج پر ہتھیلی کے کنارہ سے تکون سی

۲۱۔ بناوے۔ تو ایسا شخص پرائی یا غیر عورت کا ملاپی اور کھوٹے کام کرنے والا ہوگا۔ یا بد فعل بدکردار ہووے۔ کیونکہ چندر خود بدھ اور سینچر سے دشمنی کرتا ہے۔

۲۲۔ اگر عورت کی پیشانی بلند اور اونچی ہو۔ وہ جلد بیاہ ہو جاوے۔ خاوند اس کا امیر۔ کبیر اور مرتبہ والا ہووے۔ اور اگر پیشانی لمبی اور کشادہ ہووے۔ تو وہ عورت اپنے خاوند کے لئے تو مبارک ہو۔ مگر سسر (شوہر یا خاوند کا باپ) جلد مر جاوے۔

خوش گذران وہ ہوگی۔ جس کی پیشانی فراخ ہووے۔

۲۳۔ عورت کے پاؤں کی انامکا انگلی اگر اس کی کنشٹکا انگلی سے چھوٹی ہو۔ اور اس کا ناخن والا حصہ (انامکا کا) زمین پر نہ لگے۔ تو وہ عورت "خاوند کھانی" ہو یعنی اس کا پہلا خاوند مرے تو دوسرا کرے۔ اور اگر ساری کنشٹکا زمین پر نہ لگے۔ تو دوسرا مرے تیسرا کرے خواہ چوتھا کرے۔ سب کے سب ہی مرتے جاویں۔ مگر وہ عورت خود نہ مرے اور نہ ہی آرام پاوے۔

فرمان نمبر ۱۵۰

شکر کے برج پر دیگر ریکھا

۱۔ چندر کے برج کو . . . . . نشہ بازی ۔ فقیر صاحب کمال ۔

۲۔ برہسپت پر دل ریکھا سے بالکل ہی علیحدہ شکر ریکھا ۔

بہت نیک اور عمدہ اثر دیتی ہے ۔ بہت عمدہ ہوگا ۔ اور ساٹھ سال آمدن رہے گی ۔

۳۔ عمر ریکھا جب خاتمہ پر شکر کے برج کی جڑ کی گولائی پر دو شاخی ہو جاوے ۔

اور شکر کی طرف کی شاخ لمبی ہو ۔ تو موت ماتری بھومی میں ہوگی ۔ اگر چاند کی طرف کی بڑی تو پردیس میں مریگا ۔

۴۔ شکر کے برج پر لمبی لمبی اور میڑھی ریکھا بھائیوں سے ناموافقت بتائے گی ۔ (یہ بھائیوں کی ریکھا ہے) منگل بد کے برج پر شکر ریکھا اولاد باقی رہنے والی ۔ بیوگان جنگ ، وحیدل میں مددگار ظاہر کرتی ہے ۔

۵۔ چندر پر شکر ریکھا معمولی سفر بتاتی ہے ۔

۶۔ کلائی پر اور انگلیوں کے جوڑوں پر چندر کا اثر دے گی ۔

۷۔ منگل نیک اور شکر پر ۔ کھا جانے والے بھائی بند گنے ہیں ۔

۸ - شکر پر ریکھا ..
سفر سے واپسی کی زندگی بتاتی ہے

فرمان نمبر ۱۵۱

شکر کے برج کا اثر خانہ نمبر ۷

۱ - شکر کے برج کا دنیا سے کوئی تعلق نہیں - بہت بڑا برہسپت شکر کا کام دیگا - مگر بہت بڑا شکر انگوٹھے کی جڑ جو شکر کے نام سے پیوستہ ہے - اگر منگل نیک کی طرف سے بھی بہت موٹی ہو جاوے - یعنی منگل نیک کا مقام جُدا معلوم نہ ہوتا جاوے - یا منگل نیک کا حصہ بہت ہی چھوٹا سا رہ گیا ہووے - تو شکر بہت بڑا گنا جائیگا - اولاد سے محروم رکھے گا - نرم ہاتھ کا برہسپت بھی شکر ہوتا ہے - دل ریکھا کے درست ہوتے ہوئے شکر کا بُرا اثر نہ ہوگا - شکر کا برج نیچ ہو - تو عقل خراب ہوگی - شکر بیج تخم کہلاتا ہے -

۲ - شکر اونچ حالت - میں خاندان کی پرورش کرنے والا عورت یا سکھ اور عورت میلمع - عورتوں کے ذریعے کام کا نیک نتیجہ - غریبوں سے فائدہ اور آرام - راگ رنگ - شاعری - برہسپت کا پھل مگر اولاد سے محروم - نیکی کے کام میں آگے ہو - گائے بیل کا سکھ ہو -

۳ - نیچ حالت - غریبوں کو مدد دیوے اور اُن کو روپیہ پیسہ کھلاوے - عقل کے خلاف بہت سے کام کرے - اپنے گھر مکان کا فائدہ نہ پاوے - استری - پرائی استری - یا استری سکھ سے محروم - آخیر عمر میں آرام ہو - لڑکیاں زیادہ ہوں - اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہووے - تو ۱۲ سال تک اولاد کا سکھ خراب کرے -

۴ - دل ریکھا درست ہو - تو شکر کا نیچ پھل نہ ہوگا -

۵۔ اوپچ شکر خانہ نمبر ۱۲ کا ہو تلسپے۔ برکھ ۲ و تلا ۷ کے گھر کا مالک ہے۔ اس لئے عمر ۸۵ سال تلا ۹۶ سال برکھ ہو گی۔

فرمان نمبر ۱۵۲ء ۱۵۲۴

شکر کے نشان کا اثر۔

نمانہ نمبر

۱ سورج کے برج پر۔ یہ دونو گرہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ سورج پربل ہے۔ اور شکر کو نیچ کرتا ہے۔ یا ماتحت رکھتا ہے۔ شکر کا پھل خراب اور سورج کا خود اپنا اتم۔ شکر عاشقانہ اور سورج صوفیانہ پھل کا مالک ہے۔ عشق کو دھرم کا پرہیز نہیں ہے اس کے اثر میں انسان دھرم ہین تو ضرور ہوگا۔ مگر عورت بھائی بند سب اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ خود ان سے کوئی ایسا فائدہ نہ اٹھائے گا۔

۱ کنڈلی میں شکر کا اثر:۔ میکھ راشی۔ گھر کا مالک منگل ہے۔ جو شکر کے برابر کا ہے۔ سورج اوچ کرتا ہے۔ جو شکر کا دشمن ہے۔ سنیچر نیچ کرتا ہے۔ جو شکر کا دوست ہے۔ پھل کے لئے سورج ہے۔ جو خود کبھی نیچ نہیں ہوتا۔ اس لئے عورت کو تو سکھ نہ ہوگا۔ مگر عورت کا سکھ ہو۔ ۷ سال یقینی سکھ ہو۔ سواری چوپایہ گائے بیل کا آرام ہو۔

---

۲ برہسپت کے برج پر۔ دونو باہم دشمن۔ برہسپت کی بیرونی حالت صوفیانہ۔ اندرونی عاشقانہ یعنی باہر کی ہوا صاف اور اندرونی بند ہوا گندی ہوا کرتی ہے۔ سانس کی طرح باہر کی ہوا اندر اور اندر کی باہر آجایا کرتی ہے۔ برہسپت دشمنی نہیں کرتا۔ تمام آرام۔ عورت کا سکھ خوشی کی زندگی۔ ۱۰ سال دولت۔ مگر

عورت، ذات معشوقہ یا بیوہ تباہ کریں ۔

۲ برکھ راشی :۔ گھر کا مالک شکر خود چندر اوچ کرتا ہے جو شکر کے برابر کا ہے ۔ اور شکر سے دشمنی کرتا ہے ۔ نیچ کوئی نہیں کرتا۔ اثر کے لئے برہسپت کا برج ہے ۔ جو برہسپت کے برابر کا ہے ۔ اور شکر اس کا دشمن ہے ۔ اس لئے اگر اکیلا شکر ہو ۔ تو ۶۰ سال زر و مال کا سکھ ۔ دشمن مغلوب اور اگر چندر وغیرہ سے زدل (یکجا) مشترکہ ہو ۔ تو شکر کا خراب پھل ۔ عشق و محبت کا غلبہ ۔

---

۳ شکر کے نشان کا اثر :۔ منگل کے برجوں پر :۔ منگل اور شکر باہم مساوی ہیں ۔ دونوں کا اپنا اپنا پھل ہوگا ۔ منگل نیک ہے نیک پھل اور بد ہے بد ہوگا ۔ منگل بدھی دھرم کے خلاف ہے ۔ اور عشق ۔ یا شکر کو کبھی دھرم کی پرواہ نہیں ۔ منگل نر ہے ۔ شکر استری گرہ ۔ اس لئے پراپرش اور مندی زنانی خوب مبارک اور باہم خوش ہونگے ۔ ہرن کا چارہ بیل کہا جائے ۔ جھگڑے ۔ اور بڑے کاموں میں فائدہ اٹھادے ۔ اپنے مکان کا فائدہ نہ ہو ۔ بڑے مردوں اور بڑی عورت سے مدد رہے ۔ مگر تنگدست رہے ۔

۳ کنڈلی میں شکر کا اثر :۔ منتھن راشی ۔ گھر کا مالک بدھ ہے ۔ جو شکر کا دوست ہے ۔ اوچ راہو کرتا ہے ۔ جو شکر کا تو دشمن ہے مگر بدھ کا جو گھر کا مالک ہے ۔ دوست ہے ۔ اثر کے لئے منگل ہے ۔ جو شکر کے برابر کا ہے ۔ کیتو نیچ کرتا ہے ۔ جو شکر کا دوست ہے ۔ شکر کا نیک پھل ۔ ہنرمند (بدھ سے) اور ۲۰ سال تیرتھ یاترا (شکر کیتو)

---

۴ چندر کے برج پر :۔ چندر شکر باہم مساوی ۔ مگر چندر دشمنی کرے گا ۔ شکر عورت اور چندر ماتا ۔ نوح ساس کا جھگڑا ۔

بھی ہوتا ہے۔ اور دونو برابر بھی۔ مگر ساس ہی دشمنی کرے گی۔ خاندان کی پرورش کرنے والا۔ لڑکیاں (کیتو) ماں اپنی یا مرد کی عورت کی مددگار دادی کی دشمن۔ لڑکے دونو ماں باپ کے لئے مبارک۔ غرضیکہ شکر کا اثر عورت کے لئے مبارک۔ مرد خاندان کے لئے غیر مبارک ہوگا۔ بلحاظ آمدن۔

۴ کرک راشی۔ گھر کا مالک چندرماں ہے۔ جو شکر سے دشمنی کرتا ہے۔ برہسپت اونچ کرتا ہے۔ جس سے شکر خود دشمنی کرتا ہے۔ منگل نیچ کرتا ہے۔ جو شکر کے برابر کا ہے۔ اس لئے عورت دو ہوں۔ ۴ برس خوب آرام۔ باغ باغیچے خوب لگائے۔ جب برہسپت کا اثر ہو۔ جو کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ اور شکر بھی چندر سے دشمنی نہیں کرتا۔

---

۵ سنگھ راشی۔ سورج کا گھر ہے۔ جو شکر کو ماتحت کرتا ہے۔ اونچ نیچ ندارد۔ ۵ سال مال و دولت آئے۔ ورنہ زانی عیاش شکر کے پلنگ کا اثر ہووے۔

---

۶ کنڈلی میں شکر کا اثر۔ کنیا راشی۔ گھر کا مالک بدھ۔ کیتو دونو ہی شکر کے دوست۔ بدھ (دوست) راہو (شکر کا دشمن) اونچ کرتے ہیں۔ کیتو تو نیچ کرتا ہے۔ جو شکر کا دوست ہے۔ اسلئے خوب دولتمند ہو۔ ورنہ ۴ سال دشمن ہوں۔ استری سکھ ہلکا (اثر راہو)

---

۷ شکر کے برج پر۔ اپنا گھر۔ استری بھاگ میں اتم پھل ہوگا۔ ایسے آدمی کا پیسہ دھیلہ کھا جانے والے مردوں سے مراد ہوگی۔ بلکہ اس کے کاروبار میں مندا نتیجہ دیں گے۔ روپیہ پیسہ عورتوں

کے کام بہت بنتے ۔

بدھ کے برج پر — باہم دوست ۔ شادی ۔ استری ۔ اولاد کا سکھ ۔ نیک طبیعت ۔ دولت مند ۔ شکر بدھ اکٹھے ہوں تو زانی عیاش ہوتا ہے

۷ گھر کا مالک خود شکر ہے ۔ سینچر جو دوست ہے ۔ اونچ کرتا ہے ۔ نیچ کرنے والا سورج ہے ۔ جو اس کا (شکر کا) دشمن ہے ۔ یہ بدھ کا بھی گھر ہے ۔ جو شکر کا دوست ہے ۔ مگر سورج کے اثر میں بدھ چپ رہتا ہے ۔ اس لئے شکر کے برج پر شکر ریکھا سے کمائی دوسرے کھا جانے والے ہوں ۔ اور کاروبار میں سینچر کی حالت کریں ۔ مگر بدھ کے مقام پر شادی ریکھا اُتم ۔ ۲۷ سال عورت کا آرام ۔ شعر ۔ خوب آرام کی زندگی والا ہو ۔ از طرف عورت ۔ گو عورت کو اتنا آرام نہ ہو ۔

---

۸ کنڈلی میں شکر کا اثر — برہسپت ، چ — گھر کا مالک منگل ہے ۔ جو شکر کا مساوی ہے ۔ جو شکر کا دشمن ہے ۔ چندر نیچ کرتا ہے ۔ گو شکر اس سے دشمنی نہیں کرتا ۔ اونچ کرنے والا ندارد ۔ اس لئے منگل نیک پر تو مبارک ۔ منگل بد کا اثر (جب شکر منگل بد پر ہو) ۔ بدکردار ۔ زناکار ۔ شکر کو اگر تھوڑی سی بھی برائی کے لئے مدد ملے ۔ فوراً عشق و محبت بلند ہوتا ہے ۔

---

۹ دھن راشی — گھر کا مالک ۔ اور اثر کے لئے برہسپت جو شکر سے دشمنی نہیں کرتا ۔ خود شکر اس سے دشمنی کرتا ہے ۔ کیتو اونچ کرتا ہے ۔ جو شکر کا دوست ہے ۔ راہو نیچ کرتا ہے ۔ جو شکر کا دشمن ہے ۔ جس کا اثر استری سکھ دولت و خرچہ پر ہو ۔ ایسا آدمی عقلمند وزیر کے مانند ۔ مگر دولت صرف ۲ سال پاوے ۔

---

۱۰ | سینچر کے برج پر ۔ دونو دوست سینچر شرابی ہوتا ہے ۔ عورت عاشق ہے ۔ دونو کا خوب میل ملاپ سینچر کی مدد سے ۔ صحت بیماری کا بچاؤ ۔ سینچر کی جوانی میں عورت عشق کا گھر بڑھاپے میں دونو گرہ پرہیزگار اور دنیا کا آرام ۔ بوڑھے ہو کر دونو عقل دیویں اور آرام دیں ۔ بوڑھی کنجری نصیحت کرنے پر ہو جاتی ہے ۔ اور دائی بن جاتی ہے ۔

۱۰ | کنڈلی میں شکر کا اثر ۔ مکر راشی ۔ گھر کا مالک سینچر ہے ۔ جو شکر کا دوست ہے ۔ منگل اوچ کرتا ہے ۔ جو شکر کے برابر کا ہے ۔ برہسپت نیچ کرتا ہے ۔ جو شکر کا تو دشمن نہیں ۔ مگر خود شکر اس سے دشمنی کرتا ہے ۔ اس لئے ۱۲ سال خوب دولت آوے ۔ ورنہ تنہائی پسند (سینچر ہو)

---

۱۱ | کنبھ راشی ۔ گھر کا مالک سینچر جو شکر کا دوست ہے ۔ اوچ نیچ ندارد ۔ اثر کے لئے برہسپت کا گھر ہے ۔ جس سے شکر خود ہی دشمنی کرتا ہے ۔ ۱۲ سال خوب دولت آوے ۔ (سینچر کا اثر) ورنہ کام دیو کی طاقت گم یا نامرد اور بزدل ہووے ۔

---

۱۲ | مین راشی ۔ گھر کا مالک برہسپت دراہو ۔ دونو دشمن شکر کے ۔ نیچ کرنے والا بدھ (دوست) راہو دشمن ۔ کیتو (دوست) اور شکر خود ہی اوچ کرے ۔ اثر کے لئے برہسپت کا گھر جو کسی کا بھی دشمن نہیں ہے ۔ جو دشمنی کرے ۔ خود دشمنی کرے ۔ اب شکر کا ہی اپنا اثر ہوگا ۔ استری سکھ ہلکا ۔ مگر راج دربار سے مرتبہ ۔ دشمن مغلوب ۔ اور ہر ایک سے آرام ہو ۔ مجھ دیکھا شکر کے برج پر مبارک نشان ہے ۔

نوٹ :۔ شکر خود اکیلا کبھی برا پھل نہ دے گا ۔ اسے دوسرا ہی خراب کرتا ہے ۔ سب کا مطیع اور سب کو پیارا ہے ۔ اگر پیشاب

کی بہار یا پانی کی لہر آئی۔ تو دب گیا۔ خراب ہُوا۔ سورج کی گرمی سے تباہ ہُوا۔ برہسپت کی ہوا کے ساتھ دربدر ہُوا۔ اور عشق میں دوسروں کے دروازے پکڑے۔ راہو نے جنبش میں ڈالا۔ چندر نے بہولا شکر عورت چندر ماتا) بیٹی ماتا تباہ کئے۔ منگل نے بھائیوں کا تعلق خراب کیا آخیر بدھ نے مدد کی۔ شادی ریکھا کو سنبھالا۔ اور اپنا گول دائرہ دے کر زمین کو گول کیا۔

شکر

شکر کی مٹی نے چندر کے دریا سمندر کو اپنے اوپر نیچے جگہ دی مٹی سے انسان بنا اور آخیر مٹی میں ہی جل کر یا دبایا جا کر ختم ہُوا جسم میں کسی بھی خوراک کے ہضم کرنے کی طاقت نہ رہی۔ تو شکر کے دہی نے ہی جان بچائی۔ دہی میں گھی عورت سے اولاد اور مٹی سے کھیتی۔ سب اس نے دی مطلب یہ کہ شکر جب کبھی بھی خانہ نمبر ۶ میں خود نیچ ہُوا۔ اس نے منگل بد کا اثر نہ دیا۔ شکر گم سے گو عقل گم ہوئی اور بدھ نے ساتھ چھوڑا۔ استری ذات کو کچھ تکلیف ہوئی۔ مگر دھن دولت گم نہ ہُوا۔ اگر شکر نیچ سے عقل گم ہوئی۔ تو نصیبے نے ہار نہیں دی۔ . . . . . حالت یہ ہوئی۔ کہ "للو کرے کولیاں۔ دَب سدّھیاں پاوے" یعنی روزی عقل کے حساب سے ہوتی تو نادان یا بیوقوف سے تنگ روزی والا اور کوئی نہ ہوتا۔ یعنی کہ شکر کا نیچ ہو جانا اپنے لئے مند نہیں ہوتا۔ اس لئے اس گرہ کا دنیا سے تعلق ہونا یا نہ ہونا کوئی خاص فرق نہیں دیتا۔ دنیا کا عاشق نہ ہوگا۔ تو دنیا کا تیاگی ضرور ہوگا۔ اس لئے نہیں۔ کہ ویراگ ہے مگر اس لئے کہ اس میں عقل نہیں۔

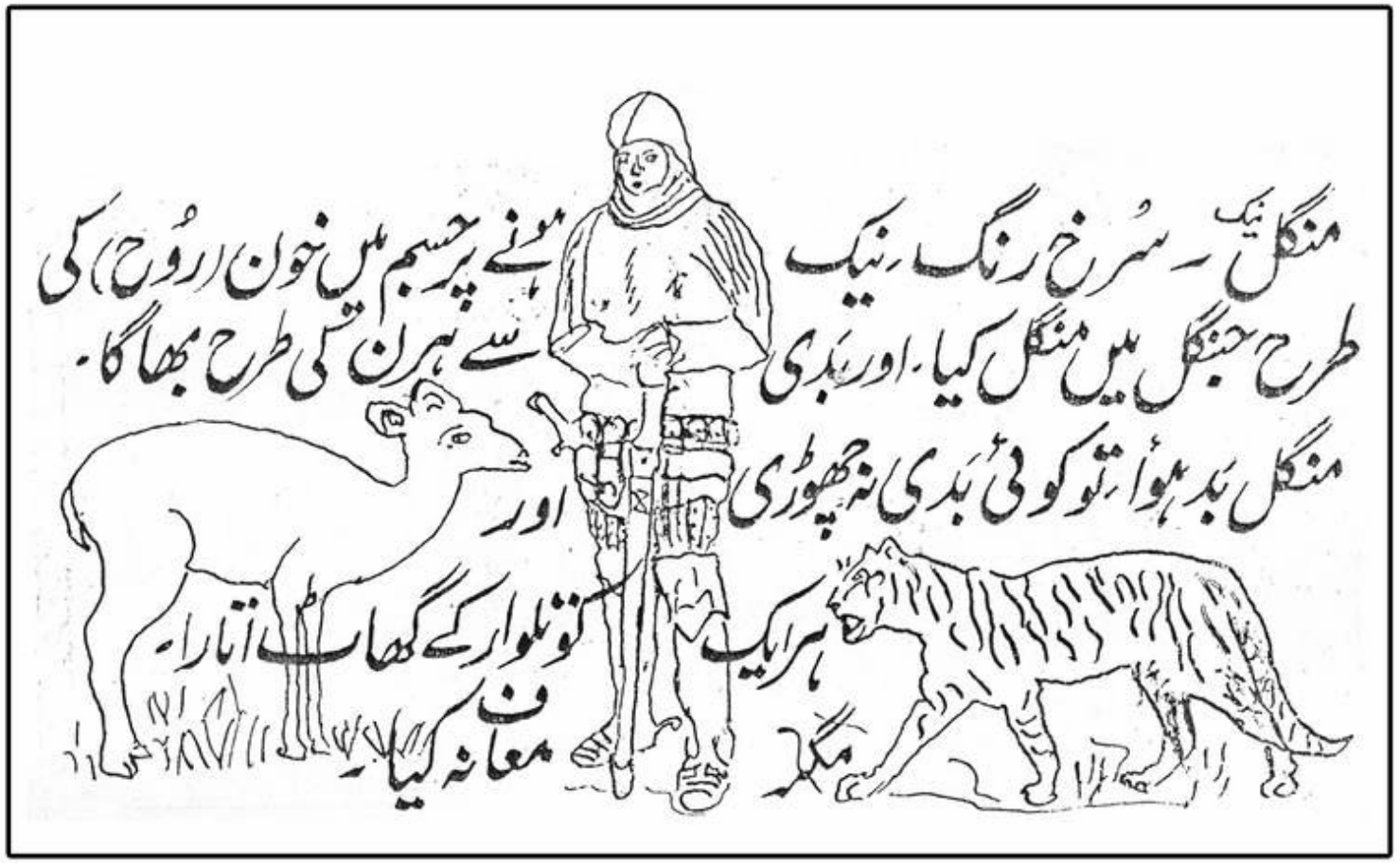
منگل نیک ۔ سُرخ رنگ ۔ نیک
طرح جنگل میں منگل کیا ۔ اور بدی
منگل بد ہوا ۔ تو کوئی بدی نہ چھوڑی
ہونے پر جسم میں خون (رُوح) کی
سے ہرن کی طرح بھاگا ۔
اور
ہر ایک کو تلوار کے گھاٹ اتارا ۔
مگر
معاف نہ کیا ۔

فرمان نمبر ۱۵

منگل

۱۔ گرہست میں آرام ڈھونڈنے کے زمانہ میں جنگ و جدل اور لڑائی بھڑائی کے ساتھیوں۔ بھائیوں۔ تائے چچے وغیرہ سے نیک و بد تعلق کے زمانہ کا اثر دینے والے گرہ کو منگل کہا گیا ہے۔ صاف دل صاف نظر اندر باہر سے ایک بیلہ۔ زمین میں لعل (قیمتی پتھر) لاولد کے لئے اولاد۔ صاف لال اور پورا عادل ہونا اس گرہ کا کام ہے۔ ہر دم خونی حضیڈا ایک ہاتھ اور ہرن کی طرح بھاگ جانا دوسرا پہلو ہے۔ سورج کی گرمی اور سینچر کی طبیعت کے بالکل خراب رہنا اس کا ضروری حصہ ہے۔

۲۔ منگل نیک □ چوکور ہمیشہ دشمنوں سے بچاتا اور منگل بد △ دشمن پیدا کرتا رہتا ہے۔ نیک منگل کے بغیر سب گرہست برباد ہوگا۔ نہ بھائی بند نہ سسرال خوشحال ہونگے۔ یہ گرہ اور برج جنگل میں منگل کا اثر کرتا ہے۔

فرمان نمبر ۱۵ ا

منگل نیک

۱۔ معاون عمر ریکھا۔ عمر ریکھا کی مددگار ریکھا۔ جس کا پورا حال عمر ریکھا کے ساتھ سینچر کے برج میں ہوا ہے۔ گرہست ریکھا کے ساتھ ملتی جلتی ہوا کرتی ہے۔ دونو ریکھاؤں کی جدا جدا پہچان یہ ہے۔ کہ گرہست ریکھا تو

کمان کی حالت میں ہوا کرتی ہے۔ یعنی) گولائی کا ایک سرا برہسپت کی جڑ میں تو دوسرا سرا شکر کے برج پر انگوٹھے کی جڑ کی طرف ہو جایا یا جھک جایا کرتا ہے۔ معاون عمر ریکھا کا وہی رُخ ہوتا ہے۔ جو رُخ کہ عمر ریکھا کا ہوتا ہے۔

منگل بد سے منگل نیک کو شاخ

۲۔ ایسی شاخ بہت کم ہوا کرتی ہے۔ ایک برج (منگل نیک) تو عورت خاندان دوسرا برج (منگل بد) ماتا کے خاندان سے متعلقہ ہے۔ جو عموماً جدا جدا ہی ہوا کرتے ہیں۔ اور اگر ایسی ریکھا سے مل جاویں۔ تو باہم دشمنانہ اثر دیں گے۔

۳۔ اور اگر منگل کے دو نو برج ہی نہ ہوں تو بھی نیک اثر ہی ہوگا۔ حوصلہ باکمال ہوگا۔

۴۔ منگل نیک سے عمر ریکھا کو شاخ :۔ شادی ریکھا میں ذکر کیا ہے۔

۵۔ شکر سے ریکھا یا شکر کو ریکھا۔ گرہست ریکھا کا ذکر اوپر اور معاون عمر کا دوسری جگہ ذکر کیا ہے۔

۶۔ دھن ریکھا یا سر شیٹ ریکھا کا ذکر جدا جدا علیحدہ ہی ہوا ہے۔ جن استھان چندر کا برج بھی مانا گیا ہے۔

۷۔ بھائیوں کی ریکھا کا ذکر شکر کے برج میں ہو چکا ہے۔

۸۔ سر ریکھا۔ درست اور صحیح ہونے پر منگل کا اثر خراب نہیں ہوتا ہی شکر کا برا اثر ہوگا۔ (جبکہ دل ریکھا درست ہو) منگل نیک کا کنارہ یا خیر اس جگہ تک مانا ہے۔ جو عمر ریکھا کے دریا کی گذرگاہ ہے۔

بدھ
سورج
سنیچر
برہسپت
منگل
نیک
منگل
بد
انگوٹھے کی جڑ میں
گئی۔ تو پوتے بڑوتے
دیکھے بسیدھی ڈنڈے
کی طرح گئی تو قرضائی ہوا۔
شکر
انگوٹھے کی طرف پیٹھ کرکے منگل بد
کی طرف منہ کیا تو گرہست برباد ہوا۔
چندر

گرہست ریکھا

فرمان نمبر ۱۵۶

منگل نیک کے برُج پر ریکھا
اور منگل نیک کی اپنی ریکھا

۱۔ گرہست ریکھا ۔ یہ ریکھا عورت ذات کے ماں باپ بھائی بند اور عورت کے بال بچے و دیگر متعلقہ دنیا کا تعلق بتاتی ہے ۔ قبیلہ کا پورا حال دیکھنے کے لئے مچھ ریکھا (جس کا ذکر سینچر کے برُج میں ہے) کا تعلق ضروری ہے۔ ۷ آڑھے دائرہ کی شکل منگل نیک کے برُج پر ہی کی لمبائی اس ریکھا کی درست پیمائش ہے ۔

۲۔ اگر یہ ریکھا بالکل الف کی طرح سیدھی کھڑی ہو۔ تو معقول آمدن ہوتے ہوئے بھی وہ شخص قرضائی ہوگا ۔

۳۔ اگر یہ ریکھا خمدار ہو کر شکرُ کے برُج میں انگوٹھے کی طرف جھکُ جاوے ۔ تو بڑا ہی عیالدار دولتمند ۔ اولاد استری اور دنیا کا سکھ بھوگنے والا ہوگا ۔ اس شکل کے برخلاف کارروائی اس وقت ہوگی ۔ جبکہ شکل نمبر ۱ ہو جاوے ۔

۴۔ گرہست ریکھا اگر سر ریکھا سے مل کر ختم ہو جاوے ۔ تو فکر و غم اور تکلیف و دکھ بہت دیکھے گا ۔ اور اگر سر ریکھا کو کاٹ کر

آگے بڑھ جاوے۔ تو بدھ (سر ریکھا) کا
برا اثر (بدھ منگل کا دشمن ہے) نہ ہوگا۔

۵ - سر ریکھا جہاں عمر ریکھا سے
ملتی ہے۔
وہاں گر مست
ریکھا ملے۔
تو بھی بدھ
کی دشمنی کا
سر پر خیالات
وغیرہ پر برا اثر ہوگا۔

۶ - اور اگر سر ریکھا سے جہانگہ سر ریکھا
اکیلی ہے ملی
ہوئی ہووے

تو بھی بدھ کا برا اثر ہوگا - اور جب سر
ریکھا کو عبور کر کے ختم ہووے۔

(۷)
برہسپت پر۔
دولت مند
ہو سسرال
دولت مند
ہوں۔ اور
سسرال سے جائداد ملے۔

(۸) - سینچر پر۔ مالدار۔ عیالدار۔ پوتے
پڑوتے والا ہو۔

(۹) سورج پر۔ مضبوط جسم ہو۔ عورت

ذات اور عورت خاندان کو اپنا مال و دولت کھلاتا رہے۔ اور انکو تارتا رہے۔

۱۰ - شکر پر :— منگل نیک اور انگوٹھے کی طرف کو گئی ہوئی شاخ عورت خاندان اور عورت کے بھائی بند مخالفت پر ہونگے۔ زہر کے واقعات پیش ہونگے۔ یہ شکل اوپر ذکر کردہ شکل نمبر ۳ کے برخلاف ہوتی ہے یعنی گرہست تباہ ہووے۔

۱۰/۱۱ منگل نیک سے شاخ سر ریکھا کے نیچے نیچے آخیر سر ریکھا تک ہی رہ جاوے۔ یا سر ریکھا میں مل جاوے۔ تو عورت خاندان کے آدمی کاروبار میں ساتھی ہونگے۔ جن کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ صرف کھا پی کر چلے جائیں گے۔

منگل نیک پر شاخیں

۱۰A :— بدھ کے برج پر :— سر ریکھا کو عبور کر کے جو بدھ کی ہی ریکھا ہے۔ بدھ کے برج میں منگل نیک سے ریکھا چلی جاوے۔ تو کوئی نیک اثر کی امید نہیں۔ کیونکہ بدھ اور منگل مادی طاقت کے ہیں۔ اور بدھ منگل سے دشمنی پر رہتا ہے۔ ایسی حالت میں متعلقہ دنیا سے جھگڑے فساد زبان کی مہربانی اور سر کی پیدا کردہ یا خود اپنے بد خیالات کا نتیجہ ہونگے۔

۱۱ - یہی حال منگل ریکھا کا اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سر ریکھا کو عبور کر کے برہسپت، سینچر، سورج یا بدھ کی طرف کا رُخ کر کے دل ریکھا یا چندر کی ریکھا پر ہی ختم ہو جاوے۔ کیونکہ راستہ میں بدھ اپنا برا اثر کر گیا تھا۔

۱۲ - برہسپت کی طرف کو جب منگل ریکھا بڑھی ہوئی ہو۔ تو عمر ریکھا راستہ میں آوے۔ جبکہ عمر ریکھا کے ساتھ بدھ ریکھا یا سر ریکھا منگل نیک کے برج پر پہلے ہی مل چکی تھی۔ ایسی حالت میں عمر ریکھا یا سینچر ریکھا

جبی منگل سے دشمنی پر ہے۔ اور بدھ یا سر ریکھا بھی دشمنی پر۔ اب اگر عمر اور سر دونو ملی ہوئی ہوں۔ تو بھی دشمنی ہی ہوگی۔ مگر منگل نیک کی گرہست ریکھا جب عمر اور سر ریکھا کے ملنے کے مقام پر ہی ان دونو سے مل کر ختم ہو جاوے۔ تو کوئی نیک اثر نہ ہوگا۔

۱۳ - ہاں جب یہ عمر ریکھا و سر ریکھا کے ملنے کی جگہ کا مقام ہتھیلی کے اندر کی طرف ہی رہ جاوے۔ اور اگر گرہست ریکھا کو اوپر بڑھ پت میں جانے کے لئے راستہ صاف مل جاوے۔ تو برہسپت کا پہلے ذکر کیا ہوا پھل یعنی دولتمندی اور سسرال امیر یا سسرال سے جائداد وغیرہ ضرور نصیب ہوگی۔ کیونکہ سنیچر خود تو منگل سے دشمنی نہیں کرتا۔ منگل ہی سنیچر سے ویر ورودھ کرتا ہے۔

۱۴ - اسی طرح جب گرہست ریکھا اس ذکر شدہ ملنے کی جگہ . (جہاں عمر یا سنیچر ریکھا اور بدھ یا سر ریکھا ملی ہوئی ہوتی ہیں -) کو عبور کر کے سنیچر میں چلی جاوے تو سنیچر تو دشمنی نہیں کریگا۔ اگر دشمنی کرے تو منگل خود ہی کرے گا۔ اب اس جگہ منگل کا نام منگل نیک ہی ہے۔ اس لئے سنیچر کا برا اثر

نہ ہوگا۔ اور سینچر نیک پھل ہی دے گا۔ یعنی سینچر کی پیدا کردہ بیماریاں۔ موتیں یا دیگر اداسی اور تباہی خاندان میں نہ آوے گی۔ ہاں منگل نیک خود ہی بُرا اثر کرے۔ تو بیشک کرے۔ یعنی قبیلہ والے باہم رگڑا جھگڑا کرنے کرانے میں لگے ہوں۔ تو ممکن ہے۔ مگر قدرت کی طرف سے کوئی موت حادثہ وغیرہ درپیش نہ ہوگا۔

۱۵۔ گرہست ریکھا جب سورج کے برج پر پہنچی۔ تو بدھ یا عمر ریکھا اور دل یا چندر ریکھا تو سورج کا نام سُن کر خاموش ہوگئے۔ مگر سینچر یا عمر ریکھا کا بُرا اثر ہوتا ہی رہا۔ سینچر سورج کا لڑکا اور سورج کے خلاف ہمیشہ دشمنی پر رہتا ہے۔ سورج کا جسم بھی مضبوط ہے۔ مگر سورج کی کرنوں کے مقابلہ میں سینچر کی بدفعل کوے کی آنکھ بہت ہوشیار ہے۔ اور چاروں طرف + (سینچر کا نشان) درمیان میں بیٹھی دیکھتی رہتی ہے۔ اور سورج سے دشمنی کرتی ہے۔ عموماً سُنا ہوگا۔ کہ جب سورج کی تپش یا گرمی حد سے زیادہ ہوگئی ہو۔ اور سورج خوب چمک رہا ہو۔ تو کوّے کی آنکھ اپنا کام دھوپ اور چمک میں کرتی رہتی ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ دھوپ اتنی تھی۔ کہ کوے کی آنکھ نکل رہی تھی۔ یا گرمی کے مارے کوّے کی آنکھ بھی آنکھوں سے نکل کر بھاگ جانا چاہتی تھی۔ اب سورج کی کمائی جس قدر بڑھتی جاوے۔ سینچر کی آنکھ عورت ذات کے قبیلہ کو سب کمایا ہوا دھن دولت پہنچا دیتی ہے۔ برہسپت پر جب گرہست ریکھا گئی۔ تو سسرال سے دولت ملی۔ اب گرہست ریکھا جب سورج پر گئی۔ تو سسرال خاندان کو دولت ملی۔ سورج کی سب کمائی عورت خاندان یا عورت کی آنکھ نے کھالی۔ یعنی سالے بھنوئے یا عورت کی آنکھ نے جو دیکھا وہی ان کا سورج

کے گھر سے اُن کو چلا گیا۔ عورت کی آنکھ کوّے کی طرح نہایت ہوشیاری سے سورج کی تمام دولت اڑاتی چلی گئی۔ اور سورج کی کوئی پیش نہ گئی متعلقہ دنیا بھی ایسا ہی برتاؤ کرتی رہی۔ قصہ کوتاہ عورت کی پوجنا اور آنکھ کی پوجنا یا آنکھ ہے۔ تو ہے جہان کی پوجنا درپیش رہی۔ عورت صرف اپنی ہی سے مراد نہیں۔ وہ عورت جس کی آنکھ سیاہ رنگ ہووے۔ بھوری آنکھ والی عورت مرد کے خاندان کی پرورش میں سورج کی کمائی لگائے گی۔ مگر سیاہ رنگ، آنکھ والی عورت خود اپنے کٹنبھ قبیلہ کی ہی پالنا میں لگی رہے گی۔ ایسا مرد عورت کی کبوتر بازی اور ان کی رنگ برنگی آنکھوں کے تماشے دیکھ کر خوش ہوگا۔ اور اپنا سب روپیہ پیسہ اُن پر قربان کر دے گا۔ سینچر کو مین راشی کا مالک مچھلی سیاہ رنگ۔ مین راشی خانہ نمبر ۱۲ مدھیا انگلی جو سینچر کی انگلی پر ہے۔ مقرر ہوتی ہے۔ جو راہو کی بھی راشی ہے۔ جسے بدھ خراب یا نیچ کرتا ہے یعنی سیاہ رنگ آنکھ کی مچھلی یا عورت کا سکھ برباد کر دیتا ہے۔ اور شکر اور کیتو اس راشی کو اوچ کرتے ہیں۔ یعنی وہ عورت جس کی آنکھ سینچر کی یا سیاہ رنگ نہ ہووے۔ یا وہ شخص جس کا کاروبار سفر سے زیادہ تعلق رکھتا ہووے۔ بچ جاتا ہے۔ سینچر کا اپنا وجود بھی مگر مچھ مانا ہے۔ مچھلی اور مگر مچھ کی آنکھیں پانی میں بھی دیکھتی ہیں۔ یعنی جیسے درماں کی دل ریکھا کا چندرماں کے پانی کا دریا سینچر یا مچھلی اور مگر مچھ کی آنکھ کو مدد دیگا۔ مختصراً سورج پر گرہ مت ریکھا سے عورت خاندان سورج کی کمائی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

فرمان نمبر ۱۵

منگل کے برج کا اثر خانہ نمبر ۳

(۱) ۔ اس برج کے دو حصے ہیں۔ ایک نیک دوسرا بد۔ اثر صاف صاف ہے۔ □ نیک △ برا منگل ہوگا۔ منگل □ میکھ نمبر ۱ گھر کا

بلک اور اونچ مکہ نمبر ۱ کا اونچ ہوگا۔ اس لئے عمر ۹۰ سال ہوگی۔
منگل بد ۸ پر چھٹک کا مالک اور کرک نمبر ۴ کا نیچ ہوگا۔ اس لئے عمر
۸۰ سے ۹۶ سال ہوگی۔ ۹۰ سے زیادہ ہوگی۔

منگل کے برج کا اثر۔ خانہ نمبر ۳

(۲) نظر بینائی۔ پیشہ جنگی و جنگی طاقت۔ ہر دم سرخ جھنڈا۔ جلاد بے رحم۔ سردار بارعب۔ دولتمند مگر اولاد کم۔ عورت کا سکھ ہلکا۔ منگلیک عورت مرے۔ اولاد کا سکھ نہ ہو۔ متعلقہ دنیا دشمنوں کا تعلق بلحاظ جنگ و جدل۔ جنگی تدابیر کا متصدی۔ دولتمند مگر مال حرام کا ایک ذرہ بھی نہ ساتھ ملا دے۔ بالکل سینچر کے خلاف۔ دشمن بیشک زیادہ مگر زیر ہوں۔ سسرال و تائے چچے کا تعلق بھی اسی برج سے ظاہر ہوتا ہے۔

منگل بد خانہ نمبر ۸

اس برج کی ہر بندی:۔ دل ریکھا مثال ہیں۔ سورج کی ترقی ریکھا یا صحت ریکھا شرق میں اور تہ پر چندر کا برج۔ اس برج سے تائے چچے کا خاندان۔ اپنے قبیلہ کے دوسرے بھائی بندوں کا تعلق ہوگا۔ جب شکر کے خط اس برج پر ہوں۔ تو تائے چچے اور دوسرے مرد مراد ہونگے۔ اور ہر طرح سے مددگار ہونگے۔ اگر یہ شکر ریکھا سر سے پر لاشاخی ہو ۔ ۔ ۔ تو عورتوں سے مراد ہوگی۔ اب عورت ذات نقصان کا سبب ہوسکتی ہے۔ اگر ۷ ۸ شکل ہو ۔ ۔ ۔ تو بد منگل کا پورا اثر بربادی کا ہوگا۔ عورت تائی چچی خود برباد ہوگی اور بربادی کا سبب ایسے ہاتھ والے کیلئے بھی ہوگی۔

اس برج پر اولاد کا بھی تعلق ہے۔ فرق یہ ہوگا۔ کہ ہتھیلی کے کنارہ پر ہتھیلی سے باہر کی طرف کے خط یعنی وہ خط جو ہاتھ کو پھیلا کر (ہتھیلی اوپر آسمان کی طرف) زمین پر رکھنے کے وقت ہتھیلی سے بالکل باہر ہی معلوم ہوں۔ وہ اولاد کا تعلق بتائیں گے۔ اور جو اندر ہتھیلی میں معلوم ہوں وہ تائے چچے ہونگے۔

منگل بد کو منگلیک اس وقت کہیں گے۔ جب منگل کنڈلی کے خانہ نمبر ۴ و ۸ میں ہو۔ ایسا منگل عورت زندہ نہ رہنے دیگا۔ مگر عورت کی بجائے مانا ہر کوئی برا اثر نہ دے گا۔

فرمان نمبر ۱۵۸ ، ۱۵۹

منگل نیک کے نتائج

خانہ نمبر

۱ سورج کے برج پر۔ دونو گرہ باہم دوست، اور منگل نیک تو ہے ہی سورج کا ساتھ ہوتے ہوئے۔ وزیر باتدبیر دشمن گو زیادہ ہوں۔ مگر قدرتی طور پر ہی دشمنوں سے پورا بچاؤ ہو۔ اور زیر ہو دیں۔ لکڑی کے بیوپار میں بھی نفع رہے۔ دونو گرہوں کا اپنا اپنا اور آتم پھل ہوگا۔ اوسط آمدن ۷½ روپے۔ عرصہ ملازمت ۲۸ سال۔

منگل کے برج پر سورج کا اثر

کنڈلی میں منگل کا اثر :۔ میکھ راشی۔ منگل کا اپنا گھر ہے۔ سورج اونچ کرتا ہے۔ جو منگل کا دوست ہے۔ سینیچر نیچ کرتا ہے۔ جو منگل کے برابر کا ہے۔ اثر کے لئے سورج کا گھر ہے۔ جو اس کا دوست ہے۔ راج دربار سے فائدہ۔ ورنہ ۲۶ سال جسمانی تکلیف (سینیچر) یا منگل بد کا تعلق ہوگا۔

---

۲ برہسپت کے برج پر :۔ دونو دوست ہیں۔ دولت کی پوری پراپتی اور دولت جمع۔ خاندان کا سردار ہووے۔ دونو کا مشترک پھل اور آتم ہوگا۔

برکھ راشی :۔ شکر کا گھر ہے۔ جو منگل کے مساوی ہے۔ چندر اونچ کرتا ہے۔ جو منگل کے مساوی ہے۔ برہسپت کا گھر اثر کے لئے ہے۔ جو اس کا دوست ہے۔ نیچ کرنے والا کوئی گرہ نہیں ہے۔ خاندان کا سردار اور دولت کی پوری پراپتی یا ملنا۔ ہر طرح سے آرام ہو۔ اگر منگل بد کا تعلق ہو۔ تو کم نصیب ۹ برس بیماری کا ڈر رہے۔ اور بڑا ہی اثر ہووے۔

---

۳ منگل کے برج پر :۔ منگل نیک پر تو سسرال خاندان امیر ہوں۔

۳ متھن ۔ منگل کے برج ۔

اور اُن سے نفع ہو۔ عام متعلقہ دنیا سے مدد۔ منگل بد پر ہو۔ تو جنگی تدابیر میں ماہر اور عقلمند ہووے۔

کنڈلی میں منگل کا اثر :۔ متھن راشی :۔ بدھ کا گھر ہے۔ جو منگل کے مساوی ہے۔ اگر بد منگل ہو۔ تو بدھ دشمنی کرتا ہے۔ راہو اوپنج کرتا ہے۔ جو منگل کے وقت چپ رہ جاتا ہے۔ کیتو نیچ کرتا ہے۔ جو منگل بد کا دشمن ہے۔ جنگی تدبیروں میں ہوشیار بسرال امیر اور ان کا سکھ ہو۔ اگر منگل بد ہو۔ تو عام دنیا کی دشمنی بشریہ اولاد کا سکھ کم ہو۔ سفر گلے لگا رہے۔ اور ۱۵ سال جسمانی تکلیف ہو۔

---

۷ کرک چندر ماں کا برج ۔

چندر کے برج پر :۔ دونو برابر۔ دونو کا اتم۔ چندر کا نیک پربل ہووے۔

کرک راشی ۔ گھر کا مالک چندر ہے۔ جو منگل کا دوست ہے۔ برہسپت اوپنج کرتا ہے۔ جو منگل کا پورا دوست ہے۔ منگل خود ہی اس گھر کو نیچ کرتا ہے۔ منگل نیک سے نیک اثر۔ بد سے بدبخت ۲ سال تکلیف ہووے۔

---

۵ سنگھ اولاد ۔

کنڈلی میں منگل کا اثر :۔ سنگھ راشی ۔ گھر کا مالک سورج ہے۔ جو منگل کا اصلی دوست ہے۔ اس راشی کو کوئی اوپنج نیچ نہیں کر سکتا۔ عورت و اولاد کا آرام ہووے۔ اگر منگل بد کا تعلق ہو۔ تو آگ کا خوف و خطر و نظر کے خراب ہونے کا ڈر ہے۔

---

۶ کنیا راشی :۔ گھر کے مالک بدھ اور کیتو جو دونو ہی منگل بد کے دشمن ہیں۔ بدھ (دشمن) راہو (چپ رہنے والا) اوپنج کرتے ہیں۔ کیتو جو دشمن ہے۔ اوپنج کرتا ہے۔ منگل نیک سے ہمیشہ ہی نیک اثر

(بھائی اس کے اس سے ہر حالت میں کمزور ہوں۔ اور اگر مالی حالت میں عمدہ ہوں۔ تو اچانک بڑے بھاری نقصان کا منہ دیکھیں ۔۔۔ اور ہر طرح کا آرام ۔ راگی ہوگا۔ عورت و دوستوں کا سکھ ہو۔ ۲۴ سالی اولاد ہوتی رہے۔ منگل بد سے خراب اثر ہووے ہر بات میں جھگڑا اور ہانی ہو۔

۷ منگل نیک کے نشان کا اثر:۔ شکر کے برج پر:۔ دونو برابر کے ہیں۔ دونو کا اور اتم پھل ہوگا۔ عورت کا سکھ پورا۔ وزیر یا متصدی ہووے۔ روتے کو ہنسانے والا ہو۔ "اکو" اکھ سلکھنی جھک جھک کرن سلام" دو آنکھوں والے۔ یعنی شکر کی اگر ایک آنکھ بھی ہوگی۔ تو بھی دو آنکھوں والے جھک جھک کر سلام کرینگے گرہست کا آرام ہوگا۔ خواہ عورت کانی ہی ہووے۔ اسی لئے کہا ہے۔ کہ عورت آنکھ سے بیشک کانی ہووے۔ مگر رنگ سے کالی نہ ہووے۔

بدھ کے برج پر:۔ منگل اور بدھ برابر ہیں۔ مگر بدھ دشمنی کرتا ہے۔ اس لئے منگل کی دولت کو بدھ خود ہی خراب کرے گا۔ مگر علم حساب جاننے والا ہوگا۔

۷ کنڈلی میں منگل کا اثر:۔ تلا راشی۔ گھر کا مالک شکر ہے۔ جو منگل کے مساوی ہے۔ سینچر بھی مساوی ہے۔ جو اونچ کرتا ہے۔ سورج نیچ کرتا ہے۔ جو اس کا دوست ہے۔ بدھ و شکر کا اثر کا گھر ہے۔ اس لئے عورت سے دھوکا۔ ۲۷ سال آگ۔ کا خوف رہے۔ نہ عقل مدد دیوے۔ نہ استری مددگار ہو۔ جبکہ منگل بد کا تعلق ہووے۔ اور اگر نیک منگل ہو تو عورت کا سکھ پورا۔ وزیر یا (بدھ سے) روتے کو ہنسانے والا۔ چھوٹا وزیر اور دھرماتما ہو۔

۸ بر چھک راشی:۔ منگل بد کا اپنا گھر۔ چندر نیچ کرتا ہے۔ جو اس کا

۹ دھن راشی کرم و دھرم

دوست ہے۔ اونچ کرنے والا کوئی گرہ نہیں ہے۔ اس لئے اگر منگل بد ہو۔ تو ۲۲ سال موت کا ڈر۔ اور اگر نیک ہو۔ تو فتح مند سکھی، ہر طرح سے گرہست کا آرام ہو۔

---

۱۰ مکر راشی سینچر کا برج

کنڈلی میں منگل کا اثر:۔ دھن راشی:۔ برہسپت کا گھر ہے۔ جو منگل کا دوست ہے۔ کیتو اونچ کرتا ہے۔ جو دشمن ہے۔ نیچ کرنے والا راہو ہے۔ جو چپ رہتا ہے۔ اگر منگل نیک ہو۔ تو نیک دولتمند اور اگر منگل بد ہو۔ تو بدی کا پتلا ہوگا۔ بدنخم کہلائیگا۔

سینچر کے برج پر:۔ دونو باہم دشمن ہیں مگر بدی کے سردار ہونگے۔ اس لئے دو دشمنوں کا ایک ہی اصول کے سبب اتم پھل ہو جاوے گا۔ سب کو لوٹ کھسوٹ کر بڑی بھاری جائداد کی جائداد والا ہوگا۔ اور صحت عمدہ ہوگی۔ اس برج پر منگل بد بھی جادو منتر جاننے والا ہوگا۔

مکر راشی:۔ سینچر گھر کا مالک جو منگل کے برابر کا ہے۔ منگل خود ہی اونچ کرتا ہے۔ اور برہسپت نیچ کرتا ہے۔ جو اس کا دوست ہے۔ اگر منگل نیک ہو۔ تو دولتمند۔ اگر منگل بد ہو تو ۲۵ سال ہی تکلیف ہو۔

---

۱۱ کنبھ آدان

کنبھ راشی:۔ سینچر کا گھر ہے۔ جو منگل کے برابر کا ہے۔ اثر کے لئے برہسپت کا مقام ہے، اونچ نیچ ندارد۔ نیک منگل ہو تو ۲۸ سال دولت ہو۔ اگر منگل بد ہو۔ تو اولاد سے رنجیدہ و بے آرام ہووے۔

---

۱۲ مین راشی

کنڈلی میں منگل کا اثر:۔ مین راشی:۔ مینچر کا گھر ہے۔ جو منگل کے برابر کا ہے۔ گھر کا مالک برہسپت (دوست) راہو (چپ رہنے والا) شکر (برابر کا) اور کیتو اس کا دشمن اونچ کرتے ہیں۔ بدھ (دشمن)

اور راہو (چھپ رہنے والا) نیچ کرتے ہیں۔ اگر منگل نیک ہو۔ تو پھل نیک۔ استری سکھ و دولت جمع۔ اور اگر منگل بد ہو۔ تو بیوقوفی کے کاموں میں دولت خرچ ہو جاوے۔ اور ۵ سال نقصان کا ڈر ہوتا ہے۔

نوٹ

۹۔ کیتو۔ (پاپی گرہ) بدنام ضرور ہے۔ مگر تباہی نہ دیگا یعنی اگر لڑکے نہ رہنے دیوے۔ تو لڑکیوں کی تعداد ضرور ہی بڑھا دے گا۔ دو میں سے ایک کر دے گا۔ مگر بے فکر نہ ہونے دیگا۔ نیک ہو تو۔ تو لڑکے ہی لڑکے دیگا۔ راستہ کا چھلاوا یا چھلاوا ہوگا۔ مگر جان سے نہ مارے گا۔

یہ دونو راہو کیتو سینچر کا سبھاؤ رکھتے ہیں مگر سینچر کی طاقت نہیں رکھتے یعنی علت (شرارت) ہوتے ہیں معلول (شرارت کا نتیجہ) نہیں ہو سکتے۔

(۱) جب دو سے زیادہ گرہ اکٹھے ہو جاویں۔ تو دشمن گرہ اپنی دشمنی چھوڑ دینگے مگر باہمی دوستی نہ چھوڑیں گے۔

(۱) نر گرہ	مرد اور نپ	استری گرہ	استریوں پر
سورج برہسپت منگل	مذکر	چندر شکر	مونث

پر اثر کریں گے۔ مخنث گرہ تمام باقی چیزوں پر اثر کریں گے۔ جو نہ نر ہوں۔ نہ مادہ بلکہ دھاتی معدنی و دیگر ہوائی ہوں۔

(۱) برہسپت ۔ کسی گرہ کا دشمن نہیں۔ اپنا پہلا نصف عرصہ یعنی ۸ سال ہمیشہ نیک پھل دیگا۔ خواہ اپنے گھر بیٹھا ہو۔ خواہ دوسرے دشمن کے گھر گیا ہو دے۔ لیکن اس کے گھر آئے ہوئے پاپی یا دشمن گرہ برا پھل دیں گے۔

(۲) سورج ۔ خود نیچ نہ ہوگا۔ دوسرے دشمن گرہوں کا پھل نیچ کر دیگا۔ راہو کیتو بھی اس سے اثر لے سکتے دیواریں کھڑی کر سکتے ہیں۔ دیوار ہٹی تو سورج کا اثر فوراً ہی پہلا پورا ہو گیا۔ بدھ اور چندرماں دونو ہی اپنی اپنی طاقت اسے ہی دے دیتے ہیں۔

۳۔ چندر ۔ دشمن گرہوں کے وقت اپنا نیک پھل دینا خود ہی بند کر لیتا ہے

مگر دوسرے کا پھل خراب نہ کرے گا۔ اگر دنیاوی پھل نیک نہ دے گا۔ تو عاقبت کا نیک پھل ضرور دیگا۔ ظاہرا دشمن ہو۔ تو دل سے یا اندرونی غیبی پھل نیک ہوگا۔ بدھ کی طرح سورج کے وقت اپنی طاقت سورج کو ہی دے دیتا ہے سینچر کی طرح بیچ ناش نہیں کرتا۔ بلکہ اگر برخلافی کریگا۔ تو صرف ایک سے کل خاندان سے دشمنی نہ کریگا۔

۴۔ شکر۔ یہ گرہ کسی کے پھل کو خراب نہیں کرتا۔ بلکہ دشمن کے ساتھ اپنی ہی برائی یا کم دیوی طاقت کو بڑھا کر خرابی کرواکر نام ہوتا ہے۔ صرف اپنی آنکھ سے دیکھنے لگ جاتا ہے۔

۵۔ منگل۔ نیک منگل پورا عادل ہوگا۔ سورج کا ساتھ ہوگا۔ راہو اس کے ساتھ بیٹھا چپ ہوگا۔

منگل بد۔ بد منگل سب طرح سے برا اور پورا ظالم ہے۔ سورج کا ساتھ ہرگز نہ ہوگا۔ پوری سیاہی اندھیرا اور موت دیگا۔

۶۔ بدھ۔ جس کے ساتھ ملا (خواہ ساتھی بنا کرنے والے ہو خواہ پاپی ہو) اسی کی طاقت بڑھا دی۔ منگل نیک سورج کے ساتھ اپنا نصف عرصہ چپ ہوگا۔ (منگل نیک ہے ہی وہی جس میں سورج ہو۔ اور یہ سورج کے ساتھ چپ ہوگا۔

۷۔ سینچر (پاپی گرہ) پاپ کے وقت صرف راہو کیتو کا پیدا کردہ بہانہ ہی ڈھونڈتا ہے۔ اور فوراً جڑ سے برا کر دیتا ہے) اگر سورج رد دھنی جمع کا مالک ہے۔ تو سینچر تفریق اندھیرے کا دشمنی ہے۔ یعنی سورج کے خلاف چلے گا۔ یہ گرہ اگر نیک ہو جاوے۔ تو سورج بڑے بیٹے وغیرہ سب سے بڑھ کر ہوگا۔ سب کے گھروں سے مال اٹھوا کر اپنے ہی گھر میں لاکر جمع کرے گا۔ اور تار دے گا۔ ایسی حالت میں دوسروں کے لئے برا اور حد سے برا مگر اپنے لئے بھاگوانی کا سبب ہوگا۔

۸۔ راہو۔ (پاپی گرہ) ایک۔ راہو کی مدد کے وقت کل دنیا ہی کے دشمنوں کی پرواہ نہیں۔ ہمیشہ کیتو کے الٹ اور منگل نیک کے وقت چپ چاپ ہوگا۔ جب بدھ کا دوست ہووے کبھی برائی نہ کریگا۔ یہ خود نہ مارے گا۔ مگر مرنے یا مارنے کی علت یا طاقت یا راستہ پیدا کر دے گا۔

فرمان نمبر ۱۶۰

منگل بد کے برج پر ریکھا اور منگل بد کی ریکھا

(۱) یہ برج ماتا کے بھائی بند یا پتا کے بھائی بندوں سے متعلق ہے جس برج سے جو ریکھا سورج کی ریکھا کو جس کا نام سورج کی ترقی ریکھا ہے اور بدھ کی طرف چلتی ہے۔ جا کاٹے تو بھائی بندوں سے چاچے پتا اولاد اپنی یا بھائی کی اولاد کی موت ظاہر ہوگی۔ (منگل بدھ باہم دشمن) مگر استری (لڑکی ماں) یا کسی بھی مادہ ہستی مدین کی موت نہ ہوگی۔ سب زندہ ہونگے۔ جو موت کا شکار ہونگے۔ شکر یا چاند سے آئی ہوئی ایسی شاخ مادہ یا عورت کی موت کرے گی۔ بشرطیکہ ایسی ریکھا کا رخ بدھ کی طرف ہووے

یعنی منگل کی طرف سے چل کر بدھ یا سر ریکھا کو کاٹنے کی غرض سے یہ ریکھا ٹیڑھی ہوتی جا رہی ہو۔

(۲) اور اگر منگل بد سے سیدھی ہی منگل نیک کی طرف بھاگنے کا رخ کرتی ہوئی شکر ریکھا ہووے۔ مانند ——— تو موتیں تو نہ ہونگی۔ مگر پیشہ یا کاروبار میں مخالفت ضرور ہوگی۔ بلکہ کاروبار برباد ہونگے۔

۳۔ اگر قسمت ریکھا کو ٹیڑھی یا سیدھی لکیر (جن دونوں کا پہلے

ذکر کیا آ کاٹے تو موتیں یا رکاوٹ اپنے حقیقی رشتہ داروں اور اپنے ہی کاروبار میں مخالفت ہوگی - اور اگر صحت یا ترقی ریکھا کو کاٹیں تو قریبی رشتہ داروں پر بُرا اثر ہوگا -

۴ - سر ریکھا اگر بہت ہی لمبی بڑھ کر منگل بد میں پہنچ جاوے - تو خود تو تیز فہم اور عقل کا ہوشیار ہوگا - مگر ماموں اور ماموں خاندان برباد ہووے - اوّل تو ماموں صفا چٹ ہوں - اور اگر زندہ ہوں تو لاولد اور آگے میدان اولاد تباہ وغیرہ سب بُرا اثر ہووے -

۵ - اور اگر سر ریکھا منگل بد کی طرف دو شاخی ہووے - تو بھی بُرا ہی اثر ہے - یعنی بدھ کے تیر کو منگل بد کا منہ لگا ہے - جو ماموں خاندان کو موت میں پہنچائے بغیر نہ رہے گا - اور اُن کی آئندہ اولاد وغیرہ سب ختم کر دے گا -

۶ - اور اگر سر ریکھا سے کوئی شاخ منگل بد کو جاوے تو جس عمر میں ایسا شخص ہوش سنبھالے اور منگل کے اثر کا زمانہ ۷ - ۱۴ - ۲۱ - ۲۸ وغیرہ ہوگا - ماموں

گھر سے باہر ہوگا۔ یعنی سادھو وغیرہ ہو جاوے اور عالم بتہ ہو جاوے۔ تو معمولی ہی بات ہے۔ بہر حال ایسی حالت میں ماموں سر پر سواہ یا۔ اکھ ڈال کر ہی بچ سکتا ہے۔ مگر وہ بھی اپنے گھر میں نہیں بچ سکتا۔ اور اگر گھر میں زندہ ہووے۔ تو مردہ کے برابر ہی ہوتا جاوے۔ کاروبار میں سخت صدمے۔ ملازمت میں توقفی وغیرہ جو کہو سچ۔

منگل بد شاخیں

۷۔ شکر اور بدھ کو:۔ برا اثر۔ کیونکہ شکر کی طرف عمر یا سینچر ریکھا دشمن ہے۔ بدھ کو یا صحت ریکھا کو بدھ دشمن ہے۔

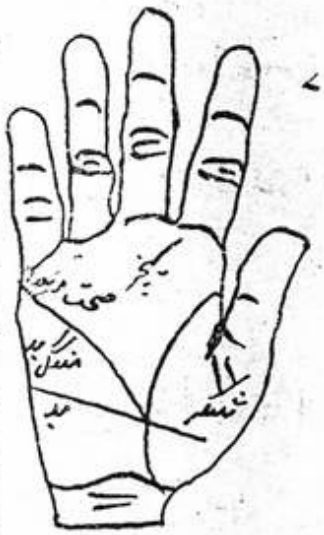

۸۔ منگل نیک کو:۔ نیک اثر بشرطیکہ راستہ میں بدھ یا سر ریکھا یا عمر یا سینچر ریکھا کا تعلق یا اثر نہ ہوا ہووے۔ یہی حال برہسپت اور سورج کو چلے جانے والی شاخ سے ہوگا۔ چندر کو شاخ نہایت نیک اثر دے گی۔ سینچر کو ساتھ خراب اثر دے گی۔

۹۔ قسمت ریکھا یا صحت ریکھا کی شاخوں کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ عمر اور سر ریکھا سے ملا دیکھو۔ نتیجے دے گا۔

۱۰ - منگل بد کے برج پر ہتھیلی کے کنارہ ہتھیلی کے باہر کے حصہ پر سیدھے لیٹے خط تلے چھے اور دوشخی سے ایسی شاخ کے منہ پر کی شاخیں ایسی عورت کے لڑکے گنے جائیں گے - بیوہ تائی چچی ظاہر کریں گے جو کسی نہ کسی ایسے مرد کی تباہی کا سبب ہوگی - اس کو "پیری پونہ" کہنا یا کسی نہ کسی طرح سے اس کی اشیر باد لینے سے بچاؤ ہوتا رہے گا -

---

فرمان نمبر ۱۹۱

۱ - کنڈلی میں منگل بد کا اثر ۸۸ منگل سورج کے بغیر وہی بزدل ہرن ہوتا ہے - ہرن کے ساتھ کتا اگر اپنا منہ چھوا بھی دیوے پکڑے یا نہ پکڑے ہرن خود بخود ہی دل چھوڑ دے گا - اور لیٹ جائے گا - مگر جب مرگ، پہاڑی چیتا ہوگا - شیر سے بھی شیطان اور زبردست، شرارتی ہوگا. منگل بد کا دوست سینچر مردہ ہرن کی کھال - مرگ شالا پر زہریلا سانپ ہرگز نہ چڑھے گا - اسی لئے سادھو نے مرگ شالا پسند کی ہے -

جو منگل بد - منگل منفی یا برباد کرنے والا منگل ہے - اس کے من یا دل میں جو بگل بات آتی ہے - بدھی ہوتی ہے - یہ ہمیشہ من کو چلاچلا ہی رکھتا ہے - ہمیشہ دل کو برے کاموں میں لے جاتا ہے - اسی اصول پر ہر برج کی طاقت خراب کرتا ہے - ہر وقت وہی خرگوش کی تین ٹانگیں دکھلاتا ہے - اور جب خرگوش بیٹھتا بھی ہے - تو بھی اگلی دونو ٹانگوں کو بیچ جوڑ کر رکھتا ہے - کہ ایک ہی معلوم ہوتی ہے - گویا اگر اوپر ایک ہے تو نیچے دو ہوتی ہیں - یہی تین کو نہ تین کا ہے ہر کھیل دکھلاتا ہے - کبھی پگ بارہ (پون بارہ) یا بارہ جمع ایک کل تین سے ۱۳ نہ دکھلائے گا - دنیا میں رہا - تو دنیا کو ترے لوکی کہلوایا - اور تین ٹکڑے کر دئے - دنیا سے نکلا - دیوتاؤں میں گیا - تو کل دنیا کے دیکھنے والے شوجی بھولے ناتھ کی نرمی کا فائدہ اٹھایا - آنکھیں دو کی تین کر دیں - ترے لوکی کو

دیکھنے والا ہُوا۔ مگر دنیا کو مار دینے والا یا موت کا دیوتا (برہما پیدا کرنے والا۔ وشنو جی پالنے والے) اور شو جی مارنے والے بنا دیا۔ یہی آنکھ کنڈلی کے گھروں میں سینچر یا سب کی آنکھ (سینچر کو آنکھ مانا ہے) پر پھر ظاہر ہُوا۔ اب ظاہرا آنکھ بند کر کے دنیا کو سہارا دیا۔ تو کیا ہُوا۔ پہلے نمبر ۳ ۸ پر منگل نیک جو تھا۔ اب تین کے ہندسے کے تینوں نشان ملا کر ۳ سے ۸ ہوا اور خانہ نمبر ۸ (اردو کا آٹھ انگریزی کا آٹھ 8) بن گیا۔ اور برچھک راشی بچھو بن گیا۔ موت کا گھر ہُوا۔ مردوں کو بھی بے آرام کرنے لگا۔ (کہتے ہیں۔ بچھو مردہ کو زندہ کر لیتا ہے) آخیر پر بدنامی کو دھونے کے لئے بڑے بھائی منگل ۸ کے قدموں میں گرا یعنی ۸ کے نیچے لیٹ گیا۔ تو △ تکون ہی سامدرک میں ہو گیا۔ غرضیکہ اس نے اپنی بدی کی خصلت نہ چھوڑی۔ بڑے بھائی نے (منگل نیک) تو سینچر کے ساتھ مل کر یعنی سینچر کے برج کے خانہ نمبر ۱۰ کے ہندسہ سے ۳ جمع ۱۰ تیرہ ۱۳ یا پگ بارہ کا نام پایا۔ یعنی ترسول پر میان □ غلاف دے دیا۔ اور سینچر کے بُرے اثر سے سب کو بچایا۔ یعنی چوکور (جو تکون کے ساتھ چوتھی لکیر مل گئی۔ تو چار گوشہ ہوا۔ اسی اصول پر گھر مکان تین کونہ سب سے بڑا۔ اور چار کونہ سب سے اتم ہے) جہاں واقع ہو نیک اثر پیدا ہوگا۔ اور سورج کا اثر ضرور ساتھ ہوگا۔ (سورج کے بغیر وہی منگل بد رہ جاتا ہے۔ یعنی سورج ساتھ ملے۔ تو منگل کا اثر نیک ہوگا۔ ساتھ ملنے کا نام ہی جمع ہونا یا ۳ جمع ۱۳ ہوتا ہے) منگل نیک نے تنگ آکر اس کا ساتھ چھوڑا اور اس سے گھر ہی جدا کر لیا اور ہاتھ پر دائیں طرف جا بیٹھا۔ گویا دو نو بھائیوں نے تمام براعظم کو دو حصوں میں بانٹ دیا۔ ایک طرف ۱۳ اور دوسری طرف ۳ دونوں کا فرق درمیانی جگہ ۱۰ کا ہندسہ رہ گیا۔ جو باقی سب کی قسمت ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے۔ کہ نہ ۳ میں نہ ۱۳ میں نہ ٹوکری کے بیروں میں ۔ صفر بدھ کا دائرہ شکر کی تمام زمین کو گول کئے ہوئے ہے۔ اور ایک کا ہندسہ سینچر

ی آنکھ کو سیدھے خط سے ملاتے ہوئے ارد ھ ریکھا کہلاتی ہے۔ اس ارد ھ
ریکھا کی دائیں طرف کی شاخیں مبارک۔ اشر اور ہاتھ کے بائیں طرف کی
شاخیں منفی جواب دیں گی۔ یعنی ارد ھ ریکھا سے دائیں کو شاخیں ہوں۔
تو مکان وغیرہ بنیں گے۔ دنیا بڑھے گی۔ بائیں کو ہو۔ تو سینچر سورج کے
حصہ کے نیچے ہو جائے گا۔ اور سورج کی روشنی پر سیاہی پھیرتا جائیگا۔
(سینچر سورج باہم دشمن) یا قسمت کے لکھے کو مٹاتا جائے گا۔ اور مکان
وغیرہ بنتے بند کیا۔ بنے ہوئے مٹا دیگا یا بکا دے گا۔ کیونکہ منگل یہ برے
کو برائی کی طرف چلنے میں مدد دے گا۔ اس منگل کا پہلا برہسپت اور
ہاتھ کا کونہ سب سے آخیر چندر (زمانہ میں سب سے پہلے ہوا۔ اور تیسرے
نمبر پر پانی (ہوا۔ آگ۔ پانی پھر مٹی بنی) کیا ہی اچھے تھے۔ یعنی بات
کا شروع اور آخیر کیا ہی عمدہ تھے۔ بات درمیان میں یا ہاتھ کا درمیانی
حصہ دایاں بایاں دونو منگل نیکی بدی ملی ملائی طاقت ما ہو۔ کیتو پیدا ہوئے)
ایسا خراب ہوا۔ کہ سب سے آخیر نمبر پر بننے والی چیز یا ہوا بعد آگ۔
بعد پانی سے مٹی یا شکر برجوں کی کل تعداد کا آخری ہندسہ کنڈلی کے
خانہ نمبر (بدھ شکر مشترکہ) بدھ کے دائرہ کی کل گول زمین کا بوجھ
سنبھالنے والا نکڑا جو زمین کی کیلی اور انگوٹھا کہلاتا ہے۔ بالکل ہی
ہاتھ کے علاقہ کے براعظم سے جدا ہو کر باہر کو نکل بھاگا۔ اور اس شکر کے
برج نے بھائیوں کی محبت نہ چھوڑی۔ اسی وجہ سے شکر کو صرف محبت ہی
پسند آئی۔ مگر انگوٹھے نے جو اپنے ہاتھ کے گھر سے دربدر ہوا۔ حوصلہ
نہ چھوڑا۔ اسی اصول پر دنیا برامید یا حوصلہ قائم ہے۔ یا تمام ہاتھ کی
زمین انگوٹھا (حوصلہ) کی کیلی پر چل رہی ہے۔ اور شکر سے بدھ (زمین
گول) کی سورج ریکھا (خانہ نمبر ۲) سورج کے خانہ نمبر ۱ اشر (خوب
دھن دولت۔ استری سکھ دنیاوی سکھ ہو ہار کار یا بیوپار میں لابھ)
خانہ نمبر ۱۱ میں لے جا رہی ہے۔ یعنی منگل کے پیٹ میں چھپریاں پھر رہی ہیں
اب منگل کے پیٹ پر □ ۱۱۱۱ ≡ ڈالیں یا منگل کا پیٹ کاٹیں تو ▤

راہو پیدا ہو گیا۔ جو اس برہسپت کے گھر میں گم شدہ چیز کی طرح خود بخود پیدا ہو گیا۔) مگر منگل کا پیٹ ایسا نہیں جو چھپریاں پھروا لے۔ اور راہو پیدا کروا لے۔ منگل کے ہوتے ہوئے راہو ہوتا ہی نہیں یا راہو کا اثر ہوا ہی نہیں کرتا۔ یا منگل وہی ہے۔ جس میں راہو پیدا نہ ہو یعنی خالی چوکور □ ہو۔ اسی منگل کے حوصلے سے دنیا واہ پھر پیٹ سنبھالے دنیا میں آنکلتا ہے۔ خواہ آجانے کے بعد راہو ہووے یا خود انسان راہ رو گھوڑا یا مسافر (راہ رو فارسی میں راستہ چلنے والا) بن جاوے۔ اے منگل بد اگر تو نے دنیا (پیسہ دھیلا) آرام و سکھ کو برباد کیا۔ تو دین یا دھرم ایمان بھی تو نہ تجھ سے بچ سکا۔ تو نے نہ برہسپت کا ایمان چھوڑا نہ چندر کی ماں کا کرم دھرم رہنے دیا۔ ہر دم سب کو کھوٹے کرموں میں لگایا۔ جب سورج کو کلنک (بدنامی کا دھبہ) لگا۔ تو شکر بیچارے کی مٹی (عورت کی عصمت) کہاں بچ سکی۔ عشق نے تو جس گھر سے سر اٹھایا۔ صرف اس کو ہی مٹا کے چھوڑا۔ مگر تو نے تو منگل نیک سے بچہ پیدا ہوتے ہی اپنے لال رنگ سے بچہ کو مل پیدا ہوا کہلوایا۔ جنگل میں منگل کیئے (منگل نیک برکھ سورج نکلا۔ منگل بد برچھک موت) کو موت کے لال ہلوان سے موت کا حصہ دا یاد کروایا۔ اور سب ہی سب برجوں کی شکتی یا طاقت برباد کر دی۔ اگر مرد کو خانہ نمبر آٹھ یا موت دیا۔ تو عورت کو آٹھ راہ (ایک مرض ہے) کی عنایت بخشی۔ جس سے اس بیچاری کا کوئی بچہ آٹھ سال یا اگر قسمت نے دس کا ہندسہ ساتھ مل گیا۔ تو ۱۸ سال کے بعد زندہ نہ رہنے پایا۔ اس ۸ اور ۱۸ کے ہندسے نے مکان کی زمین کو بھی منحوس گنایا۔ (گرہے ۸ - ۱۸ - ۱۲ - ۳ سب برجے) نیز ۳+۱۰ کی لکیر منگل بد میں چلی جاتی ہے

۲۔ سر ریکھا کے صحیح ہوتے ہوئے منگل بد کا اثر نہ ہوگا۔

۳۔ منگل بد کا اثر برجوں پر △

نمبر شمار	
۱	سورج کا برج : — منحوس ۔ بزدل ۔ بدبخت ۔
۲	برہسپت کا برج : — کم نصیب، بھگڑالو، جھگڑا ہوا کی طرح اڑ کر

گھے لگا رہے۔

۳ منگل نیک :۔ مخالفت عام دنیا سے۔
منگل بد :۔ بزدل شریر فسادی۔

۴ چندر ماں کا برج :۔ دل۔ یکھا پر تو دل کی رخنہ اندازی بشرارت اگر چندر کے برج پر تو کھوئے کرم کرنے والا۔ جب بذریعہ پتری یکھا یعنی جب عمر یکھا چندر کے برج پر جا پہنچے۔ اور کنارہ پر تکون سی نباوے) زبان کی بیماریاں مگر چوروں کا دشمن ہو۔

۵ اولاد :۔ ٹھڑاہ کی بیماری۔

۶ کیتو :۔ دانتوں کا برا اثر ہووے۔

۷ شکر کا برج :۔ عورت کو سکھ ہلکا ہووے۔ انگوٹھے کی جڑ پر △ ہو۔ تو عشق و محبت میں زیادہ رغبت رکھنے اور عشق و محبت پر اپنی عورت میں بدنام ہو۔ معشوقہ کی موت ہووے۔

۸ بدھ کا برج :۔ بچپن بدبخت۔ دوسروں کا کام بگاڑتا پھرے۔

۸ موت۔ عمر یکھا پر بری موت ہو۔

۹ کرم دھرم۔ ہمیشہ دھرم کے خلاف رہے۔

۱۰ سنیچر کا برج :۔ سنیچر کا دوست۔ اگر مدھما کی جڑ میں۔ تو جادو منتر میں ماہر۔
منگل بد کا اثر :۔

۱۱ آمدن :۔ قسمت یکھا شروع میں شکی حالت میں ہے۔ یعنی دو شادی لیں گے۔ یا منگل بد۔ ہر دو حالت میں والدین کی مالی حالت سکھ چین خراب اور ہلکے ہونگے۔
قسمت یکھا کی جڑ میں ایسے آدمی کی پیدائش میں ضرور بھید ہووے۔ جس کا ظاہر کرنا مشکل ہووے۔

۱۲ خرچ :۔ کی مثلث کا مفصل ذکر جدی جگہ ہے۔ استری سکھ بیوپار وغیرہ سب ہلکا۔ شکل ۸ میں صرف منگل بد کا اثر یعنی سکھ

دولت اور نظر بینائی کا اثر لیتے ہیں۔ مگر ۵ میں شکر کا ساتھ یا
بُرا اثر گنتے ہیں۔

اگر دور یکھا سے ایسی شکل ہو۔ تو دو شاخی کہلائے گی۔ جس
کا ذکر جدا ہے۔ اور اگر جدا ہی نشان ہوئے تو منگل بد۔

سر یکھا صحیح ہو۔ تو منگل بد کا اثر نہ ہوگا

منگل کے دونو برج ہی قائم نہ ہوں۔ تو ایک ہی آدمی لاکھوں کے
مقابلہ کرنے کی طاقت والا ہوگا۔

نوٹ

منگل نیک کا ہر جگہ کا اثر نیک یا جس جگہ پر ہو اُس جگہ کا اثر یقینی
نیک ہو۔ اور اگر منگل بد ہو۔ تو ہمیشہ۔ اور ہر جگہ کا اثر برباد کرنے والا ہوتا
ہے۔ سورج جب خانہ نمبر ۸ میں ہو۔ جو منگل بد کا گھر ہے۔ اس حالت
میں منگل بد کو منگل نیک ہی لیں گے۔ کیونکہ اب سورج ساتھ ہے
ایسا سورج کبھی مارگ استھان کا نہ ہوگا۔

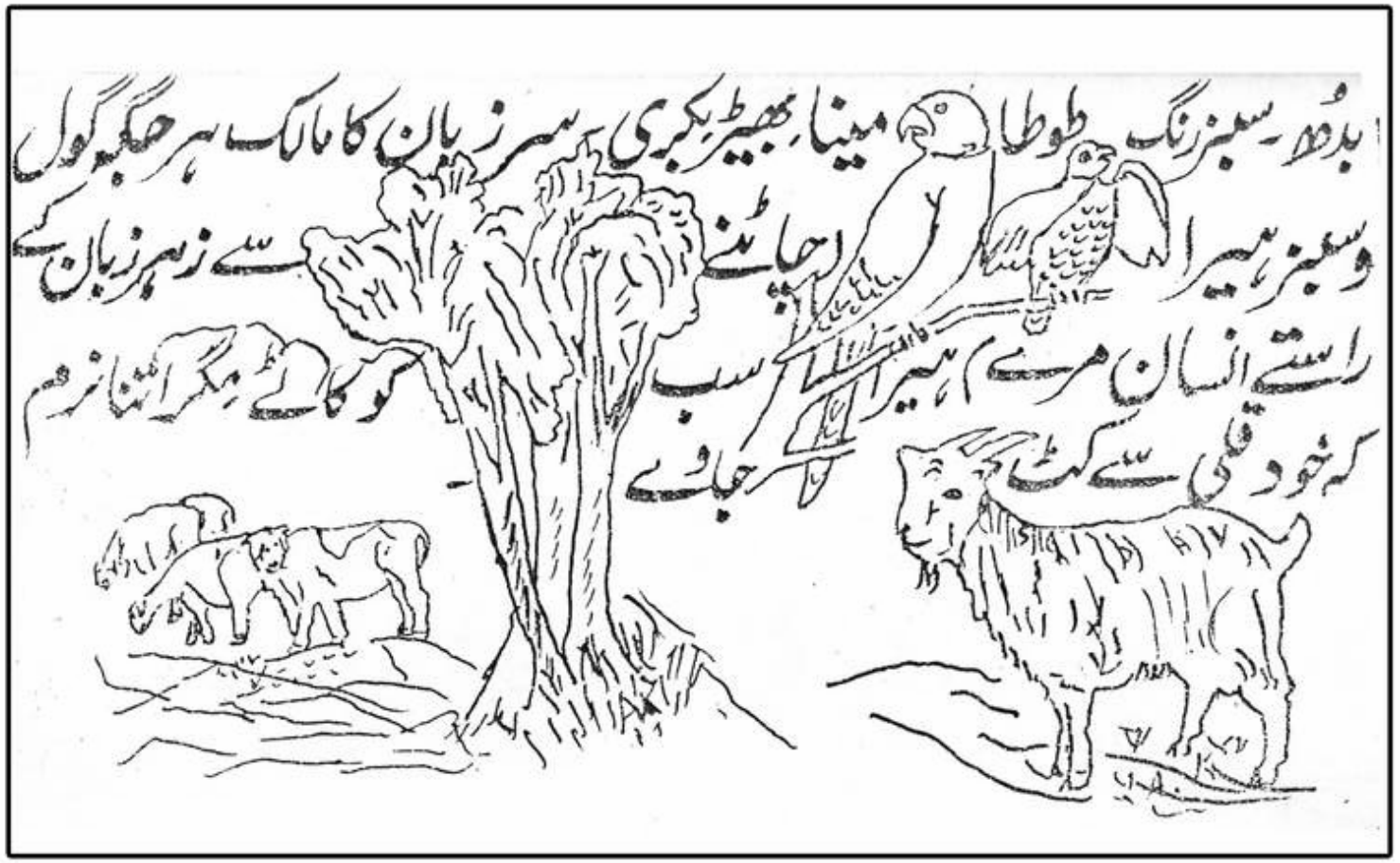
بدھ۔ سبز رنگ طوطا مینا بھیڑ بکری سبز زبان کا مالک ہر جگہ گول
وسبز ہیرا الجھن سے زہر زبان کے
راستے انسان مرے ہیرا سب
کہ خود قلی سے کٹ جاوے

فرمان نمبر ۱۶۲

بدھ

عقل بدھی ۔ دوستی ۔ سر اور زبان کے کام اسی دائرہ کا کام ہے دو دشمن گرہوں کا نیک و بد پھل بدلنے کی نالی کا اصل مالک بدھ ہی ہے۔ یا دو مخالفوں کے درمیان رہنے والا اور نیک کام کرنے والا بدھ ہے۔ سینچر میں بھی یہ صفت ہے۔ مگر بدی کے کاموں کی طمع طا وغیرہ اس کی طاقت کا پورا ثبوت ہونگے۔ سورج کے لئے بدھ اور منگل بد سے بچانے کے لئے بدھ ایک ضروری گرہ ہے۔ مگر خود شکر کے بغیر پاگل ہوگا۔ یعنی شکر جو اس کا اصل دوست ہے۔ اگر اینچ ہو دے۔ تو یہ خود ہی کم طاقت ہو جائے گا۔

فرمان نمبر ۱۶۳

بدھ کے برج پر ریکھا اور بدھ کی اپنی ریکھا

(۱)۔ سر ریکھا ۔ منگل نیک کے برج سے صحت ریکھا کی حد تک اس ریکھا کی درست لمبائی ہے۔ آخیر پر دو شاخی ہونا۔ خود اپنے لئے تو کوئی مند بھاگ نہیں۔ مگر ماموں کی طرف کے لئے نقصان دینے والی ہوتی ہے۔ جس کا مفصل ذکر منگل بد کے برج میں ہے۔

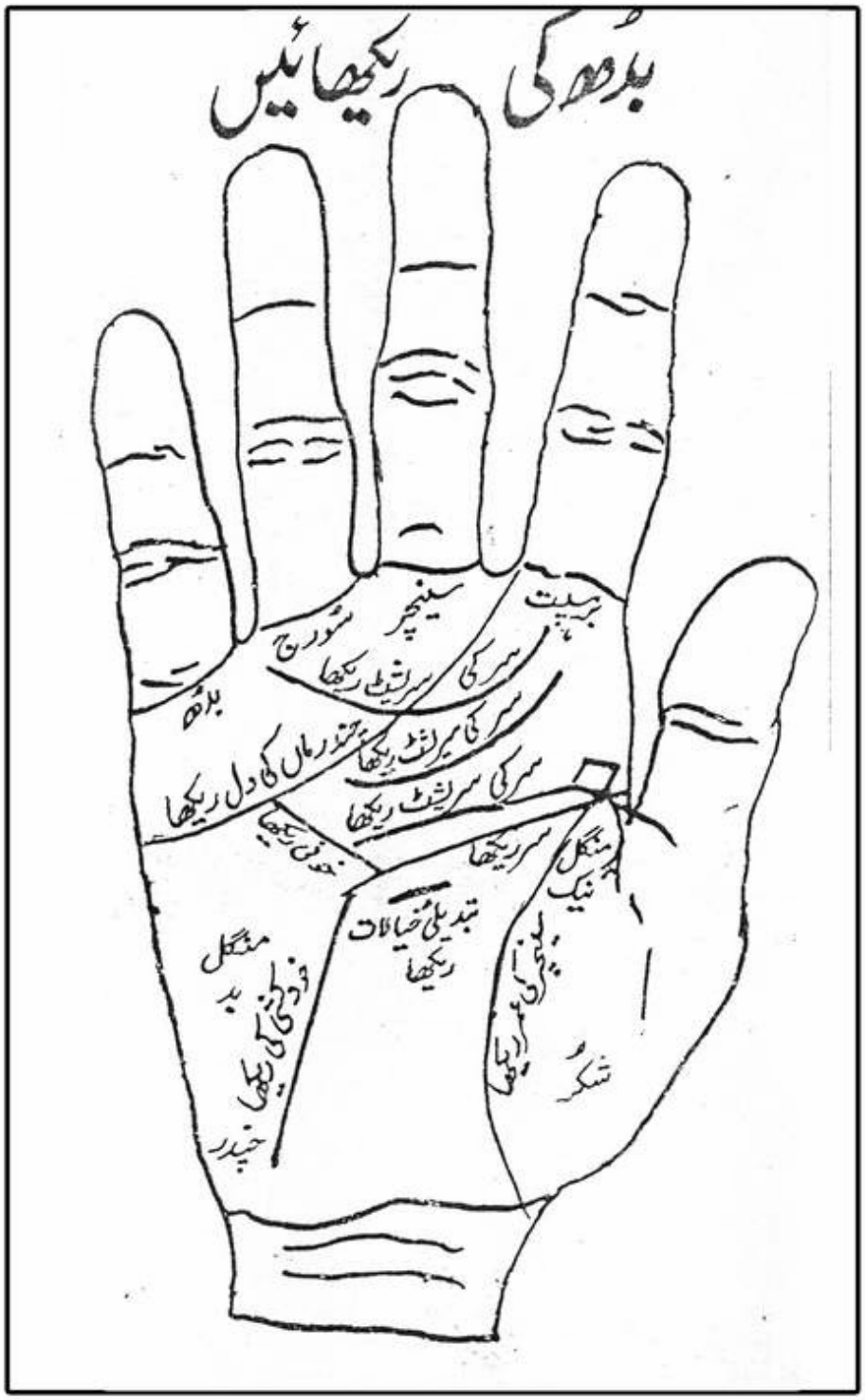
بدھ کی ریکھائیں
سینچر
برہسپت
سورج
سر کی سرلیٹ ریکھا
بدھ
سر کی سرلیٹ ریکھا
سر کی سرلیٹ ریکھا
چندرماں کا دل ریکھا
خوشی ریکھا
سر ریکھا
منگل
نیک
تبدیلی خیالات
ریکھا
منگل
بد
خودکشی کی ریکھا
چندر
شکر

(۲) شروع میں عمر ریکھا سے جدّی ہونے پر پتا کا سکھ خراب ہونے کا ذکر مفصّل طور پر اسی برج میں درج ہے۔

۳۔ عمر ریکھا کے ساتھ جب شروع میں ملی ہوئی ہووے تو نیک ۱۱ اثر دیگی۔ ایسا آدمی ہمدرد ہوگا۔ کیونکہ بدھ اور سنیچر باہم مساوی اور دوست ہیں۔

۴ سر ریکھا اگر بغیر شاخ ـــــ اکہری یا اکیلی ہووے۔ تو ایسا آدمی لالچی اور دیس پردیس میں پھرنے والا ہوگا۔

(۵۔ نمبر ۲، ۴ سے متعلقہ) شروع کے وقت اگر عمر ریکھا سے نہ ملے۔ تو نہ صرف یہ کہ پتا کا سکھ ہلکا ہوگا۔ بلکہ قبیلہ کا بوجھ اس پر زیادہ ہوگا اُسے اپنی ذات پر پورا بھروسہ ہوگا۔ اور بھروسہ بھی اتنا کہ اُسے مغرور گنا جا سکتا ہے۔ مگر وہ طبعیت کا نیک اور قبیلہ پانے والا ہوگا۔ اپنی قسمت کو آپ بنانے والا ہوگا۔ اکیلا سر سب سے مقابلہ کرنے والا ہوگا۔

۶۔ سر ریکھا کا دوسرا نام "ماتری ریکھا" بھی ہے۔ گو چندر بدھ سے دشمنی کرتا ہے۔ مگر جب اس ریکھا میں ماتری بھاؤ ہو جاوے۔ تو چندر کے برج کا تعلق نیک ہوگا۔ چندر اور

بدھ ریکھاؤں کا باہم مل جانا واقعی دشمنی کا اثر دے گا۔

۷۔ ماتری ریکھا کے اوپر کی طرف اگر مثلث △ ہووے۔ تو منگل بد کا نشان تو ایسے شخص کی ماتا پہلے مر جاوے۔ کیونکہ منگل نہ صرف بدھ کا دشمن ہے۔ بلکہ چندر سے بھی دشمنانہ اثر کرتا ہے۔

۸۔ اور اگر یہ مثلث اس سر ریکھا کے نیچے کی طرف ہو تو والدہ کے زندہ ہوتے ہی وہ شخص پہلے مر جائے گا۔ کیونکہ اب منگل بد کا صرف بدھ پر اثر ہوگا۔

۹۔ اگر دونو حالتوں میں دونوں ہی زندہ ہوں۔ تو دونو کو باہمی سکھ نہ ہوگا۔ ایک کے لئے دوسرا مردے سے بھی بدتر ہوگا۔

۱۰۔ اگر ماتری ریکھا گہری وصاف نہ ہو۔ تو ماتا کا سکھ کوئی یقینی نہ ہوگا۔ اگر چندر کا برج قایم ہو۔ تو ماتا کی عمر لمبی اور اس کا آرام زیادہ ہوگا۔

۱۱۔ سر ریکھا جس قدر دل ریکھا کے نزدیک ہوتی جاوے۔ یعنی سر ریکھا اور دل ریکھا کا درمیانی فاصلہ جس قدر کم ہوتا جاوے۔ دل ریکھا یا چندر ماں کا بُرا اثر اسی قدر بڑھتا جاوے۔ اور

ایسا آدمی تنگ دل ہوتا جاوے۔

۱۲

۱۲۔ سر ریکھا کے شروع میں برہسپت کے برج کے پاؤں میں اگر □ چوکور یا منگل نیک ہووے۔ تو دماغی لیاقت سے ایسے آدمی کو دولت کی پوری پراپتی (لابھ اور آمد) ہو۔

۱۳۔ سر ریکھا پر دسرگ ... یا : ... آنکھوں سے اندھا ہووے۔

(۱۴۔ نمبر ۵ سے متعلق) سر ریکھا اگر عمر یا پتری ریکھا کا ساتھ چھوڑ کر برہسپت کے برج کی طرف رُخ کرے۔ تو بدھ اپنا بُرا اثر دے گا۔ یعنی برہسپت یا پتا کا سکھ نہ ہوگا۔ یا پتا برہسپت کے اثر کے وقت ۱۶ سال سے شروع ہونے کے بعد اچھ سال عرصہ برہسپت اور اس کے بدھ کے عرصہ کے درمیان یعنی ۷ کا نصف ۳ سال یا کل ۱۹ سال کے قریب فوت ہو جاوے اور اگر زندہ ہووے۔ تو بھی مردہ سے بدتر ہووے۔ بہرحال والد کا سکھ نہ ہوگا برہسپت اور بدھ باہم مساوی ہیں۔ اس لئے سر ریکھا یا بدھ ریکھا یا ماتری ریکھا یا والدہ پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ وہ اپنی عمر پوری بھوگے گی۔ اور تقریباً ۸۰ سال کے قریب ہوگی۔ کیونکہ بدھ متھن اور کنیا راشی کا مالک ہے۔

ایسا آدمی قدرے متکبر ہوگا۔ اپنی ذات پر اُسے پورا بھروسہ ہوگا۔ نیک باطن ہوگا۔ قبیلہ کا بھاری بوجھ اس کے ذمہ ہوگا۔ مگر برہسپت کا مفت مال نہ پائے گا۔ اپنی قسمت کو آپ بنانے والا ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۶

شاخیں

۱۔ سر کی سرشیٹ یا اُتم ریکھا۔ سر ریکھا کے اوپر اور دل ریکھا کے نیچے یا سر ریکھا اور دل ریکھا دونوں کے درمیان اگر سر ریکھا کے ساتھ ساتھ دوڑنے

ذالی ایک اور سر ریکھا ہووے ۔ تو سر کی سرلشیٹ ریکھا کہلائے گی ۔ ایسا آدمی مال حرام سے نفرت کرے گا ۔ یا اُسے مال حرام وغانہ کرے گا ۔ سر یا دماغ کے ذریعہ نیک کمائی کرے گا ۔ جو اُسے برکت دے گی ۔ سر کی طاقت دگنی ہوگی ۔ تحریر وتقریر میں یادر ہوگا ۔ یا سر (دماغ) اور زبان کی طاقت پوری ہوگی ۔ اور آخری وقت زبان بند نہ ہوگی ۔ اپنے دماغ سے کئے کام میں دھوکا نہ کھائے گا ۔ دستی کام یا ہنرمندی اور پیشہ وری کے کام کی نسبت تجارت یا تحریر وتقریر کے کاموں سے پورا فائدہ لے گا ۔

۲ ۔ سر ریکھا کے صحیح ہونے کی حالت میں منگل بد کا اس کی ذات پر کوئی اثر بُرا نہ ہوگا ۔ یعنی جھگڑے میں ہمیشہ کامیاب ہوگا ۔

۳ ۔ سر کی سرلشیٹ ریکھا چندر کے بُرے اثر سے بچائے گی ۔ "عموماً" ایسے ہاتھوں والوں کی ماتا مر ہی جاتی ہے ۔ چھوٹی عمر میں ۔ بعد میں اگر سوتیلی ماں بھی ہو ۔ تو بھی نیچ اثر دے گی " یعنی اگر چندر کا بُرج نیچ بھی ہو جاوے ۔ تو بھی چندر کی بربادی سے بچ جائے گا ۔ چندر نیچ ہونے کے وقت بیشک ماتا کا سکھ نہ ہوگا ۔ مگر زمین کھیتی اور دریا پار زندگی سے نقصان نہ پائے گا ۔ شکر کا بُرج گم ہو ۔ تو عقل خراب (بدھ) ہوگی ۔

۴ ۔ سر کی سرلشیٹ ریکھا اگر برہسپت سے بدھ پر چلی جاوے ۔ تو کتابوں کا کام ۔ دماغی کام ۔ کتب خانہ ۔ چھاپہ خانہ وغیرہ سے تجارت کے پیمانے کا فائدہ اور بدھ کے ہر طرح سے مکمل اور قائم ہونے کا پھل ہوگا ۔ یہ ریکھا بھی "راج یوگ" ہوتی ہے ۔ جس کے اثر کا وقت قسمت ریکھا سے معلوم ہوتا ہے ۔ اگر یہ سرلشیٹ ریکھا برہسپت سے سورج پر جاوے ۔ تو راج دربار یا اہل سرکار سے پورا فائدہ اٹھاوے ۔ جس کا ذریعہ دماغی اور تحریری کام ہوگا ۔ اور اگر یہ ریکھا سورج کی بجائے سینچر پر ہی ختم ہو جاوے تو جائداد پیدا کرے ۔

ہر حالت میں نیک اور ایمانداری کی کمائی ہوگی۔ اور برکت والی کمائی ہوگی۔

(۵ نمبر ۲۰ سے متعلقہ) سر ریکھا کے اوپر کی بجائے اگر نیچے کی طرف سنیچر کے برج کی تہ کے قریب کوئی دوسری لکیر ہو۔ تو سر ریکھا اس لکیر کو لٹو کی سوئی کی طرح بطور اپنا محور کر لے گی۔ یعنی ایسا آدمی ہر لمحہ اپنے خیالات کو بدل لے گا۔ خواہ یہ کمزوری دماغ کا خیال ہو۔ خواہ باریک بینی یا زیادہ سوچ وچار کا سبب ہو۔ وہ اپنے خیالات ضرور بدلنے والا ہوگا۔

چھوٹی شاخیں

۶۔ سر ریکھا سے اگر کوئی شاخ اوپر دل ریکھا میں جا کر ختم ہو جاوے تو چندرماں دل پر بڑا اثر کرے گا۔ یا دل کی خرابی سے سر بُرے کام کریگا۔ یا ایسا آدمی خونی ہوگا۔ (چندر بدھ کا دشمن ہے۔)

۷۔ اگر سر ریکھا نیچے چندر کی طرف جھکتی جاوے۔ تو بھی سر بُرے کام کرے گا۔ مگر ایسی حالت میں سر خود اپنے جسم کو مارے گا۔ برائی مصیبت کو اپنے اوپر لے کر خواہ مخواہ برباد ہوگا۔ یا فرضی وہم میں اپنی سر کی کمزوری دکھلائے گا۔ اور یہ کمزوری جب سر ریکھا چندر کے برج میں ہی چلی جاوے اتنی زیادہ ہوگی۔ کہ خودکشی کرے گا۔

۸۔ بدھ کو :۔ سر ریکھا سے اگر کوئی شاخ ہو (اکیلی یا اکہری) بغیر شاخ ہو۔ تو تجارت میں فائدہ تو ہوگا۔ مگر ایسا آدمی لالچی اور جھوٹا ہونے کی وجہ سے دیس و پردیس میں مارا مارا پھرتا رہے گا۔

۹۔ سنیچر کے برج میں :۔ نہایت بُری اور منحوس زندگی ہونے کی وجہ سے خطرہ موت ہوگا۔ کیونکہ درمیان میں دل ریکھا

کا چندر رکا دریا چل رہا ہے - جو بدھ اور سینچر دونو کا ہی دشمن ہے -

9A :- منگل بدکو - بُرا اثر جس کا منگل بدھ میں ذکر ہے -

۱۰ - منگل نیک کو - خوش گذران ہوگا - ماتا پتا کا سکھ ہو - اور قدرتی مدد کا ساتھ ملے -

۱۱ - شکر کو - عورتوں کی مدد اور گرہست کا آرام ہوگا بشرطیکہ سر ریکھا سے اُس کا ملاپ

سورج کے برج کی تہ سے ادھر منگل نیک کی طرف یا سینچر کے برج کی تہ کی حد بندی تک ہی رہے - اور اگر شکر کے برج سے شاخ سر ریکھا کے ساتھ سورج کے برج کی تہ میں ملے تو مخالفت عورتاں ہووے (سورج شکر کا دشمن ہے -

۱۲ - چندر کو :- (بدھ کا چندر دشمن) - بُرا اثر ہوگا -

۱۳ - برہسپت کو :- (بدھ برہسپت کا دشمن ہے) :- بُرا اثر ہوگا۔

۱۴ - سر ریکھا سے اُوپر کو دو شاخی ریکھا کی ہر دو شاخیں جیسیں بُرج پر ہوں، وہ دونو بُرج اپنا نیک اثر دینگے۔ یہ صرف بدھ، سورج اور سنیچر کے بُرجوں کا ہوگا۔ مگر برہسپت کا بُرا اثر ہوگا۔ کیونکہ برہسپت بدھ کا دوستانہ نہیں ہے یعنی بدھ یا سر ریکھا کی دو شاخی کی

دوسری ہووے،
سورج پر یا سورج کیطرف
دماغی قابلیت سورج کی طرح چمکے۔
سنیچر پر یا سنیچر کی طرف۔
جائداد ملے اور جائداد پیدا کرے۔
سنیچر پر۔
اوپر کھا ہوا اثر ہوگا۔

ایک شاخ تو ہووے

۱۴ - بدھ کے بُرج پر تجارت میں کامیابی۔

۱۵ - سورج پر یا سورج کی طرف۔ اوپر لکھا ہوا اثر ہوگا۔

۱۶ - بدھ پر۔ اُوپر لکھا ہوا اثر ہوگا

۱۷ - بُدھ کے بُرج پر شادی ریکھا اولاد ریکھا۔ سورج سے بدھ کو ریکھا۔ شُکر کا تینگ۔ چندر سے شاخ بدھ کے بُرج کو۔ (اندرونی عقل) چندر سے بدھ

کو ریکھا (سفر ریکھا) وغیرہ کا جدا جدا ذکر ہو چکا ہے۔

۱۸ ۔ دھن اور سر شیڑ ریکھا کا ذکر سینچر کے برج میں ہے۔

۱۹ ۔ سر ریکھا یا عاقری ریکھا کے اوپر اور دل ریکھا کے نیچے یا دل اور سر ریکھا کی مستطیل میں سینچر و سورج کے برجوں کے نیچے X ہو تو ایسا آدمی ہر ایک کام خفیہ رکھنے کی طاقت والا ہوگا۔ جس کی موت سر کٹنے سے ہوگی جبکہ یہ تہ سول صرف سر ریکھا پر ہوگا۔ کاروبار کے لئے یہ نشان جو سر ریکھا پر واقع ہو۔ اور اپنی دو نو شاخوں سے سورج اور سینچر کو ملاتا ہووے۔ زندگی میں

نہایت عجیب تبدیلی دے گا۔ یعنی سورج کی طرح چمکتا ہوا بھی سینچر کے سیاہ بھوت کی مانند ہو جاوے۔ دولت کا تخت مصیبت کے تخت میں بدل جاوے۔ سونے کے تھال کی جگہ مٹی کے توے گھر روٹی پکانے کے ہو جاویں۔ لیکن اگر اس عمر یعنی ۳۵ اور ۴۲ کے درمیان کوئی ایسی اولاد لڑکا گھر میں ہووے جو مست ملنگ یا بالکل بدھو موجود ہووے۔ جس کی آنکھیں سینچر خراب حالت اور جسم سورج برباد سا ہووے۔ تو اس لڑکے میں سینچر اور سورج دو نو کا مشترکہ اثر ہوگا۔ جو اپنی ۹ سال ۱۸ سال اور آخیر ۳۶ سال میں وہی سونے کا تخت بنا دے گا۔ دراصل ایسا لڑکا تمام تکلیف سے بچا جایا کرتا ہے۔ اور خود مصیبت اپنے آپ پر گذارا کرتا ہے۔

(۲۰ نمبر ۵ سے متعلقہ) سر ریکھا کے نیچے عین مندرجہ بالا نشان کی حد بندی پر چھوٹی سی لکیر ہو تو خیالات کو بدل لینے والا ہوگا۔ خواہ کمزوری کہو۔ خواہ چالاکی سینچر کی۔

فرمان نمبر ۱۶۵

بدھ کے برج کا اثر خانہ نمبر ۷

نیچ حالت

۱ - گول دائرہ ہر لمحہ طبعیت کی گولائی پر گھومنے والا۔ بھائیوں کا دشمن ۔

اوچ حالت

۲ - منشی چھوٹا وزیر یا اہل قلم ۔ علم و ہنر دماغی کام ۔ دستکاری پیشہ صاحب تصانیف ۔ تجارت ۔ لالچی ۔ حکیم ۔ زبان کی طاقت (پہلی اولاد لڑکی) ۔
۳ - راشی نمبر ۳ متھن کے گھر کا اور نمبر ۶ کنیا کا اوچ ہے ۔ اسلئے عمر ۸۰ سال ہوگی ۔

فرمان نمبر ۱۶۶

خانہ نمبر ۱

بدھ کے نشان کا اثر ۔

سورج کے برج پر ۔ — خود اپنی طاقت سورج کو دے کر سورج کی طاقت بڑھا دیتا ہے ۔ دونو برابر کا پھل دینے والے ہیں ۔ بدھ اپنے وقت کے نصف تک جدا پھل نہیں دیتا بعد میں بھی گو جدا پھل دے گا ۔ مگر اتم ہی دے گا ۔ راج دربار سے فائدہ ہوگا ۔ مگر ایسا شخص بے مروت ہوگا ۔

کنڈلی میں بدھ کا اثر ۔

میکھ راشی :۔ گھر کا مالک منگل جو بدھ کا دشمن ہے ۔ نیچ کرنیوالا سینچر اس کے برابر کا ۔ اوچ کرنے والا اور اثر کا گھر سورج ہے ۔ جس کے سامنے بدھ چپ رہتا ہے ۔ بلکہ اپنا نیک اثر سورج کو ہی دے دیتا ہے ۔ سینچر کے سبب کھانے پینے والا شرابی کبابی ہوگا ۔ مگر سال نیک نام باعزت ہوگا ۔ سورج و بدھ کے مقابلہ میں منگل کا اثر تو

میکھ راشی ۔ سورج کا برج

کم ہوگا۔ مگر سینچر کا اثر ضرور ہوگا۔

برہسپت کے برج پر:۔ دونو دشمن۔ برہسپت کا اُتم مگر بدھ خود خراب کرے گا۔ یعنی اپنا پھل بدھ اچھا دے گا۔ بدھ بھی دولت کی پرواہ نہ کرے گا۔ اس کے گرد دائرہ ڈال کر برہسپت کی ہوا کے بادبگولے بنائیگا۔ گیانی اپدیشک ہوگا۔ بآرام زندگی ہوگی۔ مگر ایسا دولت مند نہ ہوگا۔ اور نہ ہی نردھن۔

برکھ راشی۔ گھر کا مالک شکر ہے۔ جو بدھ کا دوست ہے۔ چندر اونچ کرتا ہے۔ جو بدھ کا دشمن ہے۔ نیچ ندارد۔ اثر کے لئے برہسپت کا مقام ہے۔ جو بدھ کے برابر کا اور بدھ خود برہسپت کا دشمن۔ ۳۶ برس دولت آوے۔ مگر زنانی ہووے۔

منگل کے برجوں پر:۔ دونو برابر مگر بدھ دشمنی کرتا ہے۔ منگل کا اچھا بدھ جسے خود خراب کرے گا۔ لڑائی جھگڑے میں مشہور ہوگا۔

کمنڈلی میں بدھ کا اثر۔

متھن راشی:۔ گھر کا مالک خود بدھ ہے۔ راہو اونچ کرتا ہے۔ جو بدھ کا دوست ہے۔ کیتو نیچ کرتا ہے۔ بدھ جس کے برابر کا ہے۔ اگر منگل نیک ہووے۔ تو ۱۲ سال دولت و والد کا سکھ ہو۔ منگل بد کا تعلق بُرا اثر دے۔

چندر کے برج پر۔ چندر دشمنی کرتا ہے۔ دل ریکھا پر سینچر کے نیچے دائرہ دل کی طاقت نصف کرتا ہے۔ دل ہمیشہ جھگڑے میں۔ خوشی تا مدد نہ دیوے۔ طوطے کے پاس سے ہی بلی رگیدے جاوے طوطا اپنے آپ مر جائیگا۔ بیشک بلی طوطے کو چھوئے بھی نہ۔ چندر کے اثر سے طوطے کا دل چلنا خود بخود ہی بند ہو جائیگا۔ اور مردہ ہو جائے گا۔

۴ کرک راشی۔ چندرمان کا برج

کرک راشی۔ گھر کا مالک چندر ہے۔ جو بدھ کا دشمن ہے۔ برہسپت اوچ کرتا ہے۔ بدھ خود جس کا دشمن ہے۔ مگر وہ دشمن نہیں۔ دونو برابر کے ہیں۔ منگل نیچ کرتا ہے۔ بدھ جس کے برابر کا اور دشمن ہے ہمیشہ سفر درپیش رہے۔ اور لاحاصل۔ برہسپت کی مہربانی سے ۲۲ سال دولت آوے۔

---

۵ سنگھ راشی۔ اولاد

سنگھ راشی۔ گھر کا مالک سورج ہے۔ جو بدھ کا اصلی دوست ہے اوچ۔ نیچ ندارد۔ اپنی عورت اور اپنے لئے نہایت اتم مگر پتا کے لئے مدھ ہی گنا ہے۔

---

۶ کنیا راشی۔ زمین

کنڈلی میں بدھ کا اثر۔

کنیا راشی۔ گھر کا مالک خود بدھ اور کیتو (برابر کا) ہے۔ بدھ خود اور راہو (دوست) اوچ کرتا ہے۔ نیچ کرنے والا کیتو برابر کا ہے اس لئے اہل قلم مگر کیتو سے ۷ سال دشمن زیادہ ہوں۔

۷

شکر کے برج پر۔ دونو باہم دوست۔ دونو کا اپنا اپنا اور اُنہ عورت کے عشق میں غرق رہے گا۔ اور اُسے سکھ دے گا۔ اسی لئے بدھ نے عورت کی شادی رکھا اپنے برج پر بنائی ہوئی ہے۔ اور گل سر نے بھی امیر خاندان سے ہی عورت لی ہے۔ زمین مٹی کی حالت بھی گول ہو کر زمین پر عاشق ہے۔ یا زمین کی ہر گولائی پر حاضر ہے یا زمین گول ہے۔ مگر زبان اور سر کا عاشق ہوگا۔ اس لئے دھنو کیتو کا دوست نہیں۔ اس کے برابر کا ہے۔ یعنی کام دیو کا کیڑا نہ ہوگا عورت کے لئے خرچہ میں دلیر۔

بدھ کے برج پر۔ اپنا برج۔ تجارت۔ بیوپار پر مست اور فائدہ اٹھاوے۔

تلاّ راشی :- شکر (دوست) گھر کا مالک، اور اکٹھا رہنے والا ہمسایہ سینچر اوچ کرتا ہے۔ جو برابر کا ہے۔ سورج اصلی دوست اوچ کرتا ہے۔ اس لئے ۲۲ سال عورت کا سکھ و ملاپ ہو۔ ہنرمند مگر سینچر کے اثر سے شرابی ہوگا۔ سینچر ہمیشہ اپنا اثر کرتا ہی رہتا ہے۔ شکر و بدھ اکٹھے ہونے سے شہوت پرست زانی ہوتا ہے سورج اور شکر کے ملاپ سے بدھ پیدا ہوگا۔ مگر بدھ و شکر کے ملاپ میں سورج کیا کنڈلی میں اثر بدھ کا۔ | عرصہ معیاد یعنی ۲۲ سال سے اثر شروع ہو جائیگا

برہسپتی راشی :- گھر کا مالک منگل ہے۔ بدھ جس کا دشمن ہے۔ چندر نیچ کرتا ہے۔ بدھ جس کا بھی دشمن ہے۔ اس راشی کا اوچ ہے ہی نہیں۔ تنگدست۔ ۱۲ سال تکلیف ہو۔

دھن راشی :- گھر کا مالک برہسپت۔ بدھ جس کا دشمن ہے۔ کیتو اوچ کرتا ہے۔ جو بدھ کے برابر کا ہے۔ راہو نیچ کرتا ہے۔ جو بدھ کے وقت اثر ہی نہیں کرتا۔ خاندان کی پرورش کرنے والا۔ ورنہ ۲۹ سال والد دکھی رہے۔ تھتھلا کر بولنے والا ہو۔

سینچر کے برج پر۔ باہم برابر۔ بدھ سینچر سے دوستی کرتا ہے۔ آنکھ کو گول کیا۔ اور شکر کی زین کی طرح بینائی کی پتلی بنا۔ مگر سینچر دوستی نہیں کرتا۔ آنکھ سالم مگر کئی دفعہ نظر ہوتی بھی نہیں۔ رنج و تکلیف۔ پتا کی مرضی ہو سکھ دیوے۔ مرضی نہ دیوے یقینی نہیں۔

مگر راشی :- گھر کا مالک سینچر جو بدھ کے برابر کا ہے۔ منگل اوچ کرتا ہے۔ بدھ جس کا دشمن ہے۔ برہسپت نیچ کرتا ہے۔ بدھ برہسپت کا بھی دشمن ہے۔ اسلئے ۲۹ سال ہتھیار کا خوف دشمن زیادہ۔

کمبھ راشی :- گھر کا مالک سینچر (مساوی) ہے۔ اوچ نیچ ندارد۔

نجم الدین — اثر کے لئے برہسپت کا مقام ہے۔ بدکردار ہوگا۔ اگر سنیچر ادپنا ہو تو ۴۸ سال دولت کی آمد۔

---

۱۲ لگن — مین راشی۔ گھر کا مالک برہسپت (بدھ جس کا خود دشمن) اور راہو (چھپ رہنے والا) ہیں۔ شکر (دوست) اور کیتو (ساوی) اونچ کرتے ہیں۔ بدھ خود اور راہو (چھپ رہنے والا) نیچ کرتے ہیں۔ اس لئے دھن دولت بیوپار کا کوئی سکھ نہ ہوگا۔ صرف پرائی دولت کا رکھا ہوگا۔ دوسروں کیلئے جوڑیگا۔

شرمان کشمیر کا

بدھ کا دائرہ

بدھ کا برج تو کسی کا دوست کسی کا دشمن ہوگا۔ مگر بدھ کا دائرہ یا چکر ہر ایک برج کی طاقت کو چکر میں ڈال دیتا ہے۔ دل ریکھا پر سنیچر کے نیچے ہو تو دل کی طاقت نصف کر دے گا۔ قسمت ریکھا کی جڑ میں ہو تو اپنے شخص کی پیدائش میں کوئی بھید ہوگا جس کا ظاہر کرنا مشکل ہے۔ یہ گرہ برے کے ساتھ مل کر برے کی برائی بھڑا دیتا ہے۔ اور زد آور کے ساتھ مل کر اس کا زور زیادہ کر دیتا ہے۔ یہ ہر طرف مل جاتا ہے۔ اور ہر طرف گولائی پکڑ جاتا ہے۔ اکیلا بدھ نرالی گن ہوگا۔ اور صرف مخلوق حرکات میں اثر دے گا۔

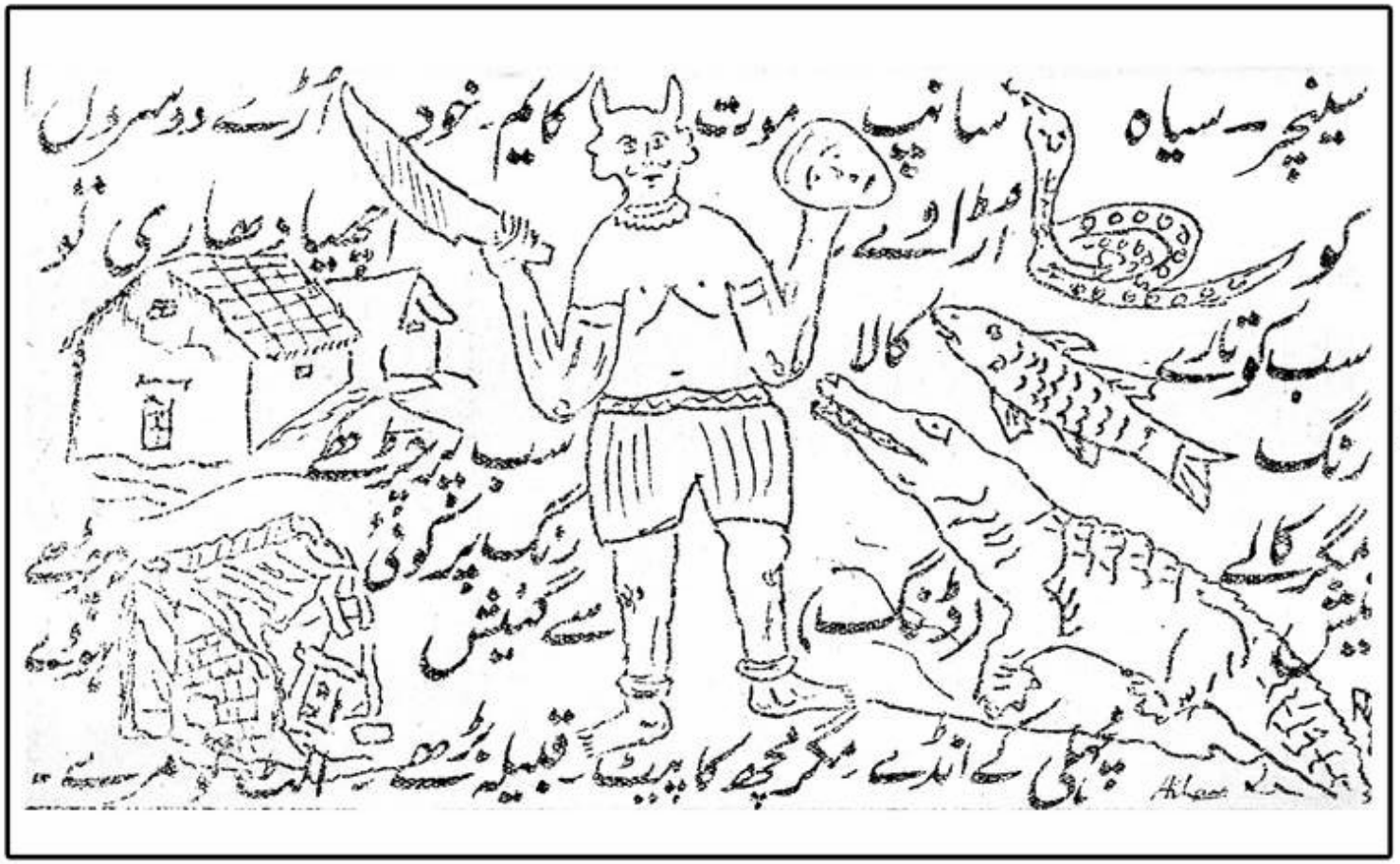
بچھو کے انڈے، مگرمچھ کا پیٹ، قبیلہ بڑھے

فرمان نمبر ۱۶۸

سینچر

۱ - پاپی گرہ - کالا یم - اندھیری رات - سورج کا لڑکا ہوتے ہوئے سورج کے خلاف چلنے والا - نہ دین کا لحاظ نہ دنیا کی شرم - سب پر پربل - سنگِ مرمر کا سیاہ سرمہ اور سیاہ پتھر کو کوہ نور بنا دینے والا - جادو کی آنکھ پر چلانے والا - اور صرف ایک ہی نظر سے خاک سیاہ کرنے کی طاقت والا - بے رحم - کالی چیزوں پر بجلی کی طرح بُرا اثر کرنے والا - کالے سانپ کی آنکھ کا مالک - تارنے کے وقت اچھیا دھاری سانپ اور شیش ناگ کی طرح مدد کرنے والا - عمر ریکھا - دولت کے دنیاوی سکھ اور اُردھ ریکھا کا مالک - ہے - اُردھ ریکھا اس کی ایک خالی خندق ہے - جس کا آخری مقام وہ ہے - جہاں صحت ریکھا عمر ریکھا کو کاٹنے کے لئے آنے کے وقت خود کٹ جاوے - یہ مقام اس کا ہیڈ کوارٹر - دولت خانہ ہے - جس میں جو پڑا وہی مرا -

اس بُرج کا اونچا نہ ہونا مبارک ہے - بیماری سے بچاتا ہے - اگر بُرج بالکل نہ ہووے - تو فرضی خطرات وہم تنگدستی ہووے -

اس جگہ کا دوسرا نام مقام موت ہے - جس کا یہ خود نگران ہے - ہر ایک کی کمائی سے اپنی اُردھ ریکھا کی خالی خندق کو بھرنے کے فکر میں رہتا ہے - راہو - کیتو کو ہاتھ پر جگہ نہیں ملی - مگر اسی خندق کے راستہ وہ جس بُرج پر چاہیں چلے جاتے ہیں - اس کا جسم مگر مچھ - بھوک مچھلی کی - اور آنکھ شوجی کی ہے -

۲ - کلبھ پانی سے بھرا گھڑا دنیا کا سب کاموں کے لئے نیک شگن ہے - جو اس نے خود اپنے گھر رکھ کر خراب اور پلیت کر دیا ہے - اسی وجہ سے مرنے کے بعد خالی گھڑا مردہ کے سر کی طرف پھوڑتے ہیں - کہ سینچر کی قسمت کا گھڑا تو پھوٹ گیا - اب بھی اگر جان باقی ہے - تو وہ مردوں کی قسمت کے لئے ہی واپس گھر لوٹ جاوے - یا اس کے باپ سورج کو منہ دکھلا کر ہی واپس

کی صلاح ہے۔ جو سب کا پتا ہے۔ اور سب کا منصف ہے۔

فرمان نمبر ۱۴۹

سینچر کی ریکھا اور سینچر کے برج پر ریکھا

پتری ریکھا

۱۔ عمر ریکھا کا دوسرا نام پتری ریکھا ہے جبکہ اس کا خاتمہ چندرماں کے برج پر ہو۔ عمر ریکھا کا شروع برہسپت کی جڑ سے ہی ہوتا ہے۔ جو پتا کا مقام ہے۔ چندرماتا کا مقام ہے۔ برہسپت کو ہوا کا مقام گنا ہے اور ہوا کی نالی ہونے کی وجہ سے اس ریکھا کو عمر ریکھا یا پتری ریکھا کہا ہے۔

۲۔ ا۔ پتری ریکھا اگر ماتری ریکھا سے ملی ہوئی ہو۔ تو ماتا پتا کا باہمی تعلق نیک ہوگا۔ اور سایہ و سکھ دیرپا ہوگا۔ ایسا آدمی ہمدرد ہوگا۔

ب۔ اگر ماتری ریکھا پتری سے شروع میں نہ ملے یا جدا رہے۔ تو پتا کی زندگی

خطرہ میں ہوگی - جس کا مفصل ذکر بدھ کے برج میں ہوا ہے -

۳ - اردھ ریکھا - بیچ میں اردھ ریکھا ہو تو عمر ۷۰ سال -

۴ - اردھ ریکھا - جب عمر ریکھا چندر کے برج پر چلے یا جا پہنچے تو پتری ریکھا کہلاتی ہے - اور جب پتری ریکھا (عام عمر ریکھا نہیں) اور قسمت ریکھا سے چندر کے مقام پر باہم مل جاویں - اور ہاتھ کو برابر دو حصوں میں تقسیم کریں - یعنی ان دو نوں کے مقام اتصال سے اگر اوپر کو سینچر کی طرف ایک خط عین سیدھا سینچر کے برج میں جاتا معلوم ہووے - تو اردھ ریکھا سے موسوم ہوگی - ایسے شخص میں سینچر کی آنکھ کی ہوشیاری کی پوری طاقت موجود ہوگی - یعنی وہ بیشگی سے آنکھ کی ہوشیاری سے دھن دولت بڑی بھاری جائداد والا یا ہر طرح کی جائداد کا مالک ہوگا - چونکہ ایسی کمائی میں دس ناخنوں یا اپنے ہاتھوں کی کمائی کا کوئی حصہ نہ ہوگا - دشٹ بھاگوان ہوگا - یعنی لوگ تو اس کو دشٹ گنیں گے - مگر اپنے لئے وہ نہایت ہی بڑا بھاگوان اور دولتمند ہوگا - عام غریبوں میں جس طرح پورے پیسے والا امیر کہلاتا ہے - اسی طرح ایسا

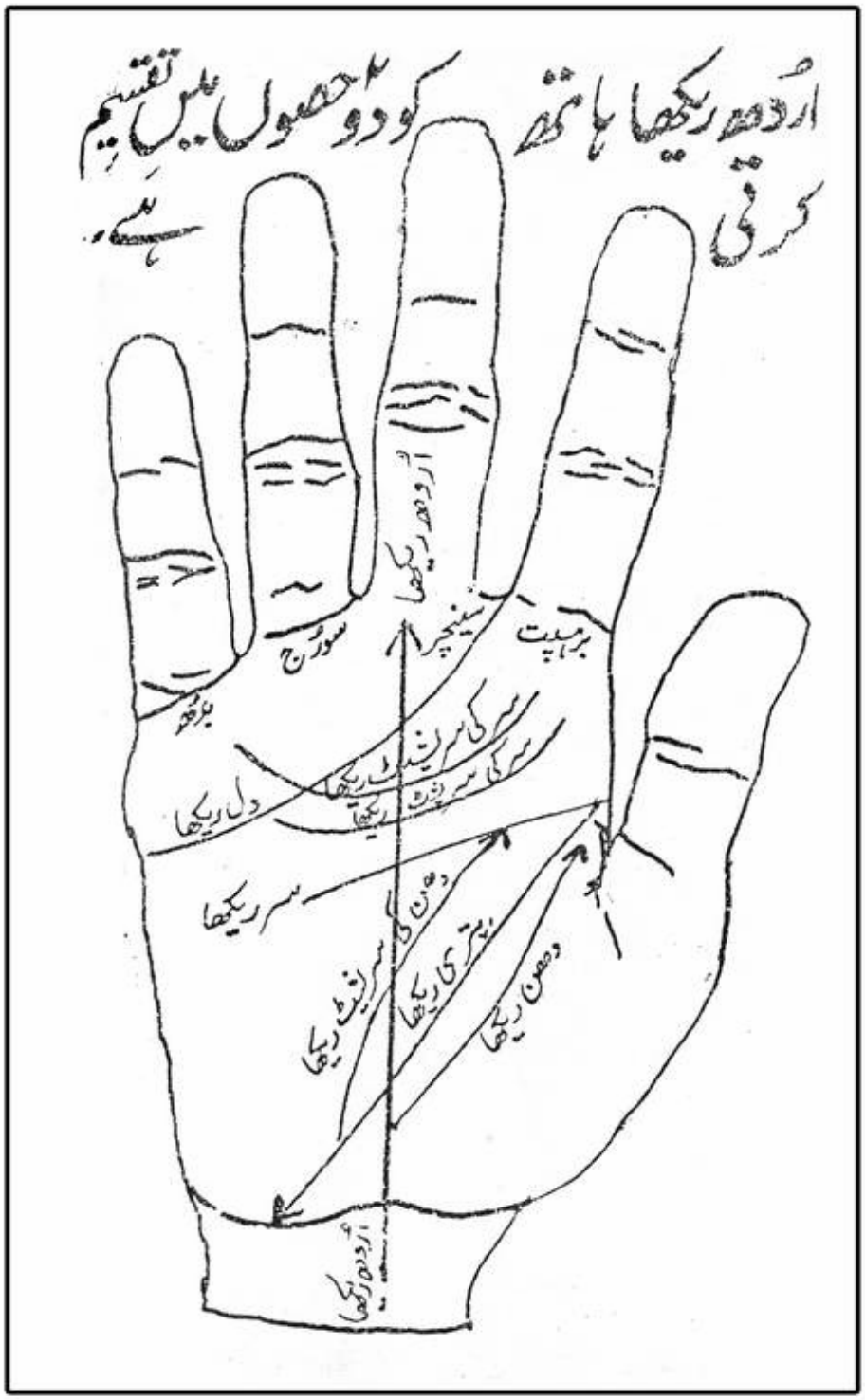
اردھ ریکھا ہاتھ کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے۔
آردھ ریکھا
سینیچر
برہسپت
سورج
بدھ
سر کی سر رشتہ ریکھا
سر کی سر رشتہ ریکھا
دل ریکھا
سر ریکھا
دھن کی سر رشتہ ریکھا
پتری ریکھا
دھن ریکھا
آردھ ریکھا

شخص امیروں میں امیر ہوگا۔ سب سے بے حساب جائداد اور امیروں سے امیر یا امیر کبیر ہوگا۔ جیسے: باپ کا لحاظ ہوگا۔ نہ کسی دوسرے کی ہمدردی۔ پورا سینچر کی طبیعت کا ہوگا۔ مگر اور قریب سے دھن ہی دھن اکٹھا کرے گا۔ اس کی عمر بھی لمبی ہوگی اور مگر مچھ کی طرح چھوٹی بڑی سب مچھلیوں کو کھانے والا ہوگا۔ کسی ایک خیال سے تمام لوگوں کا تو دل ہی سیاہ نکلا ہوگا۔ مگر ایسا شخص تو سارے کا سارا ہی سیاہ باطن ہوگا۔ جس کی آنکھ بھی سب کے منہ پر سیاہی ڈال جائے گی۔ یا وہ اندر باہر دل اور آنکھ دونو طرف سے سیاہ ہوگا۔ نہ اُسے دن کی سفیدی یا سورج کی روشنی کا لحاظ ہوگا۔ نہ رات کی سیاہی کا کھٹکا یا ڈر ہوگا۔ ہمیشہ صبح سے شام سے صبح یک رنگ اور یکساں رفتار سے چلنے والا ہوگا۔ اپنے لئے بیشک نصیبہ والا مگر دشمٹ بھاگوان ہی ہوگا۔ خوراک سے لہو اور لہو سے دل و دماغ اور دماغ سے ممیائی نکال لے جانے والا ہوگا۔ نہ دین کا دست نہ دھرم کا پابند۔ ہر لمحہ اپنے سے زیادہ کسی کو عزیز نہ سمجھے گا۔ اور اپنے ہی ارتھ یا مطلب کو سب پر ترجیح دے گا۔ جو اس کے ہیڈ کوارٹر سے چھوٹا ختم ہوا اور سوا۔ یعنی اردھ ریکھا سے آگے نہ عمر ریکھا بڑھی۔ نہ صحت یا ترقی ریکھا چلی۔ یہی مقام اتصال سب کا آخیر ہوا۔ نہ چندر چل سکا نہ سورج کا آکار رہا۔ نہ برہسپت کی ہوا یا سانس باقی بچا۔ قصہ کوتاہ مقام موت یہی ہے۔ جو سب کا آخیر ہوا۔ بدھ پیچھے رہا۔ منگل اس جگہ تک پہنچ ہی نہ سکا۔ صرف راہو کیتو ہی نرتر نیکی بدی کے لکھے ہوئے اعمال نامے باقی رہے۔ یا راہو کا اندھیرا ہوا۔ اور کیتو سے دوسرے جنم کا اشارہ ہوا۔

اس مقام سے دُور کر قسمت ریکھا تو ہر ایک گورو یا پتا برہسپت کی طرف بھاگی۔ سینچر یا اردھ ریکھا سے نکلا ہوا یہ یا شنی دھن یا دھن ریکھا اور اس دھن میں پلیت اور سرشیٹ پن کے لئے سرشیٹ ریکھا کا سوال کھڑا ہوا۔

۵۔ دھن ریکھا۔ یہ ریکھا اس مقام اتصال سے نکل کر یا سینچر کا پیدا کردہ دھن ڈھیر سارے اوپر کی طرف عمر ریکھا کے شروع کی طرف چلی بھاگا۔ شکر کے برج پر یا تمام گرہ ہستیوں مورت ذات وغیرہ سے ہو کر دیگر

بھائی بندوں کے ہاتھ نہ لگتا ہُوا منگل نیک کے بُرج پر پھر گورو کی شرن میں یا برہسپت کی جڑ میں پھر کسی دوسری عمر یا عمر والے کا ساتھ یا عمر کے شروع حصہ میں دھن ریکھا جا ملی۔ مگر سیاہ منہ مایا کو اسی سینچر ریکھا کو عمر کے سوا اور کوئی ریکھا نہ ملی۔ یا بدنامی سے سیاہ منہ ہو چکی۔ مایا کو وہی کالے پاؤں والی عمر ریکھا سے دوستی ہوئی۔ یا اُسے پھر واپس آنے کے لئے عمر یا سینچر ریکھا کے پاؤں ہی ملے۔

مگر وہ پھر بھی چالاکی سے باز نہ آیا اور سینچر کے دریا یا عمر ریکھا کی کشتی رواں پر ہو بیٹھا۔ اور واپسی کا نظارہ دیکھنے لگا۔ جس جگہ اس ریکھا کا دریا زیادہ گہرا نہ ہوا اور کشادہ یا چوڑا ہُوا۔ اس سیلانی یا دھن ریکھا پر چوروں نے حملہ کیا اور دھن دولت کا نقصان ہُوا۔ کیونکہ زیادہ چوڑائی میں دریا کے ہو جانے پر وہ روانی نہ رہی۔ اور ہر کوئی اُس کشتی پر حملہ کر سکا۔ حملہ آور متعلقہ دینا (منگل نیک وشکر) کے بُرج سے متعلقہ لوگ ہوئے یعنی ایسا دھن استری۔ استری کے خاندان یا دوسرے یار دوستوں کے کام آیا۔

(ب) اس تکلیف سے تنگ آکر دھن دیوتا پھر اپنی ماں کے پاس بھاگا۔ اور اب شکر یا منگل کے بُرج کی بجائے عمر ریکھا کے دوسرے پہلو کی طرف سے چندر کے بُرج سے جو اس کی ماتا تھا۔ پھر اپنے پتا سینچر کی طرف بھاگا۔ ایسا شخص بڑا ہی دولت مند اور امیر کبیر ہُوا۔ اب اس نے کسی کا دھیان نہ کیا اور سیدھا ہی سینچر کی گود میں جا پہنچا۔ ارد ھر ریکھا کا وہی اثر ہُوا۔ وشنٹ بھاگوان ہُوا۔

دوبارہ ہتک سے اداس ہوکر سنیچر اپنے پتا کے گھر کے راستے سنیچر کی انگلی یا مدھما پر جا چڑھا۔ یہاں کیا تھا۔ پھر اداسی اور سنیاس گلے پڑے۔ ایسا آدمی جس کی مدھما پر دھن یا اردھ ریکھا چڑھ گئی تھی۔ دھن کے بوجھ کے مارے دنیا سے بھاگ راج چھوڑ فقیر ہوگیا۔ یا دھن ریکھا ہاتھ کی ہتھیلی یا دنیا کے تمام براعظموں سے اداسی میں یا ویراگ میں چلی گئی۔ یا ایسا آدمی دھن دولت سے متنفر ہی ہوگیا۔ گویا دھن کو اب کوڑھ بیماری جس سے جسم گل جاتا ہے) ہوگیا۔ اس دُردشا یا لعنت ملامت سے وہی کالا منہ لئے دھن دیوتا پھر ماتا کے پاس آیا۔ حکم ہوا۔ کہ راہ راست پکڑو۔ چوروں بدمعاشوں سے بچاؤ کے لئے صاف اور مضبوط ہوکر چلو۔ سب طرف سے دھیان رکھ کر چلو۔ اب پھر ہتھیلی کے خالی میدان میں جس پر کسی برج کے متعلقہ لوگوں کا بُرا اثر نہ ہو چل پڑا۔ اب دھن ریکھا کبھی ادھر کبھی اُدھر ہوتی چلی۔ جہاں ٹوٹ پھوٹ ہوئی دھن دولت کا نقصان ہوا۔ یہ ضروری نہیں کہ چوروں سے۔

اب اگر بیٹھی رہتی ہے۔ تو سنیچر کا ہیڈ کوارٹر کھا جانے کا بھے یا ڈر دیتا ہے۔ بند جمع شدہ مایا پر بچھو یا چھپک راشی جیسے چندر دھن دیوتا کی مانا ادھ کچ کرتی ہے۔ یہ کالے سانپ سنیچر اچھیا دھاری سانپ آ بیٹھتے اور آرام کرتے ہیں۔ دھن بند کیا ہوا بھی چل پڑتا ہے۔ یعنی سانپ کو مٹی یا شکر بھی راستہ دے دیتا ہے۔ یا سانپ کو مصیبت کے وقت دھرتی زمین یا شکر پھٹ کر جگہ دے دیتے ہیں۔ شکر کو عورت کو لکشمی روپ بھی مانا ہے۔ اسی لئے دھن کو مٹی یا لکشمی چلنے کے لئے راستہ دے دیتی ہے۔ کیونکہ وہ سب ایک ہی سروپ یا ایک ہی چیز ہیں۔ اس حالت میں دھن

دیوتا کے سر پر مٹی کا بھار آ سوار ہوا۔ اور اپنی ماتا کے اندر چندر کی زمین یا تہ میں چھپ کر رہنا پڑا۔ گویا اب پھر دنیا سے دور رہا۔ اندھیری کوٹھڑی یا ماتا (چندر کی زمین) کی بند ہوا سے پھر باہر آتا ہے۔ دن بدن بڑھتا اور اونچا ہوتا یا اوپر کو اٹھتا یا اوپر کو چلتا ہے۔ اب دھن دیکھا اوپر کو جاتے وقت جھک جاوے بطرف

د۔ بطرف سورج تو۔ دولت مند تاجر۔ اہل قلم ہو۔ جس سے دوسروں کو بھی فائدہ ہووے۔

ر۔ بطرف بدھ۔ تجارت یا بیوپار میں فائدہ عظیم ہووے۔

س — برہسپت کی طرف — سسرال سے دھن دولت ملے۔ دولت مند۔ صاحب علم ہو۔

ک۔ بطرف شکر۔ اگر شکر میں جھک جاوے۔ تو اوپر بڑھنا بند ہو جاوے گا۔ اس لئے مانا ہے۔ کہ اگر شکر سے

شاخ دھن ریکھا میں آملے ۔ تو فقیر صاحب کمال ۔ عابد سنجمی یہ تپسیر گار ہوگا ۔ کیونکہ عمر ریکھا سینچر ۔ دھن ریکھا خود چندر کا لڑکا اور شکر اس حالت میں باہم دشمن ہیں ۔ یعنی شکر سے شاخ والا دھن دیوتا سے پورا پورا کام اور مشقت لے گا ۔ ورنہ دھن ریکھا کے اثر سے مایا کے نشہ میں مست یا تمام نشہ بازوں کا سردار ہوگا ۔

۶ ۔ چندر ۔ اس ریکھا کے نکلنے کی جگہ گنا ہے ۔

۷ ۔ سینچر ۔ کا پہلے ذکر مفصل ہو چکا ہے ۔

۸ ۔ منگل نیک ۔ دھن ریکھا کا آخیر یا دوبارہ جنم لینے کا مقام گنا ہے ۔ یعنی متعلقہ دنیا سے نیک اثر ہوگا ۔ یا اس ریکھا یا دھن سے تمام مدد گار ہو جائینگے ۔

۹ ۔ منگل بد ۔ بھائی بند سب دھن کی امید رکھنے والے ہونگے ۔ اور ہر حالت میں ساوی ہونگے ۔ یعنی دوستی ۔ دشمنی مدد برخلافی ہر دو پہلو ہو سکتے ہیں ۔ بہر حال اپنے لئے نقصان دہ نہ ہوگی ۔ جنگ و جدل کا سبب بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مدد اور سپہ سالاری بھی ۔ یعنی کوئی بھائی تو دھن ریکھا کی اصلیت یا چندر (ماتا) اور کوئی ماموں بھانجے کی چاندنی گنے گا ۔

۱۰ ۔ اتم دھن وہ ہے ۔ جس میں سرلیشٹ پن کی لہر ہو ۔

۱۱ ۔ سرلیشٹ ریکھا ۔ یہ ریکھا کبھی کلائی سے شروع ہوتی ہے ۔ یعنی وہی دھن ریکھا جو دھما کے راستہ دنیا سے باہر بھاگ گئی تھی ۔ اب پھر دوسرے

جنم میں کلائی کے راستے دنیا میں آنکلتی ہے۔
کبھی دھن ریکھا کے نیچے سے نکل کر گرہست
ریکھا کے ساتھ (ہتھیلی کے خالی میدان سے
ہو ہوا کر) جا ملتی ہے۔ بعض دفعہ دھن
ریکھا یا گرہست ریکھا سے علیحدہ بھی دیکھی
گئی ہے۔

جب دھن ریکھا سے ملی ہوئی ہووے۔
تو ایسا شخص عقلمند۔ صاحب تدابیر۔ عزّت
ترقی اور مراتب میں آرام پاوے۔ اور
صاحب اقبال ہو۔

جب سرشیٹ ریکھا کلائی کی بجائے چاند کے برج سے شروع ہوکر سر
ریکھا سے جا ملے اور اس کا جھکاؤ ہو جاوے۔

۱۲ ۔ بطرف برہسپت ۔ سب سے سرشیٹ
یا اتم بکشمی یا مایا دولت ہووے۔

۱۳ ۔ بطرف سورج ۔ صاحب
حکومت ۔ راج یوگ ہو۔

۱۴ - بطرف بدھ - بیوپاری - عالم فضلمند درجہ کمال -

۱۵ - بطرف سینچر - سینچر کا پورا نیچ پھل کیونکہ یہ ریکھا سینچر سے پوری دشمنی پر ہے - یعنی جانوروں (زہریلے یا درندے وغیرہ) سے دکھ خطرہ اور موت - صندی احمق اور دشمنوں ہر طرح سے مندبھاگ ہوگا -

۱۶ - چندر - اس حالت میں اس کے نکلنے کی جگہ نکاس گنا ہے -

۱۷ - منگل نیک - یا سر ریکھا کا شروع یا اس ریکھا کا آخیر یا ملنے کی جگہ مانا ہے - یا -

۱۸ - شکر اور منگل نیک - پورا نیک اثر ہوگا -

۱۹ - منگل بد - جب اس طرف ہو جاوے - تو دھن ریکھا کے اثر پیدا ہونگے - سرشٹ ریکھا باقی تمام حالتوں میں دھن ریکھا کا ہی اثر دیا کرتی ہے -

۲۰ - C.D. - سینچر کے برج کے اندر اندر سورج کے برج — C.D. کو ریکھا سورج کا اتم پھل مگر سینچر کے برج کی تہ میں سینچر کے برج سے باہر سورج کو سینچر کا برا پھل دینگی -

A - B. ایسی حالت میں قریبی رشتہ داروں لڑکے وبھتیجے وغیرہ کا سرکاری ملازمت میں جانے کی دلیل ہوگی - مگر وہ پیسہ دھیلا بچا کر نہ دے گا -

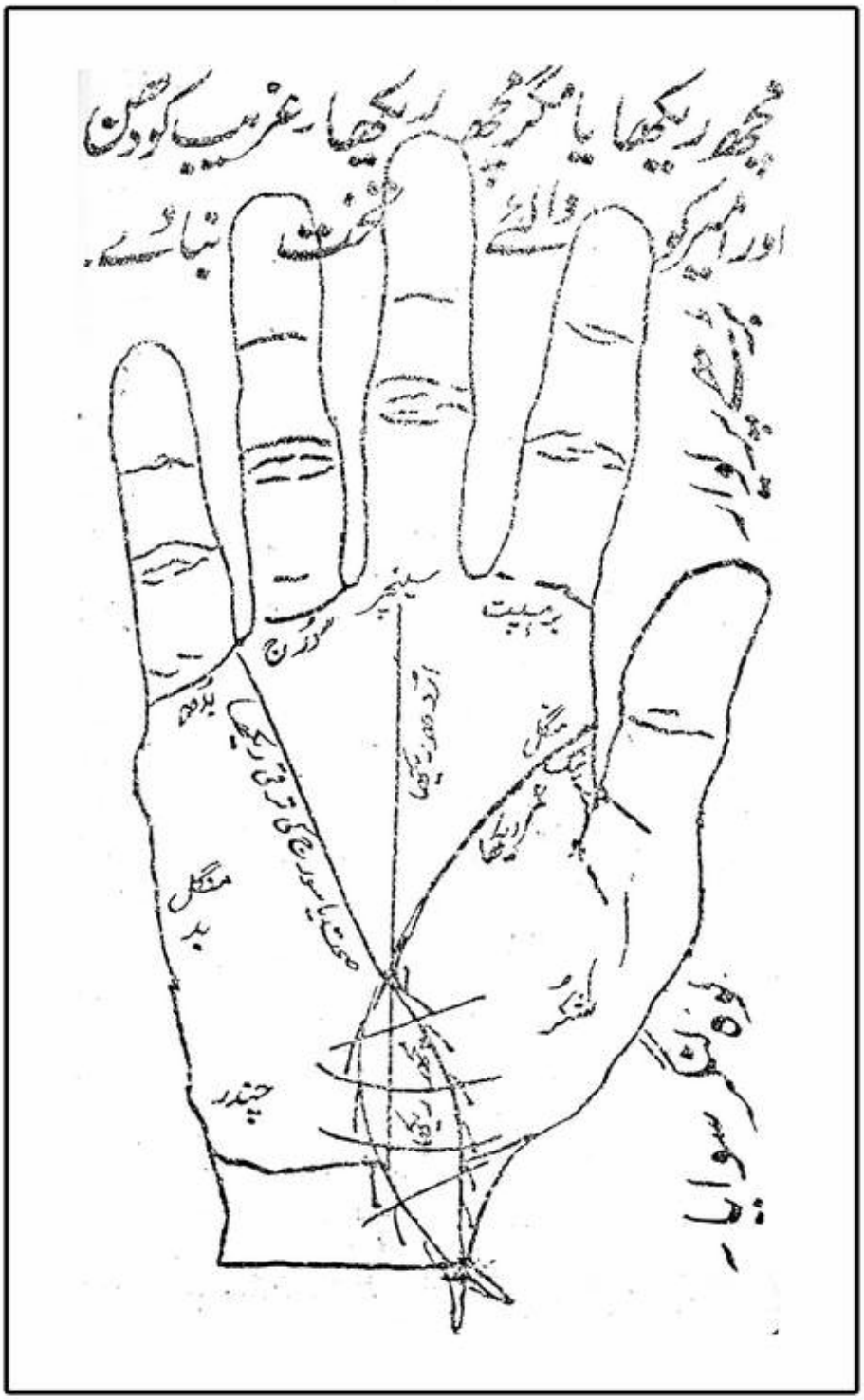
مچھر ریکھا یا مگر مچھ ریکھا۔ غریب کو دھن
اور امیر کو والی
تبائے۔
سینیچر
برہسپت
سورج
بدھ
منگل
چندر
شکر

فرمان نمبر ۱۷

برہسپت سینچر کی مچھ ریکھا اور کاغ ریکھا

(۱) مچھلی کی طرح اولاد - مینڈک کا سانس قسمت، شکر کے گھر میں -

جس طرح مچھلی انڈے دیتی ہے - اسی طرح شکر اور برہسپت اولاد بھائی بندوں کی پیدائش میں مدد دیویں - اور مینڈک کی طرح سب طرف سے بند کی ہوئی مٹی میں بھی سانس لیتا رہے - اور زندہ رہے - اور آنکھ پانی اور خشکی میں دیکھتی رہے - اور سمندر اور طوفان کی مٹی اور ہوا میں باقاعدہ دیکھے ہر طرح اتم -

قسمت ریکھا کے کلائی سے شروع ہونے کے وقت اگر جڑ میں دراصل مچھلی یا مگر مچھ کی شکل پڑی ہو - تو مچھ ریکھا کہلاتی ہے - یہ شکل درمیانی پیٹ سے ابھری ہوئی اور سروں پر مچھلی کے پیروں کی مانند رشتہ نیں رکھتی ہوئی مچھ مکمل ریکھا ہوگی - قسمت ریکھا کی جڑ پر چوکور ☐ (منگل نیک) کا اثر بھی نیک ہوتا ہے لیکن مگر مچھ (دریائی جانور) ریکھا جیسا نیک نہیں ہوتا -

۲ - شاخیں اگر صرف نیچے کی طرف ہوں - یا کلائی کی طرف کوے کی دم سے ملتی جلتی شکل بنا دیں - تو کاغ ریکھا یا کوے کی ریکھا کہلائیگی - جس کا اثر بہت ہلکا اور نہایت خراب ہے -

۳ - اگر مچھلی کی شکل شکر کے برج کی طرف واقع ہو - تو اس مچھلی کی وہ گولائی جو چاند کے برج کی طرف کو ہوگی - اس مچھلی کا نچلا حصہ یا پیٹ ہوگا -

۴ - اور اگر یہ مچھلی کی شکل چندر کے برج کی طرف واقع ہو - تو شکر کے برج کی طرف کی گولائی اس مچھلی کا پیٹ ہی

گنی جائے گی۔ اور نچلا حصہ ہوگا۔

ب۔ اور اگر شکر اور چندر دونو برجوں کے عین درمیان میں واقع ہو۔ تو بھی چندر کی طرف کی گولائی اس مچھلی کا پیٹ اور نچلا حصہ ہوگا۔ جس برج کی طرف اس مچھلی کی پیٹھ ہوگی۔ اس برج کا نیک اثر ہوگا۔ اور جس برج کی طرف پیٹ یا نچلا حصہ ہوگا۔ اس برج کا اثر کوئی نہ ہوگا۔ پورے

اثر کے لئے یوں کہو۔ کہ

(۱) اگر مچھلی کی پیٹھ شکر کے برج کی طرف واقع ہووے اور پیٹ چندر کی طرف تو شکر کا نیک اثر ہوگا۔ بشرطیکہ مچھلی کا منہ بھی اوپر کی طرف ہو۔ اور اس کی دم نیچے کلائی کی طرف کو۔ اس بات کے ساتھ ہی اگر عمر یا سینچر ریکھا مچھلی کے منہ میں گر رہی ہو۔ یا مچھلی کے منہ میں داخل ہو کر ختم ہو گئی معلوم ہوتی ہو۔ تو شکر (جس برج پر پیٹھ ہے) سینچر (عمر ریکھا جو اپنا تمام اثر اس میں ڈالتی ہوئی معلوم ہوتی ہے) اور مچھلی یا مین راشی کا مالک برہسپت (مچھر ریکھا خود) سب کے سب نیک اثر دیں گے۔ یعنی ایسا شخص بڑے ہی قبیلہ والا ہوگا۔ یعنی اوّل تو دو نو بھائی (نوگرہ) اور دو بہنیں (دونو ہاتھ) ہونگے اس کی شادی (جو برہسپت اور شکر کے عرصہ کے درمیان یا ۱۶ اور ۲۵ کے اندر اندر ہو) اور بھی قبیلہ بڑھائے گی۔ جلد از جلد اولاد پیدا ہوگی۔ بال بچوں کی برکت ان کی تعداد میں زیادتی اور ہر دم بڑھے پردار ہو۔ اپنی ذاتی آمدن بھائیوں

کی آمدن اور گرہست میں ہر طرح سے برکت ہو۔ اناج کھانے والے اور اناج پیدا کر کے لانے والے (کمائو) دن بدن بڑھتے چلے جاویں۔ آدمیوں کی اتنی برکت ہو کہ اگر اپنے گھر کے ساتھی پاس نہ ہوں تو روٹی کھانے والے مہمان ہی حاضر ہو جائیں گے۔ غرضیکہ بھنڈار اور لنگر ہر دم چلتا اور سوایا ہوتا چلا جائے گا۔ اور سینچر کا اتم اثر پورا ہوگا۔ اگر اوپر کہی ہوئی شکل میں مچھلی کے منہ میں عمر ریکھا کی بجائے صحت یا ترقی ریکھا گرتی ہووے۔ تو ایسا شخص زانی اور عیاش ہوگا۔ زبان کا چسکہ اور بھائی بہنوں کی تعداد سات جمع ۲ یا ۹ یا کچھ کم ہی ہوگی۔ برہسپت کا وہ اثر نہ ہوگا۔ جو سینچر کا اتم پھل تھا۔

مچھ ریکھا کا جب منہ اوپر کو ہو جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ تو جتنے سال قسمت ریکھا کے حساب سے گن کر مچھ ریکھا کا جسم ختم ہوتا ہووے۔ اس سال کے بعد بھائی بہن کی تعداد میں زیادتی ہونا یا اور کا پیدا ہونا بند ہو جائیگا۔ یا اس سال کے بعد اس کا بھائی یا بہن اور پیدا نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی شادی ہوگی۔ اور خود اس کے بال بچے شروع ہو جائینگے۔ اور آئندہ عمر بھی اسی طرح سے برکت ہوتی جاوے گی۔

(۲) یہ تمام پیٹھے کی طرف کا اثر ہوا۔ اب پیٹ کی طرف یا چندر کے برج کا اثر دیکھیں۔ یہ بالکل نہ ہوگا۔ شکر تو چندر سے دشمنی نہیں کرتا مگر چندر شکر کا دشمن ہے۔ اب مانا چندر کے وقت یعنی ۲۴ سال میں شکر یا عورت آنے کے وقت چل جاوے گی۔ (یہ سب مچھ ریکھا والے لڑکے کے حساب سے گنتے ہیں۔) اور پتا بدقسمتی سے اس کے وقت (یعنی مچھ ریکھا والے کی) میں ساتھ چھوڑ کر اس دنیا سے چلا جاوے گا۔

(۳) اگر مچھ ریکھا کا منہ اوپر کی بجائے نیچے کو ہو۔ تو جتنے سال تک قسمت ریکھا کے حساب سے مچھلی کی شکل پھیلی رہی ہو۔ برکت ہوگی۔ اس کے بعد ہر طرح سے کمی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

(۱۷) مچھر ریکھا کی پیٹھ اگر چاند کی طرف ہو تو چاند کا اثر اُتم ہوگا۔ یعنی ماتا کا اثر پورا اور اس کے ہوتے ہوئے چندرماں کا ہر طرح سے پورا پھل اور نیک ہوگا۔ ماتا کی اولاد یا بھائی بہن عجیب برکت میں ہونگے۔ شکر کا کوئی اثر خاص نہ ہوگا۔ کیونکہ شکر چندر سے دشمنی نہیں کرتا مگر برہسپت کا دشمن ہے۔ اس لئے شادی کے وقت سے جو شکر کی مدیاد کے بعد ۲۵ سال ہوگی۔ اولاد میں خاص زیادتی نہ ہوگی۔ بھائی بہن تو ضرور برکت میں ہونگے۔ وہ بھی اُس حالت میں جبکہ مچھلی کا منہ اوپر کو ہو۔ اور عمر یا پتری ریکھا مچھلی کے منہ میں ہو۔ ماتا کی عمر لمبی ہوگی۔ مگر پتا برہسپت کے اثر میں (جس کے اب چندر تو سینچر کا دشمن ہے۔ جو شکر برہسپت کا دشمن ہے۔ یعنی برہسپت پتا اور اس کی عمر سینچر ریکھا دونو کو شکر اور چندر برباد کرینگے) جو ۱۶ سال سے ختم ہوگا۔ اس شکل میں بھی اگر مچھلی کے منہ میں صحت یا ترقی ریکھا ہووے۔ تو زانی (زنا کرنے کا شوقین۔ عورت باز) اور عیاش ہوگا۔ کیونکہ چندر بدھ کا دشمن ہے۔ ایسی حالت میں پتا کی عمر لمبی ہوگی۔ کیونکہ چندر برہسپت اور شکر کی دشمنی نہ ہوگی۔ صرف چندر اور بدھ کا دشمنانہ اثر باقی رہ جائے گا۔ جو ماتا پر بُرا اثر کرے گا۔

دوسری حالت میں جبکہ۔

مچھر ریکھا اپنا منہ نیچے کر کے چندر پر واقع ہو۔ تو جتنے سال تک کی عمر تک یہ شکل جگہ گھیرے ہوئے ہووے۔ ترقی ہوگی۔ پھر وہی بربادی کا زمانہ شروع ہو جاوے گا۔

مچھر ریکھا اگر شکر اور چندر کے درمیان واقع ہو۔ اور اس کے منہ میں اُدھر ریکھا اگر رہی ہو۔ تو اُدھر ریکھا کا پورا نیک اور اُتم اثر ہوگا۔ نہ شکر کچھ لگا سکے گا۔ نہ چندر خرابی دے گا۔

اگر مچھلی کی شکل کی بجائے مگر مچھ کی (سینچر) شکل ہووے۔ تو

سب سے بڑھ کر نیک اثر ہوگا۔ مچھلی اگر آٹے کی گولیاں کھاوے۔
تو مگر مچھ والا مقابلہ پر آنے والے آدمیوں کو کھا جایا کرتا ہے۔
خواہ وہ مگر مچھ کی شکل شکر کے برج پر ہو۔ یا چندر کے برج پر یا
دونو برجوں کے درمیان مچھ ریکھا کو کاٹنے والے خط سیدھے ہوں
یا لیٹے ہوئے == ۱۱ ہر دو حالت میں موتیں ظاہر کرتے ہیں۔ جو کہ
نہائت نزدیکی رشتہ داروں یا بھائیوں اور بہنوں سے متعلقہ ہونگی۔
اردھ ریکھا جب مچھلی کے منہ میں گرتی ہو (مچھلی کی شکل
خواہ شکر پر ہو۔ خواہ چندر پر خواہ دونوں برجوں کے درمیان)
اپنا پورا اثر اتم حالت میں دے گی۔
۵۔ معمولی قسمت والے کی حالت میں مچھ ریکھا قائم ہونے
سے دولتمند ہونے کی یقینی علامت اور دولت مند کے ہاتھ
میں مچھ ریکھا ہونے سے مالدار تخت ہونے کی پکی نشانی ہے۔

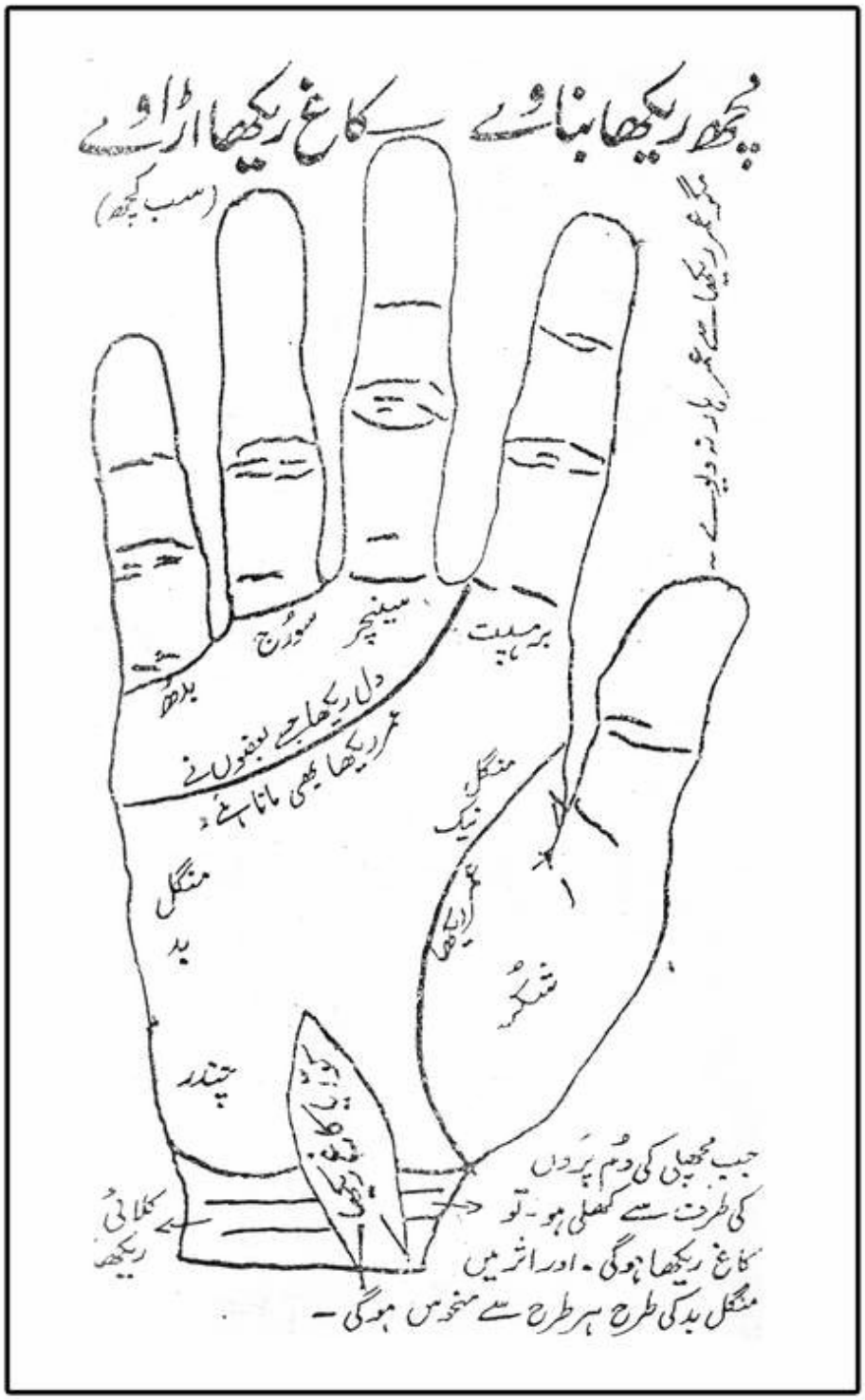
مچھ ریکھا بناؤ ۔ کاغذ ریکھا اڑاؤ
(سب کچھ)
سورج
سینچر
برہسپت
بدھ
دل ریکھا جسے بعضوں نے
عمر ریکھا بھی مانا ہے
منگل
نیک
عمر ریکھا
منگل
بد
شکر
چندر
کلائی
ریکھا
جب مچھلی کی دم پر دں
کی طرف سے کھلی ہو ۔ تو
کاغذ ریکھا ہوگی ۔ اور اثر میں
منگل بد کی طرح ہر طرح سے منحوس ہوگی ۔

فرمان نمبر ۱۱

سینچر کے برج پر ریکھا اور
سینچر کی اپنی ریکھا

۱۔ عمر ریکھا :۔ یہ سینچر کی ریکھا یا دونو جہانوں میں فرق کی آنکھ کی بینائی کی طاقت کی بہر ہے۔ یا وہ چیز ہے۔ جس سے انسان کی ہستی یا نیستی میں فرق معلوم ہوتا ہے۔ سینچر بین راشی کا مالک ہے۔ جسے مچھلی مانا ہے۔ جس طرح مچھلی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ ہو بہو اُسی طرح ہی انسان عمر کے دریا کے بغیر سینچر کے مگر مچھ کی طاقت کا دم نہیں مار سکتا۔ دریا سے چھوٹی چھوٹی شاخیں اگر دریا کی روانی کی طرف (چلنے کی طرف) نکل بھاگیں۔ تو گو ان میں دریا کے پانی کی روانی نہ ہو گی۔ لیکن پھر بھی دریا کبھی نہ کبھی اُن میں تھوڑا بہت پانی جب کبھی اس میں پانی کا زور ہو وے چھوڑ ہی جائے گا۔ پچھلی طرف کی نکلی ہوئی شاخوں یا نالیوں میں بار بار پانی کا آنا نہیں گنا جا سکتا۔

(ب)

ب۔ اسی طرح ہی جب عمر ریکھا سے کوئی شاخ سینچر کی طرف یعنی سینچر کے برج کی طرف نکلے تو ایسی شاخ سے دوسرے کسی عمر کے ساتھی کی پرورش سے مراد ہو گی یا اس شاخ کی لمبائی کی عمر سے عرصہ تک زندگی اور کمائی دوسروں کے لئے ہو گی۔

(ج)

ج۔ سینچر کے برج سے اگر کوئی شاخ عمر ریکھا کو کاٹ ہی دیوے تو موت پُر درد ہو گی۔

د۔ لیکن اگر کاٹنے کی بجائے عمر ریکھا میں ہی مل کر ختم ہو جاوے۔ تو بھی زندگی اور کمائی دوسروں کے لئے ہوگی۔

ر۔ عمر ریکھا سے نکلی ہوئی شاخ اگر سر ریکھا کو عبور کر کے سینچر کی طرف کا ہی رخ رکھے تو

کوئی نہایت نزدیکی رشتہ دار لڑکے یا لڑکی کا نزدیکی رشتہ دار وغیرہ ہوگا۔ ایسے آدمی کی کمائی سے پرورش پائے گا۔ جس کا عام کاروبار مکانات کے سامان سے متعلق ہوگا۔ یہ شاخ جس برج کا رخ رکھے گی۔ اس کا (عزیز یا رشتہ دار کا) ہی اثر اس کے ذریعہ معاش میں ہوگا۔ بشرطیکہ ایسی شاخ سر ریکھا کو عبور کر کے اوپر کے حصہ میں چل رہی ہو۔

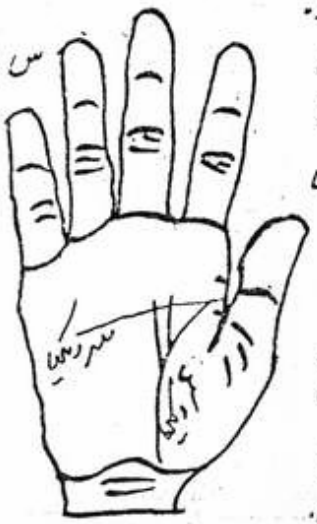

س۔ اگر ایسی شاخ سر ریکھا سے نیچے ہی رہ جاوے۔ تو صرف کھانے پینے والا ہی ہوگا۔ کھلائے پلائے گا بالکل نہیں

ک۔ عمر ریکھا سے اگر شاخ قسمت ریکھا میں مل جاوے۔ تو قسمت کا ساتھی ہوگا۔ جس کے ساتھ ملنے سے قسمت جاگیگی۔

یا عورت ہو گی۔ جو شادی ہوتے ہی قسمت جگا دے گی۔ یا کوئی اور تعلقدار ہوگا۔ جس کے ساتھ ملتے ہی قسمت جاگے گی۔

ل۔ عمر ریکھا کی شروع ہونے کی طرف کی دو شاخی تو کوئی مندی نہیں ہوتی۔

م۔ مگر خاتمہ کی دو شاخی بڑھاپے میں صحت بلحاظ نظر کمی ہونے کی نشانی ہے۔

ن۔ عمر ریکھا جب شکر کے برج کی گولائی پر قسمت ریکھا سے شروع ہونے کے حصہ سے مل کر دو شاخی بنا دیوے۔ اور اس دو شاخی کا انگوٹھے کی طرف کا خط بڑا اور لمبا ہو دے۔ تو موت مادری بھومی میں ہو گی۔ چندر کی طرف کی شاخ لمبی ہو۔ تو پردیس میں موت ہو گی۔

و ۔ عمر ریکھا پر منگل نیک کے مقام پر کیتو لگا ہوا کا نشان ہو۔ تو بھائیوں سے دکھی دلیس پردیس کی زندگی بسر کریگا۔

ہ ۔ عمر ریکھا پر شکر کے برج پر دو سرگ : : کا نشان آنکھوں کی بیماریاں اور نظر ختم ہونے کا نشان ہے۔

ی ۔ عمر ریکھا کا شروع برہسپت کے برج کی جڑ اور صحت ریکھا سے کٹنے کا سینچر کا ہیڈ کوارٹر آخری مقام ہے۔

ریکھا پر نشان	موت کا بہانہ کیا ہوگا
۲۔ منگل پر سورج کا ستارہ ہو یا پیٹ پر صرف ایک ہی بل پڑے۔	لڑائی یا جنگ و جدل
سینچر کے برج سے کوئی ریکھا عمر ریکھا کو کاٹے۔	پُر درد موت
سورج کے برج پر سورج کا ستارہ ہووے۔	اچانک موت
دل و سر ریکھا کا مل جانا۔ دل ریکھا اور گرہست ریکھا کا گنش کا یا مدھما کے پاس مل جانا۔ سر ریکھا کا دل ریکھا کو کاٹ کر سینچر پر ختم ہو جانا۔ یہ دونوں کی ایک ہی ریکھا معلوم ہووے	صدمہ سے موت ہوگی
سر اشٹ ریکھا کا سینچر کو جھک جانا۔	جانوروں سے خطرہ موت
انگوٹھا چھوٹا اور مدھما بہت لمبی۔ دل سر اور عمر ریکھا کا مل جانا۔ سورج ریکھا کا ہاتھ میں بالکل نہ ہونا یا سر ریکھا کا چندر کے برج میں ختم ہونا۔	خودکشی کرے۔
سر ریکھا سے اوپر دل ریکھا تک ہی شاخ ہو۔	خونی ہووے
پتری ریکھا کی شاخ ماتری ریکھا کو کاٹ کر انامکا تک چلی جاوے۔	قید میں مرے۔
عمر ریکھا سے نکلی ہوئی قسمت ریکھا سورج میں یا سورج تک چلی جاوے۔	تپ دق سے مرے۔
پتری ریکھا کے اوپر + ترسول ہووے۔	گھوڑے کی سواری سے مرے گا۔
پتری ریکھا کے نیچے ⊞ راہو ہو۔	پھانسی پاکر مرے۔
سر ریکھا پر + ترسول ہو۔ تو۔	سر کٹنے سے موت ہووے
پتری ریکھا ماتری ریکھا سے علیحدہ ہو کر کٹی ہوئی اور ٹیڑھی ہو۔ یا۔	ادھرنگ ہووے۔
قبضہ (جوڑ) سے جدا ہو کر ٹیڑھی ہووے۔	سنپات ہو۔
چاند کے نچلے حصہ پر + ترسول ہو۔	پانی سے مرے۔
شکر پر سورج کا ستارہ (عمر ریکھا پر) ہو۔	دریا ندی سے مر

ریکھا پرنشان	موت کا بہانہ کیا ہوگا
عمر ریکھا یکایک ٹوٹ جاوے۔	موت آنے کی نشانی ہے
قسمت ریکھا کی شروع کی دو شاخی کی انگوٹھے کی طرف کی شاخ اگر لمبی ہو۔ یعنی شکر کی طرف کی بڑی ہو۔ تو اپنے گرہستیوں میں۔ اور اگر چندر کی طرف کی بڑی ہو۔ تو پردیس میں موت۔	موت ماتری بھومی میں ہوگی۔
۳۔ طبعیت بدل جاوے۔ یعنی گرم سبھاؤ نرم اور نرم سبھاؤ سخت طبعیت ہو جاوے۔	باقی عمر کتنی ہے۔ ایک سال۔
شمالی قطب کا ستارہ (دھرب) رات کو نظر نہ آوے۔	۴۰ دن
گھی۔ تیل۔ یا پانی میں اپنا عکس نظر نہ آوے۔	۷ دن
آئینہ میں اپنا عکس نظر نہ آوے۔	ایک دن
سانس لیتے وقت پیٹ نہ ہلے یا آنکھ پھرانے لگے۔	چند گھنٹے
سانپ کا کاٹا ہوا (موت چار دن شکی زہر سے مرا ہوا (خون منہ کے راستہ جاری یا بدستور جاری یا بہہ رہا ہو) گیس سے مویا ہوا۔ (جسم ویسے کا ویسا ہی نرم ہو۔ اور نہ اکڑے۔	شکی حالت
ہتھیلی کو روشنی کی طرف کر کے دیکھنے پر ہاتھ میں خون معلوم نہ ہو۔ یا لالی سی نظر نہ آوے یا جسم اکڑ جاوے۔	یقینی مردہ ہو
کان لمبے اور بڑی سی دیوار کے یا تھوڑی بڑی۔ اور ابھری ہوئی باہر کی طرف کو یا گردن پر صرف ایک بل یا شکن پڑتا ہووے۔ یا لمبا سا چہرہ آنکھ بڑی منہ چوڑا اور ران موٹی موٹی۔	لمبی عمر ہوگی۔
کلائی پر قسمت ریکھا کی جڑ میں چہار شاخہ خط۔	

ماتھے پر کوّے کے پاؤں کا نشان یا مرد کے دائیں پاؤں کی کنشکا وا نامکا انگلی باہم برابر ہوں۔	کم عمر ہوگا
چندر سنگھ راشی میں اور سورج مکر یا کنبھ راشی میں ہوں ایک ہی وقت میں۔	۱۲ دن ورنہ ۱۲ سال
چندر اور سورج دونو اکٹھے ہی کنبھ پر۔	۹ سال
سورج اور راہو دونو اکٹھے مکر پر ہوں یا کنبھ پر ہو دیں۔	۲۲ سال
بولتے وقت دانتوں کا ماس نظر آوے یا ناک اور کان اوپر کو چڑھے ہوئے ہوں یا انگلیوں کے جوڑ بہت ہی چھوٹے چھوٹے ہوں۔ یا پیٹھ بہت ہی تنگ ہووے۔	۲۵ سال
ماتھے پر بال بکثرت ہو دیں۔	۴۰ سال
پیٹھ میں اُدھ ریکھا یا آنکھ کے نیچے چہرہ پر دو یا تین ریکھا ہوں۔ تو عمر ہوگی	۷۰ سال
پیشانی کے خط ٹوٹے پھوٹے ہوں۔ اور ان کا جھکاؤ بھی نیچے ناک کی طرف کو ہووے۔ یا پیشانی پر دونوں ابرو کے عین درمیان میں منگل بد تکون۔ شکر بدھ تلا نرازد۔ مچھلی۔ ترسول سینچر۔ پدم۔ پنکھا۔ آنکس۔ تلوار یا پرند کے نشانوں میں سے کوئی بھی ایک نشان ہووے۔ الپ آیر۔	۸ — ۸ کل ۶۴ سال
جسم کے تمام حصے مناسب مقدار پر۔	۱۰۰ سال

عمر ریکھا کا سال بسال پیمائش کا جدا نقشہ ہے۔

۵ دل ریکھا کی لمبائی (مرد خواہ عورت)

	عمر کے سال
کنشکا تک ہی ہووے ۔ تو عمر	۱۰ ت ۱۵ سال
کنشکا و انامکا کے درمیان تک ہو۔	۲۵ سال
انامکا تک	۵۰ ،،
انامکا و مدھما کے درمیان تک ہو۔	۷۵ ،،
مدھما تک ۔	۹۰ ،،
مدھما اور ترجنی کے درمیان تک ہو۔	۱۰۰ ،،
ترجنی تک	۱۲۰ ،،

۶ کلائی کی ریکھا کی تعداد

	عمر کے سال
صرف ۔ ایک ہو۔	۳۰ سال
،، دو ،،	۶۰ ،،
،، تین ،،	۹۰ ،،
،، چار ،،	۱۲۰ ،،

۷ پیشانی کی ریکھا

درست و صاف ریکھا

تعداد	عمر کے سال مرد	عورت
ایک لکیر	۲۰	۴۰
دو ،،	۳۰	۶۰
تین ،،	۶۰	۷۰
چار ،،	۸۰	۸۰
پانچ ،،	۱۰۰	۱۰۰
چھ ،،	۱۲۰	۸۰
سات یا زیادہ	۵۰	
بغیر لکیر	۱۰۰	
دو تو کان تک درست و سالم (مرد و عورت)		

ٹوٹی پھوٹی ریکھا

تعداد	عمر کے سال مرد	عورت
ایک لکیر	۱۰	۲۰
دو ،،	۲۰	۴۰
تین ،،	۳۰	۵۰
چار ،،	۴۰	

اگر ماتھے پر سرخ رنگ دکھلائے کا بھی ساتھ ہو ۔ تو چالیس سال یقینی ہو ۔

	ریکھا	
	ایک	۱۰۰
	دو	۷۰

۸۔ قد خود اپنے جسم کے لحاظ سے عمر کے سال جس کا پیمانہ خود اپنی انگلیوں کا ہو یعنی اپنی ہی انگلیوں سے تین انگل کی ایک گرہ ۴ گرہ کی ایک بالشت دو بالشت کا ایک ہاتھ ۲ ہاتھ کا ایک گز یا ۳۶ انچہ = ۴۸ انگل۔

اپنا قد	عمر کے سال	قد	عمر
نوے انگل	۳۰	ایک سو ایک انگل	۸۵
۹۱ "	۳۵	۱۰۲ "	۹۰
۹۲ "	۴۰	۱۰۳ "	۹۵
۹۳ "	۴۵	۱۰۴ "	۱۰۰
۹۴ "	۵۰	۱۰۵ "	۱۰۵
۹۵ "	۵۵	۱۰۶ "	۱۱۰
۹۶ "	۶۰	۱۰۷ "	۱۱۵
۹۷ "	۶۵	۱۰۸ "	۱۲۰
۹۸ "	۷۰	فی انگل پانچ سال ہوتی گنی ہے۔	
۹۹ "	۷۵		
۱۰۰ "	۸۰		

۹۔ **چندر مال واقع ہو**

موت کا دن	نمبر	راشی میں	گھر کا مالک	عمر کے سال
بدھ وار	۱	میکھ	منگل	۹۰
شکر وار	۲	برکھ	شکر	۹۶
بدھوار	۳	متھن	بدھ	۸۰
منگلوار	۱۰	مکر	سنیچر	۹۰
سنیچر	۱۱	کنبھ		۹۰
بیروار	۱۲	مین	راہو۔ برہسپت	۹۰
شکروار	۴	کرک	چندر	۸۵ ورنہ ۹۴
منگلوار	۵	سنگھ	سورج	۱۰۰
اتوار	۶	کنیا	کیتو۔ بدھ	۸۰
شکروار	۷	تلا	شکر	۸۵
بدھوار	۸	برچھک	منگل	۹۰
بیروار	۹	دھن	برہسپت	۷۵

جب خانہ نمبر ۱۲ میں کوئی گرہ نہ ہو تو چندر جس راشی میں ہوگا۔ اس کے حساب سے موت کا دن ہوگا۔ موت کا دن خانہ نمبر ۱۲ اور ۸ کے گرہوں کی طاقت کے مقابلہ سے گنا جاتا ہے

۱۰ ۔ معاون عمر ریکھا ۔ اس ریکھا کا ذکر اسی بُرج پر آگے ہے ۔ جو عمر ریکھا سے خاص متعلقہ ہے ۔

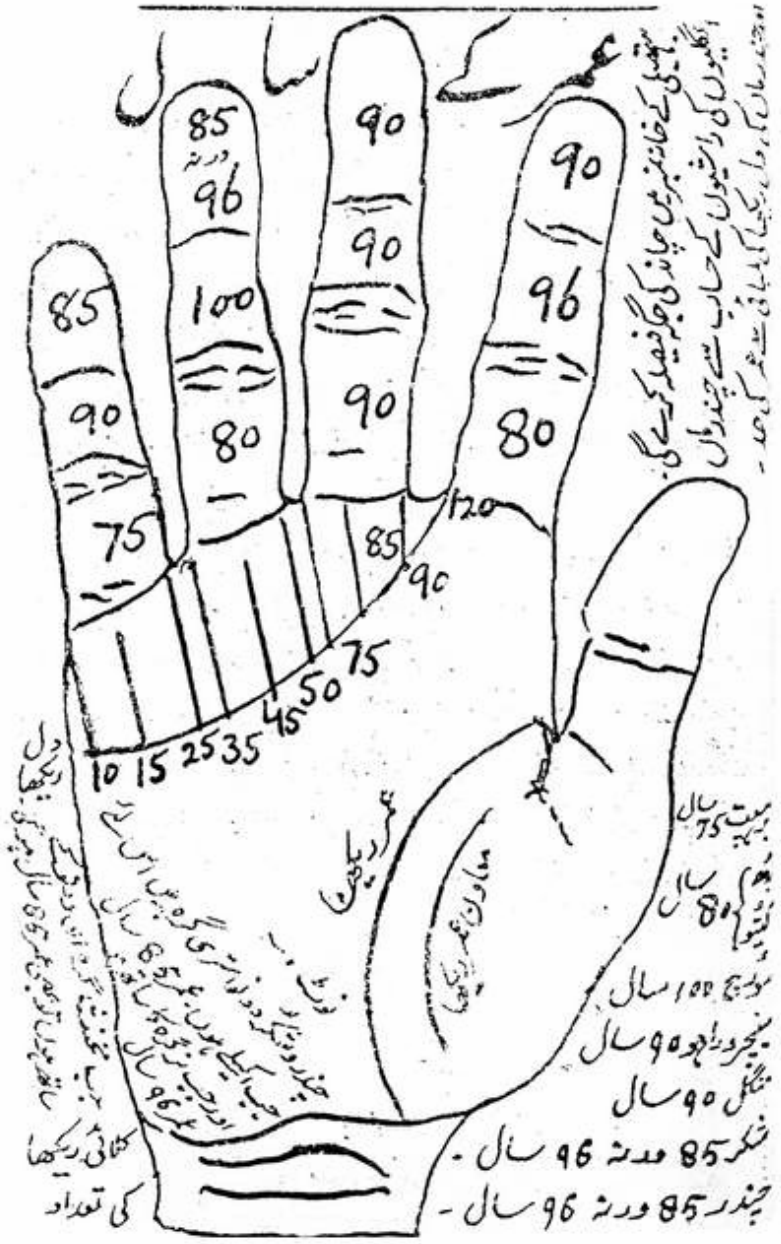

فرمان نمبر ۱۷۲

معاون عمر ریکھا ؟

یہ ریکھا جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے ۔ عمر ریکھا کی مددگار ہے۔ صرف عمر ریکھا کی ہی مددگار نہیں۔ یعنی یہ ریکھا صرف عمر لمبی ہونے میں ہی مدد نہیں دیتی۔ بلکہ انسان کی تمام عمر یا زندگی کی مدد ظاہر کرتی ہے۔ اگر کسی کو پھانسی لگایا ہووے۔ تو یہ ریکھا اس کے پاؤں تلے مرنے سے بچنے کے لئے تختہ دے دیگی۔ تاکہ گلا نہ گھٹ جاوے۔ دوسرے لفظوں میں اگر کوئی دشمن مارنے کی تیاری کر کے آ پہنچے۔ تو اس ریکھا کے پرتاپ سے بچانے والا بھی خود بخود مدد کے لئے آ پہنچے گا۔ جس طرح دشمن کو بلایا نہ تھا اسی طرح ہی مدد کرنے والا بھی بن بلائے آ جائیگا۔

جس ہاتھ میں یہ ریکھا موجود ہو۔ وہ دوسروں سے پوری مدد اور آرام پاتا رہے گا۔ دشمنوں کے مقابلہ میں دوست بھی خود بخود پیدا ہونگے۔ اور مصیبت کو دور کر جائیں گے۔ ایسا آدمی عمر کی تمام بیماریوں یا ٹوٹ پھوٹ سے بچا رہتا ہے۔ پوری عمر بھوگتا ہے۔ موت کے یم کے خلاف بھی اس کو مدد مل جاتی ہے۔ اور مدد کی حد یہاں تک گنتے ہیں۔ کہ ایسا آدمی قبر سے بھی پھر واپس آ جاتا ہے۔ غرضیکہ باپ کی خاص کر مدد اور سکھ ساگر لمبا ہوگا۔ جتنے سال تک عمر ریکھا کے ساتھ جائے گی۔ اتنی ہی عمر تک یہ مدد ہوگی۔ اس ریکھا والا اولاد سے بھی سکھ پاتا ہے۔ اور باقی تمام مددگاروں سے بھی آرام پاتا ہے۔

فرمان نمبر ۱۷۳

سینچر کے بُرج کا اثر خانہ ۱۰

نیچ حالت

۱ - اس بُرج کے بالکل نہ ہونے سے فرضی خطرات میں تمام زندگی تباہ ہوگی - درمیانی اونچائی مبارک ہے - جو صحت کے لئے عمدہ ہے - مگر تنگدست ہوگا - شراب خوری اس بُرج کی نشانی ہے -

اونچ حالت

۲ - اُتم سینچر برہسپت کا نیک پھل دے گا - امیر کبیر (بڑا ہی امیر) صاحب مِلک اور الملاک (بہت جائداد) آنکھ کے اشارے سے دولت پیدا کرنے والا دشٹ بھاگوان ہوگا -

۳ - سینچر راشی نمبر ۱۰ - ۱۱ کا مالک ہے - اسلئے عمر ۹۰ سال ہوگی - نیچ سینچر میکھ راشی نمبر ۱ کا ہے - اور اونچ سینچر تلا راشی نمبر ۷ کا ہے - یہ آنکھ کی پتلی سے کالا پہاڑ کر دیتا ہے - اور پہاڑ کو پتلی بنا دیتا ہے - مگر مچھ بھی بن جاتا ہے - اور مچھلی بھی -

نوٹ :- موت کا آخری سال و دن

بموجب آخری سطر میں صفحہ ۲۰۳ - مقام چندر موت کا آخری دن اور سال کنڈلی میں چندر کے مقام اور خانہ نمبر ۸ - ۱۱ کے مشترکہ اثر سے ظاہر ہو جاتا ہے - مطلب یہ کہ چندر کا مقام تو کنڈلی میں معلوم ہی ہوگا - اور خانہ نمبر ۸ میں جو کوئی گرہ بھی ہوگا - وہ نیچ ہوگا اِن نیچوں کے اثر سے جو سال بھی پہلا سال ہوگا - وہ خراب سال ہوگا - اس آٹھویں خانے کو بارھویں خانے کے گرہ ۲۵ فیصدی اچھا یا بُرا کرینگے یعنی بارھویں گھر والوں کی اگر اچھی نظر ہو تو جس سال وہ اچھی نظر ختم ہوگی موت ہوگی اور اگر بُری نظر ہوئے تو جس سال سے وہ بُری نظر شروع ہوگی - وہ آخری سال ہوگا +

فرمان نمبر ۱۷۵۴ء

خانہ نمبر

سینیچر کے نشان کا اثر + اور دسرگ : . . .

۱ سورج کے برج پر + ہو۔ دونو باہم دشمن اور زبردست گرہ باپ بیٹا ایک ہی طاقت کے ہیں سورج باپ۔ بیٹا سینیچر ہے۔ اونٹ ۱۰ تو بوتا (اونٹ کا بچہ) ۵ درجہ ہوگا۔ دونو کا اپنا اپنا اور نتیجہ خراب ہر کام ادھورا بوجہ غریبی خاص کر تعلیم تو ضرور ہی ادھوری ہو۔ باپ کمائے بیٹا اڑائے۔ نحوست ان کے گھر میں درجہ اوّل ہو۔ یا ایسا شخص کنگال نردھن ہو۔ مچھر ریکھا اور کاغ ریکھا مشترکہ ہونگی۔ مچھلی ہر چیز کو منہ میں ڈال ڈالے۔ خواہ بیچاری گلے میں کنڈی سے ماری جاوے۔ مگر کوا ہر ایک پر بیٹھ (اپنا فضلہ) گرا دیوے۔ عورت بھی بدصورت ہووے۔ یعنی لشکر جو سینیچر کا دست ہے۔ دونو کے درمیان تباہ ہووے۔ مگر وہ برہم گیانی ہوگا۔ اور ترسول کے نشان ہوں۔ تو بے حیا بے شرم کھوٹے کام والا ہوگا۔

سورج کے برج پر

کنڈلی میں سینیچر کا اثر۔

میکھ راشی۔ گھر کا مالک منگل ہے۔ جو سینیچر کا دشمن ہے۔ سورج اوچ کرتا ہے سینیچر جس کا بھی دشمن ہے۔ سینیچر خود نیچ کرتا ہے نیکی فراموش۔ ۵ برس بیماری۔ نردھن سب کام ادھورے۔

---

۲ برہسپت کے برج پر

برہسپت کے برج پر۔ دونو برابر جدا جدا اثر۔ سینیچر کی برائی اور برہسپت کی بھلائی۔ عدل اور رحم کا درمیانی انصاف ہے۔ وزیر با تدبیر ہو۔ زمین و جائداد کا مالک ہو۔ عمدہ صحت اور راحت و آرام ہو۔ جتنا جاوے اتنا آوے۔ جتنا سختی شروع اتنا ہی دوسری سے چھین لاوے۔ اگر ایک سانس آوے دوسرا جاوے۔ اسی طرح ہی دونو حالتیں رہیں۔ حسب حیثیت گذران ہوتی رہے۔

خانہ نمبر

کنڈلی میں سینچر کا اثر۔

۲ برکھ راشی :۔ گھر کا مالک شکر جو سینچر کا دوست ہے۔ چندر اوچ کرتا ہے۔ جو سینچر کا دشمن اور برابر کا ہے۔ نیچ ندارد۔ اثر کے لئے برہسپت کا گھر ہے۔ جو سینچر کے مساوی ہے۔ عورت کا سکھ ہو۔ ورنہ ہمیشہ بیماری۔

برہسپت کے برج پر

---

۳ منگل کے برجوں پر۔ دونو برابر۔ منگل دشمنی کرے جھگڑے کی جڑ۔ جھگڑے میں خوش۔ جھگڑے سے فائدہ اٹھاوے۔ دوسروں کا کام بگاڑے۔ مگر خود آرام پاوے۔ مگر منگل نیک کی دولت۔ پھر بھی ساتھ نہ دیوے۔ کم دولت ہی ہوگا۔ منگل بد پر ہتھیلی کے اندر کی طرف ہو۔ تو لڑائی جھگڑے میں ہی مارا جاوے۔

منگل کے برج پر

۳ کنڈلی میں سینچر کا اثر۔

متھن راشی :۔ بدھ کا گھر ہے۔ جو سینچر کا مساوی اور دوست ہے۔ راہو (دوست) اوچ کرتا ہے۔ کیتو مساوی نیچ کرتا ہے۔ وعدہ کا کچا۔ زبان کا ملامتی۔ ابرس تکلیف کے بعد آرام پاوے۔

---

۴ چندر کے برج پر۔ دونو مساوی مگر چندر دشمنی کرتا ہے۔ دونو کا جدا جدا مگر چندر کا خراب اثر ہو۔ جو خود ہی دشمنی کرے۔ عزیزوں سے سکھی تو والدہ دکھی کرے۔ چاند کے نچلے حصہ میں + ہو تو پانی سے خطرہ موت ہو۔ چندر کے برج یا دل ریکھا پر دسرگ : : ہو تو موتیا وغیرہ سے اندھا ہووے۔ اپنی بیوقوفی سے سینچر کی نظر کو دھکا دیوے۔ چوٹ لگ کر آنکھ خراب نہ ہوگی۔

چندر کے برج پر

۲ کرک راشی :۔ گھر کا مالک چندر ہے۔ جو سینچر کا دشمن ہے۔ برہسپت مساوی اوچ کرتا ہے۔ منگل (دشمن) نیچ کرتا ہے۔ والدہ اور عزیزوں سے رنجیدہ ہووے

۵ سنگھ راشی ۔ گھر کا مالک سورج (دشمن) ہے ۔ اونچ نیچ ندارد۔ اہل قلم مگر نردھن ۔ چور نہیں پھر بھی تنگ حال ۔ بھولا بادشاہ ۔

---

۶ کنیا راشی ۔ گھر کا مالک بدھ (دوست) اور کیتو (سادی) ہیں ۔ بدھ دوست اور راہو (دوست) اونچ کرتے ہیں ۔ کیتو (سادی) نیچ کرتا ہے ۔ کھوٹے کام کرنے والا ۔ ورنہ (کیتو کے اثر میں) ۲۴ سال لڑکے پیدا ہوں ۔ ماں پردھی پتا پر گھوڑا ۔ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ۔ یعنی ۔

نمانہ نمبر ۴ چندر (ماتا) کنیا (دھی یا لڑکی) ۔ راشی نمبر ۶ کیتو (کیتو جب چندر کے گھر ہو) کیتو کا گھر) میں ہو ۔ تو لڑکی ہی ہوگی یعنی لڑکیاں لڑکیاں ہی ہونگی ۔ اور جب برہسپت (پتا برج نمبر ۲ یا اصلی اونچ برہسپت راشی نمبر ۴ کرک جو چندر کا گھر ہے) پر چندر (گھوڑا) ہو ۔ تو اگر بہت نہیں تو پتا کا تھوڑا بہت اثر ضرور ہوگا ۔ جو عموماً پورے کا پورا ہی ہوتا ہے ۔ جیسا کہ جگہ بجگہ درج ہے ۔ مگر سینچر جو سورج کا لڑکا ہے ۔ عجیب ہے جب یہ اسی دھی لڑکی کنیا راشی کیتو کے گھر ہووے ۔ تو لڑکیوں کی جگہ لڑکے وہی چندر (ماتا) کی میعاد تک ۲۴ سال اور جب پتا (سورج کے برج نمبر ۱) پر ہو یا سورج کے گھر سنگھ راشی خانہ نمبر ۵ پر ہو ۔ تو پتا یا سورج کے اثر کا نیک نشان کا نام تک بھی نہ ہوگا ۔

باپ تو کل دنیا کو روشن کرتا ہے ۔ بیٹا نردھن بناتا اور سب کی چوری کرتا پھرتا ہے ۔ وہ دولت بخشتا تھا ۔ تو یہ دولت چراتا ہے ۔ وہ سب سے بڑی ۱۰۰ سال کی عمر دیتا ہے ۔ تو یہ موت کے گھر خانہ نمبر ۸ برچھک راشی میں منگل بد سے مل کر سب کے لئے موت کا جال لئے بیٹھا ہے ۔ وہ جیسا باہر سے صاف چمکتا ہے ۔ ویسا ہی اندر سے سچا ہے ۔ سینچر الٹ حالت میں باہر اور اندر دونو رنگ میں سیاہ ہو گیا ہے ۔ پٹ اور کھوٹا پیسہ پھر بھی کبھی نہ کبھی کام آ ہی جاتا ہے ۔ سینچر جب تا

دنیا کی سب سیاہی دھو دیگا ۔ اور برہسپت کا اثر اُتم دیگا ۔

---

۷ شکر کے برج پر :- دونو دوست ہیں ۔ شکر عورت تو سینچر اس کی آنکھ بنا رہتا ہے ۔ عورت کی آنکھ دنیا کو نچاتی ہے ۔ عورت کی آنکھ میں اگر سینچر ہے ۔ تو گویا دنیا کی آنکھ (شکر مہتی یا دنیا سینچر شرارت) شرارت با مجسم ہے ۔ کوئی اُسے شرم سے دبا نہیں سکتا ۔ دونو گرہوں کا جدا جدا اثر پھل ہوگا ۔ راج دربار سے آسودہ حال اور با عزت ہوگا ۔ مگر زناکار ۔ عشق سے بے عزت ہوگا ۔ نیک ہوا تو سب کی آنکھ میں مٹی ڈالی اور اگر بد ہوا تو خود اپنی آنکھ میں مٹی ڈالی ۔ انگوٹھے کی جڑ میں استری بھاگ میں ترسول + اس برج پر مبارک ہوگا ۔ مگر گندا عاشق بے غرض ہوگا ۔

عمر ریکھا پر دسرگ : آنکھیں خراب ۔

بدھ کے برج پر + بدھ سینچر مساوی ہیں ۔ صرف بدھ دوستی کرتا ہے ۔ دونو کا اپنا اپنا پھل ہوگا ۔ بدھ کا دوستانہ مگر سینچر کا اعتبار نہیں ۔ دستکار ہنرمند پراپکاری ہوگا ۔ ورنہ چور راہزن فریبی ہوگا ۔ اگر دو ترسول ہوں تو کم نصیب ہوگا ۔ سر ریکھا پر دسرگ : آنکھ خراب ہو ۔ اگر سر ریکھا پر ترسول ہو تو سر کٹنے سے موت ہو ۔

۷ راشی میں سینچر کا اثر ۔

شکر و بدھ کا برج

تلا راشی ۔ گھر کا مالک شکر (دوست) ہے ۔ سینچر خود اونچ کرتا ہے ۔ سورج (دشمن) نیچ کرتا ہے ۔ شکر پر پراپکاری ۔ مگر عورت عمر بھر بیمار رہے ۔ بدھ پر ۔ خود عقل کا اندھا ۔ گانٹھ کا پورا ہو ۔

---

۸ مونگل — برچھک راشی — گھر کا مالک منگل ہے۔ جو سنیچر کا دشمن ہے۔ چندر نیچ کرتا ہے۔ سنیچر اس کا بھی دشمن ہے۔ اوچ اس راشی کا ہے ہی نہیں۔ ہر طرح کا ڈر۔ جیسے نقصان اور موت کا گھر ہوتے ہے۔

---

۹ گرو — دھن راشی — گھر کا مالک برہسپت (مسادی) ہے۔ راہو (دوست) نیچ کرنے والا ہے۔ کیتو (مسادی) اوچ کرتا ہے۔ ہمیشہ درد و سنتاپ ہو۔ مگر ۱۴ سال فکر و غم میں رہے۔

---

۱۰ سنیچر — سنیچر کے بُرج پر — اپنا گھر۔ عقلمند۔ تو صاحبِ تدبیر۔ اگر الٹ ہوا تو بدبخت بدنصیب پر درد موت ہو۔ سنیچر کا کوئی اعتبار نہیں۔ اس کا نشان ترسول + مثبت چاروں طرف مار کرتا ہے۔ چاروں طرف دیکھتا ہے۔ (ایک ترسول ہو تو جادو منتر میں ماہر۔ اور اگر دو ہوں۔ تو صاحبِ تدبیر ہوگا) منحوس بھی درجہ اوّل میں ہفتہ کا آخیر اگر نیکی کی طرف مڑ جاوے۔ یعنی + کے کنارے مڑ جاویں یعنی ⊥ ہو جاوے۔ تو گنیش جی کی شکل سب سے اتم ہوگی۔ صفر کی اور ایک کی جمع ۵ + ۱ دس کا خانہ سب کی قسمت کا گھر ہے۔

راشی میں سنیچر کا اثر۔

۱۰ سنیچر کا برج — مکر راشی۔ گھر کا مالک خود سنیچر ہے۔ منگل اس کا دشمن ہی اوچ کرتا ہے۔ برہسپت (مسادی) نیچ کرتا ہے۔ امیروں سے امیر ہو۔ مگر ۲۷ برس ہتھیار کا خوف ہو۔

---

۱۱ کمبھ — کنبھ راشی — پانی کا گھڑا۔ گھر کا مالک۔ خود سنیچر جیسے کوئی اوچ نیچ نہیں کرتا۔ ۲۴ سال دھن دولت و جائداد

کی خوب آمد و فائدہ ۔ مگر عیاش زناکار ہووے ۔

---

۱۲ کنڈلی میں سینچر کا اثر ۔
میں راشی ۔ گھر کا مالک برہسپت ۔ (مساوی) اور راہو (دوست) ہیں ۔
شکر (دوست) اور کیتو (مساوی) اونچ کرتے ہیں ۔ بدھ (دوست)
راہو (دوست) نیچ کرتے ہیں ۔
اثر کے لئے برہسپت کا گھر ۔ بیوپاری ۔ صاحب کمال مگر ۱۵ سال
جھگڑے میں ہار یا ہانی ہو ۔

سینچر

صبح سے شام ہوئی شام سے دُوجا پہرا
ٹھہر گیا تھا ماہ آیا کوئی نہ اس جا ٹھہرا

ہر ایک چیز کے ہمیشہ ہی بیٹھے رہنے سے اس کے چلے جانے کی حالت کے اثر کی وہ قدر نہیں ہوتی ۔ یہ گرہ ادلی بدلی اور فوراً تبدیلی یا روشنی سے اندھیرا بنا دینے کا کامل وجود ہے ۔ اس لئے ہی کسی نے کہا ہے ۔ کہ ؎ "بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست"
یعنی کہ دنیا پائدار نہیں ۔ عیش و عشرت کی کوشش بادل یارانہ کی ہو کے ساتھ ہی کر لینی چاہیئے ۔ گو بات میں اداسی ہے ۔ مگر سینچر سے موت کے ڈر کا نتیجہ چالاکی اور وقت سے پہلے ہی سوچ وچار ہوتا ہے ۔ سینچر کا بُرا اثر کر دینے کا ڈر ضرور ہے ۔ مگر ممکن ہے ۔ کہ وہ تارہی دیوے ۔ اُس وقت زر عمر گھٹے نہ دولت ہٹے ۔

نمبر ۱ ۔ مہینہ سورج ۔ نمبر ۲ ۔ ماہ : چندر ۔

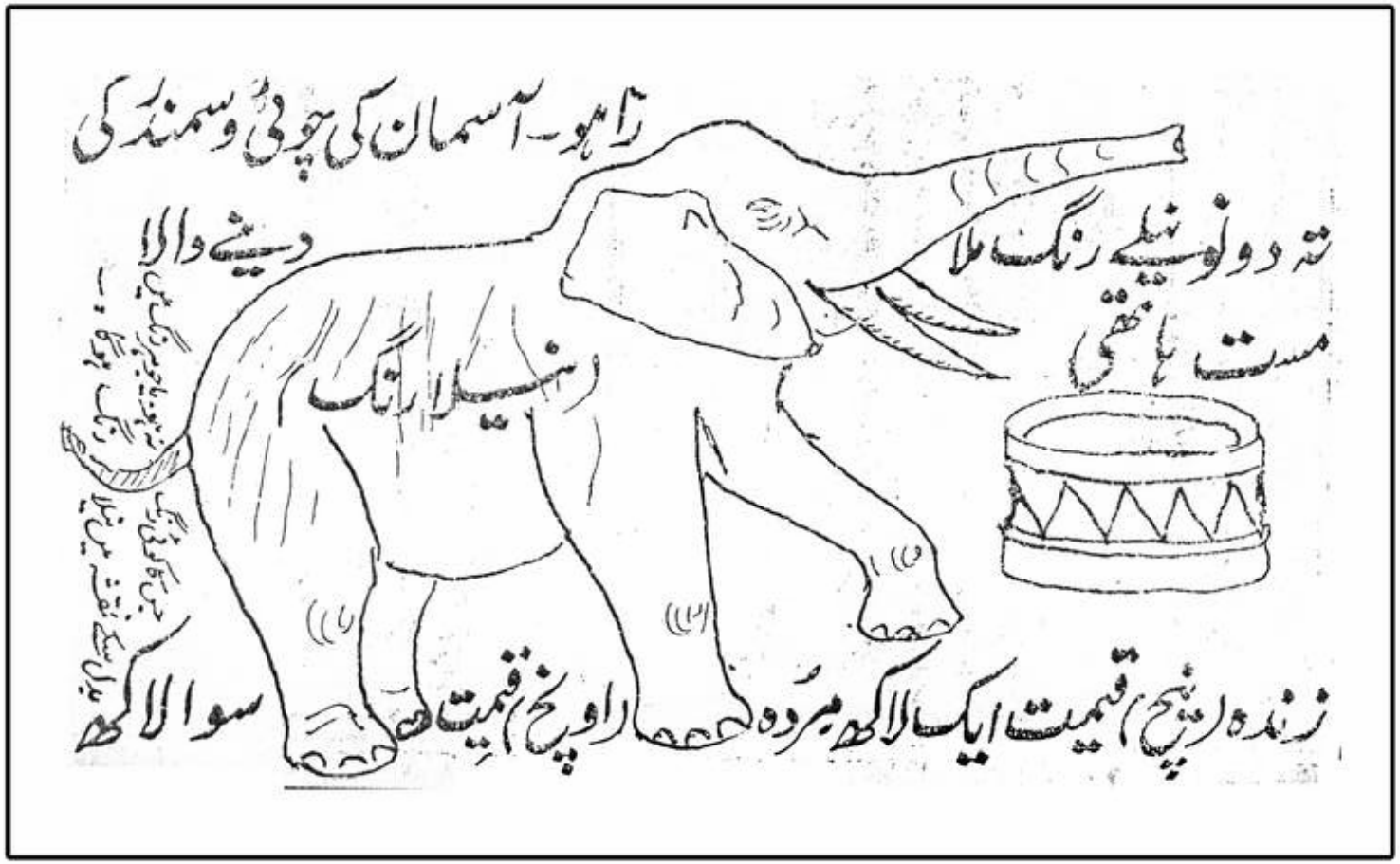
راہو۔ آسمان کی چوٹی و سمندر کی
دینے والا
تہ دونو نیلے رنگ ملا
مست ہاتھی
نیلا رانگ
زندہ (پنج) قیمت ایک لاکھ مردہ
اوپنج قیمت
سوا لاکھ

فرمان نمبر ۱۷

راہو کا گرہ

سینچر ختم مگر سینچر کی رات کے شروع کا وقت یا شام کے بعد کا اندھیرا مگر رات سے پہلے۔ زمین کے نیچے آتش خیز مادہ کی لہر بغیر دھڑ والے سر کا سایۂ یا دماغ میں نقل و حرکت پیدا ہونے کی لہر۔ بدی کی طرف لے جانے کی طاقت۔ سیاہ رنگ ہاتھی کے مانند۔ طاقت کا زور۔ نیلا رنگ آسمانی اور سمندری نیلا۔ ہر برج کی طاقت کم یا مدھم کرنے والا گرہ ہے۔ اسے برجوں کے ساتھ ہاتھ پر کہیں مقررہ جگہ نہیں ملی۔ اور نہ ہی یہ راشیوں میں علیحدہ راشی کا مالک ہوا۔

برہسپت کی راشی میں نمبر ۱۲ میں اس کا نواس گنا گیا ہے۔ جیسے مچھلی گنا ہے۔ یعنی نیلے سمندر کی مچھلی جو سینچر یا مگر مچھ کی سنیاس کی انگلی پر اپنا گھر رکھتی ہے۔ یا جس میں کل زمانہ کی ہوا یا برہسپت بھی رہتا ہے۔ جا بیٹھا ہے۔ اور مچھلی مگر مچھ اور ہاتھی کی طاقتوں کا جوڑ ہے۔ اس میں برہسپت تو اپنے گھر کا ہے۔ کیتو کا پھل اتم ہوتا ہے۔ مگر بدھ کا پھل خراب ہوگا۔ یا دماغ (بدھ) نقل و حرکت میں چلا جائے گا۔ منگل نیک کے ہوتے ہوئے راہو کا پھل ندارد۔ مگر چندر کو پنچ اور سورج کو سورج گرہن دیگا۔

فرمان نمبر ۱۷۱

راہو کا اثر

خانہ نمبر ۱

سورج کے برج پر۔ سورج گرہن کی مانند اثر دے گا۔ سورج کی سب طاقت کے اوپر سیاہی کا بادل کر دے گا۔ یعنی سب کچھ ہوتے ہوئے قسمت مدد نہ دے گی۔ دن ہوگا۔ مگر سورج گرہن کے وقت کا نظارہ ہو بہو یہی قسمت کے اثر کا حال ہوگا۔

اب اگر سورج کی صحت ریکھا یا ترقی ریکھا بدھ سے شکر تک چلی گئی ہو۔ تو سورج اپنے دوسری طرف کے حصہ سے پوری روشنی دے گا۔ یعنی سورج گرہن بھی ہے۔ تو ایک طرف یا ایک علاقہ یا دنیا کے ٹکڑے میں اندھیرا ہوگا۔ کل عالم میں اندھیرا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ سورج کی ترقی ریکھا کے قائم ہوتے ہوئے دھن دولت خوب آئے گی۔ بیوپار میں فائدہ ہوگا۔ عمر اور دل و سر ریکھا کے صدموں سے بچائے گی۔ اگر گرہن ہوگا۔ تو صرف چمک شان و شوکت عزت و مان اور خود دستی کمائی میں نقصان و ہرج مرج ہوگا۔ اس گرہن کے وقت یا سورج پر راہو کے زمانہ میں جس قدر صحت ریکھا شکر کے برج کی طرف ہوگی اسی قدر ہی مدد ملے گی۔ اپنی ذاتی کمائی کے تعلق میں خرابی سے بچاؤ ہوگا۔ دان کلیان ماننا پیا ہے۔ گرہن کے بعد سورج پھر وہی اثر دہ دے گا۔ یا راہو کے عرصہ کے بعد پھر کمی پوری ہو جائے گی۔

راہو کا اثر
برہسپت کے برج خانہ نمبر ۲ میں

۱۔ برہسپت کے برج میں مفصل ذکر ہے۔ وزیر با تدبیر ہوگا۔ برہسپت اپ

شکر کا عرصہ ۲۵ سال دولت کا آرام دے گا۔ مگر راہو ہمیشہ خرچہ کھڑا ہی رکھے گا۔ جو قبیلداری کے نیک کاموں میں لگے گا۔ پیسہ روپیہ باقی نہیں رہنے دے گا۔ یہی اثر اس وقت ہوگا۔ جب راہو کلائی پر قسمت ریکھا کی جڑ میں ہو۔ اور کلائی پر شکر اور چندر کے برجوں کو تباہ نہ کرتا ہو۔ اگر شکر کی طرف ہو۔ تو بڑا اثر دے گا۔ اگر کلائی پر چندر کی طرف ہو۔ تو چندر کے زور کا ہے۔ نہ چندر کو نیچ کر سکتا ہے۔ نہ اونچ دونوں اپنا اپنا پھل دیں گے۔ مگر چندر کا ادھم۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۳

منگل نیک کے برج پر۔ راہو منگل نیک کے وقت بالکل ہی پھل دے گا۔ یعنی منگل نیک تو ہے ہی۔ وہ جس میں راہو نہ ہو۔ اور سورج کا اثر پورا ہو۔ اس لئے استری سکھ۔ دولت کا سکھ پورا ہو۔ استری کی عمر لمبی اور دولت جمع ہو۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۴

چندر کے برج پر۔ ادھم پھل ہوگا۔ انسان ساستری (علم و عقل والا) تو ضرور ہوگا۔ مگر باقی پھل چندر کا ادھم ہوگا۔ ۵ ۱/۲ سال (کیتو کا ۷ سال اور راہو کا ۱۲ سال مگر اب ۵ ۱/۲ سال) پانی سے خوف ہوگا۔ یعنی عمر کا نصف عرصہ کیونکہ مین راشی میں چندر کی عمر ۹۰ سال ہوتی ہے جس کا نصف ۵ ۱/۲ سال ہوگا۔ اگر اصلی عمر کوئی اور نکلے۔ تو اس کا نصف عرصہ ہوگا۔ دولت و جائداد کا ادھم پھل ہوگا۔ راہو کے عرصہ بدے دور ہوتے ہی سب کمی پوری ہو جائے گی۔ اور چندر پوری طاقت پر آجائے گا۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۵

خانہ نمبر ۵ میں راہو کا اثر برہسپت اور راہو کا برابر کا ہوگا۔ جو کہ

دشمنانہ اور خراب ہو۔

خانہ نمبر ۶ کیتو کا گھر ہے۔ جس میں دونوں کا دوستانہ ہوگا۔ راہو اس گھر میں اونچ ہوگا۔ باقی خانوں کے لئے ہر برج میں خانہ نمبر ۱۲ میں جو ہے وہی ہوگا۔ (راہو کا اثر)۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۶

کیتو کے ساتھ۔ کیتو کا کوئی گھر نہیں۔ برج مقرر نہیں۔ دونوں گرہ خراب ہیں۔ ان کا کام خرابی کی طرف لے جائے گا۔ راہو مست ہاتھی آنکھوں سے اندھا ہاتھی کی آنکھیں ہمیشہ چھوٹی چھوٹی اور نیچے کو ہی دیکھتی ہیں۔ اور آدمی کو نصف ہی سمجھتا ہے۔ مگر زمین سے دوگنی اٹھا لاتا ہے۔ یعنی راہو نیچے کو ہی دھیان لے جائیگا۔ یا وہ دھیان یا دماغ کو نیچے کی طرف ہی لے جائے گا۔ یا برے خیال پیدا کرے گا۔

اب اگر کیتو بھی ساتھ ملا۔ یعنی ایک ایسا آدمی جس میں راہو، کیتو دونو اکٹھے ہی ہوں۔ تو کوئی بھی بدی باقی نہ رہ جائے گی۔ کیتو دھڑکی تمام بری حرکتوں کا مالک ہے کتا، سور ہے۔ اور رنگ بزنگا۔ جس میں لال رنگ نہ ہو۔ یعنی منگل کی نیکی یا انسان کی سرخ روئی نہ ہو۔ باقی رنگ خواہ کوئی ہو۔ یعنی عزت اور آدر نہ ہوگا۔ دشہ وکار۔ سور کا کام دیو (۱۲) (سوری) بینگن - ۸ (کتی) اٹھنگن - ۹ (گلے) چک۔ دو (بکری) توریاں یا سور کے بچے سب سے زیادہ اور یہ جانور خود اس کا نر بھی کام دیو میں زیادہ ہوتا ہے۔ یعنی دو سور ایک سور نی کے مشترکہ ملاپی ہو جاتے ہیں) اور دیگر جسمانی طاقتیں بدی کی طرف لے جاتی ہیں۔ درجہ کمال کی ہوگی۔ غرضیکہ دونو کا مشترکہ اثر ہر طرح سے خراب ہوگا۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۷

شکر کے برج پر۔ عورت کا سکھ تو ضرور ہلکا ہوگا۔ سورج اپنا پورا

اثر دے گا۔ راج دربار سے مرتبہ۔ دشمن مغلوب اور ہر ایک سے آرام ہو۔ مچھ ریکھا شکر کے برج پر مبارک نشان ہے۔ جو مچھلی مین یا بارھویں راشی یا راہو کا گھر ہے۔ یعنی شکر کے برج پر نشان ▦ تو ضرور ہی خراب اثر دے گا۔ لیکن مچھ ریکھا جس میں سینچر یا بدھ ریکھا بھی شامل ہو جائیگی۔ مبارک اثر دیں گے۔ کیونکہ سینچر (عمر ریکھا) اور بدھ صحت یا ترقی ریکھا دولت کے لئے تو شکر کے دوست ہیں۔ بدھ اور سینچر کا شکر سے تعلق کئی جگہ مفصل ذکر ہے۔ عیاشی اور ہوشیاری کا تعلق عام ہوگا۔ مگر جہاں تک راہو خود کا تعلق ہے۔ دشمنانہ اثر ہوگا۔ جو استری بھاؤ اور استری سکھ یا دولت کا سکھ وغیرہ یا حد سے زیادہ اور فضول خرچہ سے مراد ہے۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۷

بدھ کے برج پر۔ بدھ کا یہ دوست ہے۔ اور بدھ کے ہوتے کبھی خرابی کی طرف نہ لے جائیگا۔ دماغ کی نقل و حرکت تو کرائے گا۔ مگر بدی کی طرف نہ لے جائیگا۔ مگر خرچہ وغیرہ بہت کرائیگا۔ دھن دولت و بیوپار کا کوئی سکھ نہ ہوگا۔ پرائی دولت کا راکھا ہوگا۔ دوسروں کے لئے جوڑنے والا ہوگا۔ خود کھانا پینا اور خرچنے والا نہ ہوگا۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۸

منگل بد کے برج پر۔ دونوں بد اور بدی کے مالک۔ عقل پہلے نکام کے کاموں میں "آبیل مجھے مار" کے قصوں میں استری و دولت کا سکھ تباہ اور خرچہ ہوئے۔ ۵ سال نقصان کا دیتا ہے۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۹

خانہ نمبر ۹ اور خانہ نمبر ۵ میں راہو کا اثر برہسپت اور راہو کا برابر کا ہوگا۔ جو دشمنانہ اور خراب ہو۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۱۰

سینچر کے برج پر۔ سینچر کا دوست بیوپاری۔ صاحب کمال ہوگا۔ مگر ۱۵ سال جھگڑے پیدا ہوں۔ اور ہار اور ہانی ہووے۔ سینچر جو راہو کا دوست ہے۔ اپنا دوستی کا اثر دھن دولت پر کرتے ہیں۔ راہو کا کام بری طرف لے جانے کا ہے۔ اور سینچر دونو پہلو چل جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ شک کا معاملہ ہوگا۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۱۱

خانہ نمبر ۱۱ برہسپت کا ہے۔ اور راشی سینچر کی راہو سینچر کا دوست ہے۔ اور برہسپت کے برخلاف سینچر و راہو دونوں ہی برہسپت کے برخلاف ہونگے۔

اثر راہو کا اس خانہ میں برا ہوگا۔ یعنی دھن دولت عمدہ۔ مگر برہسپت کے وقت عمدہ مگر بعد میں تنگدستی۔

راہو کا اثر خانہ نمبر ۱۲

باقی خانوں کے لئے ہر برج میں خانہ نمبر ۱۲ میں جو ہے وہی ہوگا۔

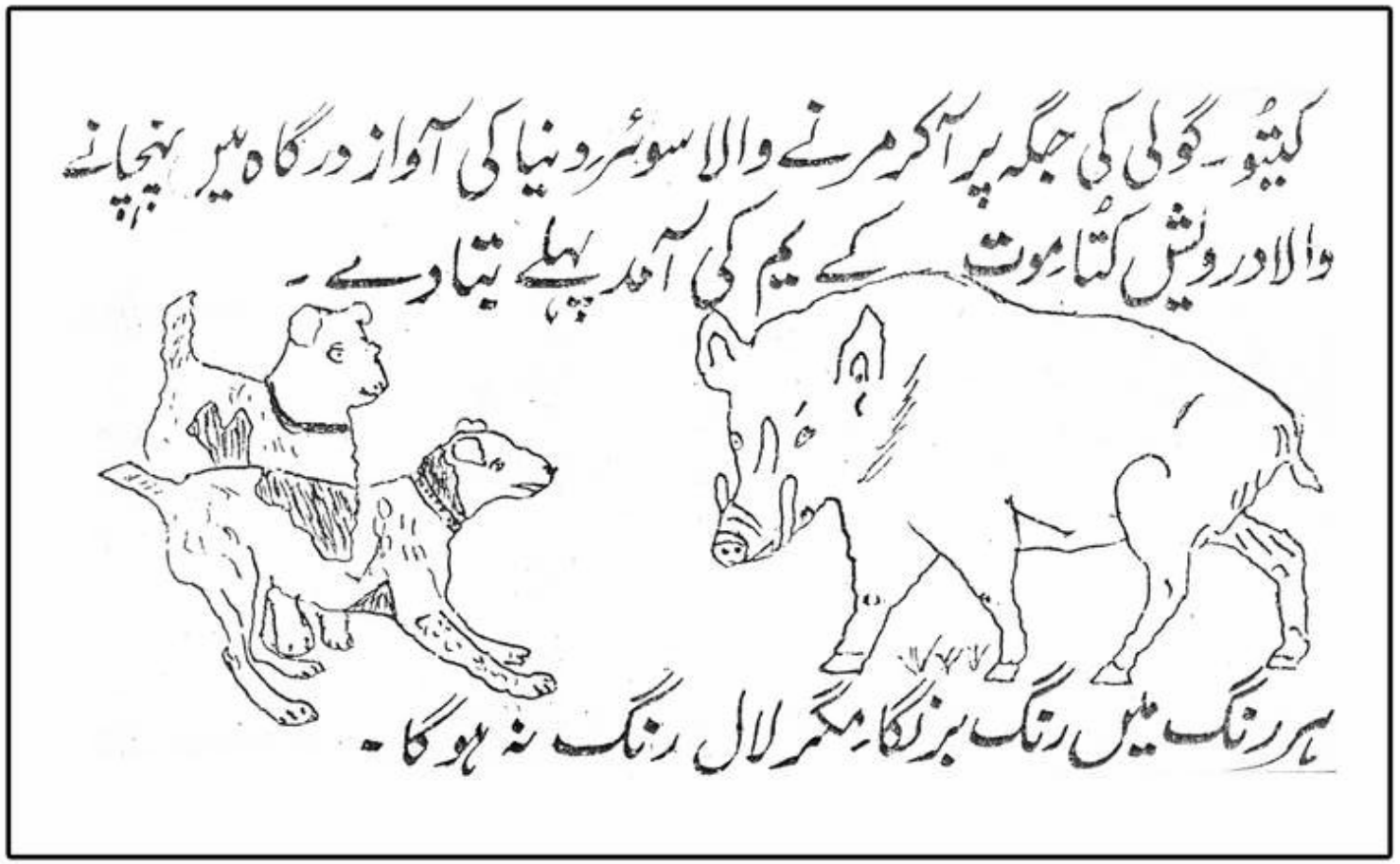
کیتو۔ گولی کی جگہ پر آکر مرنے والا سوئر دنیا کی آواز درگاہ میں پہنچانے
والا درویش کتا موت کے یم کی آمد پہلے بتادے۔
ہر رنگ میں رنگ برنگا مگر لال رنگ نہ ہوگا۔

فرمان نمبر ۱۷۸

کیتو کا گرہ

سنیچر کی رات ختم ہوئی مگر ابھی اتوار کا دن نہیں چڑھا۔ رات کے اندھیرے کے بعد مگر سورج نکلنے سے پہلے کا عرصہ۔ زمین کے اوپر یا آسمان کے نیچے طوفانی ہوا کی لہر۔ بغیر سر کے دھڑ کا سایہ یا سر جوڑ کر باقی تمام جسم کی نقل و حرکت پیدا کرنے والی بڑی لہر۔ بدی کی طرف لے جانے والی طاقت کا رنگ، برنگا دسوسر مگر لال رنگ کا اس میں نشان نہ ہو۔ مفصل راہو کے گرہ چلن میں لکھا ہے۔) ہر برج کی طاقت خراب کرنے والا ہے۔ برجوں کے ساتھ ہاتھ کی ہتھیلی پر اسے جگہ مقررہ کوئی نہیں ملی۔ صرف سایہ اور نشان ظاہر ہوتا ہے۔ راشیوں میں بھی مقررہ راشی نہیں ملی۔ جس طرح دھڑ کا ذمی تعلق سر سے ہے۔ اور سر کا تعلق سانس اور ہوا سے۔ ہو بہو اسی طرح کیتو کا تعلق بدھ سے ہوا ہے۔ یعنی اسے بدھ (سر) کی راشی جو چھٹی راشی کنیا یا لڑکی جس میں ابھی زنانہ کے برے بھاؤ کا مادہ موجود نہ ہو۔ جگہ دی گئی ہے۔ جسے بدھ راہو تو اوچ کرتے ہیں۔ مگر یہ کام دیو کا فرشتہ نما ہی اسے نیچ کرتا ہے۔ یعنی جب لڑکی میں بدفعلی یا کام دیو یا دھڑ کی بری حرکت کرنے یا پاؤں کی نقل و حرکت کی عادت ہوئی۔ کیتو کا اثر یا عہد ہوا۔ دراصل راہو کیتو دو توسکے لئے کہا جاتا ہے۔ کہ ؎

گل پٹی صلاحیں وہ بھی گئی لن ٹنی راہیں وہ بھی گئی

یعنی جو بات لوگوں کی صلاح مشورہ میں پڑ گئی۔ وہ بھی پلٹتی بنی یعنی پتہ نہیں کیا نتیجہ دیوے۔ اور جو عورت راستہ وغیرہ میں ایک سے دوسرے کے ہاں آنے جانے لگی۔ اس کا بھی کوئی اعتبار نہیں ؎

راہو نے سورج گرہن اور چندر کو مدھم کیا تھا۔ مگر کیتو چندر کو چاند گرہن اور سورج کو مدھم کرتا ہے۔ چاند گرہن میں بھی دنیا ہی شا

اور چندرماں کی نیک طاقت کے اثر کا وہی حال ہے۔ جو سورج گرہن کے وقت تھا۔ یعنی سورج گرہن کے وقت اگر ایک جگہ اندھیرا تھا۔ تو دنیا کے کئی دوسرے علاقوں میں روشنی تھی۔ بدھ ایک ایسا زبردست گرہ ہے۔ جو دو دشمنوں کے درمیان دوستی سے کام نکال لیتا ہے۔ یا دو دشمنوں کے درمیان آکر ایک کا اثر دوسرے پر برا نہیں ہونے دیتا۔ یا دو کے درمیان سے [illegible] جیسے ریل گاڑی میں دو گاڑیوں کے درمیان ٹکر سے نقصان کے بچاؤ کرنے والی چیز ہوتی ہے کہ دونو کو اپنا اپنا کام کرنے میں لگائے رکھنے والا۔ سورج گرہن راہو سے ہوا تو صحت یا سورج ریکھا بدھ سے ملی اور سورج کی چمک کا اثر دیا۔ اسی طرح جب چندر کیتو سے چاند کو گرہن تھا تو بدھ کی دوسری ریکھا جسے سر کی سرپنٹ ریکھا کہتے ہیں۔ چندر کی طاقت بحال کرا دے گی۔ گرہن کا وقت گذرنے کے بعد چاند کی پھر ٹکر کا دی طاقت ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں بھی وان کلیان نیکی کے نتیجہ پر طرح جائے گا۔ سورج گرہن اور چندر گرہن دونو وقت ہیں تو حد درجہ کی نی راشی حالت کے یعنی دنیا کے پتا سورج اور ماتا چندر دونو ہی زیر بار یکہ دیوجیہ کے نیچے دبے ہوئے ہو جاتے ہیں۔ مگر گرہن کا وقت گذرتے ہی تہ نو پھر وہی حالت عمدہ۔

فرمان نمبر ۱۷۹

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۱

سورج کے برج پر۔ سورج کا مدھم اثر ہوگا۔ ماموں طرف زیادہ خرابی کرے گا۔ استری سکھ ہلکا ہوگا۔ (مفصل سورج کے برج میں) راج دربار سے فائدہ ہوگا۔ مگر ایسا زیادہ نہیں۔ صرف ۳ سال (سورج کے تمام عرصہ میں خوب عیش کا زمانہ ہوگا)

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۲

برہسپت کے برج پر۔ مفصل برہسپت کے برج میں لکھا ہے۔ سخی ضرور جو کمائے گا۔ کھائے گا۔ یا کھلا دے گا۔ اپنے پاس پیسہ جمع نہ رکھے گا نہ جمع رہے گا۔ ایک سانس آیا دوسرا گیا۔ تو پہلا آیا۔ یا آئی چلائی ہوتی رہی۔ قسمت ریکھا کی جڑ میں شکر کی طرف مبارک۔ چند کیطو خراب۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۳

نیک منگل پر۔ خود ذات کے لئے نیک مگر بھائی بندوں کی طرف سے دشمنانہ۔ پردیس کی زندگی اور بے آرام وغیرہ بھائیوں کے سبب ہوتی رہے۔ منگل نیک پر خرچہ کا ٹکڑا ہتھیلی کے مستطیل راشی۔ ۱۲ مین کا اثر اتم کرے گا۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۴

چندرماں کے برج پر۔ مفصل چندر کے برج میں لکھا ہے۔ عقل تام

صاحب تدبیر۔ مگر لڑکیاں زیادہ ۶ سال تکلیف۔ چاند گرہن۔ سر کی سرلیشٹ ریکھا چاند گرہن اور چندر نیچ کے بُرے اثر سے بچائے گی جس طرح سورج گرہن کے وقت سورج کی ترقی ریکھا سے پھر وہی سورج چمکا تھا۔ اسی طرح ہی سر کی سرلیشٹ ریکھا پر چندر کی چمک بحال کرا دے گی۔ یہ دونو ریکھا بدھ کی ریکھا ہیں۔ اس لئے ۲۴ سال سے شروع ہو۔ کر ۲۴ سال ہی اثر دیتی ہیں۔

سورج کے ساتھ دوست ہے۔ اور اس لئے بدھ چپ رہتا ہے۔ اور اپنے وقت کا نصف کوئی جدا اثر نہیں دیتا۔ یعنی ۱۷ سال چپ چاپ۔ پھر اپنا جدا اثر دینا شروع کر دے گا۔ چندر کے ساتھ بدھ کی دشمنی ہے۔ یعنی چندر کے وقت دشمنانہ اثر دے گا۔ یا بدھ کے بیٹھے چندر ٹیک پھل نہ دے گا۔ چندر گرہن کیتو سے ہوا۔ جو بدھ کے بالکل برابر کا ہے۔ اب چندر کیتو سے دب گیا جو ۴۸ سال تک اثر کرے گا۔ مگر بدھ جو خود چندر کا دوست ہے۔ (چندر کا کوئی دشمن نہیں سوائے کیتو کے اور راہو کے) چندر خود ہی دشمنی کرتا ہے۔ دونوں گرہ اپنا اپنا پورا پورا وقت اور پورا پورا اثر کرتے ہیں۔

اب اگر سورج گرہن ہو۔ اور صحت ریکھا قائم ہو تو سورج ۲۲ سال اپنے اور ۱۷ سال بدھ یا ۳۹ سال میں اور ۳۹ سال چمک دیگا۔ اور اسی طرح چندر کے وقت جب کیتو سے چاند گرہن ہو تو بدھ کی سرلیشٹ ریکھا ۲۴ سال چندر کا وقت چندر گرہن کے بعد آخیری حصہ میں ۲۴ سال یعنی ۲۴ سال کی عمر سے ۵۸ سال تک جدا اثر اتم دے گا۔

دونو گرہوں کے وقت کا عرصہ راہو۔ کیتو کے درجہ اثر پر تھوڑا یا بہت یا سارا گرہن جدا جدا ہوگا۔ راہو سے سورج گرہن ۲۲ سال تک اور کیتو سے چندر گرہن ۲۴ سال تک ہو سکتا ہے۔ جو سورج اور چندر کی اپنی اپنی معیاد ہے۔ مگر راہو کیتو دونو اگر خراب اثر کرنا شروع

کر دیں۔ جس میں چندر یا سورج کا کوئی تعلق نہ ہو۔ تو راہو ۲۴ سال تک اور کیتو ۸۴ سال تک مار کر سکتا ہے۔ یعنی ان سالوں کی عمر تک ہو سکتا ہے۔ اور اتنے اتنے ہی سال زیادہ سے زیادہ حد تک رہ سکتا ہے۔ یعنی پوری شانتی ۸۴ سال کے بعد ہی ہوگی۔ مگر سحت ریکھا اور مہر کی سرشیٹ ریکھا دونو حالتوں میں اپنا اپنا پورا اثر دیکر مدد کرینگی۔

سورج گرہن والے کو چندر کا ستارہ بھی مدد دیگا۔ چندر گرہن والے کو سورج کا ستارہ مددگار ہوتا ہے۔ جس طرح راہو کیتو مددگار ہیں۔ اسی طرح ہی چندر سورج باہم دوست ہیں۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۵

خانہ نمبر ۵۔ ۹ برہسپت کے گھر ہیں۔ کیتو برہسپت کے برابر کا ہے۔ اس لئے کیتو کا اثر دشمنانہ ہوگا۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۶

خانہ نمبر ۶ کیتو کا اثر ہے۔ باقی خانوں کے لئے ہر برج کا خانہ نمبر ۶ کا جو اثر دیا ہے۔ وہی کیتو کا اثر ہوگا۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۷

شکر کے برج پر۔ مفصل شکر کے برج میں درج ہے۔ خوب دولتمند ورنہ ۴۰ سال دشمن بعد ازاں ہر ایک مددگار۔ یا جو دشمنی کرے خود برباد ہوگا۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۷

بدھ کے برج پر ۔ اہل قلم مگر ۴۲ سال دشمن زیادہ ہوں ۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۸

منگل بد پر ۔ ہر طرح کی بڑی حالت اور ہانی لگے لگی رہے ۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۹

خانہ نمبر ۵ ۔ ۹ برہسپت کے گھر میں ۔ کیتو برہسپت کے برابر کا ہے ۔ اس لئے کیتو کا پھل دشمنانہ ہوگا ۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۱۰

سینچر کے برج پر ۔ برے کام کرنے والا ۔ ورنہ ۴۲ سال لڑکے پیدا ہوں ۔ اور سینچر اتم پھل دیوے ۔ اور ہر طرح سے برہسپت کا پھل اتم پھل پیدا ہوگا ۔ ۴۸ سال کی عمر پر تبدیلی حالات فیصلہ کر دے گی ۔ اگر سینچر الٹا نکلا تو ہر طرح سے ہانی جسمانی تکلیف روحانی گڑبڑ ۔ زمین مکان اور زر و مال کا نقصان اور ہر جگہ تین کا نے ۔ اور اگر سینچر مددگار ہوا تو پگ ۔ بارہ اور مٹی کو ہاتھ ڈالا تو سونا ہی مل گیا والا اثر ہوگا ۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۱۱

خانہ نمبر ۱۱ برہسپت کا گھر سینچر کی راشی ہے ۔ کیتو سینچر کے برابر کا

ہے ۔ اس لئے دولت کی آمد تو عمدہ مگر سینچر و کیتو کا پھل خراب ہوگا۔

کیتو کا اثر خانہ نمبر ۱۲

مین راشی (گھر کا مالک سینچر) جو کیتو کے برابر کا ہے ۔ یہ راشی راہو کا بھی گھر ہے ۔ جو کیتو کا دوست ہے ۔ جس طرح راہو خانہ نمبر ۶ میں اوچ پھل دیتا ہے ۔ اور دشمنوں کا ناش کرتا ہے ۔ اسی طرح ہی کیتو خانہ نمبر ۱۲ میں اوچ ہوتا ہے ۔ اور اولاد قبیلہ کی پیدائش کی زیادتی میں اُتم پھل دیتا ہے ۔

ویسے ہر گرہ کے اپنے حال میں خانہ نمبر ۱۲ کا جو اثر دیا ہے ۔ ان تمام باتوں میں کیتو اپنا اثر کرے گا ۔ جبکہ کیتو خانہ نمبر ۱۲ میں ہووے مگر بھائیوں سے بے آرامی کرائے گا ۔

کیتو

کیتو راہو کو دُم اور سر بھی مانا ہے ۔ یعنی اگر راہو وقت کی گنتی کے حساب سے پہلے گھر ہو تو علم جوتش میں کیتو اُس گھر سے ساتویں ہوگا ۔ یعنی دونو کے درمیان ۸ گھر اور ہونگے ۔ یا کیتو کو بغیر گنے ہی ساتویں گھر لکھ لیں گے ۔ مگر سامدرک میں جس جگہ نشان کیتو ہو ۔ وہاں ہی کیتو کو لکھیں گے ۔ ساتویں گھر ہونے کی کوئی شرط ضروری نہ ہوگی ۔ یہ گرہ بھی ویسا ہی ضروری ہے ۔ جیسا کہ دوسرے گرہ ۔ سورج کے ساتھ یا لال رنگ سے کیتو کا ناش مانا ہے ۔ لیکن اگر رنگ برنگ چیز ہو اور لال رنگ کا ساتھ ہو ۔ تو اس وقت کیتو تو بے شک نہ ہوگا ۔ مگر رنگ برنگ ہونے کی وجہ سے خالی اثر ہی ہو جائے گا ۔ یعنی بدھ کی تاثیر پیدا ہو گی ۔ اور عرصہ اثر بھی ۴ ۳ سال سے شروع ہوگا ۔ کیتو کا نشان نہ ہونے سے کیتو اپنے گھر کا ہوگا ۔ جو خانہ نمبر ۶ ہے ۔

فرمان نمبر ۱۸

متفرق یوگ

	گرہ	راشی پر چلا جائے	برج پر چلا جائے	اثر
۱	سورج چندر	میکھ	منگل نیک۔	مشیر باتدبیر مثل راجہ ہووے
۲	چندر برہسپت سینچر	میکھ کرک کنبھ	منگل نیک چندر سینچر	ہر قسم کی سواری کا آرام ہو۔ —
۳	منگل سینچر چندر سورج منگل	میکھ تلا برکھ کرک	منگل نیک برہسپت شکر چندر	دلدری آلسی —

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
سورج برہسپت	میکھ	منگل نیک	دنیا کا آرام ہووے۔	۴
شکر سینچر	میکھ	منگل	زانی۔عیاش	۵
منگل سینچر چندر	میکھ	منگل	بیماری ہووے	۶
سینچر	برکھ	شکر	پھلبہری ہووے۔	۷

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
تمام گرہ	برکھ	شکر	حکمران ہووے۔	۸
چندر شکر	برکھ	شکر	دوائیوں کے کام سے فائدہ ہووے۔	۹
سورج چندر	برکھ	شکر	عورتوں سے جھگڑا ہوا کرے۔	۱۰
شکر بدھ	برکھ	شکر	شہوت پرست زانی۔	۱۱

	گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
۱۲	چندر سنیچر	برکھ	شکر	ہتھیار سے موت ہووے۔
۱۳	تمام گرہ	متھن	بدھ	صاحب اقبال
۱۴	سورج چندر	متھن	بدھ	مطلب پرست
۱۵	منگل شکر	متھن	بدھ	زناہ کار عیاش

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
سینچر برہسپت	متھن	بدھ	زندگی اوسط درجہ۔ آخیر عمر میں آرام پاوے۔
بدھ برہسپت	متھن	بدھ	صابر شاکر
شکر برہسپت	متھن	بدھ	بھاگوان خوشحال ہووے۔
سورج منگل سینچر چندر	مکر کنبھ سینچر کنیا	سینچر سینچر بدھ	بھاگوان

	گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
۲۰	سورج منگل	منکر	سینچر	عزیزوں سے بوجہ زر و مال جھگڑا ہووے۔
۲۱	راہو چندر	منکر قائم	سینچر	سر پھٹ جاوے۔
۲۲	سینچر منگل	منکر	سینچر	حکمران جائداد والا
۳	شکر بدھ	منکر	سینچر	صاحب عقل

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
شکر منگل	مکر	سینچر	زود حس جھگڑالو	۲۴
چندر منگل	مکر	سینچر	لالچی پیسے کا پوتر (لڑکا)	۲۵
سورج راہو	مکر	سینچر	عمر صرف ۲۲ سال	۲۶
سورج راہو	کنبھ	سینچر	عمر صرف ۲۲ سال	۲۷

۲۸

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
سینچر سورج چندر	کنبھ میکھ برکھ	سینچر منگل شکر	عالی مرتبہ صاحب جائداد

۲۹

چندر سورج	کنبھ	سینچر	عمر ۹ سال

۳۰

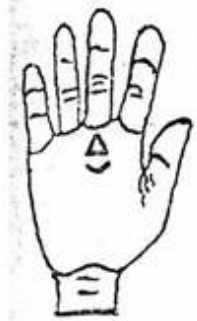

منگل چندر	کنبھ	سینچر	وہمی

۳۱

بدھ شکر	کنبھ	سینچر	عزیزوں سے جدائی رہے۔

۳۲				
گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
راہو چندر	کنبھ قائم	سنیچر	سر پھٹ جاوے۔	
۳۳				
چندر برہسپت	مین	برہسپت	مثل راجہ	
۳۴				
سورج چندر بدھ معہ راہو کیتو	مین	برہسپت	والد ڈوب مرے۔	
۳۵				
سنیچر چندر	مین	برہسپت	ہتھیار سے موت ہووے۔	

۳۶

گرہ	راشی میں چلا جاوے	برج میں چلا جاوے	اثر
سینچر	کرک	چندر	پانی سے موت
چندر	مگر	سینچر	ہووے۔

۳۷

برہسپت	کرک	چندر	صاحب اقبال
چندر			

۳۸

بدھ	کرک	چندر	
برہسپت	دھن	برہسپت	راج یوگ
سورج	قائم		

۳۹

سورج	کرک	چندر	
منگل	میکھ	منگل	
"	برکھ	شکر	عمر ۱۰۰ سال
"	تلا	شکر	

	گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج میں چلا جاوے	اثر
۴۰	سورج چندر	کرک	چندر	دنیا کا پورا اہرام۔
۴۱	سورج منگل	کرک مکر	چندر سینچر	آنکھ سے کانا ہووے
۴۲	سینچر منگل	کرک مکر	چندر سینچر	چوری سے ہمیشہ سزا پاوے۔
۴۳	سورج راہو	سنگھ	سورج	کم دولت

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
چندر	کرک	چندر	
سورج	سنگھ	سورج	صاحب اقبال
برہسپت	قائم		

۴۴

سورج	سنگھ	سورج	زندگی بھر
چندر			آرام

۴۵

منگل	مکر	سینچر	آنکھ سے
چندر	سنگھ	سورج	کانا ہووے۔

۴۶

برہسپت	سنگھ	سورج	بذریعہ علم
شکر			دولت
			کماوے۔

۴۷

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
سورج	مکر یا	سینچر	عمر ۱۲ دن یا
	کنبھ	سینچر	۱۲ سال
چندر	سنگھ	سورج	ہووے۔

۴۸

۴۹

سورج	سنگھ	سورج	مثل
چندر	کرک	چندر ستارہ	راجہ ہو
مریخ	قایم		

۵۰

بدھ	کنیا	بدھ	عزیز کے قتل
چندر			سے موت
کیتو			ہووے۔

۵۱

بدھ	کنیا	بدھ	مثل
چندر			راجہ ہو۔

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
سورج سینچر	کنیا مین	بدھ سینچر	عورت پر عورت مرتی جاوے۔
سورج منگل	کنیا مکھ	بدھ سینچر	لڑکے پر لڑکا مرتا جاوے
بدھ برہسپت	کنیا	بدھ	عبادت گار ہووے۔
سینچر منگل	کنیا	بدھ	نیکی فراموش

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
چندر	میکھ	منگل	نامرد ورنہ
سورج	کرک	چندر	
شکر	سنگھ	سورج	بزدل -
سینچر	تلا	شکر	

۵۶

منگل	تلا	شکر	صاحب تدبیر
شکر			ہو-

۵۷

بدھ	تلا	شکر	نیکی فراموش
سینچر			ہووے -

۵۸

برہسپت	تلا	شکر	نیک کردار
سینچر			ہووے -

۵۹

	گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر
۱۰	شکر سورج	تلا	شکر	نظر کم ہو ورت سے جھگڑالو۔
۱۱	برہسپت چندر	تلا	شکر	بچپن میں تکلیف ہو۔
۱۲	سورج شکر	میکھ مکر کرک یا تلا	منگل سنیچر چندر شکر	مالدار جاوے۔
۱۲	سنیچر چندر	تلا	شکر	ہتھیار سے موت ہو۔

گرہ	راشی چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر۔	۶۴

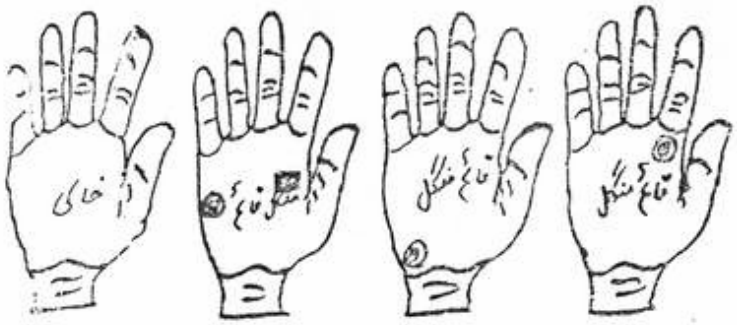

سورج	بین	برہسپت	
	کرک	چندر	
منگل	برچھک	منگل	
	قائم۔		

۶۵ متحمل مزاج

چندر	برچھک	منگل	نامرد ::
شکر			بزدل۔

۶۶

شکر			ہر ایک کی
منگل	برچھک	منگل	نند یا
			کرے۔

گرہ	راشی میں چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
برہسپت بدھ سورج	دھن کرک قایم	برہسپت چندر	راج یوگ	۶۷
سورج منگل	دھن	برہسپت	عالی مرتبہ	۶۸
شکر منگل	دھن	برہسپت	آسودہ حالی	۶۹
برہسپت شکر	دھن	برہسپت	دنیا کا آرام	۷۰

گرہ	راشی پر چلا جاوے	برج پر چلا جاوے	اثر	
سورج سینچر	دھن	برہسپت	دولت مند مگر مطلب پرست	۷۱
تمام گرہ	برکھ	شکر	حکمران	۷۲
تمام گرہ	متھن	بدھ	صاحب اقبال	۷۳
تمام گرہ	برچھک	منگل	عالی مرتبہ	۷۴

فرمان نمبر ۱۸۱

مثال

علم ساحد رک میں گرہوں کو روشنی کے گھروں میں جلتے ہوئے لیمپ مانا گیا ہے۔ اور راشیوں کو ان کے لئے جگنے یا چمکنے کی حد بندی کی جگہ یا گرہوں کا گھر مانا ہے۔ معیاد اثر سے مراد یہ ہے۔ کہ وہ کتنے کتنے عرصہ تک جگ سکتے ہیں یہ جگنے کا وقت ہر گرہ کی بجلی کے لیمپ کی طرح اس کی معیاد کینڈل پاور (بتی کی طاقت) ہے۔ مثلاً سورج کا لیمپ جگ رہا ہے۔ اس کا رنگ گندمی ہے اس کے ساتھ ہی اگر برہسپت کا لیمپ جگ پڑے۔ جس کا رنگ زرد ہے۔ تو دونو لیمپوں کی روشنی جو رنگ دے گی۔ وہی رنگ زندگی میں ان گرہوں کے اثر کا ہوگا۔ یعنی زرد رنگ گیہوں پیلے کی بجائے روشنی اب پکے پیلے رنگ کی ہوگی۔ اسی طرح سے ہی سب گرہوں کے لیمپوں کے رنگوں کا آپس میں اکٹھے یا جدے جدے جگنے پر ہوگا۔ اب ایک راشی میں جب کوئی گرہ یا لیمپ قدرت کی طرف سے جگایا ہوا ہووے۔ تو اس گھر سے روشنی دوسرے گھر میں کتنے درجے جائے گی۔ یہ بھی اس علم میں مقرر ہے۔ یعنی ۱۰۰ فیصدی یا کل کی کل۔ نصف۔ اور چوتھائی طاقت سے دوسرے گھر میں روشنی کے جانے کا اصول مقرر ہے۔ ہر ایک گھر کی تاثیر یعنی جسم خانہ نمبر ایک عزت دولت خانہ ۲ اسی طرح سے ہی بارہ خانوں کا اثر مقرر ہے۔ اسی طرح پر ایک گرہ کا شروع ہونا لیمپ کا جگنا جانا سمجھا گیا ہے۔ اور اپنے وقت پر ختم ہونے سے مراد اس لیمپ کے بجھ جانے سے ہوگی لیمپ بجھ گیا۔ یا جل گیا ہے۔ مگر گرہ کا گھر وہی رہا۔ خواہ اس گھر میں کوئی بھی اور گرہ آوے۔ مگر مکان کی ملکیت اصلی مالک کی ہی رہے گی۔ اس میں مخالفانہ قبضہ اثر نہ کرے گا

خاص فرق

اگر کسی شخص کا دایاں اور بایاں دونوں ہاتھ آپس میں فرق کرتے ہوں

دونو ہاتھوں کا حال بالکل جُدا جُدا دیکھ کر پھر دونو کے اثر کا خلاصہ لے کر مکمل نتیجہ ہوگا۔

اس کی عام زندگی میں دایاں ہاتھ زیادہ اثر کرے گا۔ مگر بائیں کا اثر بھی اچانک ہوگا۔ جو چند رماں کے وقت ضرور اثر دے گا۔ یہی حال شکر کے گرہ کا بھی ہوگا۔ نر گرہ سورج۔ برہسپت اور منگل کا پھل دائیں ہاتھ پر زیادہ ہوگا۔ باقی گرہ مخنث (نہ ہی نر اور نہ ہی مادہ یعنی خسر سے گرہ) ہیں۔ اس لئے دونو طرف یعنی دائیں اور بائیں کے حساب وہ اپنا اپنا اثر دونوں کے وقت میں دیدیا کرتے ہیں۔

علم جوتش کے مطابق بنائی ہوئی جنم کنڈلی کے اثر دیکھنے کا آسان طریقہ

دی ہوئی جنم کنڈلی کے جس خانہ میں چندرماں ہوئے۔ وہی راشی اس شخص کی جنم راشی ہوگی۔ اس خانہ نمبر کو ایک مہندسہ دے کر باقی سب گرہ ترتیب وار کنڈلی میں پورے کرلیں۔ پھر اس کتاب کے بموجب اثر دیکھیں۔

جنم کنڈلی کے خانے ہاتھ پر

دایاں ہاتھ

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمادیں

ہاتھ پر دیکھنے کیلئے سرخیاں

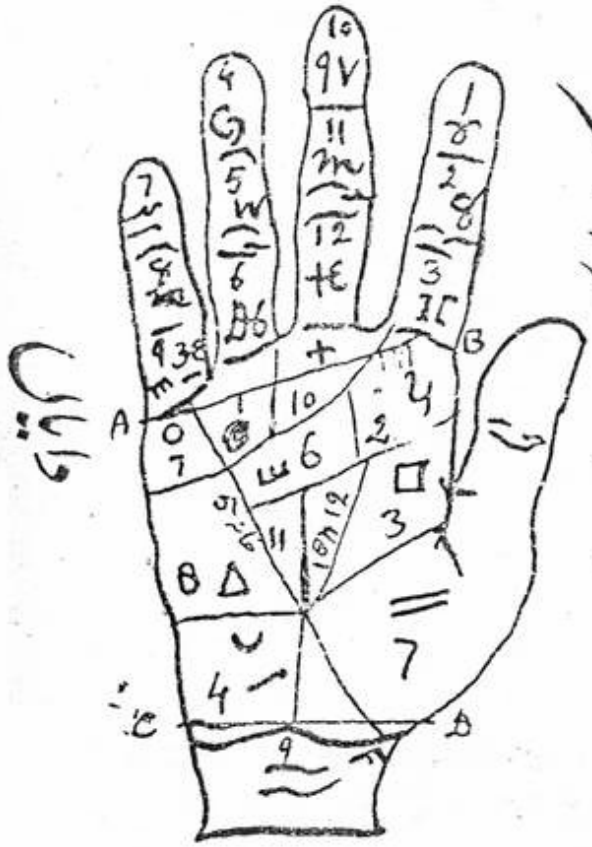

فرمان نمبر	
119	تاریخ پیدائش و جنم دن معلوم کرنے کے بعد گرہ کنڈلی اور ریکھا کنڈلی بنائیں گے۔
۶۷ — ۷۰	طبیعت کا عام جھکاؤ بموجب ہاتھ و قیافہ۔
۵۸ — ۹۷	بچپن جوانی بڑھاؤ مختصر طور پر۔
(۱۱۰ — ۱۱۱) ۱۲۲	پیدائش کے وقت والدین کی حالت خانہ نمبر ۹ کنڈلی۔
۱۱۳	اوپج گرہ / نیچ گرہ کون کون سے ہیں۔

فرمان نمبر	
۱۱۴	ناقص یا خراب گھروں سے بچاؤ کا ڈھنگ
۵۷	قسمت کا حال تاریخ وار
	اگر تاریخ پیدائش معلوم ہو۔ ورنہ سالوں کی موٹی موٹی حد بندیوں کے حساب سے حال یا برش پھل۔
۱۰۹-۱۰۸	۹ گھروں اور بارہ راشیوں کے حساب سے ہر ایک کا
۱۱۵-۱۱۰	مفصل اور موٹا موٹا حال۔
۱۱۸	مالی حالت۔
A-۱۰۰	خرچ۔ آمدن۔ بچت۔ قرضہ۔ حبائداد جدی و بنک کا
B-۱۰۰	حساب وغیرہ۔
۹۹	عام دنیا سے برتاؤ۔
۹۸	تنگدستی آئی چلائی۔ آرام یا حرام کی روزی۔
۹۶	خوشی غمی
۱۳۱	کرم دھرم نیرتھ یا ترا نیک و برے کام۔
۱۲۹	شادی۔ وقت شادی۔ تعداد عورت مرد عورت کے جوڑے کا سالوں کا عرصہ و باہمی سکھ دکھ وغیرہ عورت کا رنگ۔ سبھاؤ اور انکے باہمی سسرال پر اثر۔
۱۲۳	اولاد۔ ۔ ۔ مفصل
۱۶۳	ماتا کی عمر و باہمی دکھ سکھ (ہاتھ والے سے متعلقہ)
۱۶۹	پتا
۱۶۷-۱۶۵	پتا کو ماتا اور ماتا کو پتا کا سکھ دکھ۔
۱۷۲-۱۵۵	بھائی بند۔ تائے چچے۔ ماموں۔ دشمن عورت خاندان سسرال ودست
۶۹	پیشہ و کاروبار ملازمت وغیرہ۔
۱۶۹	دھن دولت کا سکھ عزت وغیرہ۔
۱۵۶	پوتے پڑوتے۔

فرمان نمبر ۱۴۱ سفر معمولی وضروری سفر سے واپسی کی زندگی ۔
۹۵ مکان رہائش کا اثر وتعداد وغیرہ
۱۴۱ مکان کی تہ زمین ۔ کھیتی کی زمین ۔ جنگل دریا پہاڑ کا تعلق ۔
۱۳۴ تعلیم وتجربہ کاری ۔ صحت ۔ بیماری ۔
۱۸۱ اچانک حالات (بایاں ہاتھ)
۱۲۶ } خلاصہ زندگی ۔ (چکر ۔ سنکھ ۔ صدف) خاص خاص
۱۲۹ } موٹی موٹی باتیں ۔
۱۱۳ زندگی میں آئندہ حالات کی وقت سے پہلے گرہوں کی نشانیاں اثر کے لئے کیا کیا ہوئی ۔
۱۰۸ کل عمر ۔ موت کا بہانہ ۔ موت کا دن ۔ وقت موت وصحت کا حال اور آخیر گرہست میں یا پردیس میں ۔

ایک شخص کا بایاں ہاتھ

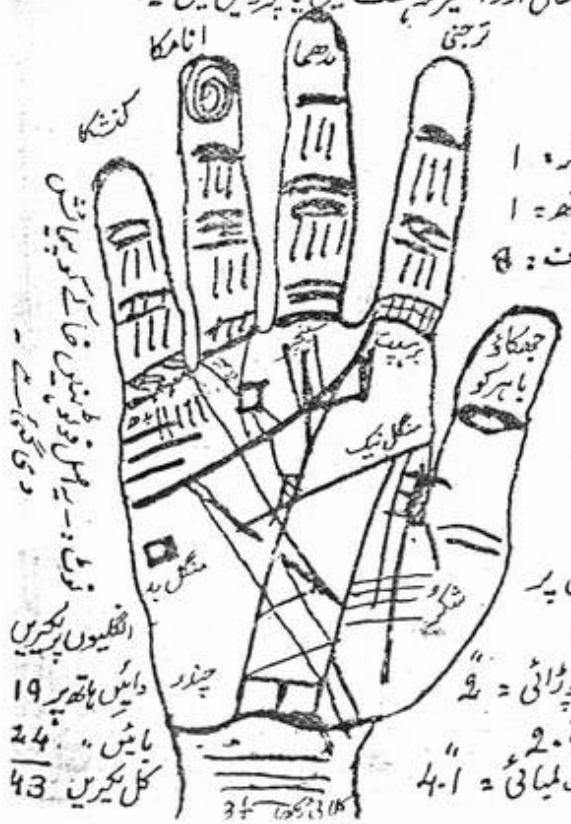

ہتھیلی کی شمال پر
چوڑائی = 3.3"
ہتھیلی کی جنوب پر چوڑائی = 3"
مدھما کی لمبائی 2.9
ہتھیلی کی مدھما تک لمبائی = 4.1"

نوٹ :- یہ اصل ڈیوڈ خاکے کو بجائش دی گئی ہے ۔

انگلیوں پر لکیریں
دائیں ہاتھ پر 19
بائیں " 24
کل لکیریں 43

کرک راشی - جنم دن - بیروار

۱ بنائی ہوئی کنڈلی

۲	۱۲ کیتو	۱۱
۳	۴ چندر	۱۰ سینچر برہسپت
۵	۷ سورج بدھ شکر	۹
۶ منگل راہو	۸	

۲ ایک پنڈت جی کی

۲	۱۲ کیتو	۱۱
۳	۴ چندر	۱۰ سینچر برہسپت سورج بدھ شکر
۵	۷	۹
۶ منگل راہو	۸	

۱ بنائی ہوئی جنم کنڈلی

۲ منگل ۳ راہو	۱۲ چندر	۱۱
۴ بدھ سورج شکر	۱	۱۰
۵	۷ سینچر برہسپت	۹ کیتو
۶	۸	

۲ دوسرے پنڈت جی کی

۲ منگل ۳ راہو	۱۲ چندر ۱	۱۱
۴	۱۰	
۵	۷ سینچر برہسپت	۹ کیتو
۶ سورج بدھ شکر	۸	

اوپر کی بنائی ہوئی کنڈلیاں بموجب پنڈت کا بنایا ہوا ٹیپ ۱ ہے۔

تاریخ پیدائش ۳ اپوہ سمت ۱۹۵۹ مطابق جنوری سنہ ۱۹۰۲ء بیروار ہاتھ دیکھنے کا دن ۲۳ ماگھ سمت ۱۹۹۵ - یعنی ۳۷ سال شروع ہوا -

بموجب ہاتھ دیکھا

گرہ کنڈلی

۲ چندر	۱۲ بدھ سورج شکر	۱۱
۳ کیتو	۱ منگل	۱۰
۴		سینچر برہسپت
۵	۷ راہو	۹
۶	۸	

منگل - خانہ نمبر ۱
چندر - " " ۲
کیتو - " " ۳
راہو - " " ۷
[illegible] - " " ۱۰
[illegible] - " " ۱۲

گرہ کنڈلی کس طرح بنائی گئی

کنڈلی کا خانہ نمبر	گرہ کا نام لکھنے کی وجہ	فرمان نمبر
۱	سورج کے برج پر چور ☐ ہے - جو منگل کا نشان ہے اور سورج کے برج کو خانہ نمبر ایک دیا گیا ہے -	119 E
۲	چندر کے برج سے ریکھا سیدھی برہسپت کے برج پر چلی گئی ہے - جسے خانہ نمبر ۲ دیا گیا ہے -	119 C
۳	☋ کیتو کا نشان منگل نیک کے برج پر واقع ہے - جسے خانہ نمبر ۳ ملا ہوا ہے -	119 B
۷	▦ راہو شکر کے برج پر واقع ہے - جسے خانہ نمبر ۷ دیا گیا ہے	119 G
۱۰	ترجنی اور مدھما انگلی کے نیچے سینچر اور برہسپت کے برجوں کو ملانے والی دو شاخی قائم ہے - یعنی برہسپت خانہ نمبر ۱۰ جو سینچر کے برج کو دیا گیا ہے - پر واقع ہے - اور سینچر ریکھا	119 H 119 A

سے سینچر خود اپنے گھر نمبر ۱۰ پر ہوا۔

۱۲ سورج کے برج اور بدھ کے برج سے ریکھائیں ہر دو کی جداجدا خرچ کے خانہ نمبر ۱۲ میں چلی گئی ہیں۔ 119 B 119 Z

ریکھا کنڈلی سال بسال حالات کے لئے ہاتھ پر موجود ریکھا سے مکمل کی گئی ہے۔

اب گرہوں کے اثر دیکھنے کیلئے مدد کی باتیں

۱۷ ان گھروں کے گرہ ایک دوسرے کو ۱۰۰ فیصدی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ۱۰۸

منگل کے ساتھ بیٹھا ہوا راہو چپ رہتا ہے۔ اور منگل بد کے برج پر جسے خانہ نمبر ۸ دیا گیا ہے۔ بھی چوکور □ واقع ہے۔ اس لئے خانہ نمبر ۱-۷ کے اثر کے لئے منگل کا اثر نیک ہوگا۔ منگل کے زور سے راہو گو چپ رہے گا۔ منگل سے دور بیٹھا ہونے کی وجہ سے ضرور برا اثر ہی اندرونی طور پر کرتا جائے گا۔ ۱۰۹

اور منگل کے اثر کا تمام عرصہ یعنی ۲۸ سال تک استری نظر استری سکھ پر ضرور برا اثر کرے گا۔ منگل کے اثر کے عرصہ کے بعد ۱۴ سال تک (راہو و منگل) دونو اکٹھے اثر کرنے لگے راہو کے اثر کی معیاد ۴۲ سال ہوتی ہے۔ اور 43 A ۱۰۵

منگل کی کل معیاد ۲۸ سال ہے۔ اس لئے ایک ہی وقت 113 A میں شروع ہونے پر راہو ۱۴ سال بعد تک اکیلا ہی ہوگا)۔

مگر شکر و بدھ کے مشترکہ گھر خانہ نمبر ۷ اور سورج کا گھر خانہ نمبر ایک پر اکیلے راہو کا اثر ہوگا۔ مگر وہ تینوں ہی اکٹھے اٹھ کر خانہ نمبر ۱۲ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ یعنی راہو جدا ایک طرف شکر کے گھر مہمان بیٹھا ہے۔ اور شکر اپنے دوست بدھ کو ساتھ لے کر سورج کے ہمراہ راہو کے گھر چلا گیا ہے۔ اس لئے نہ راہو شکر کا کچھ بگاڑ سکتا ہے۔ اور نہ ہی شکر راہو ۱۰۵

	فرمان نمبر
کا نقصان کر سکتا ہے۔ صرف ایک دوسرے کے گھروں کی عمارت خراب کر سکتے ہیں۔	
خانہ نمبر ۲ - ۱۲ آپس میں ۱۲ فیصدی کی نگاہ سے دیکھتے	۱۰۸
ہیں۔ چندر خانہ نمبر ۲ میں اونچ ہوتا ہے۔ سورج اور بدھ	۱۱۳
باہم دوست ہیں۔ مگر سورج و شکر باہم دشمن ہیں۔ اور دور	
بیٹھا ہوا چندر شکر اور بدھ دونو سے دشمنی کرنے والا ہے۔ اس	
طرح پر سورج و چندر تو شکر کا پھل خراب کر لیں گے۔ اور بدھ	
کا پھل چندر سے خراب ہوگا۔ مگر چندر اور سورج کا پھل اتم	
ہوگا۔ سورج کے ساتھ بیٹھے ہوئے بدھ اپنے اثر کا نصف عرصہ	
تک یعنی ۱۷ سال چپ رہتا ہے۔ اور بعد میں ۱۷ سال اکیلا	
پھل نیک دیتا ہے۔	
خانہ نمبر ۱۰ - سینچر و برہسپت اکٹھے ہیں۔ اس حالت میں	۱۱۰
دونو کا اپنا اپنا مگر سینچر کا پھل خراب ہوگا۔ برہسپت بھی دشمن یا	
پاپی گرہ کے ساتھ اپنا نصف عرصہ یعنی ۸ سال ضرور نیک پھل دیتا	۱۳۲A
ہے۔ ان گرہوں کا تعلق پتا ہے ہے۔	۱۱۸
خانہ نمبر ۱۱ - کیتو منگل کے گھر پڑا ہے۔ جو منگل کا دشمن ہے۔	۱۰۹
لیکن منگل اپنے گھر سے اٹھ کر سورج کے گھر خانہ نمبر ایک میں چلا	۱۷۹
گیا ہے۔	
منگل کے ساتھ سورج ہو تو منگل کا پھل ہمیشہ منگل نیک	۱۷۱
کا ہوگا۔ اور سورج بھی منگل کے ساتھ اونچ ہوتا ہے۔	۱۱۳

خلاصہ کے طور پر ہر ایک گرہ کا اثر مندرجہ ذیل ہوگا

برہسپت :- اس گرہ کی معیاد کل ۱۷ سال ہوتی ہے۔ جس	۱۱
میں سے پہلا آٹھ سال کا عرصہ ہمیشہ نیک اثر کا ہوتا ہے۔ اسلئے	۱۱۸
پہلے آٹھ سال کے بعد برہسپت کا پھل سینچر خراب کر دے گا۔ کیونکہ	۱۳۲A

فرمان نمبر

برہسپت تو کسی سے دشمنی نہیں کرتا۔ مگر پاپی گرہ برا اثر کر دیا کرتے ہیں۔ لیکن وہ بھی اس وقت جب وہ برہسپت کے گھر یا خانہ نمبر ۲ پر آجاویں لیکن جب برہسپت پاپی گرہ کے گھر پر جاوے تو برہسپت تو اپنا نیک ہی پھل رکھے گا۔ پاپی گرہ یا وہ گرہ جس کے گھر میں کہ برہسپت جاکر بیٹھا ہے۔ اپنا پھل جیسا چاہے دیوے اب چونکہ سینچر اپنے گھر یعنی خانہ نمبر ۱۰ میں بیٹھا ہے۔ اور برہسپت اس کے گھر آیا ہے۔ اس لئے برہسپت تو اپنا سارا ہی عرصہ نیک چل دے گا۔ اور سینچر برا پھل دے گا۔ جو برہسپت کے عرصہ کے بعد ۱۱
شروع ہو سکتا ہے۔ یعنی برہسپت کے ۱۶ سال کے بعد ۳۶ سال سینچر کی کل معیاد میں سے باقی ۲۰ سال سینچر اکیلا اثر کر سکتا ہے

ہر گرہ اپنے وقت کے نصف اور چوتھائی میں اثر ظاہر کر ۱۱۳-A.
دیا کرتا ہے۔ اس طرح پر سینچر اپنے ۳۶ سال کے نصف یعنی ۱۸ سال میں اپنا برا اثر ظاہر کرے گا۔ جبکہ برہسپت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے سینچر کا برہسپت کے ساتھ برا اثر تب ہی ہو سکتا ہے۔ جب کہ برہسپت اس کے ساتھ چل رہا ہو۔ اور برہسپت تھا ۱۶ سال تک اس لئے سینچر کا برا اثر برہسپت کے پہلے ۸ سال کے بعد ۱۶ سال تک ہی ہو سکتا ہے۔

سورج :- اس گرہ کا اپنا تمام عرصہ تو اپنی ذات کے لئے اتم ہی ہوگا۔ لیکن یہ گرہ اپنے ساتھی شکر کے پھل کا تمام عرصہ خراب یا نیچ ہی کرے گا۔ اور چندر بھی ۲۵ فیصدی اپنی ۱۰۸
بری نظر شکر پر کرتا رہے گا۔ مگر سورج کو چندر ۲۵ فیصدی اور دے گا۔

چندر :- اس گرہ سے کوئی گرہ دشمنی نہیں کرتا۔ یہ خود ۱۰۹
بھی دوسرے گرہوں سے دشمنی کرے۔ تو بیشک کرے۔ اس لئے اس گرہ کا اپنا پھل تو برہسپت کے گھر بیٹھے ہوئے اونچ ہوگا۔

مگر یہ خود شکر اور بدھ دونوں سے ہی دشمنی کرتا جائے گا۔ حرفان نمبر ۱

شکر ۔ ۔ سورج کا عرصہ ۲۲ سال ہوتا ہے۔ چندر کا ۲۴ سال ۱۱
یہ دونوں ہی شکر کے دشمن ہیں۔ شکر کی معیاد ۲۵ سال ہے۔ سورج ۱۰۹
اور شکر اکٹھے بیٹھے ہونے کی وجہ سے، دونوں کا اثر اکٹھا شروع ہوا۔
سورج کی دشمنی ۲۲ سال میں ختم ہوئی۔ چندر کی ۵۰ فیصدی بری نظر
بھی ۲۴ سال میں جا کر ہٹی۔ اب شکر کا عرصہ صرف ایک سال باقی
رہا۔ ادھر شکر کے گھر کو راہو بھی خانہ نمبر ۷ کو خراب کر رہا ہے۔ اور
شکر خود اس کے گھر خانہ نمبر ۱۲ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا دوست
بدھ بیشک اس کے ساتھ ہے۔ مگر وہ اپنے دوست سورج کے نصف
عرصہ تک یعنی ۱۷ سال چپ ہے۔ نہ بدھ شکر سے بگاڑتا ہے نہ سورج
سے ۱۸ سال کے بعد شکر کی مدد شروع کر سکتا ہے۔ مگر بدھ کی معیاد ۱۱
۲۴ سال میں شروع ہوتی ہے۔ اس لئے شکر کا اپنا پہلا عرصہ تو اس
کا سارا ۲۵ سال ہی خراب ہو گیا۔ بدھ کی مدد یا بدھ کی اونچ حالت
سے شکر صرف لڑکیاں ہی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے شکر اپنے پہلے ہی
دورے میں مدد نہ دے سکے گا۔

گو شکر اور چندر کی دشمنی ہوئی۔ مگر دوسرے چکر میں شکر ۱۵۲
جو میں راشی خانہ نمبر ۱۲ میں اونچ ہوتا ہے۔ اپنے وقت سے اونچ
پھل دے گا۔

منگل نیک :۔ ۲۸ سال تک راہو کی اندرونی پانچی چال کے
سبب سے اولاد۔ بھائی بند اور نظر پر ضرور برا اثر ہو گا۔ مگر دوسری
باتوں میں منگل کا اثر نیک ہی ہو گا۔

منگل بد۔ اس پانچی گرہ کا منہ پہلے ہی منگل بد کے برج خانہ نمبر
۸ پر چوکور □ نے پہلے ہی بند کر دیا ہے۔ اس لئے یہ گرہ اس کنڈلی
میں کسی جگہ بھی برا اثر نہ دے گا۔ یہ گرہ سامدرک میں صرف سورج
کی خراب حالت دیکھنے کے لئے رکھا گیا ہے۔ یعنی جب سورج نیچ

ہووے۔ یا جب سورج منگل کے ساتھ نہ ہووے۔ تو منگل کو منگل بد کہہ دیتے ہیں۔ ایک وقت میں صرف ایک ہی نام ہوگا۔ خواہ منگل نیک خواہ منگل بد۔ اگر ہاتھ میں △ مثلث جدا ہی پائی جاوے۔ تو بیشک یہ گرہ ایک جدا گرہ گنا جاوے گا۔ نشان نمبر ۱۶۰

بدھ :۔ اس گرہ کا عرصہ ۳۴ سال ہوتا ہے۔ یہ اپنے ساتھی شکر جس کی معیاد ۲۵ سال ہے۔ اور سورج جس کی معیاد ۲۲ سال ہے۔ دونو کی مدد کرے گا۔ مگر چندر کی ۲۵ فیصدی نظر چندر کی معیاد ۲۴ سال تک اس گرہ کے اپنے اثر کے لئے بری ہی ہوگی۔ یہ چندر سے دشمنی نہ کرے گا۔ ۱۱

سینچر :۔ برہسپت کے اثر کو اس کنڈلی کے حساب سے خراب کرے گا۔ مگر خود اس کے اپنے اثر میں دخل دینے کے لئے کوئی دوسرا گرہ خانہ نمبر ۱۲ میں موجود نہیں ہے۔

راہو :۔ یہ مست ہاتھی منگل (× جنگی گرہ) کی تلوار (× آنکس) کے رعب سے ظاہرا چپ رہے گا۔ مگر دور کھڑا ہونے کی وجہ سے منگل سے دشمنی کرے گا۔ (منگل و راہو اکٹھے ہی بیٹھے ہوں۔ تو سر پر تلوار یا آنکس سے ہاتھی چپ رہے گا۔ مگر جب تلوار یا آنکس ہاتھی سے دور اور اس کی ۱۰ فیصدی نظر کے سامنے ہووے۔ مست ہاتھی تلوار کو خراب کرنے کی کوشش کرے گا۔

ب۔ شکر کے گھر کھڑا ہونے کی وجہ سے شکر کی عمارت کو خراب کرے گا۔ مگر شکر کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ جو راہو کے گھر خانہ نمبر ۱۲ میں۔

کیتو :۔ اس پاپی گرہ سے بچنے کے لئے منگل اپنے گھر سے پہلے ہی اٹھ کر خانہ نمبر ایک میں چلا گیا ہے۔ اس لئے کیتو صرف منگل کے مکان کو ہی خراب کر سکتا ہے۔ بھائی بندوں کو خراب نہیں کر سکتا۔ یہ گرہ خانہ نمبر ۱۱ کو ۵۰ فیصدی نظر سے دیکھتا ہے۔ جو خالی ہے۔ اسلئے

یہ کبھی کبھی برہسپت کے خانہ نمبر ۱۱ (قسمت ولابھ عمر) پر منصبہ مارتا چلا جائے گا۔

خالی خانے

خانہ نمبر ۴ :- چندر کا گھر ہے۔ اس گھر کو خانہ نمبر دس کے گرہ ۱۰۰ فیصدی نظر سے دیکھتے ہیں۔ خانہ نمبر ۱۰ کا برہسپت نیک نظر رکھے گا۔ مگر سینچر چندر کے گھر کی دیواروں پر اپنی سیاہی پھیر پھیرا کر چلا جائے گا۔

خانہ نمبر ۱۱ میں کیتو ہی اپنی ٹانگ پھنسا سکتا ہے۔

خانہ نمبر ۶ سے خانہ نمبر ۲ میں بیٹھا ہوا چندر مان ۲۵ فیصدی نظر سے دیکھتا ہے۔ کیتو کا گھر چندر کے لئے چاند گرہن ہوتا ہے۔ اب چندر کیتو پر ۲۵ فیصدی نظر کرنے کے سبب سے (۴۸ سال کیتو کا عرصہ کا ایک چوتھائی حصہ) ۱۲ سال کے بعد چاند گرہن میں ہوگا۔

چندر کا تعلق زمین و ماتا سے ہے۔ ۱۱۸

خانہ نمبر ۵ - ۹ - دونو خالی ہیں۔ ان کا اثر اولاد کرم دھرم دوسرے گرہوں سے لیں گے۔

خانہ نمبر ۸ - (موت کا گھر) اس گھر کو خانہ نمبر ۱۲ کے گرہ ۲۵ فیصدی نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہ گرہ سینچر و منگل بد کا ہے۔ اس کنڈلی میں منگل بد تو ہے ہی نہیں۔ باقی رہا سینچر اور خانہ نمبر ۱۲ کے گرہ جن میں سے سینچر شکر و بدھ کا دوست ہے۔ باقی رہا سورج جس کا دشمن سینچر ہے۔ اب دونو کے باہمی مقابلہ میں سورج زور آور ہوگا۔ اسلئے موت کا سال چندر کی راشی اور مرتو کا دن سورج کا دن یا اتوار ہوگا۔ جبکہ کیتو کا وقت ختم ہو چکا ہوگا۔

زندگی کے حالات

گرہ کنڈلی اور جنم کی ریکھا کنڈلی کو ملا کر پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسے ہاتھ والا شخص جنگی خون اور شاہی جنگی دھن سے شاہانہ

فرمان نمبر
۱۲۲
۱۴

پرورش اور خود اُسی ذریعہ معاش (پیشہ وغیرہ) کے لئے کاروبار سے)
شاہانہ حمایت والا ہوگا۔ جسے متعلقہ دنیا میں حکومت کرنے کا موقعہ اور
دھن جمع کرنے کا وقت بہت ملے گا۔ دنیا کے میدان میں چمکیلے چاند کی
طرح ہر جگہ جنگل میں منگل کریگا۔ اس میں شک نہیں کہ تن تنہا اکیلا
ہی خود اپنی قسمت کو آپ ہی روشن کرنے والا ہوگا۔ دشمن پیٹھ پیچھے
دشمنی کر سکتے ہیں۔ مگر چندرما اور سورج کے سامنے آکر فوراً ہی چھپ
ہونگے۔ پوشیدہ دشمنی کرنے والے لوگ اس کی تلوار کے سامنے آکر
مست ہاتھی کی طرح آنکس کے ڈر سے زمین سے گری ہوئی دُم اُٹھا
کر دینے کا کام کریں گے۔ دشمن بھی اپنی دشمنی ضرور کرتے جائینگے
مگر ایسا شخص قدرتی مدد کے سبب ہمیشہ ہی بچتا چلا جائے گا۔ اور
غیبی طاقت اس کا پورا بچاؤ کرتی رہے گی۔ رنگ کا سفید ہوگا۔ جس
میں منگل کا سُرخ رنگ چمکتا ہوگا۔ یعنی کہ رنگ قدرتی ایسا ہوگا۔ کہ
جیسے سُرخ ایک لال رنگ کا غذ پر سفید چاندی کا ٹکڑا لپیٹا یا رکھا
ہوا ہو۔

۱۲۲
۱۲۳
آخیری
سطریں

۱۵۸
(۱)

طبعیت، عادلانہ (نرپکش) العدل کی پوری شناختی والا ہوگا۔
اہل قلم۔ تلوار کا دھنی۔ جنگی تدبیروں میں ماہر اور عقلمند ہوگا۔ زبان
اور جسم کی کبھی بیماری نہ ہوگی۔ مگر ۱۳-۱۴ سال کی عمر کے قریب
نظر یا آنکھوں کی بیماری اور ۲۸ سال کی عمر کے قریب زکام کمزوری
کا ثبوت دے گی۔ مگر خراب نہ ہوگی۔ یعنی عینک وغیرہ سے استعمال
رہا ہو کی پوشیدہ دشمنی کی نشانی ہوگی۔ پاپی گرہ سینچر کے اثر سے
شراب کا استعمال برہسپت کے اثر میں خرابی ڈالنے کا سبب ہوگا
اور منگل کے لعل جیسے رنگ میں سیاہی کی جھلک دے گا۔

۱۵۷
(۲)

۱۱۳

کتے کا شوقی (جو کتا کہ کتیا کا رنگ بزنگا مگر سُرخ رنگ نشان
اس کے جسم پر ہونگے۔) بھائیوں سے تکلیف خواہ ان کی بیماری خواہ
مالی حالت کی کمزوری خواہ کوئی اور اچانک تکلیف کچھ بھی کہو۔ بھائی

بندوں ۔ رشتہ داروں ۔ تائے چچے ۔ عورت ذات خاندان ۔ یار دوستوں	فرمان نمبر
کی مدد ۔ اولاد وغیرہ خانہ نمبر ۴ کے سب اثروں میں جس کا اثر خانہ	
نمبر ۱۱ پر بھی ۵۰ فیصدی ہو ۔ خرابی کا سبب ہوا کرے گا ۔ اس گرہ	
کا اپنی ذات پر کبھی بُرا اثر نہ ہوگا ۔ صرف متعلقہ دنیا میں دوسروں	
کی طرف کا دُکھ اس کے لابھ قسمت اور عمر پر دھبہ دے گا ۔ یہ گرہ	
۴۸ سال تک اثر کرتا چلا جائے گا ۔ اس پاپی گرہ کا پاپ اس کے	
متعلقہ ساتھیوں پر مار کرے گا ۔ مگر راہو (سیاہ رنگ ہاتھی کے	
رنگ سے ملتی ہوئی یا نیلی چیزیں) اندرونی طور پر اسی منگل کے دوسرے	
اثر نظر اور عادلانہ طبیعت میں زہر کا نشان ہونگے ۔ سینچر جو برہسپت	
کے بالکل ساتھ بیٹھا ہے ۔ اپنی سیاہ رنگ چیزوں سے پانی میں	
سیاہ رنگ مچھلی کا زنانہ کرتا رہے گا ۔ یعنی بالکل ساتھ ملی ہوئی	
سیاہ رنگ چیز کالا رنگ کا آدمی جیب بالکل ساتھ ہی ہوگا ۔ یا اپنے	
گھر پر ہی آئے گا ۔ نقصان کا سبب ہوگا ۔ اور سونے کا منہ کالا	
کرنے کا سبب ہوگا ۔ مختصر طور پر سفید رنگ (دہی شکر کا رنگ	۱۱۴
کیتو سے بچنے کے لئے جو بھائی بندوں کے دکھ ہٹائے گا دودھ	
یا پانی کے سفید رنگ کی چیزیں خود اپنی کمائی میں برکت کے لئے چندر	
اور برہسپت کے گھر کا اثر دولت و عزت خانہ نمبر ۲ اور قسمت عمر	
اور دوسرے لفظوں کے لئے خانہ نمبر ۱۱) مبارک ہوگا ۔ دائیں ہاتھ	
پر انگوٹھی میں نیلم راہو (۴۲ سال عمر تک) کی غیبی اور پوشیدہ دشمنی	
سے بچائے گا ۔ شراب اور آنکھ کی ہوشیاری (دوشٹ بھاگوانی)	۱۶۸
سے دور رہنے پر برہسپت کا اتم پھل ہوگا ۔ منگل نیک کا اتم پھل	۱۷۲
گندمی رنگ کی چیزیں جو سورج کا رنگ ہے ۔ پیدا کریں گی ۔ سورج	
کی اپاسنا یا دوستی سے راج دربار میں اتم پھل دے گی ۔ اور سورج	
جو منگل کو نیچ کرتا ہے ۔ تمام گرہست عورت ذات دھن دولت آرام	
بُری طرف کا خرچہ عزمنیکہ خانہ نمبر ۱۲ کا اتم پھل ہوگا ۔ گھر میں دودھ	۱۵۳

فرمان نمبر ۱۸ (۳)

کی موجودگی میں چندر بھی شکر کو معاف کرتا رہے گا۔ چندر اوچ کی نشانی بیان کیلئے تہ زمین خریدنے کے دن سے ہوگی۔ جس سے معلوم ہوگا۔ کہ اب چندر شکر سے دشمنی نہ کرے گا۔ بدھ سے چندر نے دشمنی چھوڑنے کا زمانہ ۴۳ سال عمر سے پوری تسلی کا ہوگا۔ بدھ ویسے تو ۲۴ سال سے اپنا آپ چندر سے بچالے گا۔ مگر ۳۴ میں وہ اپنا (بدھ) پورا نیک اثر دیگا سینچر ۳۶ کے بعد یعنی ۳۷ سے نیک اثر دے گا۔ ویسے تو وہ ۱۶ سال کے بعد برہسپت کو معاف کر چکا ہے۔ اس کنڈلی میں شکر اور دوسری دفعہ چندر۔ سورج۔ منگل اتم ہیں۔ (دولت کا سکھ و خرچ) بدھ تجارت ۱۶۶ (۱۲) بیوپار کا ناش کرتا ہے۔ کیونکہ نمانہ نمبر ۱۲ میں ہے۔

اس گرہ کا اپاڈ درگا پاٹھ۔ طوطے کو چوری۔ سفید کبوتر کو مونگی ۱۱۴ بدھ کے دن مبارک کرے گی۔ اور ضائع ہونے والی دولت شکر کے کام آئے گی۔ ۴۳ سال کے بعد بدھ سورج کا اتم پھل شروع ہوگا ۳۶ کے بعد سینچر بھی مدد دے گا۔ ۴۲ کے بعد راہو مدد کرے گا۔ ۴۸ کے بعد کیتو شبھ ہوگا۔

شکر جب اوچ ہوگا۔ اپنی معیاد ۲۵ سال کی بجائے ۴۳ سال ۱۱۵ نہائیت اتم پھل دے گا۔ لڑکا پیدا ہونے کے دن سے سورج دنیا میں روشن ہوگا۔ (دراصل سورج کا وقت بچے کے ماتا کے پیٹ میں آنے کے دن سے ہی شروع گن سکتے ہیں۔) اور ۲۲ سال تک روشن رہے گا۔ تہ زمین کی خریداری کی تاریخ سے چندر اوچ ۴۲ سال تک رہے گا۔ مکان بننے کے دن سے ۳۶ سال تک سینچر کا اتم پھل قائم رہے گا۔ گھر میں سیاہ رنگ کتا کی موت یا کوئی اور کالی نیلی چیز ۱۱۳ کے گم ہونے کے دن سے ۴۲ - ۳۴ سے ماہو اتم ہوگا۔ اور اسی طرح سے دو رنگی چیز رنگ برنگ کتا جو لال رنگ نہ ہو وغیرہ کے چلے جانے کے وقت سے کیتو ۴۸ - ۹ سے اتنے سال ہی اتم ہوگا۔

کمائی میں حرام کا پیسہ دھیلا نہ ہوگا۔ سادہ لوح سادھو پر ۱۵۰ (۲) دھو

سیوا۔ منصفانہ طبیعت۔ سے کئے ہوئے کام۔ سفید پوشی۔ بزرگوں کی سیوا	فرمان نمبر ۱۱۳
اتوار یا سوموار کے شروع کئے ہوئے کام خود اپنی ذات کے لئے	۹
نہایت مبارک ہونگے۔ اور سورج کے ذریعہ (گندم رنگ) سے ہر	
طرح کی شانتی نصیب ہوگی	

موٹی موٹی باتیں

بچپن نہایت عمدہ تھا۔ جوانی (۲۴) میں آرام دیگی۔ بڑھاپا	۵۸ ۹۷
نہایت تسلی بخش ہوگا۔	
۱۳ - ۱۴ سال کے قریب ماتا کا سکھ ناشش ہوگا۔	
۱۵ - ۱۶ " " پتا " " "	
ماتا پتا اس کی استری کا سکھ نہ دیکھ سکیں گے۔	
۱۸ سال کے قریب ملازمت شروع کرے۔	
۲۱ - ۲۲ سال " شادی ہو۔ ۲۸ سال تک استری کا سکھ	۱۱۵
اور اولاد کے کوئی معنے نہ ہونگے۔ سب کاروائی فضول ہوگی۔	
۲۳ - ۲۶ کے قریب میں پیدا شدہ لڑکی بدھ کا وقت ظاہر کرے گی۔	۱۲۹ (۴)
۳۵ - ۴۳ سال کی عمر میں " " لڑکا بدھ سورج کا تم پھل دیگا ترقی	
۳۱ - ۳۰ کے قریب کی عورت تمکراونچ کا پھل دیگی۔ (دوسری شادی)	۱۲۹ (۲)
۳۹ - ۳۷ " " مکان سینیر " " (ترقی ہوگی۔)	
۴۳ میں بالکل بننے کے لئے تیار مگر بند ہوا اور اسی دن	
۴۹ سال تک سورج راج دربار سے تعلق ہوگا۔	
۵۱ " کی عمر کے قریب لڑکا ملازم ہوگا۔ اس کے بعد سنیاس	
یا پراپکار کا تعلق ہوگا۔	
کل عمر ۹۳ سال ہوگی۔	

متفرق باتیں

مالی حالت۔ جس سال کی آمدن ماہوار دیکھنی ہووے۔ اس	۱۵۸ (۱)
سال پیدائش کی عمر میں سے ملازمت شروع کرنے کا عرصہ یعنی ۱۸ سال	

تفریق کریں۔ باقی کو ۲۷½ سے ضرب دیں۔ جواب اوسط آمدن ماہوار ہوگا۔ ۳۷ سال کی عمر میں سے ۱۸ تفریق ہوں تو ۱۹ سال کو ۲۷½ سے ضرب دی۔ تو ۵۱۲½ یا ۱۲۵ — ۱۴۰ کے قریب ماہوار آمدن ہوگی۔ یہی اصول منگل کا سارا عرصہ ۲۸ سال تک ہوگا۔ یعنی ۲۱۰ روپے ماہوار تک ہوگا۔	نمبر
۴۳ سے پہلے کی عمر تک صرف مایا کا راکھا ہوگا۔ یعنی جو کمایا دوسروں پر لگایا۔ یا کسی دوسری طرف لگ گیا۔ ۴۳ سے ۴۸ تک آمدن معقول ہوگی۔ مگر مکان بیاہ شادی وغیرہ گرہستی کے نیک کاموں میں لگے گی۔ ۴۸ سے ۵۱ تک اتنا ہی پھر جمع ہو جائیگا۔ جتنا پہلے خرچ کیا تھا — قرضہ کبھی نہ ہوگا۔	۱۶۶ (۲)
بوقت ضرورت تین روپے کی ضرورت اچانک پر دو روپے حاضر ہونگے۔ اس شرط کا آمدن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔	۹۸
اولاد :— کل چار لڑکے اور ۲ لڑکیاں آخری دم تائم ہونگے اولاد نیک ہوگی اور سکھ دینے والی ہوگی۔ پہلی عورت کی لڑکی۔ اور دوسری عورت کا پہلا لڑکا قسمت کے خاص مددگار ہونگے۔	۱۲۳ (۲)
سفر :— چندر سورج کے تعلق سے سفر تو ضرور ہے۔ مگر دوسرے ملک کا نہ ہوگا۔ سفر کا نتیجہ ہمیشہ نیک ہوگا۔	۱۴۰
بھائی بند — بھائی ۴۲ سے عمدہ حالت میں ہوگا۔ مگر اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے کو اپنے بھائی سے کوئی ایسا فائدہ نہ ہوگا۔ مگر بھائی کو ضرور فائدہ ہوتا رہے گا۔ مدد کے لئے تو سب طیار ہونگے۔ مگر دراصل مدد صرف اپنی ہی جان کی ہوگی۔ نہ تایا نہ چچا نہ ماموں۔ نہ سسرال۔ صرف خود ہی اپنا آپ میاں فضل الٰہی یا مالک کا بھروسہ ہوگا۔	۱۷۹ (۳)
خرچ بچت — خرچ گن نہیں سکتا۔ روپے سے گیارہ آنے خرچ پانچ آنے بچت ہوگی۔ خرچ بڑھے۔ مگر اسے گھٹا نہیں سکتا۔ اگر خرچ گھٹا دے۔ تو آمدن گھٹ جاوے۔ لڑکیوں کی	۱۰۰۸

فرمان نمبر

قسمت کے لئے اگر خرچ بڑھے تو آمدن خود بخود بڑھے گی۔ اپنے لئے اپنے پیٹ کا مرفہ بیشک کرے۔ مگر دوسروں کے لئے سیوا بھاؤ کے طور پر خرچہ زیادہ ہو جاوے اور خود کرے۔ دوسروں کو دیا ہوا پیسہ ضرور واپس آوے۔ ساہوکارہ عمدہ مگر خیرات خانہ یعنی بلا سود رقم کبھی واپس نہ ہو۔

۹۶ خوشی غمی :- ۱۹ خطوں (دایاں ہاتھ) سے دھرماتما راج دربار میں عزت۔ دونوں ہاتھوں پر کل ۳۸ نشان ہونے کے سبب ۲۸ غمی کے مقابلہ میں ۳۸ خوشی ہوگی۔

استری کا ساتھ :- ۲۸ کے بعد کی عورت اپنی عمر سے کم از کم ۵۹ - ۶۰ سال ساتھ نبھائے۔

کرم۔ دھرم :- منگل اپنے گھر ہے۔ اس لئے دھرم کے برخلاف یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس ہاتھ کی عزت اور قدر تو ہے ہی قیمتی لعل کی طرح سے سورج کی طرح چمکنے پر۔ ورنہ منگل بد ہوگا۔ اسلئے یہ ہاتھ کرم دھرم کا ہی دیوتا ہوگا۔ جو سدھارن کبھی خالی نہ جاوے۔ ضرور سچ ہوگا۔

یہ شخص کام دیوتا سے دور اور ذہنی لیاقت کا مالک ہوگا۔

۶۹ اپنے نفس پر قابو رکھنے والا ہوگا۔ نیک کام کے لئے اس کی نسبت ۳۸ اور برائی کے لئے ۲۶۰ ہوگی۔ یعنی بدی کی نسبت نیکی کی طرف زیادہ ہوگا۔ اس کا دوست وہی ہو سکتا ہے۔ یا اس سے فائدہ وہی اٹھا سکتا ہے۔ جو اندر باہر سے صفا دل ہووے۔ چالاک کی چالاکی فوراً تاڑ لے گا۔ یا چالاک اس سے ضرور نقصان پائے گا۔ اور صفا دل اس سے فائدہ پائے گا۔

۱۰۰B جائداد جدی :- ہتھیلی گہری کی وجہ سے آمدن خرچ کے لئے قرضہ نہ اٹھائے گا۔ خود کما کر خرچ کرے گا۔ ۲۶۹ دشمن (خرچ۔ بڑے دن) اور ۱۲۱ (بچت۔ اچھے دن) دوست ہونگے۔

فرمان نمبر

یا دونوں کا فرق ۲۰۱۲ جائداد جدی میں اضافہ کرے گا۔ یہ بچت تمام خرچ نکال کر ہوگی۔

خلاصہ زندگی

۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۷۰ (۷) ایک چکر سے راجہ یا حاکم ہونے کی دلیل ہے۔ اور ایک سنگھ سے ہمیشہ آرام پاوے۔ اور آٹھ صدف سے بڑی عزت کی زندگی ہووے۔ اور ترجنی اور دھما برابر ہونے سے مشہور زندگی کا مالک ہووے۔

قسمت کے دریا میں یہ ہاتھ اگر دنیا میں سورج نہیں۔ تو پورا چندرماں تو ضرور ہوگا۔ انگوٹھا باہر کو جھکنے کے سبب نرم طبیعت ۵۸ ہوگا۔ اور جیب نقصان اٹھائیگا۔ خود نرمی طبیعت سے ہوگا۔

معمولی اکاہٹ سے روپیہ پیسہ چھوڑ دے گا۔ اور معمولی منت سماجت سے مان جانے والا ہوگا۔

۱۷۱ (۹) آخری دن اپنے گرہست میں سنیچر کی رات ختم مگر اتوار کا سورج ۱۰۸ چڑھنا نہ ہوگا۔ سب سے رام رام اور جے ہری کر جائے گا۔

آخری وقت زبان بند نہ ہوگی اور خیالات شدھ ہونگے۔ سورج کا اتم دن دوسرا دربار بخشے گا۔ چھپتا ہوا سورج دنیا کے لئے جنگل میں منگل کی لالی چھوڑ جائے گا۔ یعنی گرہستی کٹنبھی سب خوشحال ہونگے۔

بچہ کی ساتھ لائی ہوئی بند مٹھی اب بند نہ ہوسکی۔ اور تمام متعلقین کو اس کی بند مٹھی میں ساتھ لائے ہوئے خزانہ کے خرچنے کا بہانہ ہوگا۔ جن کو بھی اپنے منگل بد کے شروع ہونے کے وقت سے ۹-۱۲-۱۵۔ آخیر ۲۸ سال کے بڑے اثروں سے موت کے ڈر سے نیکی کر جانے کی عادت کو یاد کرتے رہنا پڑے گا۔

ختم شد۔

آتمارام شرما کاتب رہن تحصیل تورپور ضلع کانگڑہ

انڈیکس

الف	نمبر صفحہ	پ	نمبر صفحہ
ابرو	۴۸	پھیپھڑے	۴۲
آنکھ	۷۱	پیٹ	۴۵
آواز	۷۳	پیٹھ	۷۰
انگلیاں - ہاتھ	۵۲	پنڈلی	۱۶۹
" - پاؤں	۶۴	پاؤں	۶۴
آٹھواں - (مرض عورتیں)	۲۷۴و۲۷۵	پاؤں کی ریکھا	۶۴
انگوٹھا -	۲۷	پتری (پتاکی) ریکھا	۱۹
اولاد ریکھا	۱۶۹	پیشانی پر ریکھا	۳۱۹
آخری عمر	۲۴۳		
ب		**ت**	
بڑھاپا	۸۵	ترسول	۷۸
بھید	۲۸۷	تکون	۹۰
بال	۴۵	تالو	۶۹
بازو -	۷۰	تقدیر	۹
برج کے نام	۳	تدبیر	۹
برجوں کا اثر -	۱۲۶	**ٹ**	
بھائیوں کی ریکھا	۱۴۷و۲۴۵		
بدھ ریکھا	۱۴۱	**ج**	
بالائی آمدن	۲۱۹	جم	۲۰۱
برہسپت ریکھا	۱۲	جو کا نشان	۸۴ تا ۸۶
برہسپت کے برج کا اثر	۱۷۱	**چ**	
بدھ کے برج کا اثر	۲۸۸	چکر	۱۷۴
		چہرہ (مرد)	۴۲

	نمبر صفحہ
چندر کی ریکھا	۲۱۰
چندر کے برج کا اثر	۲۲۶
برگور	۱۶۲
ح	
حبّ الوطنی	۳۵
خ	
خال ۔	۷۸
خود غرضانہ رغبتیں	۳۵
خودداری	۳۶
خودکشی	۲۷۹
خونی ۔	۲۷۹
د	
دل ۔	۲۱۰
دلنت ۔	۴۶
دوستی ۔	۳۵
دماغی حصے	۳۴
دلچسپی	۳۵
دل ریکھا	۲۱۰
دھن ریکھا	۲۹۸
ڈ	
ڈاڑھی مونچھ	۴۶
ر	
رسم خسارہ	۳۱۸

	نمبر صفحہ
ران	۱۶۹
رفتار	۷۲
ریکھا کی قسمیں	۱۲
ریکھا کے بغیر ہاتھ	۱۰
راشیوں کے نشان	۹۶
راہو کا اثر	۳۳۲
س	
ستارہ	۱۷۷
سنکھ	۱۷۷
سر	۴۴
سینہ	۴۴
سر ریکھا	۲۷۸
سفر ریکھا	۲۱۸
سر لشیٹ ریکھا	۳۰۲
سورج ریکھا	۱۹۲
سینچر کی ریکھا	۳۱۲
سورج کے برج کا اثر	۱۹۹
سینچر کے برج کا اثر	۲۹۴
ش	
شادی ریکھا	۲۲۶
شکر کی ریکھا	۲۳۲
شکر کے برج کا اثر	۲۳۷
ع	
عورت ریکھا	لاخریان ۲۸

	نمبر صفحہ
عمر ریکھا	۳۱۲
عزت ریکھا	۱۶۸

غ

غضب	۵ سے خاتمہ ۹

ف

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۱	بچہ کی پیدائش	۱
۲	برج ریکھا کی تشریح	۲
۳	ریکھا کا اثر	۲
۴	برجوں کی تعداد	۳
۵	ماشیعوں کی تعداد	۴
۶	سامدرک کے جز	۴
۷	برجوں کا مقام	۵
۸	برج دگرہ کا نام	۶
۹	گرہوں کے نام	۶
۱۰	گرہوں کے اثر کی ترتیب	۶
۱۱	گرہ کے سال	۷
۱۲	ریکھا کا بدان	۸
۱۳	بچہ کی ریکھا	۹
۱۴	مرد کا دایاں بایاں ہاتھ	۹
۱۵	عورت " " "	۹
۱۶	ریکھا کا جھکاؤ	۹
۱۷	بغیر ریکھا انسان	۱۰
۱۸	بہت ریکھا والا	۱۰
۱۹	چوڑی ریکھا	۱۰
۲۰	مدھیم ریکھا	۱۰
۲۱	سات دوگہری ریکھا	۱۰
۲۲	سیاہ و کالی ریکھا	۱۰
۲۳	ٹوٹی ہوئی ریکھا	۱۰
۲۴	ریکھا میں جزیرے	۱۱
۲۵	ریکھا کا ڈٹنا	۱۱
۲۶	ریکھا سے فیصلہ	۱۱
۲۷	ریکھا کا شروع اخیر	۱۱
۲۸	ریکھا سے مرد یا عورت	۱۱
۲۹	دو ریکھا اکٹھی	۱۲
۱۰۰	گرہ کی اپنی ریکھا	۱۲
۳۱	عزت ریکھا	۱۵
۳۲	دماغی طاقت کی	۱۵
۳۳	نشہ باز یا فقیر صاحب آدمی کی ریکھا	۱۵
۳۴	شروع نگاہی کی ریکھا	۱۶
۳۵	چندر سے برہسپت کو "	۱۶
۳۶	سفر ریکھا	۱۶
۳۷	چندر سے سوکر "	۱۷
۳۸	" " بدھ کو (سفر ریکھا)	۱۷
۳۹	اندرونی عقل ریکھا	۱۷
۴۰	دھن ریکھا	۱۸
۴۱	سرشٹ ریکھا	۱۹

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۴۲	پتری ریکھا	۱۹
۴۳	شنکر سے سینچر کو ریکھا	۱۹
۴۴	" سورج کیطرف "	۲۰
۴۵	" " کے برج میں "	۲۰
۴۶	" " بدھ کو "	۲۱
۴۷	" " برہسپت "	۲۱
۴۸	بدھ " " "	۲۱
۴۹	سر ریکھا سے شکر یا بدھ کو	۲۲
۵۰	" " " چندر (دل ریکھا) کو شاخ	۲۲
۵۱	منگل نیک سے شاخ	۲۲
۵۲	" بد " "	۲۳
۵۳	دو شاخی ریکھا	۲۳
۵۴	" " "	۲۳
۵۵	" " "	۲۴
۵۶	تین " "	۲۴
۵۷	ریکھا کی سالوں میں جکڑبندی	۲۴
۵۸	انگوٹھا	۲۷
۵۹	دماغ کے ۵ خانے	۳۳
۶۰	" ۱۲ "	۳۷
۶۱	چہرہ و پیشانی	۴۲
۶۲	سر	۴۴
۶۳	سینہ و پشت کی ہڈیاں	۴۴
۶۴	گردن پر بل	۴۵

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۶۵	پیٹ پر بل	۴۵
۶۶	جسم پر بال	۴۵
۶۶A	دانت	۴۶
۶۷	ہاتھوں کی قسمیں	۴۷
۶۸	" " روغنائی	۴۹
۶۹	ہتھیلی	۴۹
۷۰	انگلیاں ہاتھ و ناخن	۵۲
۷۱	پاؤں کا حال	۶۴
۷۲	" کی انگلیاں	۶۴
۷۳	منہ کا دہانہ	۶۸
۷۴	ابرو (بھواں)	۶۸
۷۵	کان	۶۸
۷۶	نارئیں	۶۹
۷۷	زبان	۶۹
۷۸	قد	۶۹
۷۹	بازو	۷۰
۸۰	چھاتی	۷۰
۸۱	پٹھہ	۷۰
۸۲	لب	۷۰
۸۳	تحریر یا لکھائی	۷۱
۸۴	آنکھ	۷۱
۸۵	رفتار	۷۲
۸۶	گفتار	۷۳
۸۷	آواز	۷۳

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۸۸	چھینک	۷۴
۸۹	انگڑائی پھر کیا	۷۴
۹۰	سر درد	۷۶
۹۱	ضعف کا بھید	۷۵
۹۲	شروع میں شگون	۷۵
۹۳	ہتھیلی پر نشان	۷۶
۹۴	پاؤں پر نشان	۷۹
۹۵	رہائشی مکان	۷۹
۹۶	خوشی غمی	۸۴
۹۷	بچپن جوانی بڑھاپا	۸۵
۹۸	تندرستی	۸۶
۹۹	برتاؤ	۸۸
۱۰۰A	خرچ بچت	۹۰
۱۰۰B	ترشہ وجائداد جدی	۹۳
۱۰۱	راشیوں کی فہرست	۹۵
۱۰۲	کنڈلی بموجب راشی	۹۶
۱۰۳	" " برج	۹۷
۱۰۴	" " اونچ نیچ گرہ	۹۸
۱۰۵	" " اثر ہر گرہ	۹۹
۱۰۶	" " گھر کا مارک گرہ	۱۰۰
۱۰۷	" " اونچ نیچ گرہ	۱۰۱
۱۰۸	" " گرہوں کی باہمی نسبت	۱۰۲
۱۰۹	گرہوں کی دوستی دشمنی	۱۰۵
۱۱۰	مشترکہ اثر گرہ	۱۰۷

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۱۱۱	راشیوں خاص نمبر	۱۰۹
۱۱۲	تمام عمر پر اثر کے سال	۱۱۳
۱۱۳	گرہ کی یاد ایک دن	۱۱۴
۱۱۳A	" " سالوں میں	۱۱۶
۱۱۴	ناقص گرہ کا اپاؤ	۱۱۸
۱۱۵	مشترکہ گرہوں کی معیاد کے سال۔	۱۲۲
۱۱۶	راشی کے اثر کی معیاد ایک سال کے اندر	۱۲۳
۱۱۷	نشان گرہ وراشی	۱۲۴
۱۱۸	کنڈلی میں ۱۲ خانوں کا اثر	۱۲۵
۱۱۹ کے	کنڈلی میں ۱۲ خانوں	۱۳۳ تا
تمام جز	کی خانہ پوری	۱۴۲
۱۲۰	برہسپت	۱۴۴
۱۲۱	برہسپت کی ریکھا۔ محبت ریکھا۔	۱۵۱
۱۲۲	برہسپت کی تسمت ریکھا	۱۵۶
۱۲۳	اولاد ریکھا	۱۶۹
۱۲۴	برہسپت کا اثر	۱۷۱
۱۲۵	برہسپت کے سیدھے خط	۱۷۳
۱۲۶	انگلی پر چکر	۱۷۴
۱۲۷	" " سنکھ	۱۷۵
۱۲۸	" " صدف	۱۷۵

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۱۲۹	ہتھیلی پر چکر بہ نکھ رصد	۱۷۶
۱۳۰	برہسپت ۔ معیاد عمر	۱۷۷
۱۳۱	" کا اثر تمام برجوں پر	۱۷۸
۱۳۲	" " ۱۲ خانوں پر	۱۷۸ و ۱۸۳
۱۳۳	سورج کے برج کا حال	۱۸۴
۱۳۴	" ریکھا وصحت یا ترقی ریکھا	۱۹۲
۱۳۵	سورج کا اثر عام	۱۹۹
۱۳۶	ستارہ سورج کا اثر	۲۰۰
۱۳۷	سورج کا اثر برجوں اور کنڈلی میں	۲۰۲
۱۳۸	چندر کا برج	۲۰۹
۱۳۹	دل ریکھا	۲۱۰
۱۴۰	سفر ریکھا	۲۱۸
۱۴۱	بالائی آمدن غیبی مدد	۲۱۹
۱۴۲	چندر سے بدھ کو خط	۲۲۱
۱۴۳	" " شکر کو ریکھا	۲۲۴
۱۴۴	" کا اثر عام	۲۲۶
۱۴۵	" " برجوں پر اثر	۲۲۷
۱۴۶	" " کنڈلی میں اثر	۲۲۷
۱۴۷	شکر کا برج	۲۳۲
۱۴۸	" " تینگ	۲۳۲
۱۴۹	" شادی ریکھا	۲۳۶
۱۵۰	" پر دیگر ریکھا	۲۴۳

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۱۵۱	شکر کا اثر	۲۴۴
۱۵۲	" " برجوں پر	۲۴۵
۱۵۳	" " کنڈلی میں	۲۴۵
۱۵۴	منگل کا برج	۲۵۲
۱۵۵	" معاون عمر	۲۵۲
۱۵۶	" گرہت ریکھا	۲۵۵
۱۵۷	منگل کا اثر	۲۶۰
۱۵۸	" " برجوں پر	۲۶۲
۱۵۹	" " کنڈلی میں	۲۶۲
۱۶۰	منگل بد کی ریکھا	۲۶۸
۱۶۱	" کا اثر برجوں وکنڈلی میں	۲۷۱
۱۶۲	بدھ کا برج	۲۷۸
۱۶۳	سر یا ماتری ریکھا	۲۷۸
۱۶۴	سر کی سرشیٹ ریکھا	۲۸۲
۱۶۵	بدھ کا اثر	۲۸۸
۱۶۶	" " برجوں وکنڈلی میں	۲۸۸
۱۶۷	بدھ کا دائرہ	۲۹۲
۱۶۸	سنیچر کا برج بکیفیت	۲۹۴
۱۶۹	پتری ریکھا اردھ ریکھا سرشیٹ ریکھا دھن ریکھا وغیرہ	۲۹۵
۱۷۰	مچھو وکاغ ریکھا ۔	۳۰۶

فرمان نمبر		نمبر صفحہ
۱۷۱	عمر ریکھا	۳۱۲
۱۷۲	۱۰ سال عمر	۳۲۲
۱۷۳	سینیچر کا اثر	۳۲۳
۱۷۴	" " برجوں پر	۳۲۴
۱۷۵	" " کنڈلی میں	۳۲۴
۱۷۶	راہو	۳۳۱
۱۷۷	" کا اثر برجوں اور کنڈلی میں	۳۳۲
۱۷۸	کیتو	۳۳۸
۱۷۹	" کا اثر برجوں اور کنڈلی میں	۳۴۰
۱۸۰	متفرق یوگ	۲۴۵
۱۸۱	مثال	۳۶۴

ک

کان	۶۸
کلائی کی ریکھا	۳۱۱
کیتو کا اثر	۳۴۰

ق

قد	۲۹
قسم ہاتھ	۴۷
قسمت ریکھا	۱۵۶
قیافہ	۲۷

گ

گردن	۴۵
گرہست ریکھا	۲۵۵

م

مونچھ ڈاڑھی	۴۶
مہینہ	۶۸
ماتھا	۴۲
ماتھے پر ریکھا	۳۱۹
مستطیل	۸۸
مثلث	۹۰
مذہب	۳۴۹ خانہ ۹
موت کی نشانی	۳۱۶
ماتری (ماتا کی) ریکھا	۲۸۰
موت کی جگہ	۳۱۷
مچھ ریکھا	۳۰۶
منگل کی ریکھا	۲۵۵
منگل کے برج کا اثر	۲۵۲

ن

ناک	A 112
ناخن ہاتھ	۶۱
" پاؤں	۶۸
نشان متفرقہ ہاتھ پر	۷۶
" " پاؤں "	۷۹

و

	نمبر صفحہ		نمبر صفحہ
و		ہاتھ کی قسمیں	۴۷
والدین کی مالی حالت	۱۶۲	ہاتھ ورد نمائی	۴۹
ہ			
ہونٹ	۷۰	ہاتھ عورت	۹ فرمان ۵
ہتھیلی	۴۰	ہدایات متعلقہ ریکھا	۹ ۱۲
ہاتھ (مرد) ساخت	۴۹		

ضروری نوٹ

سرسری نوٹ کے مطابق بار بار پڑھنے کے بعد یہ بات بھی قابل غور معلوم ہوگی۔ کہ ہر ایک بات و اصول کا اصل مطلب حاصل کیا جاوے۔ مطلب یہ کہ ریکھا کی غلط فہمیوں سے بچاؤ کے لئے ایک آتشی شیشہ کی مدد مفید ہوگی اور رنگدار ہاتھ کے نقشہ کے پورے معنے یہ ہونگے۔ کہ جس گرہ کا جو رنگ بھی دیا گیا ہے۔ جب کبھی اُس گرہ کے اثر کا وقت ہوگا۔ وہ گرہ اُس رنگ کی چیزوں پر یا اُس رنگ کی چیزوں سے اپنا اثر ظاہر کریگا۔ یعنی رنگ کے حساب سے اثر کرنے والی چیز کو پہلے تو دیکھتا ہے۔ کہ وہ کس گرہ سے ملتی ہے۔ پھر دیکھتا ہے۔ کہ وہ چیز دراصل کس گرہ کی چیز ہے۔

مثلاً ایک سرخ رنگ گائے ہے۔ رنگ سرخ (گندمی) سورج کا ہے۔ مگر چیز خود گائے شکر کی چیز مانا ہے۔ اس لئے سرخ گائے کے وقت سورج و شکر کا مشترکہ اثر

ہیں گے۔ سیاہ بھینس کا رنگ وجسم (دونوں) سینچر ہیں۔
مگر بھینس پر سرخ رنگ (بھورا) ہونے پر سورج کا اثر تم
پھل ہوگا۔ اور سینچر کا بالکل نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں گرہ
اکٹھے نہیں کام کرتے۔ اور اگر کسی وقت کریں۔ تو جمع (سورج)
تفریق (سینچر) دونو کا نتیجہ صفر ہی کرتے جائیں گے۔ اگر رنگ
بھینس کا سیاہ ہووے۔ مگر ماتھا اُس کا سفید ہووے۔ تو سینچر
چندر بھی مخالف ہونگے۔ اب کیتو (دورنگا رنگ) اور سینچر دونو
کا ہی اثر ہوگا۔ کیتو اور سینچر کے مدد پر ہوں۔ تو مددگار ہوگا۔ اور
سینچر و کیتو کے دشمن گرہوں کی چیزوں پر بُرا اثر دینگے۔ لیکن
اگر بھینس کا رنگ بھورا ہووے۔ اور ماتھا سفید ہووے۔ تو سورج
وچندر کا نیک اثر ہوگا۔ اسی طرح سے دورنگا کتا (سیاہ رنگ
کے دھبے والا) کیتو ہوگا۔ لیکن جب سرخ دھبے ہوں۔ وہ کیتو کا اثر
نہ دیگا۔ سورج کا ہی اثر دیگا۔ لیکن اگر ایسا کتا سرخ وسفید رنگ کا
ہووے۔ تو سورج چندر کا نیک اثر ہوگا۔ جب کوئی چیز سورج چندر یا سینچر
کسی بھی گرہ کے اثر کی ثابت ہوگئی۔ تو پھر دیکھنا ہوگا۔ کہ اب یہ چیز
جو فرضاً سورج کے اثر کی ہے۔ وہ اُس ہاتھ والے کے کس کس بات
میں فائدہ مند ہوگی۔ یعنی اُس سورج کے دوست گرہ کون کون سے
ہیں۔ ان پر وہ نیک اثر دے گی۔ جو گرہ سورج کے دشمن ہیں ان گرہوں
کی چیزوں پر بُرا اثر دے گی۔ یہی حال ہر وقت کے گرہ کے اثر کا ہوگا۔
جسم انسانی پر اثر کرنے کے لئے تمام گرہ وراشیوں کے اثر کے علاوہ
باقی چیزیں بھی جن کا ذکر فرمان نمبر ۶ میں ہوا ہے۔ گرہوں کی طرح اثر کرنے
والی ہونگی۔ مگر آخیر فیصلہ کی بات تمام ہی کو اکٹھا گن کر سب پر
زبردست اثر کرنے والی بات کا نتیجہ ہوگی۔
مضمون گو دماغ پر بڑا بھاری اثر ہونے سے تھکائے گا۔ مگر محنت
سے نکالا ہوا نتیجہ ہی لال کتاب کے ذریعہ نکالا ہوا فرمان ایک کارآمد
چیز ہوگی +

کتاب کی مطبوعوں کی فہرست (Collection) کتب خانہ ہاؤس

سے دریافت کریں

فائدہ مند بات

پرانی سے پرانی بیماری کی تشخیص و

علاج کیلئے

خاندانی حکیم پنڈت رام سرن داس جی کو

بمقام رہن تحصیل نورپور ضلع کانگڑہ

میں

ملیں یا مشورہ حاصل کریں

اہتمام حاجب نور پور

آخری عرض

سول ایجنٹس لال کتاب ھذا

اور

فوٹو بنوانے اور انلارجمنٹ۔ ضروری اشیاء متعلقہ

فوٹوگرافی کیمرہ وغیرہ خریدنے کے لئے

کلکتہ فوٹو ہاؤس رجسٹرڈ

۱۔ ہال بازار امرتسر یا
۲۔ کوتوالی بازار دھرمسالہ ضلع کانگڑہ

کو یاد رکھیں

پڑوپرائیٹر پنڈت لال چند لال

منیجر کلکتہ فوٹو ہاؤس کوتوالی بازار دھرمسالہ

الملتمس

کلکتہ فوٹو ہاؤس

۱۔ ہال بازار امرتسر یا
۲۔ کوتوالی بازار دھرمسالہ ضلع کانگڑہ